اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

عکسی

آفتاب عملیات مکمل

حصہ اول

محمد شبیر قادری

ترتیب وتالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندرپوری

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۝

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

عکسی

مکمل آفتابِ عملیات

ترتیب و تالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندر پوری

مشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور

نام کتاب ⟵☆⟶ آفتاب عملیات (مکمل)
جلد اول (حصہ اول، دوم، سوم)
مصنف ⟵☆⟶ فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عادل سکندر پوری
ناشر ⟵☆⟶ مشتاق احمد
باہتمام ⟵☆⟶ سلمان خالد
پرنٹرز ⟵☆⟶ اسد نیئر پرنٹرز لاہور۔
قیمت ⟵☆⟶ [illegible] روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل و کرم اور مہربانی سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ناشر)

انتساب

الحمدللہ میں اپنی اِس ناچیز تالیف کو

مرشدی و مولائی، سراج السالکین زبدۃ العلماء

الکاملین شیخ الوقت حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نوراللہ مرقدہٗ

خلیفہ مجاز قطب العالم رئیس المتقین، رہبر سالکین حضرت

شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ رائپوری کے نام نامی

واسم گرامی پر معنون کرتا ہوں"

کہ جنکی ذات عالی مرتبت سے میری نسبت اور عقیدت

میرے لئے فلاحِ دارین کا موجب ہے

جمیل احمد جمیل

حمد باری تعالیٰ

خالق ہر ایک جسم کا ارواح کا ہے تو
کچھ شک نہیں مُطالبِ قالو بلیٰ ہے تو

ہر شے کی ابتدا ہے تو ہی انتہا ہے تو
ربِّ جہاں ہے خالقِ ارض و سما ہے تو

ہو شاہ یا گدا سبھی محتاج ہیں تیرے
مخلوقِ کل جہان کا حاجت روا ہے تو

تاثیر ہے عجب تیرے اسمِ عظیم کی
ہر مرض لاعلاج کی یارب شفا ہے تو

تیرے ہی آسرے پہ نظر ہے جمیل کی
آقا کریم مخزنِ جود و سخا ہے تو

نعت حضور سرور کائنات ﷺ

حق میزباں ہے جن کا وہ مہمان آپ ہیں — جس پہ ملک فدا ہیں وہ ذیشان آپ ہیں
سرتاج انبیاء ہیں نبی آخر الزماں — محبوب حق ہیں مظہر قرآن آپ ہیں

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعث تخلیق کل جہاں

ہوتے نہ آپ گر تو نہ ہوتی کوئی بھی شے — ہر ذرۂ جہاں پہ ہیں احسان آپ کے
اللہ اور ملائکہ بھیجتے درود ہیں — صلوا علیہ حکم خدا مومنوں کو ہے

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعث تخلیق کل جہاں

شمس الضحیٰ بھی آپ ہیں بدر الدجیٰ بھی آپ — خیر البشر بھی آپ ہیں خیر الوریٰ بھی آپ
بعد از خدا ہے سب سے بڑا رتبہ آپ کا — اللہ کے حبیب شہ انبیا بھی آپ

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعث تخلیق کل جہاں

ہے آپ کے وسیلے سے عاجز کی یہ دعا — ہر انس و جن کے شر سے الٰہی مجھے بچا
پہونچے نہ مجھ کو حاسد و بدخواہ سے گزند — حفظ و اماں میں اپنی تو رکھنا مجھے سدا

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعث تخلیق کل جہاں

مولا کریم! آپ رسول کریم ہیں — امت کے حق میں آپ رؤف الرحیم ہیں
عاصی کو آپ کی ہے شفاعت کا آسرا — بے انتہا جمیل کے جرم عظیم ہیں

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعث تخلیق کل جہاں

بارگاہِ غوث الاعظم فخر الہند خواجہ غریب نواز معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ

اظہارِ عقیدت

دل ہے کہاں، خیال کہاں ہے نظر کہاں
محوِ جمال ہوں مجھے اپنی خبر کہاں

ہوتی ہے اہلِ ذوق کی حدِ نظر کہاں
یہ میرا سر کہاں وہ ترا سنگِ در کہاں

اس کائناتِ دہر میں تجھ سا بشر کہاں
اہلِ نظر ہیں صاحبِ کشف و نظر کہاں

ہیں خواجہ قطب غوث بہت اے غریب نواز
پر آپ سا جہان میں کوئی بشر کہاں

وہ سب ہے بے نیاز ہے جو تیرا ہو گیا
اس کو خیالِ ثمرۂ نفع و ضرر کہاں

اے خواجہ معین شہنشاہِ اولیاء
تجھ سا فراخ دل ہے جہاں میں بشر کہاں

جاری ہے بحرِ فیض ترا کل جہان میں
بحرِ تیرے فیض کا کوئی پھر ہم سفر کہاں

روضہ پہ تیرے پائی جو انوار کی ضیا
وہ دلفریب تابشِ لعل و گہر کہاں

مقبولِ خلق تیرے توسل سے ہے جمیل
اس بینوا کی ورنہ زباں میں اثر کہاں

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو ان کو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کئے بغیر خواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مولف کی ہٹ دھری کی دلیل ہوتی ہے۔

اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حافظ صاحب موصوف نے اپنی اس کتاب آفتاب عملیات" میں مضامین کو جگہ دی ہے۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب کی خدمت میں حافظ صاحب موصوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ اور تابعین کے اقوال واعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض اور اور شکوک و شبہات کا جواب دیا ہے۔

حروف کی قوت عمل، الفاظ کی تاثیر آیات کے رد عمل، عملیات کے موقع محل، ستاروں کی شناخت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، کائنات کے ہر ذرہ کا خالق کائنات کے حکم سے ہفت افلاک کر گردش سے متاثر ہونے کو احسن طریقہ سے بیان کیا ہے۔

موکل کی حقیقت، اس کی قوت عمل اور دائرۂ اختیار پر مدلل بحث کرنے کے بعد علوی اور سفلی موکلوں کا استخراج بھی پیش نظر رہا ہے۔

والسماء ذات البروج، سبع سمٰوٰت طباقا قمر الشمس والقمر کو مدنظر رکھتے ہوئے ستاروں کا مختلف مدارج میں، منازل میں اور بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھایا ہے۔

جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے، میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نظر آتی ہے۔ بلا

مبالغہ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ یہ کتاب "کوزہ میں سمندر" کے مترادف ہے۔ بلا شائقین عمل اور طالبین منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ حافظ حکیم عامل جمیل احمد صاحب جمیل' مجاز حضرات زبدۃ الواصلین عمدۃ الواصلین' سراج السالکین' حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحب رائے پوری تقریباً ۳۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود سہارنپور اور اطراف و جوانب میں مقبولیت عام اور ان کی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو صراط مستقیم پر قائم دائم رکھے اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین اللھم رب العالمین

محمد الیاس

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو
رحیم و مہربان ہے صاحب جو دو سخا ہے تو

امابعد۔ بعد حمد و صلوٰۃ کے بندۂ گنہگار بے حد فقیر، حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری مقیم حال بیت الجمیل ۱۹۰۳/۱۲ اسہار تہوری تکیہ ثَبَّتَ اللّٰهُ عَلَی الصِّرَاطِ النَّبَوِیِّ مشتاقانِ عملیات و شائقانِ عملیات و تعویذات کی خدمت میں عرض ہے کہ فقیر کو سن شعور سے عمل پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا شوق رہا ہے۔ عاملین، کاملین اور اہل اللہ حضرات کی خدمت میں رہ کر استفادہ کرتا رہا۔

چنانچہ مشائخان طریقت اور کاملانِ فن شریف ہذا کے اعمال صحیح الاسناد اور احراز قابل اعتماد جن کے اسناد بہمہ وجوہ درست ہیں اس قدر ہیں کہ فقیر کے پاس ایک خزینۂ عمل اور گنجینۂ تعویذ و نقوش جمع ہو گیا ہے۔

دل میں یہ خیال آیا کہ اس خزانہ کو پوشیدہ رکھنا حاجتمندوں پر ایثار نہ کرنا بخل ہے اور اَلْبَخِیْلُ عَدُوُّ اللّٰهِ وَلَوْ کَانَ زَاهِدًا کا مصداق بننا اچھا نہیں ہے۔ اب اس ذخیرہ سے کچھ حصہ لیکر ترتیب و ترکیب کے ساتھ بندگان خدا کی نذر کرتا ہوں اور اس رسالہ کا نام "آفتاب عملیات" رکھا ہے تاکہ خاص و عام فائدہ اٹھائیں۔ ناظرین جہاں کہیں غلطی پائیں، عفو فرمائیں اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں۔ اگر نفع اٹھائیں تو دعائے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ

جمیل احمد جمیل

جنوری ۱۹۸۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَ

إِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو
اور دو بھی اہلِ حاجت کو تو خوب تر ہے۔ (البقرۃ: ۲۷۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم ○

اللہ کا نام لے کرتا ہوں ابتدا روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر نے اس ارسالہ کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہے۔

اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

اول رسالہ میں تاثیر عمل' طریقہ ابجدات' تفصیلی تکسیر مختصر اور ترتیب مستحصلات' طریقہ زکوۃ عمل و نقوش' علم الاعداد' علم الحروف' شناخت' امراض' سوالات مع حل الجواب و اسم باذی کی خصوصیات رموز موکلات' علم النجوم' زائچہ لگن' کیفیات سیارگان اور علم جفر وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرا رسالہ' طلسم اسم اعظم' نقوش بھرنے و لکھنے کا طریقہ' عملیات' خاصیت حروف مع زکوۃ' کشف قلوب' کشف قبور اور حاضرات علوی و روحانی و موکلاتی و جناتی و قل ھو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضرات مجربہ پر مشتمل ہوگا۔

تیسرا رسالہ' آسیب' جن' دیو' پری' جنات' چڑیل' خبیث و عفریت کو حاضر کرنا' کلام کرنا' قید و بند کرنا۔ خاکستر کرنا اور آسان و کامل طریقہ سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ' سحر سفلی و علوی جادو ٹونہ ابطال وغیرہ کا مکمل علاج' ام الصبیان' مسان پختہ و خام و بانجھ عقیم کا مکمل اور آسان طریقہ علاج اور اولاد نرینہ کے علاج کا بیان ہوگا۔

چوتھا رسالہ: اس میں فتوح و رجوع' تسخیر امراء محبت و الفت و عداوت' تسخیر زوجین' دفع شر اعداء و قہور اعداء وغیرہ کا ذکر کیا جائے گا۔

پانچواں رسالہ: اس میں سر سے پیر تک کت کل امراض کا طریقہ علاج قرآنی آیات و عملیات و تعویذات کے ادعیہ و ادویہ سے کامل و آسان ہوگا۔

چھٹا رسالہ: اس میں نکات علم رمل کا ذکر ہوگا۔ اور تسخیر سیارگان کا سہل الحصول طریقہ بیان کیا جائے گا۔"

ساتواں رسالہ: مختلف انواع و اقسام کے اور متفرقات کے تجربات پر مشتمل ہوگا۔ بامدادِ رب العالمین و آل پاک ازواج مطہرات و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و تابعین و تبع تابعین و اولیاء کرام و اتقیاء و اصفیاء۔ و صلحاء و بزرگانِ دین کی برکتوں سے یہ بیڑہ پار ہوگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر اختتام کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)۔ فقط

فقیر جمیل احمد جمیل سکندری پوری ثم السہارنپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد شبیر قادری

مکمل آفتابِ عملیات

حصہ اوّل

فہرست مضامین

تاثیر عمل

تاثیرات اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی کے اثبات میں بہت کچھ اسناد و تحقیق موجود ہے جیسا کہ فرمایا اکابرین نے کہ تاثیرات الاسماء حق نہی مومنین کامل الیقین کا عقیدہ ہے۔ جو بعض منکرین اسمائے حسنیٰ اور آیاتِ قرآنی وغیرہ سے انکار کرتے ہیں اور ان کو فضول عبث سمجھتے اور کہتے ہیں کہ ان میں کچھ تاثیر نہیں ان کے پڑھنے سے کیا ہوگا ہمارا تو خدا پر توکل ہے وہ راہِ حق کو چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ مختلف الانواع و اقسام کی باطل تقریریں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہل سے بچائے گمراہوں کو راہ راست دکھائے۔ منکروں کے گمراہی کے قلعہ کو توڑنے کے لیے چند دلائل تحقیقی و مستند بیان کرتا ہوں۔

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ اور حضرت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ من لم یستشف بالقرآن فلا شفاہ اللہ اور اصحاب کرام باتباع رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آیات قرآنی اور ادعیہ پڑھ کر اکثر بیماروں پر دم کیا کرتے تھے اور علماء نے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور مشائخ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیات قرآنی سے صدہا قسم کے اعمال ترتیب دیئے ہیں اور زکوٰۃ دینے کے طریقے اپنے مریدوں اور طالب علموں کو تعلیم فرمائے ہیں۔ ایسے امر یقینی سے انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔ ہر ذی عقل و ذی شعور اس بات سے آشنا ہے کہ حق تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز نہیں بنائی جس میں تاثیر نہ ہو اور وہ عبث ہو۔ اجسام اشجار احجار حیوانات نباتات ہوا پانی مٹی غرضیکہ ہر چیز اپنی جداگانہ اپنی تاثیر رکھتی ہے۔

اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی اشرف و اعلیٰ کائنات ہیں۔ پھر ان میں تاثیرات ہونے میں کیا شک ہے ان کی تاثیرات کیفیات نفع اور ضرر مشاہدہ ہوتے رہتے ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ حق جل شانہ نے فرمایا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

اخلاص نیت سے عمل پڑھنا بھی اللہ کو پکارنا ہے یعنی کسی نے مشکل کے وقت کسی بھی اسمائے حسنیٰ سے کوئی اسم پڑھا تو یہی استعانت باللہ اور رجوع الی اللہ ہے جس کی اسناد متواتر کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور اجماع امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پائی جاتی ہیں پھر ایسے اعتراض کرنا باعث گمراہی نہیں تو کیا ہے؟ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْاِعْتِقَادِ پھر منکرین کی شان میں یہی کہا جائے گا۔ ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم　　چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

ہر امر میں ترتیب و ترکیب کو بڑا دخل ہے بغیر ترکیب کے کوئی کام درست نہیں ہوتا مثلاً اطبا نے مرضوں کے لئے نسخہ ترتیب دیئے اور اوقات ساتھ ہی لکھ دیئے اسی ترکیب کے ساتھ استعمال کرنے سے مفید ہوتے ہیں اس کے خلاف کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے اگر کوئی شخص ناواقف بغیر تشخیص مرض کے دوا کی تاثیرات دیکھ کر نسخہ غیر مربوط لکھ دے تو اس کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہی ہوگا مثل مشہور ہے نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان کوئی بھی شے بدون ترکیب کے تیار نہیں ہو سکتی ایسے ہی عملیات پڑھنے تعویذات لکھنے میں ترکیب اور ترتیب کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ عامل و شاغل کی محنت برباد نہ جائے۔ ترکیب خاص کے ساتھ جو عمل تعویذ نقش وغیرہ لکھا جائے گا وہ ضرور مؤثر ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ ہم نے عمل پڑھے اور تعویذ لکھے کچھ تاثیر نہ ہوئی تو اپنا قصور ہے اس کے واسطے دوام بہت ضروری ہے اور معنوی عمل اور صدق مقال یہ امور عوام میں کیا بلکہ خواص میں بھی مفقود ہیں بغیر اس کے ہرگز عملیات مؤثر نہ ہوں گے۔ جو عامل خود اس کے لائق نہ ہو وہ ناواقفی سے عمل کر کے بد اعتقاد ہو کر طعن و تشنیع کرتا ہے اگرچہ خداوند قدوس نے سب امورات جو ہو گئے اور جو ہوں گے لوح تقدیر پر لکھ دیئے ہیں مگر یہ بھی حکم فرمایا کُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ یعنی عاقل کو چاہیے کہ محنت و کوشش سے غافل نہ رہے اپنے مطلب کو درگاہ الٰہی میں عرض کرتا رہے اور یقین کامل رکھے کہ دوا ہو کہ دعا بغیر حکم الٰہی کے کچھ اثر نہیں کرتی۔ وَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی کبھی ایک ہی دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور کبھی اسی سے نقصان ہو جاتا ہے نفع اور ضرر سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے کسی کو کچھ دخل نہیں اگر دوا یا دعا کی تاثیر ظاہر نہ ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ کہیں ترکیب و طریقہ و اوقات وغیرہ میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی یا کسی فن کامل استاد سے رجوع کریں کیونکہ بلا ترکیب اور طریقہ

جانے کامیابی کی اُمید عبث ہے جیسا کہ آج کل کم فہم آدمی عملیات کی کتابیں اٹھائے پھرتا ہے وہ غلط سلط کاموں کے لیئے الٹا سیدھا پڑھتا اور کرتا ہے خود بھی مصیبت میں پڑتا ہے اور مخلوق خدا کو بھی زحمت میں ڈالتا ہے خود بھی بد اعتقاد ہوتا ہے اور دوسروں کے اعتقاد کو کھوتا ہے چاہیئے یہ تھا کہ اصول کے مطابق اخلاص نیت سے بارگاہِ الٰہی میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ فریاد کرتا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد سن کر اس کے عمل میں تاثیر پیدا کرتا۔ اگر تمام اصولات کو لحاظ رکھتے ہوئے بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو مرضی مولا پر صبر کرنا چاہیئے کیونکہ انسان بہت سے کاموں کو اپنے لیئے اچھا جانتا ہے اور حقیقت میں وہ اس کے لیے برے ہوتے ہیں اور جن کو برا جانتا ہے وہ اچھے ہوتے ہیں اس لیئے بندہ غلام کے لیئے آقا مولائے کریم کی مرضی کے سامنے سرنگوں ہونا ہی بہتر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْؕ (سورۃ بقرہ) چنانچہ چلہ کشی بھی ایک اصول ہے اس واسطے حضرت مشائخ قدس سرہم نے چلہ کشی میں بیٹھنا اختیار کیا ہے اور اس کے اسناد میں یہ آیۃ کریمہ پیش فرماتے ہیں وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ترجمہ: یعنی وعدہ کیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس رات کا اور دوسری آیۃ وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةًۚ ترجمہ: اور پورا کیا وعدہ موسیٰ کا پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات میں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشاد ربّ الارباب کوہِ طور پر چلہ کشی کی اور اس چلہ کشی میں درگاہ الٰہی سے بہت بہت کچھ نعمتیں ملیں۔ پس شغل چلہ کشی میں اتباعِ حضرت موسیٰ علیہ السلام پائی جاتی ہے اور جو انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلے گا وہ ضرور راہ راست پائے گا اور انبیاء علیہم السلام کی اطاعت عین ایمان ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہے کہ خَمَّرْتُ طِیْنَةَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ترجمہ: خمیر کیا میں نے مٹی آدم کی اپنے ہاتھ سے چالیس دن میں الخ

اور حضرت سید الابرار سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰى لِسَانِهٖ ۔ آیات قرآنی اور احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعداد چالیس روز کی پائی جاتی ہے اور کتب تصوف میں گوشہ نشینی کے اکثر فوائد لکھے ہیں اور اس سے صدہا طرح کی کشود ظاہری اور باطنی ہوتی ہے اور کشف والہام

وکرامات ایسی زمین کی پیداوار ہیں ارباب طریقت نے اس راہ کو اختیار کرکے ہزارہا فوائد خلق اللہ کو پہنچائے اور مقربین بارگاہ مولائے کریم ہوئے جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ خَيْرًا بعض نافہم اشخاص تعویذات مربع ومثلث کو بدعت قرار دیتے ہیں ان کا یہ خیال بھی غلط ہے اس لیے کہ زمانۂ سلف سے آج تک صدہا عارفین اور ہزارہا کاملین لکھتے آئے ہیں بڑے بڑے علماء صلحاء فقراء کاملین کا اس پر اتفاق ہے مَارَاٰهُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنٌ فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ اس کو مذموم کہنا دوراز عقل ہے۔ ع۔ بر رسولاں بلاغ باشد وبس

حقائق کے انکار کا سلسلہ بہت وسیع اور دراز تر ہے یا اقرار کی زنجیریں لمبی چوڑی انکار کرنے والوں نے تو بہت ہی اہم اور خاص حقیقتوں سے انکار کی راہ اختیار کی ہے یعنی عملیات اوراد تعویذات نقوشات کا انکار تو کیا ولایت ونبوت کا انکار معجزات وکرامات کا انکار قرآن مجید اور معصوم فرشتوں کے وجود سے انکار اور آسمان سے اتری کتابوں کا اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کا قیامت کا جنت کا جہنم کا، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کے وجود کا انکار اور اس کی قدرت کاملہ کا انکار بلکہ انکار کے متعلق بعض سے ہزاروں لاکھوں بے شمار تا مبارک انکار کی پیدائش ہے انکار کا سلسلہ پہاڑوں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں دراز ہے اور اس کی گہرائیاں سمندروں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں زیادہ . . . . عمیق ہیں تو کیا عجب ہے کہ اس انکار کرنے والوں کی عام دنیا جس کی لپیٹ میں مشرق ومغرب اور شمال وجنوب محصور ہیں یہی انسان ان حقائق سے انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت وصداقت کی ہدایت کی روشنی سے زیادہ نمایاں وتابناک ہے افسوس تو یہ ہے کہ بو جہل کا مرتبع انسان مربع بلدی چنگ گبھوں گاؤزباں سپستاں اور عناب وانجیر کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے اور ضرب اَلم کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات سے اس کا چہرہ گل گل بن کر جھلکتا ہے اس کی نظر باصرہ نے حسین وخوب صورت مناظر کے حسن دلکش کے گہرے تاثرات کا آج تک انکار نہ کیا اس کی قوت شامہ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو کا انکار نہ کر سکی ذائقہ ان چٹخاروں سے انکار نہیں کر پاتا جن سے اس کے منہ وزبان لطف اندوز ہوتے ہیں مگر یہی انسان اگر تسلیم نہیں کرتا تو اس حقیقت واصدقات کو تسلیم نہیں کرتا جو دنیا کی سب سے زیادہ

پکی اور سچی حقیقتیں تھیں۔ تعجب دل خراش جملوں سے رنجیدہ و کبیدہ ہونے والا۔ خوش کن باتوں سے سرور و راحت پانے والا۔ حدیث و قرآن اوراد و وظائف عملیات و تعویذات و نقوشات کی تاثیرات کا صاف انکار کرتا ہے کیا خوب ہے اس دنیائے عالم کی یہ متفعل مزاج ہستی اس کا علم اس کی جانکاری اس کا فلسفہ اس کی منطق اس کی دانش وری اور بینش اگر انکار کرتی ہے تو ان ہی حقیقتوں اور سچائیوں کا جو زبان رسالتماب حضور پرنور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان میں آئیں۔ حالانکہ اس صادق اعظم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس دنیا کے جہاں کو نصیب نہ ہوئی۔

طبیب و حکیم کا نسخہ ڈاکٹر کا علاج پیک شدہ ادویہ سب معتبر و مستند لیکن طب روحانی کا ذخیرہ نمایہ ناز ہر حیثیت سے ناقابل اعتبار۔

بہتر یہ ہے کہ ہم بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا اور پرکھا جائے تعویذات اور نقوش اوراد و وظائف کے بارے میں تاریخیت اور تاثیرات سے ان پختہ اور پکی سچی روایات کے باوجود کس طرح بھی ممکن نہیں ہے جس کی سند بخاریؒ اور مسلمؒ نے حضرت سید کائنات فخر موجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول بتایا ہے کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی ہم میں سے
إِذَا اشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	بیمار ہوتا تو آپ مریض پر دست مبارک پھیرتے
ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ	اور یہ دعا فرماتے کہ اللہ تعالیٰ بیماری کو دور فرما۔
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا	مریض کو شفاء کامل بخش دائمی شفاء دینے والی تو
شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا	آپ ہی کی ذات ہے آپ شفاء بخش ہیں آپ کے سوا کس سے شفاء مل سکتی ہے ایسی شفاء بخشئے کہ بیماری کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

راوی کوئی اور نہیں بلکہ نبوت کے گھرانہ کی ایک فرد فرید سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں عربی اسلوب کے مطابق جو پیرایہ یہاں اس عفیفہ و محصنہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہی ہے کہ آقائے نامدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول دائمی تھا یہی وہ دعا اور پھونک (پھو) ہے جس کا انکار بڑے تمسخر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ انہیں حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت اور حدیث کے یہی دو جلیل القدر امام قابل احترام ان الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ایک جلیل القدر محدث شیخ عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کا اس حدیث پر یہ افادہ بھی سرمۂ نور نظر ہے۔

ایں سرے ست از اسرار در علاج — یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک شافی علاج ہے

قروح جروح آنچہ می رسید درنمی — عقل و فہم اس کی حقیقت کی دریافت سے

باید آں را عقول و افہام دور رقیہا — عاجز ہیں اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک میں

و افسوں ہا و آثار عجیبہ است کہ ظاہر — عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا

نمی گردد — جاسکتا۔

اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۶۴۰

بلکہ حضرت شاہ محدث دہلوی صاحب نے اس جھاڑ پھونک کی حقیقت کی دریافت کو بے معنی اور لایعنی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

دگرفتاران تنگنائے طبیعت — مبتلائے فلسفہ و عقل ان حقائق کی دریافت

و تفلسف خواہند کہ طلب حقائق — چاہتے ہیں اور اس کوشش میں دست و پا

آن کنندہ دست و پا بزنند و بداں — زنی کے باوجود خاک میسر نہیں آیا۔

راہ نیا بند

فاضل دہلوی رح کی اس تنبیہ کا مقصد صاف و صریح یہی ہے کہ ان اسرار پر سچے اعتقاد اور پختہ عقیدہ کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے رہی تحقیق حال یا جستجوئے مآل وہ سکرات عقل کے اس مریض کا کام ہے جو دانش ور ہونے کا مدعی ہو لیکن در حقیقت عقل و خرد سے سراسر محروم ہے۔ بلکہ انہیں مراۃ عند اللہ کی روایت کا آخر حصہ یہ ہے کہ

جب کوئی گھر میں بیمار ہوتا حضرت سید الانس والجن فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم معوذتین پڑھ کر دم کر دیتے۔

بات ابھی کہاں ختم ہوئی بخاریؒ صاحب نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ انہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک درد کا تذکرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی درد روکنے والی دوا تجویز فرمائی نہ کسی مخدر و مسکن چیز کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا بلکہ یہ فرمایا کہ

اے عثمان (رضی اللہ عنہ) اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ پڑھو اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ترجمہ: پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدرت کی ان بیماریوں کے خوف و شر سے جنہیں میں محسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دیر تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان کے مطابق درد کا نام و نشان نہ رہا۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ بھی موجود ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے دوران حضرت جبرائیل امین آسمان سے جو نسخۂ شفا لے کر آئے تھے اس میں کسی دوا کا نام نہیں تھا بلکہ امام مسلمؒ کے بیان کے مطابق اس میں بھی وہی دعا یعنی جھاڑ پھونک تھی جس کا انکار شیوۂ عقل ہے رہا آثار صحابہ کا معاملہ تو اس وضاحت سے خواہی نخواہی یہاں بھی دوچار ہونا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفناک بیماریوں میں تعویذ (حرز) لکھتے اور گلوں میں ڈالتے تھے دنیا کیا کہے گی خرد فروش یا خرد نواز مجھے کچھ فکر نہیں مگر اپنے اس یقین و اذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ حذاقت و تجربہ پر مبنی مطلب بیکار ہو سکتے ہیں لیکن ان شاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویذ اور حدیثی دعائیں اور اوراد وا ذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔ آج کل اعتقاد صادق اور یقین کامل مفقود ہے جس کی وجہ تاثیرات محرومی ہے عوام کا تو ذکر ہی کیا خواص میں یہ چیزیں مشکل سے ملتی ہیں جیسا کہ بہت سے عاملین آیاتِ ربانی اور احادیث سے منقولہ دعائیں اور فقرائے کاملین کے تجویز کردہ عملیات و اوراد اور وظائف کو چھوڑ کر سفلی عملیات کا سہارا لیتے ہیں یہ یقین کی کمزوری نہیں تو کیا ہے حق کو چھوڑ کر باطل کو اپنانا کیا عقل مندی ہے اگر وہ یہ کہیں کہ سفلی عملیات زود اثر ہوتے ہیں جو کہ غلط ہے اول ہے تو بے حق ہمیشہ حق ہے زود اثر بھی ہے اور قائمی اور دائمی فوائد رکھتا ہے محترم عاملین سے درخواست کروں گا کہ اپنے بزرگان دین اور صوفیائے عظام اور اولیاء

کرام کی طرح راہ حق اختیار کریں اور محنت و مجاہدہ و ریاضت کو اپنائیں خود بھی فیضِ کلامِ ربانی سے مستفیض ہوں اور عوام الناس مخلوق خدا کو مستفیض فرمائیں۔ اس فن کی بے قدری کر کے اس فن کو نقصان نہ پہنچائیں دنیا کے جہاں میں اس کا اونچا مقام ہے۔ کتابوں کی نقل بالکل نہ کرو بلکہ استادوں سے ریاضت کے طریقے معلوم کر کے اس فن کو پھیلائیں کیونکہ اس دورِ الحاد میں مسلمانوں کے پاس یہ فن اور طریقہ عوام الناس بلا تفریق مذہب و ملت سب کو اپنی طرف رجوع کرنے کا اہم اور آسان طریقہ ہے۔ آیاتِ قرآنی اور تعویذ و عملیات و نقوش کی تاثیرات سے قدرت کاملہ کا نظارہ کیجئے اور کرائیے بزرگانِ سلف نے اور درویشانِ حق نے اس طریقہ کو اپنا کر قرب خداوندی حاصل کیا اور عوام الناس کو قدرت کاملہ کا بھرپور نظارہ دکھا کر رنگ ایمانی میں رنگ دیا۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے پاس یہی حق الیقین اور اعتقاد کامل تھا تابعین تبع تابعین اور اماسین حرمین اولیاء کرام اولوالعزم والمرتبہ حضرات نے اخلاص نیت شوق بے حد اور ذوق از حد سے اور یقین کامل سے خدائے ذوالجلال کی بارگاہ میں سربسجود ہو گئے پھر جو سجدہ سے سر اٹھایا تو نصرت و عنایت خداوندی سے مالا مال ہو گئے پھر عوام الناس پر فیضان رحمت کی بارشیں برسانے لگے یہی وجہ ہے آج بھی ان راہ حق والوں کے نام آفتاب کی طرح روشن ہیں جو کسی تعریف و تعارف کے محتاج نہیں جیسے حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی قادری حضرت خواجہ ہندالولی غوث العجم معین الدین چشتی حضرت بابا بختیار کاکی دہلوی حضرت بابا قطب الاقطاب فرید الدین گنج شکر حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری حضرت سلطان الاولیا نظام الدین اولیا حضرت شاہ عبد القدوس قطب عالم گنگوہی حضرت شاہ میانجی نور محمد جھنجھانوی حضرت قطب العالم حاجی شاہ امداد اللہ صاحب تھانوی ثم مکی حضرت شاہ عبد الرحیم قطب عالم رائپوری حضرت شاہ قطب وقت سراج السالکین عمدۃ الواصلین شیخ عبد القادر رائپوری رحمہم اللہ اجمعین ان حضرات کے روشن آفتاب ماہ پاروں کے ناموں کے لیے ایک الگ کتاب درکار ہے۔ اجمالاً مختصر حضرات کے نام پیش کئے ہیں جن کی تعداد لامحصور ہے مگر غور کیجئے ان حضرات کے پاس کون سی طاقت ہے کہ شہنشاہ سے لے کر گدا سرِ تسلیم خم کئے نظر آتا ہے سوائے خدائے برحق کے یہ حضرات کسی غیر اولوالعزم طاقت کے سامنے نہیں جھکے جبکہ بظاہر کوئی جائداد ملک

واملاک فوج وسپاہ بھی ان کے پاس نہیں۔ صرف قوت روحانی تھی قوت روحانی کیا ہے وہی آیات قرآنی اورادعیہ فرمودات فخر کائنات والموجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوسری طاقت کیا مقابلہ کر سکتی ہے نہیں نہیں ہرگز نہیں اس لیے خاص کر عاملین سے اور عموماً عوام الناس سے درخواست کروں گا کہ راہ باطل کو چھوڑ کر راہ حق کو اختیار کریں یعنی اعتقاد صادق یقین کامل اخلاص نیت روزی حلال اور صدق مقال شوق وذوق سے مجاہدہ وریاض کو اپنائیں اور تاثیرات کلام ربانی کا نظارہ کریں اس تمام مضمون کا ماحصل ہے کہ عامل کو چاہیے کہ پہلے فن شریف کی معلومات حاصل کریں اور پھر کامل استاد سے رجوع کر کے اجازت حاصل کریں پھر اوقات متعینہ پر اور جگہ متعینہ پر اوراد و وظائف پڑھیں تعویذ و نقوش لکھنے کا مکمل طریقہ سیکھیں نقل پر اکتفا نہ کریں کیونکہ ناکامی سے بداعتقادی پیدا ہوتی ہے اب آگے تعویذات اور نقوش وغیرہ کا طریقہ آسان اور مفصل تحریر کرتا ہوں ہاں ایک نکتہ اور سمجھ لیجئے گا اجازت کے بارے میں کلام ربانی پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے بلکہ عام ہے اجازت صرف اسی کو دینے کا حق ہے جو کسی آیات قرآنی یا فرمان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا عامل ہو۔ وہ اجازت اپنی محنت وریاض اور حصول تاثیر کی دیتا ہے۔ ورنہ دوسرے کو کوئی حق نہیں جیسا کہ آج کل پیر حضرات نے اجازت لے کر پڑھتے ہیں جبکہ پیر خود عامل نہیں تو ایسی اجازت اجازت نہیں بلکہ فریب اور غلط طریق کار ہے دونوں حضرات کو ایسی فضولیات باتوں سے بچنا چاہیے بچنا چاہیے کیونکہ دونوں کے لیے باعث نقصان ہے اب آگے ارواح البشر کے بارے میں لکھتا ہوں جو کہ عملیات کے لیے ضروری ہے۔

چند هدایات

نمبر ۱: اس کتاب میں جس قدر بھی آیات قرآنی یا دعائیں لکھی ہیں ان کو قرآن پاک سے ملا کر صحیح کر لیں گو میں نے حتی الوسع سعی کی ہے۔ پھر بھی غلطی کا احتمال رہتا ہے اور بھول بھی ہو سکتی ہے۔

نمبر ۲: جس قرآنی آیات یا دعاؤں کے اعداد نکالے گئے ہیں ان کی دوبارہ جانچ کر لیں تاکہ غلطی نہ ہو اور محنت ضائع نہ ہو۔

نمبر۳: یہ اصول یاد رکھنے کہ ہر چیز طریقہ و سلیقہ سے ہوتی ہے یعنی ترتیب و ترکیب از حد ضروری ہے بلا ترکیب کے اثر پیدا نہیں ہوتا۔

نمبر۴: لوہے سے ہزاروں چیزیں بنتی ہیں ترکیب سے مگر بلا ترکیب کے لوہا، لوہا ہی رہے گا اس کو نہ تلوار کہہ سکتے ہیں نہ چاقو نہ نشتر نہ پھاوڑا بلکہ اس کا نام صرف لوہا ہی رہے گا۔ بلا ترکیب سے مختلف طریقوں پر استعمال کیا جاسکتا ہے اسی طرح اس کتاب میں عملیات کیلئے ترکیب بتائی جا رہی ہے آگے آپ حضرات کا کام ہے ترکیب سے کام لیں نہ لیں۔

نمبر۵: کسی چیز کے اجزا معلوم ہو جانے سے اس شے کا بنانا نہیں آتا مثلاً قلم ہے بلک کے پورے سے بنتا ہے لوہے تانبے کا بنتا ہے مگر جب تک بنانے کی ترکیب استعمال نہ کرینگے تو قلم نہیں بنے گا۔ اور اس سے لکھ نہیں سکتے ایسے ہی اگر لکھنا نہ سیکھا تو بھی لکھ نہیں سکتے اسی طرح کسی عمل کے اجزا معلوم ہو جانے سے عامل نہیں بن سکتے جب تک کہ اس کی ترکیب نہ سیکھی جائے۔ لہٰذا عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے صحیح ترکیب استعمال میں لانا ضروری ہے۔

نمبر۶: جو عمل جس جگہ شروع کرو اسی جگہ ختم کرو جگہ تبدیل کرنے سے عمل کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے جیسا کہ ایک درخت کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانے سے پژمردگی پیدا ہو جاتی ہے اگر آپ کسی ایک جگہ کے پابند نہیں رہ سکتے تو پھر ایک مصلے یا چادر لے لو اور عمل شروع کرتے وقت نیت کر لو کہ یہ مصلے یا چادر جگہ کی قائم مقام بن گئی اب آپ کہیں بھی ہوں تو کوئی فرق عمل کی تاثیر میں نہیں آئے گا۔

نمبر۷: جو عمل جلالی ہوں ان میں بغیر حصار کے ہرگز نہ پڑھو حصار کی ترکیبیں مختلف ہیں اور ہر عامل کی جدا ہیں مگر جامع اور متفق علیہ حصار اپنے موقع پر درج کئے جائیں گے۔

نمبر۸: ہر عمل میں ستاروں کی پابندی لازمی ہے جس طرح جگہ کی پابندی اسی طرح ستاروں کی پابندی ہے کیونکہ ستاروں کی تبدیلی سے بھی نقصان ہوتا ہے دیکھو اگر آپ زمین کھودنا شروع کریں اور ایک جگہ ہی برابر کھودتے رہیں تو آخر پانی نکل آئے گا۔ اگر آپ جگہ جگہ کھودنا شروع کر دیں تو چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے ساری عمر پانی نصیب نہ ہوگا۔ اس طرح عمل آج کسی ستارے کی ساعت میں اور کل کسی اور ستارے کی ساعت میں پڑھا تو کوئی اثر عمل کی تاثیر میں پیدا نہ ہوگا۔

نمبر۹: ہر عمل کو اس کے ہم مزاج ستارے کی ساعت میں پڑھو مثلاً عمل کا مزاج شمس ہے اور آپ نے اسے زحل کی ساعت میں پڑھا تو ہرگز کام نہ بنے گا بلکہ اس کی ساعت میں پڑھو یا کم سے کم اس کے دوست ستارے کی ساعت میں مثلاً مشتری قمر مریخ کی ساعتوں میں پڑھو تو تاثیر عمل پیدا ہوگی ورنہ نہیں۔

نمبر۱۰: اگر کسی عمل میں طالب یا مطلوب کی والدہ کے نام کی ضرورت ہے اور والدہ کا نام تلاش و جستجو کے بعد معلوم نہ ہو سکا تو والدہ کا نام لکھو یا پڑھو اور والدہ کا بھی نہ ہو صرف اکیلے نام سے مع تصور کے پڑھو جیسے یہ رواج ہے کہ بنت حوا یا بنت حوا لکھنا یا پڑھنا جہلا کا قانون ہے اس کی اصل کچھ نہیں۔

نمبر۱۱: عمل اور بخورات میں کوئی خاص تعلق ہوتا ہے لہٰذا ہر عمل میں اس کے متعلقہ بخورات استعمال کرنا چاہئیں بخورات کی تفصیل آگے آئے گی۔

نمبر۱۲: ایک وقت میں ایک سی عمل کرو ۲-۳-۴ یعنی کئی مقصدوں کے لیے ایک عمل پڑھ سکتے ہو۔ مگر ایک ہی مقصد کے لیے کئی عمل ایک وقت میں پڑھنا ٹھیک نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص ایک وقت میں دو عمل پڑھتا ایک روزگار کی فراخی کے لیے دوسرا صحت و تندرستی کے لیے پڑھ سکتا ہے مگر صحت کے لیے ایک وقت میں دو عمل نہ پڑھنا چاہیئے۔

نمبر۱۳: عملیات میں زکوٰۃ کو جزو اعظم ہے اجازت بھی کام دیتی ہے کیونکہ اجازت قائم مقام زکوٰۃ کے ہے۔ مگر اجازت اسی شخص کی معتبر ہے جو خود عامل ہو زکوٰۃ ادا کئے ہوئے ہو اجازت کے یہ معنی نہیں ہیں کہ زبان کہہ دے کہ میری اجازت ہے اس عمل کو پڑھو لو یہ فضول ہے۔ فضول ہی نہیں بلکہ فریب اور دھوکا ہے۔ بہت سے لوگ بلا وجہ کی بزرگی جتاتے ہیں اور اپنی پیری چمکاتے ہیں یہ سب باتیں جہلا کی ہیں۔

نمبر۱۴: عمل میں پرہیز جلالی و جمالی بر موقعہ ضروری ہے۔ اس کتاب میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ ضروری قواعد اور قوانین عملیات زیادہ سے زیادہ آجائیں۔ دنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں کہ ایک ہی کتاب مکمل و اکمل فن ہو۔ ہر فن پر لاتعداد کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر پھر بھی وہ علم تشنۂ تکمیل ہے۔

باب الجفر

جفر جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد پیشوائے اتقیا امام الاولیا حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ جناب سیدنا شہید کربلا نواسہ رسول امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں ہیں آپ کی ولادت باسعادت سنہ ۸۳ھ میں ہوئی اور شوال المکرم سنہ ۱۴۸ھ میں زہر سے شہید ہوئے آپ نے علم جفر کے پوشیدہ نکات کا انکشاف فرمایا تھا اسی لیے یہ علم ابتدا میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا اور کثرت استعمال سے جعفر کا جفر رہ گیا اس علم کے محققین کا بیان ہے کہ یہ علم علوم انبیا میں سے ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے صرف انبیا علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا بطور میراث حضور اکرم سرور مکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب حدیث اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا کے یہ علم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمایا اور درجہ بدرجہ سینہ بسینہ آپ کی اولاد میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہنچا اور آپ نے چند نکات کا انکشاف فرمایا جو کہ آج تک دنیا میں وہی چند نکات متداول اور متعارف ہیں اس علم شریف کے دو حصے ہیں اول علم الاخبار دوسرا علم الآثار چونکہ یہ علم علوم انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت آج تک یہ ہے کہ بجز اولیا کرام اور فقرا کاملین مکمل طریقہ سے یہ علم کسی کو نہیں آتا بمصداق عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ حسب خطاب اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ علم الاخبار کو مستحصلہ بھی کہتے ہیں بہت سے اصحاب مستحصلہ کیلئے سرگرداں پھرتے ہیں لیکن یہ یاد رکھئے جب تک آپ اپنے آپ کو وارث علوم انبیاء ثابت کریں اس وقت تک اس علم کا حاصل ہونا بے معنی ہے کیونکہ یہ علم کسی کے بتلانے سے نہیں آتا نہ کسی کتاب سے آپ اس کو حاصل کر سکتے ہیں صرف جس پر عنایت ایزدی ہو اس پر کچھ حالات منکشف ہو جاتے ہیں ورنہ نہیں اگر کوئی شخص چاہے میں کسی کو بتا دوں ناممکن ہے۔ قدرت حق ہی جس کو چاہے کسی بھی ذرائع منکشف فرمادے تو خوش نصیبی ہے کیونکہ مستحصلہ کا اظہار فرید

ظاہر ہوتا ممکن نہیں بعض اصحاب خیر نے جرأت کر کے چند بیرونی گوشہ اس علوم کے کھولے ہیں انہیں اصحاب کی تحقیق میں آپ کے سامنے اس کتاب میں چند راز کی باتیں پیش کر رہا ہوں کچھ تو اور مستعملہ اور قوانین عجیبہ بیان کر رہا ہوں۔

ارباب علم سے پوشیدہ نہیں ہے کہ دنیا کی ہر بات ہر علم ابجد کے اٹھائیس حرفوں سے باہر نہیں ہے ان اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اور پیوند لامتناہی ہیں دنیا کی بے شمار زبانیں ان ہی اٹھائیس حرفوں سے بنتی ہیں اور قیامت تک بنتی رہیں گی۔ بلکہ ان اٹھائیس حرفوں کی ترتیب عربی قاعدہ سے مروج ہے مگر یہ کتاب اردو زبان میں لکھی جا رہی ہے اس میں بجائے اٹھائیس ۳۵ حروف ہیں۔ مثلاً پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ یہ حروف زیادہ ہیں۔ اب یہاں اعداد کا اہم مسئلہ الجھتا ہے کیونکہ ۲۸ حرفوں کی تقسیم تو اس طرح صحیح ہے یعنی ۹ حرف احاد کے اور نو حروف عشرات کے اور نو حروف مآت کے اور ایک حروف الوف کا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ تعداد غیر منتظم ہے مثلاً دو ہزار تین ہزار دس ہزار وغیرہ ان کے لیے ہمارے پاس کوئی حرف نہیں سوائے اس کے کہ ہم دو ہزار لکھنا چاہیں تو دو نقش بنائیں اور ایسا ہی کرنا پڑتا ہے کیونکہ موکل بنانے میں یہ قاعدہ کام آتا ہے اگر ہمارے لئے دو تین چار ہزار کے لیے کوئی حروف ہوتے تو ہم مزید نقش بنانے کی طوالت سے بچ جاتے مگر سلسلہ اعداد لامتناہی ہے یعنی دس ہزار بیس ہزار چالیس لاکھ ۵۰ کروڑ وغیرہ یعنی جس طرح عدد غیر متناہی ہیں اسی طرح حروف غیر متناہی ہوتے یہ محال ہے لیکن ہماری زبان میں ان زائد حرفوں کا ناگزیر ہے لہٰذا جب یہ حرف کسی نام یا جملہ میں ہوں گے تو ان کے اعداد کیا ہوں گے یہ ایک اہم مسئلہ ہے علم جفر کا سرمایہ عربی و فارسی ہی ہے

ابجد کے ۲۸ حروف جدول یہ ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس مقابلہ پر اردو کی حروف کی جدول

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	
۱	۲	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	۸	۸	۹	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی
۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس جدول میں غور کرو سات حرف زائد ہو گئے ہیں۔ اردو میں بکثرت ایسے جملہ اور الفاظ بولے جاتے ہیں جنمیں یہ حرف آتے ہیں مثلاً چور۔ گھوڑا۔ دوڑا۔ موٹا۔ ڈالی۔ کاٹ۔ توپ وغیرہ میں اکثر آتے ہیں آج تک ایسا موزوں قاعدہ کوئی نظر سے نہیں گزرا کہ جس میں حرفوں کے بدل کا صحیح طریقہ ہو۔ دوسرے کوئی قاعدہ مدون ہو بھی نہیں سکتا کیونکہ زبان ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اب ابجد کے حرفوں کا تعلق سیارگان سے اس نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	زحل	مشتری
ا - ب	ہ - و	ط - ی	م - ن	ف - ص	ش - ت	ذ - ض
ج - د	ز - ح	ک - ل	س - ع	ق - ر	ث - خ	ظ - غ

ستاروں کی تقسیم حرفوں پر اور کئی طرح ہیں جو کہ اس سے مختلف ہیں یہ تقسیم بہ ترتیب منطقۃ البروج ہے اور عملیات میں اس سے کام لیا جاتا ہے دیگر تقسیم عناصر اور بروج پر ہیں جو انشاءاللہ آگے اپنے اپنے موقع پر آئیں گی۔

کیونکہ وقت کے ساتھ حالات میں تغیر ہوتا گیا ہے جیسا کہ پہلے عربی میں زیر و زبر تھا نہ نقطہ بلکہ استعداد سے ہی کام لیتے اور پڑھتے تھے۔ زیر و زبر و نقطہ سب سے پہلے عربی رسم الخط میں حضرت علامہ نصر بن عاصم رحمتہ اللہ علیہ نے ارقام فرمائے۔ لیکن حرفوں میں ابھی وصل سے لکھنے کا کوئی طریقہ نہ تھا جدا جدا لکھا جاتا تھا حضرت شیخ علی بن ہلال سناتی رحمتہ اللہ علیہ نے حرفوں کے درمیان سے لکھنے کا طریقہ ایجاد کیا اور زیر زبر پیش جزم تشدید کی علامتیں ۱۳۱ھ میں دور عباسیہ ابو جعفر منصور عباس کے زمانہ میں مقرر کی گئیں۔ اور خط کوفی رائج ہوا مگر اعد ذہن

ہندوستان میں پیدا ہوئی اور ہندوستان کی زبان ہے اور ابجد ۲۸ سے بڑھ کر ۳۵ حروف ہو گئے جن کی جدول گزر چکی ہے اور ان کے اعداد بھی لکھے جا چکے ہیں میں نے جو لکھا ہے یہی طریقہ محققین جفار کا رہا ہے اور میرا تجربہ بھی یہی ہے جیسا کہ عربی زبان والوں نے گ کا بدل ج مانا ہے اور پ کا بدل د مانا ہے۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ پ کے ۲ عدد اور چ کے ۳ عدد ج کے برابر اور گ کے ۲۰ عدد ک کے برابر لیتا ہوں آگے آپ کا اپنا تجربہ اور تحقیق ہے میں نے اپنا تجربہ بیان کر دیا ہے:

ابجد کیا ہے؟

عربی زبان کے اٹھائیس حروف کو مرکب کر کے سات جملے بنائے گئے ہیں اس کا نام ابجد ہے اس میں ابتثث کی طرح تسلسل نہیں ہے اور نہ کوئی باہمی رابطہ ہے صرف حروف تہجی کا مجموعہ ہے یعنی ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔

یہ ایک معبود ذہنی مجموعہ ہے ان جملوں کے معنی ہیں یا نہیں اس میں متکلمین کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک کوئی معنی نہیں صرف مراتب اعدادی ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن بعض کی تحقیق یہ ہے کہ ابن مرہ عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے یہ اس کے بیٹوں کے نام ہیں بعض محققین کی تحقیق یہ ہے کہ تمدن عرب سے پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے اور ان کی زبان صرف ۲۲ حروف سے مرکب تھی بعد کے چھ حروف یعنی ث خ ذ ض ظ غ ان کی زبان میں نہ تھے اور ان کے عدد چار سو تک مقرر تھے یعنی قرشت کی ت تک اور یہ چھ جملے یعنی ابجد کے قرشت تک مدائن کے چھ بادشاہوں کے نام تھے جب علم جفر عرب میں آیا تو عربوں نے چھ حروف بڑھا کر عددی تعداد ایک ہزار کر لی چونکہ ہر زبان کے حرف کم و بیش ہوتے ہی ہیں لہٰذا جس زبان میں یہ حروف آتے گئے انھوں نے اپنی زبان کے مطابق حروف بڑھا لیے یہود کی زبان صرف ۲۲ حرفوں پر مشتمل تھی اور چار سو عدد تک محدود تھی وہ کس طرح جفر کے سوال اخذ کرتے ہوں گے اس کی کوئی مثال یا کوئی نمونہ میری نظر سے نہیں گزرا لیکن بعض مؤرخین و محققین نے ابجد کا موجد ابن مرہ کو تسلیم کیا ہے۔ سابقہ چھ جملے تو قدیم الایام سے تھے عرب صرف ۲ جملوں کے موجد ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ۲۲ حروف کی بجا کا مرکب اور ترتیب

سے ہو اور اس لیے بعض نے عربوں کو موجد مانا ہو۔ صاحب قاموس جو کہ خود ایک محقق اور معتبر شخص ہیں انھوں نے بھی اہل عرب کو صرف ۲ جملوں کا موجد مانا ہے پوری ابجد کا نہیں ہاں ترتیب کا فرق ضرور ماننا پڑے گا بعض کتب سے سابقہ ابجد کی ترتیب یہ ہے "ابجد ھوزح، طیکل، منسع فصقر، شت یعنی پہلے پانچ جملہ چار حرفی اور ایک آخر کا ۲ حرفی ہے مگر اس کی تقسیم سات ستاروں پر مکمل نہیں جب اہل عرب نے چھ حرف بڑھا کر ۲۸ کر لیے تو سات پر تقسیم مکمل ہوگئی تھی۔ ابجد میں چار جملے سہ حرفی بنا کر ۲۸ حرفوں کا مجموعہ بنا لیا مگر جملہ اس طرح سبع سیارگان پر تقسیم نہیں ہو سکے اگر چار چار حرفی سات جملہ بناتے تو ہر جملہ کی تقسیم ستاروں پر کامل ہو جاتی اور وہ جملہ اس طرح ہوتے۔ ابجد ھوزح طیکل، منسع فصقر، شتثخ ذضظغ حالانکہ اس صورت سے اعداد میں کوئی فرق نہیں پڑتا بیشک جملے ثقیل ہو گئے۔ کثرت استعمال سے آسان ہو جاتے اور ثقالت دور ہو جاتی لیکن اس میں یہ خوبی ہے کہ ابجد مروجہ میں بعض جملہ سہ حرفی اور بعض چار حرفی ہیں علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو کہ عمومیت کے باوجود اب بھی خاص ہے اور مستحصلہ اس علم کا ایک خاص رکن ہے اس قدر پوشیدہ ہے کہ ذی علم ذی شعور آدمیوں کے قواعے طبیہ باطل ہو جاتے ہیں آگے ان ہی اصطلاحات کا بیان ہوتا ہے۔

ابجدات

علم جفر کی بنیاد ۲۸ حرفوں پر ہے اور ایک قانون یہ ہے کہ جملہ جس قدر حروف پر مشتمل ہوگا اتنی ہی مرتبہ گردش کرے گا۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اگر ۲۸ کو ۲۸ میں ضرب دیا جائے تو سات سو چوراسی عدد حاصل ہوں گے لہٰذا ابجدوں کی سات سو چوراسی قسمیں ہوگئی ہیں اور یہ ابجدات بیکار نہیں ہیں سب کار آمد ہیں مگر یہاں پر وہ ابجدات بیان کی جائیں گی جو مستحصلہ میں کام آتی ہیں اور جن کی ہمہ وقت ضرورت پڑتی ہے۔

نمبر ۱ (اول ابجد ابتث شمسی مع اعداد)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نمبر ۲ (ابجد قمری۔ اسی کو ابجد لور جبل کبیر مع اعداد)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

تیسری ابجد کا نام اہجذش ہے اس میں حرف الف اساس ہے یہ ابجد صرف جیم سے شروع ہوتی ہے اس لیے اس کا ہجذش ہے اول ابجد ابتثث ہے دوسری ابجد اور تیسری ابجد اہجذش ہے قاعدہ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ یہ ابجد ابتثث سے بنتی ہے قانون یہ ہے کہ تین حروف چھوڑ کر چوتھا حرف لکھتے جاؤ اس طرح اساس کے ۱۴ حروف بناؤ پھر نظیرہ دے کر چودہ حروف پورے کرو اول لائن اساس کہلاتی ہے اور دوسری لائن نظیرہ کہلاتی ہے پہلی لائن اساس کے آخری حرف نظیرہ پندرھواں حرف کہلاتا ہے اسی طریقہ پر حرف کا نظیرہ قائم کر کے دوسری لائن پوری کرو (اہجذش مع اعداد یہ ہے)

ا	ج	ز	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰۰	۵۰
ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	د	س	ط	ف	م	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ تیسری ابجد اجذش ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ ابھی بعض اصحاب نہ سمجھ سکے ہوں گے اس لیے مزید تشریح کی جاتی ہے۔ غور کیجیے سطر اول کے آخر میں واؤ ہے اب واؤ سے داہنی طرف کو شمار کیا تو ابتثث میں واؤ کے داہنی طرف نون ہے لہٰذا واؤ ایک اور نون ۲ میم ۳ اور لام ۴ اسی طرح شمار کرتے چلے جاؤ پندرھواں حرف ت ہوگا تو الف کے تحت میں ت لکھا اب واؤ کے بعد سطر اول میں کاف ہے ابتثث میں کاف سے شمار کرو یعنی کاف ایک ق ۲ ف ۳ اسی طرح

پندرھواں حرف خ ہوگا جیم کے تحت میں خ لکھا علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ پیدا ہوگا امید ہے اب اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اب آپ استخراج میں پریشان نہ ہوں گے اس صورت سے آپ کو کتابوں میں مشکل سے ہی مل پائے گا اس تشریح اور توضیح کو کسی کتاب میں نہ دیکھ پائیں گے۔

چوتھی ابجد اعظم مع اعداد یہ ہے

ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کی ترتیب دینے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعظم ابجد سے نکال جاتی ہے جیسے ابجد ثخ۔ ابتثث سے نکلی گئی ہے الف اساسی ہے لہٰذا الف کو اساس قائم کر کے ابجد قمری سے نکالی جائے گی ابجد قمری کے تین تین حرف چھوڑ چوتھا لکھتے جاؤ چودہ۱۴ حرف کا اساس قائم ہو گیا یعنی ب ج د چھوڑ کر ہ لکھا واؤ زح چھوڑ کر ط لکھا پھر ی ک ل چھوڑ کر م لکھا دیکھئے جدول کو ترتیب اعظم اس طرح ۳-۳ چھوڑا اساس ۱۴ حرف کی قائم کی اسی طرح پندرھویں حرف کا نظیرہ قائم کر دیعنی اول سطر میں ض ہے اس سے شمار کیا اول ض دوسرا ذ تیسرا خ اسی طرح پندرھواں حرف جیم ہوگا جیم کو الف کے تحت لکھا۔ دوسرا حرف ت ہے اس کا پندرھواں حرف شمار کیا تو ز ہوا اس کو ہ کے تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حرف کا نظیرہ قائم کیا اس صورت سے یہ چار ابجدات تیار ہو گئیں اب آگے دیکھئے۔

پانچویں ابجد ارغی مع اعداد یہ ہے

ا	ر	خ	ی	ذ	ع	ه	د	ظ	و	خ	ط	ن	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ف	ث	ض	ق	ت	س	ک	ب	ز	ل	ص	ج	م	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ پانچویں ابجد ابتث ابجد شمسی سے منسوب ہے پانچویں ابجد ابتق کا طریقہ یہ ہے ۴ ابجدات گزر چکی ہیں پانچویں یہ ہے ۲-۵-۹ ہوئے اس کا استخراج اس طرح ہے کہ ابتث کے آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ یعنی الف اساسی ہے اساس قائم کر کے ابتث کو شمار کیا یعنی ا ب ت ث ج ح خ د ذ آٹھ چھوڑ کر ر لکھا پھر ز س ش ص ض ط ظ ع آٹھ چھوڑ کر غ لکھا پھر ف ق ک ل م ن و ہ آٹھ چھوڑ کر ی لکھا۔ اب پھر الف ب ت ث ج ح خ د آٹھ چھوڑ کر ذ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ص لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ق لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ز لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ظ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر واؤ لکھا۔ اسی طرح ۱۴ حروف کی اساس قائم کی۔ پھر پندرہویں حرف کا نظیرہ دے کر دوسری سطر پوری کر دی یعنی اول سطر میں آخری حرف ح ہے اس کا پندرہواں حرف ف ہوا اس کے الف کے تحت لکھا پھر ن کا پندرہواں ش ہوا۔ اس کو و کے تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حروف کا نظیرہ بنایا

(چھٹی ابجد اقتغ مع اعداد کے یہ ہے)

ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح	ف	ض	ز	ج	ذ	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ص	ہ	خ	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ چھٹی ابجد اقتغ ہے اس کا طریقہ استخراج اس طرح ہے ابجد قمری کا سے یہ دوسری ابجد ہے شمار میں چھٹی ابجد ہے ۶-۲-۹ ہوئے اب آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ۔ الف اساس قائم کرو اور اب شمار کیا ب سے نواں حرف ابجد قمری کا ی ہوا ی سے نواں حرف ق ہوا اسی طرح اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرہویں حرف کا نظیرہ دے کے ۱۴ حروف نظیرہ کے قائم کرو۔ یہ ابجد اقتغ تیار ہو گئی ہے۔

(ساتویں ابجد احزط مع اعداد کے یہ ہے)

ساتویں ابجد (احزط) ا-ح-ز-ط ہے بعض کتب میں اس ابجد کو ط کے بجائے ک لکھا دیکھا جو کہ غلط ہے یہ زا کے مجھ سے ہے یہ ابجد ابتث سے نکالی جائے گی اس ابجد احزط کا استخراج ابجد میں سے تیسرا درجہ ہے یعنی ابجد ش ارق نکل چکی ہیں یہ تیسری ابجد احزط ہے اور ایک اساسی

ابتث ہے کل چار بوئیں لہٰذا اس کے استخراج کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ابتث سے چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ اور اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کر ۱۴ حروف نظیرہ کے قائم کرو۔ "ابجد احقظ تح"۔

(اعداد کے یہ ہے)

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	د	ش	غ	ل	ی	ح	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	خ	ص	ز	ث	ہ	ک	ظ	ص	غ	ب	ن	ف	ض
۶۰۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(آٹھویں ابجد اوکم مع اعداد یہ ہے)

یہ آٹھویں ابجد اوکم ابجد قمری سے مستنبط ہے مستخرجہ ابجدات میں سے تیسری ابجد ہے یعنی ابجد ابتقع ۲ نکل چکی ہیں یہ تیسری ابجد اوکم ہے اس کا قاعدہ استخراج یہ ہے ایک اساس ابجد قمری ہے اس طرح یہ چوتھی ابجد ہوئی لہٰذا ابجد قمری کے چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ اول لائن کے ۱۴ حرف اساس کے قائم کرو اور پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کر دوسری لائن نظیرہ کی ۱۴ حرف کی قائم کرو۔

(آٹھواں ابجد اوکم مع اعداد کے یہ ہے)

ا	د	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	خ	ہ	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
غ	ق	ن	ط	د	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نواں ابجد اشخریہ ہے

یہ نواں ابجد ا۔ ث۔ خ۔ ر ہے یہ ثنائے مکشوفہ سے ہے ان ہی ابجدات سے متصل میں کام لیا جاتا ہے باقی ہزار با ہزار ابجدات علم الآثار میں کام آتے ہیں یا صرف زینت کلام ہیں۔ قانون یہ ہے

کر اتخر کو اگر تقسیم کرنا چاہیں تو صرف ۳ کے بند سے بڑی مکمل تقسیم ہو سکتی ہے۔ ابجد اتخر کے اتخراج کا قاعدہ یہ ہے کہ ابجد ابتث (شمسی) کے دو۔ دو حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لکھتے جاؤ اول سطر اساس کی قائم کرو اور پندرھویں حرف نظیرہ دے کر دوسری سطر نظیرہ کی ۱۴ احرف کی پوری کرو یہ نویں ابجد اتخر مکمل ہو گئی

نواں ابجد اتخر مع اعداد کے یہ ہے

ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
و	ل	ف	ظ	ص	ز	د	ج	ب	ہ	م	ق	ع	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نظیرہ میں داہنی طرف کو شمار کرنے سے پندرھواں حرف نظیرہ ہوتا ہے اساسی ابجد ابتث سلسلے رکھو ابجد اتخر کی پہلی لائن کے آخر میں س ہے اس کا پندرھواں حرف واؤ ہے اس نئے قاعدہ میں شمار کی طوالت کو چھوڑ یے ابتث میں داہنی طرف کو نظیرہ والے حرف سے چوتھا حرف لکھتے جائیں یعنی واؤ نون سیم۔ لام چوتھا ہوا پھر چوتھا ہوا پھر ص ہوا ز ہوا اسی طرح نظیرہ ۱۴ احروف کا مکمل کرو یہ نو ابجدات آسان دو آسان طریقہ سے حل کر کے لکھے ہیں ورد کتابوں میں عامل الجھ کر رہ جاتا ہے اور ذرا سی غلطی سے تمام کئے ہوئے پر پانی پھر جاتا ہے ان نو ابجدات میں سات ابجدات سات ستاروں سے منسوب ہیں دو اساسی ہیں غلطی ہونے سے ستارے بھی غلط ہو جائیں گے اور محنت ضائع ہو گی کیونکہ بعض متشابہ متجانس کا تغیر و تبدل ہو جانا تو بالکل معمولی بات ہے مثلاً دال کا واؤ پڑھا جانا یا لکھا جانا اسی طرح ب ت ش ح خ غ ایک دوسرے سے جلد بدل جاتے ہیں لیکن حساب میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے اس لیے عمل سے قبل اچھی طرح ہر حرف کو خوب صحیح کر لو۔ فقیر نے جو ابجدات نجمی ہیں ان کو بھی دوبارہ صحیح کر کر استخراج ابجدات صاف اور آسان لکھ دیں ہیں اب ابجدات بنانا کوئی مشکل کام نہ رہ گیا ہے۔ فقیر نے حتی الوسع صحت کی کوشش کی ہے پھر دیکھنا ضروری ہے ابجدات کا تعلق ستاروں اور برجوں سے جاننے کے لیے آگے نقشہ جدول تحریر کرتا ہوں اس میں دیکھئے

کس ابجد کا کس ستارہ سے تعلق ہے

نقشہ باہمی ربط ابجدات وسیارگان

نام ابجد	ابجد ہوز	ابطلم	ادنی	اینقع	احزط	اوکح	اثخز
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
بروج متعلقہ	حمل عقرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	قوس حوت	جدی دلو

مذکورہ بالا نقشہ سے سیارگان و ابجدات کا تعلق معلوم ہوگیا ہوگا علاوہ ازیں ۲ ابجدیں اساسی ہیں یعنی قمری و شمسی ابجد ابتث عن ہر دو کا تعلق بھی ستاروں سے ہے وہ ان نقشوں سے معلوم کرو۔

نقشہ ابجد قمری مع حروف کے

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ برج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف قمری	ا - ب / ج - و	د - ہ / ز - ح	ط - ی / ک - ل	ن / س - ع	ف - ص / ق - ر	ش - ت / ث - خ	ذ - ض / ظ - غ

نقشہ ابجد شمسی مع سیارگان و برج و حروف

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ برج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف شمسی	ا - ب / ت - ھ	ث - ج / ح - خ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ن - و / ی

اصطلاحات و رموزات جفر

علم جفر کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے ما قبل صفحات میں ابجدات مع اعداد کے لکھے جا چکے ہیں حروف ابجد اٹھائیس ہیں اور ابجد پر نقاط ۲۲ ہیں اور ابجد کے اٹھائیس حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف ملفوظی کہلاتے ہیں یعنی جہاں کتاب یا کلیات میں لکھا ہو کہ اعداد مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور ان کے عدد لیے جائیں گے مثلاً احمد کے عدد نکالتے ہیں تو اس طرح ا ح م د کل ۵۲ عدد ہوئے

اصطلاح جفر و عملیات میں اس کو بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں یعنی کسی جملے کے حروف کو الگ الگ لکھنا جیسا کہ الگ الگ لکھ کر اعداد لیے گئے ہیں۔

دوسری قسم ملفوظی ہے یعنی جو لفظ جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً احمد کے ملفوظی عدد نکالنے ہیں تو ملفوظی اس کی یہ صورت ہوگی الف حا میم دال۔ دیکھو ملفوظی کرکے چار حروف سے ۱۱ بن گئے اور مکتوبی کے اعداد ۵۳ تھے اب ملفوظی کے دیکھو الف حا میم دال کل ۲۴۵ عدد ہو گئے۔ مکتوبی اعداد کے ۲ حرف حاصل ہو
۱،۳۰،۸۰ ۸،۱ ۴۰،۱۰،۴۰ ۴،۱،۳۰
ح۔ن اور ملفوظی اعداد ہ۔م۔ر۔ پیدا ہوئے دونوں کا فرق دیکھو (ح۔ب۔ن) (ہ۔م۔ر) دیکھو مکتوبی اور ملفوظی میں زمین و آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس حروف ملفوظی ۷۲ بن جاتے ہیں اور نقطہ بجائے ۲۲ کے ۳۲ ہو جاتے ہیں اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے ۴۷۹۵ ہو جاتے ہیں (ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے)

ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ہ	ا	و	ا	و	ز	ا
۱	۳۰	۸۰	۲	۱	۳	۱۰	۴۰	۴	۱	۳۰	۵	۱	۶	۱	۶	۷	۱
ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م	م	ی	م	ن	و	ن
۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۲۰	۱	۸۰	۳۰	۱	۴۰	۳۰	۱۰	۴۰	۵۰	۶	۵۰
س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص	ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی
۶۰	۱۰	۵۰	۷۰	۱۰	۵۰	۸۰	۱	۹۰	۱	۴	۱۰۰	۱	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰۰	۱۰
ن	ت	ا	ث	ا	خ	ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	غ	ی	ن
۵۰	۴۰۰	۱	۵۰۰	۱	۶۰۰	۱	۷۰۰	۱	۳۰	۸۰۰	۱	۴	۹۰۰	۱	۱۰۰۰	۱۰	۵۰

نکتہ: قرآن مجید الٓمٓ سے شروع ہو کر الحمد شریف یعنی ولا الضالین۔ یعنی الف سے شروع ہو کر نون پر ختم ہوا اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کے تمام اسرار و رموز اس ابجد ملفوظی میں پنہاں ہیں۔

ابجد کے اٹھائیس حرف تین قسم پر منقسم ہیں۔

اوّل مکتوبی دوم ملفوظی سوم مدوری

اوّل حرف مکتوبی وہ ہیں جن کو ملفوظی کرنے سے اول و آخر یکساں ہو یہ کل تین حرف ہیں

م۔ن۔و، میم۔ نون۔ واؤ

دیکھو ان کو ملفوظی کرنے میں جو حرف اول میں تھا وہی آخر میں آیا تعداد ملفوظی ۹ ہوئی۔

قسم دوم ملفوظی وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہونے سے تین حرف ہو جاتے ہیں مگر مکتوبی کی طرح اول و آخر یکساں نہیں رہتا اور یہ ابجد میں ۱۳ حروف ہیں اور ملفوظی ۳۹ ہیں۔

ابجد مکتوبی: ا ج د ذ س ش ص ض ع غ ق ک ل

ملفوظی : اس طرح ہیں : الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام

قسم سوم مدوری ہے یہ وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہو کر ۲ ہو جاتے ہیں اور یہ ابجد میں بارہ حرف ہیں اور ملفوظی ہو کر ۲۴ ہو جاتے ہیں ابجد مکتوبی حرف یہ ہیں۔ ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی اور ملفوظی اس طرح ہیں۔ با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ہا یا

مکتوبی ۹ ملفوظی ۳۹ مدوری ۲۴ = ۷۲ ہوئے۔

ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی دوسری قسم توانیہ غیر توانیہ یعنی متشابہ غیر متشابہ۔ توانیہ

(متشابہ) ان حروف کو کہتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقاط سے امتیاز پیدا ہوتا ہے

(قسم توانیہ) کے ابجد میں اٹھارہ حروف ہیں وہ یہ ہیں۔ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ دیکھو ان حروف میں صرف نقطوں سے ہی وجہ تمیز ہے اگر نقاط دور کر دیے جائیں تو پھر کوئی صورت امتیاز کی باقی نہیں رہے گی۔

(غیر توانیہ) غیر متشابہ حرف ۱۰ ہیں وہ یہ ہیں۔ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی ہیں ابجد کے اٹھائیس حرفوں تیسری قسم نورانی ظلماتی ہیں بہت سے کتب میں یہ چودہ چودہ حرف نورانی ظلماتی کی صورت ملتی ہے یعنی نورانی حرف۔ ا ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر ہ ۱۴

ظلماتی۔ ب ج د و ز ف ت ث خ ذ ض ظ غ ش ۱۴

لیکن ان نورانی و ظلماتی کی وجہ تقسیم کی کوئی بیان نہیں کی گئی یعنی جن اساتذہ نے ان کو تحریر کیا ہے انھوں نے کوئی وجہ نہیں بیان کی جیسا کہ بعض اہل جفر کے محققین نے وجہ بیان کی ہے کہ نورانی وہ حرف ہیں جن حرف سے قرآن مجید کی سورتیں شروع ہوئیں ہیں وہ نورانی حرف ہیں اور یہ وجہ قابل قبول ہے اگر قبول بھی نہ ہو تو اولیٰ یہی ہے کہ وجہ نہ ہوتے بہتر ہونا ادنیٰ

ہے قول اول پر کوئی دلیل نہیں۔ واضح ہو کہ قرآن معظم میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں اگر ان تمام حروف کو لیا جائے تو ایک سو چودہ حروف ہوں گے مگر ان میں اکثر مکرر ہیں الحو خالص کیا گیا تو کل پندرہ حرف برآمد ہو کے نورانی ۱۵ حروف یہ ہیں۔ ا ی ب س ک ط ق ت د ص ح ن ل ہ ع۔ ملفوظی۔ الف یا باسین کاف طاقاف تا دال صاد حا نون لام ہا عین ہونے اور یہ فقیر بھی اسی تحقیق کا متبع ہوں یعنی حروف نورانی ان ہی پندرہ حرفوں کو تسلیم کرتا ہوں باقی تیرہ حروف ظلمانی ہیں وہ یہ ہیں۔ ث ج د ذ م خ ف ز ر ش غ ض ظ۔ چوتھی قسم۔ ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی چوتھی قسم ناطق اور صامت ہے حروف ناطق ان کو کہتے ہیں جو نقطے والے ہیں وہ پندرہ حروف ہیں۔ ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی۔

حروف صامت بغیر نقطے والے حرفوں کو کہتے ہیں وہ تیرہ حرف یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

حروف ناطق حب کے لیے اکسیر ہیں اور صامت تفریق و جدائی کے لیے تیر بہدف ہیں اور حروف ناطق میں عجیب و غریب اسرار غیبی پنہاں ہیں اور حب و تسخیر میں زود اثر ہے اور حروف صامت بغض و تفریق میں لاجواب ہیں ان کے نقوش کا ذکر آگے تسخیر و تفریق کے باب میں آئے گا۔

(قوانین جفر)

ابجد کے اول حرف کو اوتاد اور دوسرے کو مائل اوتاد اور تیسرے کو زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اوتاد زمانۂ حال پر استدلال کرتا ہے اور مائل اوتاد زمانۂ استقبال پر دلالت کرتا ہے اور زائل اوتاد زمانۂ ماضی پر شاہد ہے یہ قاعدہ جامع جفر میں بہت کام آتا ہے یعنی بغیر اس کے چارہ کار نہیں ہے اس حساب سے اوتاد کے حصہ میں دس حرف اور مائل اور زائل اوتاد کے حصہ میں نو نو حرف آتے ہیں مستحصلہ کے چند قوانین میں بھی یہ قاعدہ عام ہے اور اس کے اعداد سے کام لیا جاتا ہے، لیکن حرف غین جو کہ اوتاد کے حروف میں شامل ہے اور اس کے ایک ہزار عدد ہیں اکثر بیکار ہی رہتا ہے بعض عاملین بجائے غین کے حرف (ظا) کو شامل نہیں کرتے بہر حال جب آپ کو علم جفر پر عبور حاصل ہو گا تب لطف آئے گا۔

(نقشہ اوتاد مع اعداد کے یہ ہے)

حروف اوتاد مع اعداد	ا ۱	د ۲	ز ۳	ی ۴	م ۵	ع ۶	ق ۷	ت ۸	ذ ۹	غ ۱۰
حروف مائل اوتاد واعداد	ب ۲۰	ہ ۳۰	ح ۴۰	ک ۵۰	ن ۶۰	ف ۷۰	ر ۸۰	ش ۹۰	ض ۱۰۰	
حروف زائل اوتاد اعداد	ج ۳	و ۲۰۰	ط ۳۰۰	ل ۴۰۰	س ۵۰۰	ص ۶۰۰	ش ۷۰۰	خ ۸۰۰	ظ ۹۰۰	

کہیں بھی یہ جملہ آئے کہ حروف کو حروف اوتاد یا مائل اوتاد یا زائل اوتاد سے تبدیل کرو تو اس نقش سے کام لو مگر غور طلب اور قابل توجہ یہ امر ہے۔ مثلاً کسی جگہ لکھا ہے کہ ان حروف کو مائل اوتاد سے تبدیل کرو تو کس حرف سے ہم تبدیل کریں کیونکہ ہر قسم کے نو نو حروف ہیں۔ صرف اوتاد کے دس حرف ہیں اور ہر قسم چند حرفوں کا مجموعہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔ اول یہ معلوم کرو کہ ہر قسم کے حروف اعداد پر منقسم ہیں علاوہ ان اعداد کے ہر حرف کی قیمت ہے جو مذکور نقشہ میں لکھی جا چکی ہے۔ ہر حرف پر مسلسل نمبر ڈالے جا سکتے ہیں یعنی اوتاد کے دس حرف ہیں ایک سے دس تک کے نمبر ڈال دو اور مائل اوتاد کے نو حروف ہیں ایک سے نو تک کے نمبر ڈال دو اور زائل اوتاد کے ۹ حروف ہیں ان پر بھی ایک سے ۹ تک کے نمبر ڈال دو بس بیان کرنے والا یا بتانے والا استاد یہ بتائے گا کہ اس حرف یا ان حروف کو مائل اوتاد کے حرف یا حروف نمبری فلاں سے تبدیل کرو۔ مثلاً بتائے کہ ان حروف کو حروف مائل اوتاد نمبر چار یا پانچ سے تبدیل کرو بس مائل اوتاد کے حروف نمبر ۴، ۵ کا ک ن ہیں پہلے اچھی طرح ذہن نشین کر لو یعنی جس اسم سے یا نمبر سے آپ نے حرف یا حروف لینا اس کو ذہن میں بٹھا لو۔ مثال :۔ اسم احمد میں میم کو زائل اوتاد سے تبدیل کرو، دیکھئے اسم احمد میں میم تیسرے نمبر پر ہے یعنی ا۔ ح۔ م اور زائل اوتاد کے تیسرے نمبر پر طا ہے بس میم کی جگہ طا لے لو علاوہ متصلہ کے یہ قاعدہ عملیات میں بھی مستعمل ہے اکثر اصحاب عمل کی بے اثری کے قائل ہیں کیونکہ انہوں نے کئی عمل کئے مگر کوئی اثر نہ دیکھا اور عملیات سے بدظن ہو گئے۔ اگر ان سے قواعد کے بارے میں معلوم کیا جائے تو کچھ نہ بتا سکیں گے اس لیے جن اصحاب کو قواعد اور

قوانین سے واقفیت نہیں تو ان کے عمل میں کامیاب ہو جانا تعجب ہے بلکہ اثر نہ ہونا تعجب کی بات نہیں جس منزل اور مقام کا راستہ کسی کو معلوم نہ ہو اس راستے طے کرنے میں بھٹک جانا یقینی ہے علم عملیات بھی نبیوں اور رسولوں اور ولیوں کا اور عالموں کا علم ہے۔

ع ۔ نہ ہر کہ مو بتراشد قلندری داند

یعنی ہر گیسوؤں والا فقیر اور ہر سر منڈا قلندر ولی کامل نہیں بن سکتا ہر شخص کسی عمل کا عامل نہیں بن سکتا نہ ہر آدمی عمل سے کامیاب ہو سکتا ہے دنیا کے معمولی سے معمولی کام برسہا برس کی محنتوں خدمتوں اور مشقتوں کے حاصل ہوتے ہیں پھر ایک ایسا علم جس کا تعلق اسرار باطنیہ اور رموز الہیہ سے ہو بلا کسی کامل کی خدمت اور برسہا برس کی محنتوں کے نظر آجائے تو تعجب ہے جو اصحاب یہ خیال کرتے ہیں وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

ع۔ بریں عقل و دانش بباید گریست۔

اس کتاب میں کوئی موضوع بلا قانون و قاعدہ کے نظر نہیں آئے گا۔ منجملہ ازاں ایک قانون یہ ہے کہ عمل و عامل و معمول یعنی جس کے لیے عمل کیا جاوے ہر تینوں مزاج موافق ہوں تو عمل کامیاب ہوگا ورنہ نہیں مثلاً معمول کا مزاج آتشی ہے اور عمل کا مزاج غیر ہوں اسی جگہ حروف تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ مزاج یکساں اور موافق کیا جائے اور عمل تاثیر پیدا کرے مذکورہ نقشہ اوتاد ایسی جگہ کام دیتا ہے پھر نقشہ میں آپ نے دیکھا ہے کہ حروف وا اوتاد زمانے سے منسوب ہے جیسا کہ اوتاد زمانہ حال سے اور مائل اوتاد مستقبل سے اور زائل اوتاد ماضی سے منسوب ہے اب دیکھو عمل کس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے اسی زمانہ کے منسوب حروف وا اوتاد سے استخراج کرو مثلاً عمل زمانہ ماضی سے متعلق ہے اور عمل کا مزاج مائل اوتاد یا اوتاد سے ہے تو عمل بے کار ہوگا جو جس زمانے سے متعلق ہو اسی زمانہ کے تعلق میں عمل ہو اور مزاج یکساں اور موافق ہونا ضروری ہے دیکھئے بڑی سے بڑی اور قیمتی مشین ایک پرزے کے بغیر بے کار ہے۔ اسی طرح اس عملیات کے بے شمار قواعد اور قانون ہیں تمام قواعد کی جانکاری از حد ضروری ہے ورنہ محنت کرنا فضول ہے یہ قدرت خداوندی کا ایک خاص راز ہے ورنہ عمل اس قدر آسان ہوتے تو جس کا جی چاہتا عمل کے ذریعہ کام نکال لیتا تو نظام عالم میں فرق آجاتا ہر شخص جس کو چاہتا اپنے قابو میں کر لیتا اور جائز و ناجائز فائدہ

اٹھاتا۔ جس کو چاہتا برباد کر دیتا۔ اگر عمل میں اثر مان لیا جائے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے دشمن کو عمل کر کے برباد کرنا چاہیں گے اور آپ کا دشمن آپ کو برباد کرنا چاہے گا تو آپ کے عمل کے اثر سے آپ کا دشمن اور دشمن کے عمل کے اثر سے آپ یعنی دونوں برباد ہو جائیں گے اس لیے تمدنی عملیات کو عام نہیں خاص کیا ہے۔

تقسیم چہار عناصر

قاعدہ ابجد کے اٹھائیس حروف چار عناصر پر منقسم ہیں۔ ذیل میں وہ نقشہ اعظم یہ ہے۔

آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نقشہ تقسیم ابجد یہ ہے

آتشی	ا	ب	ج	د	ہ	د	ز
بادی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
خاکی	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

قاعدہ: اگر کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو کہ ابجد سے نظیرہ دو یا ابجد سے اعداد نکالو تو اس سے مراد ابجد قمری ہوتی ہے یعنی ابجد ہوز اگر دوسری ابجد کا استعمال ہوگا تو اس کا نام بھی دوسرا ہوگا یعنی ابتث۔ اہطم ارغی وغیرہ ابجد کو قمری بھی کہتے ہیں اور ابتث کو شمسی کہتے ہیں اسی طرح جو ابجد قمر سے مستنبط ہیں وہ قمری کہلاتی ہیں اور شمسی سے استخراج کی گئی ہیں وہ شمسی کہلاتی ہیں صرف ابجد کا جملہ قمری ابجد کیلیے ہی پکارا جاتا ہے۔

قاعدہ: ابجد عربی عددی عملیات وتعصلہ میں کام آتی ہے مگر اکثر عامل اس سے واقف نہیں ہوتے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک ۲ کو ۲ کہتے ہیں مگر عربی میں ایک احد

اور ۲ کو اثنین کہتے ہیں اور تین کو ثلاثہ کہتے ہیں۔ احد کے عدد ۱۳ ہیں اور اثنین کے عدد ۴۱۱ ہوتے ہیں۔ جس جگہ یہ لکھا ہو کہ اعداد عربی ابجد عددی نکالو تو مراد اس سے ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔

ابجد عربی عددی یہ ہے

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عربی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد عربی	۱۳	۴۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۷	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
ابجدی حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاث مائۃ	اربع مائۃ	خمس مائۃ	ست مائۃ	سبع مائۃ	ثمان مائۃ	تسع مائۃ	الف
اعداد عربی	۵۲۰	۱۹۲	۴۵۱	۵۹۰	۳۴۷	۵۰۱	۱۴۷۱	۷۲۵	۱۱۵۲	۹۱۲	۵۹۳	۱۰۵۳	۹۸۲	۱۱۱

میں نے بر ممکن نقشہ میں اعداد صحیح لکھنے کی سعی کی ہے پھر بھی دوبارہ تصحیح کر لینا اچھا اور بہتر ہوتا ہے کیونکہ کتابت کاکئی ہاتھوں سے گزرنا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ ہمزہ الف کا قائم مقام ہے اس کا بھی ایک ہی عدد لیا جائے گا۔

قاعدہ: جو حروف لکھنے میں آئیں گے ان کے عدد لیے جائیں خواہ پڑھنے میں آئیں یا نہ آئیں۔ مگر جو صرف پڑھنے میں آئے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں لیے جائیں گے مثلاً الرَّحْمٰنُ مگر پڑھنے میں اَرْرَحمان لیکن لکھا جاتا ہے الرَّحْمٰنُ غور کیجیے اس سے دو فرق معلوم ہوئے ایک تو لام لکھا گیا مگر پڑھا نہیں گیا۔ اسی طرح میم کے بعد کا الف لکھا نہیں گیا مگر پڑھا گیا ہے (اشباعاً قائم مقام الف) ہے اور را دو دفعہ پڑھا گیا مگر لکھا ایک گیا ہے لہٰذا لام کے عدد لیے جائیں گے جو لکھا تو گیا مگر پڑھا نہیں گیا اور را کے عدد ایک مرتبہ لیے جائیں گے جو کہ دو دفعہ پڑھا گیا کیونکہ تحریر ایک مرتبہ لکھا گیا ہے یہ مشدد ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو اسم یا آیت جس طرح لکھی جائے گی اس کے مطابق اعداد لیے جائیں گے۔ مطلب یہ نکلا کہ مکتوبی الفاظ کا شمار ہوگا۔ ملفوظی کا نہیں دوسرے یہ بات بھی غور طلب ہے کہ موسیٰ عیسیٰ۔ اسحٰق وغیرہ ناموں میں الف نہیں مانا جائے گا ی کے عدد لیے جائیں گے بعض اصحاب آسانی کے لیے اسحاق لکھتے ہیں وہ غلط ہے اور رسم الخط کا اعتبار نہیں اس لیے اسحٰق میں حرف ا۔س۔ح۔ق کے عدد شمار ہوں گے

قاعدہ: زبر بینات کا قاعدہ عمل اور مستعملہ بکثرت کام آتا ہے اس لیے اس کا بیان بھی ضروری ہے دیکھئے اگر کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی اول کو زبر کہتے ہیں اس کے بعد کے حرفوں کو بینات کہتے ہیں مثلاً د کو ملفوظی کیا تو دال ہوا۔ د زبر ہوا اور الف و لام بینات ہوئے اور جو ملفوظی کرنے سے ۲ ہوتے ہیں جیسے با تا ثا۔ اس میں اول حرف زبر اور دوسرا حرف بینیا کہلائے گا

نقشہ زبر بینات

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حرف زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد زبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حرف بینات	ل ف	ا	ی م	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا	اف	ام	ی م	ون
اعداد بینات	۱۱۰	۱	۵۰	۳۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۸۱	۴۱	۵۰	۵۶
میزان	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حرف ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
حرف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد زبر	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حرف بینات	ی ن	ی ن	ا	اد	اف	ا	ی ن	ا	ا	ا	ال	اذ	ا	ی ن
اعداد بینات	۶۰	۶۰	۱	۵	۸۱	۱	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰
میزان	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

نقشہ مذکورہ سے زبر بینات کی اہمیت سمجھ میں آگئی ہوگی اگر کہیں عربی ابجد عددی سے کام لینا ہو مذکورہ نقشہ سے کام لو۔ خاص کر اب تک کی ابجدات ضروری ہیں وہ اور ان کے قواعد اور قوانین تحریر ہو چکے ہیں آگے دوسری اصطلاحات بیان کرتا ہوں۔

استنطاق: یہ قانون بھی علم جفر میں بار بار کام آتا ہے اعداد کو داہنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۲، ۷ کا استنطاق ۹ ہوا (۲ + ۷ = ۹) ۵۲ کا

استنطاق ۷ ہوا (۲+۵ = ۷) اسی طرح استنطاق ہزاروں لاکھوں کروڑوں کا کیا جاتا ہے مثلاً ۱۲۵۹۱۲ = ۲۰ = ۲ ہوا جیسے اول بیس ہوا پھر اس کا ۲ ہوا بعض جگہ پہلے استنطاق سے کام لیا جاتا ہے بعض جگہ آخری استنطاق سے کام لیا جاتا ہے اول جوڑ کو استنطاق کہتے ہیں دوسرے جوڑ کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں بعض جگہ یہ اشارہ لکھا ہوتا ہے کہ استنطاق کو لاحادیں تبدیل کرو۔ اس کے لیے استنطاق در استنطاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

قاعدہ: ارواح الحروف یہ قاعدہ علم اخبار اور علم آثار دونوں میں کام آتا ہے۔ اور یہ قاعدہ ہر عمل کی روح ہے اور ہر عمل میں اس سے ایک تازہ جان پڑ جاتی ہے یہی نہیں بلکہ کئی گنا طاقت روحانی کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو عمل ارواح الحروف کے قاعدہ سے بنایا جائے وہ ایک طلسم ہے اور ہزاروں اثرات اپنے اندر پوشیدہ رکھتا ہے۔ حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستحصلہ نکل آتا ہے اور مستحصلہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف کے ہیں مثلاً (ج) کے عدد ۳ ہیں ۳ کو ۳ میں ضرب دیا تو ۹ عدد حاصل ہوئے اور ۹ عدد (ط) کے ہیں بس (ج) کی ط لکھنا مستحصلہ کہلاتا ہے اس کی قید نہیں ہے کہ حرف ایک بنے یا دو یا زیادہ مثلاً (م) کے ۴۰ عدد ہیں ۴۰ کو ۴۰ میں ضرب دیں تو ۱۶۰۰ عدد ہوئے حرف بنے غ خ یعنی میم کا مستحصلہ خ اور غ ہوا اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے یہ اکثر کام آتا ہے۔ ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں اضراب فی نفسہ کا ذکر ہو چکا ہے دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ حروف میں ضرب دینا ہے اور اس ضرب کے اعداد سے حروف پیدا کرنا حروف مراتبی کہلاتے ہیں۔ مرتبہ حروف ابجد نمبروں کو کہتے ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ظ کا مرتبہ ۲۷ ہے اور ج کا مرتبہ ۳ ہے اور ک کا مرتبہ ۱۱ ہے۔

(نقشہ مرتبہ حروف ابجد)

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ہر حرف کا مرتبہ نقشہ مذکورہ سے دیکھو کس حرف کا کیا مرتبہ ہے جس حرف کا مرتبہ دیکھنا ہو اس کے نیچے اس کے مرتبہ کا نمبر تحریر ہے مراتبی حروف بنانے کا طریقہ ہے مثلاً دل ہے اس کے مراتبی عدد اور حروف نکالنے ہیں تو دل کے عددی نقب ۳۰ ہیں اور مراتبہ ۱۲ ہیں تو ۳۰ کو ۱۲ سے ضرب دیا ۳۰×۱۲ = ۳۶۰ ہوئے جس کے حروف بنے س ش لہٰذا لام کے حروف مراتبی سین اور شین ہیں اسی طرح اب آپ ہر حروف کے اعداد نقب اور اعداد مراتبی نکال کر حروف روح اور حرف مراتبی نکال سکتے ہیں اگر آپ متصلہ نکالنا چاہتے ہیں تو حروف سوال کو مفرد کر کے لکھو پھر ان حرف کا نظیر دو۔ حرف نظیرہ کو حروف نقب سے تبدیل کر و ان حروف میں جواب پوشیدہ ہوگا اور اگر جواب پوشیدہ نہ ہو تو سابقہ حروف مراتبی پیدا کرو ان شاء اللہ جواب ظاہر ہو جائے گا تلاش کرو اور سعی پیہم کرو بحکم خدا متصلہ مل جائے گا۔

قاعدہ: سوال کو مفرد حرفی کرو مفرد حرفی یا بسط حرفی جملہ کو علیٰحدہ علیٰحدہ کر کے لکھنے کو کہتے ہیں اور بسط کی دو قسمیں ہیں۔ بسط مکتوبی بسط ملفوظی دونوں کی ترکیب پیچھے بیان ہو چکی ہے۔

تیسری قسم ارواح الحروف کی قمری ہے۔ قسم اول روح نقب۔ قسم دوم مراتبی ہے۔ قسم سوم روح قمری ہے روح قمری اس طرح ہے کہ اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قمر کی اٹھائیس منزلیں ہیں قرآن حکیم کا ارشاد ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ۔

حروف: سوال کو فرد کرو اور پہلے اعداد نقب میں ضرب دے کر حاصل نکالو اور حروف بناؤ اور جواب اخذ کرو اگر جواب نہ پاؤ تو اعداد نقب اضراب سے حاصل شدہ کو ۲۸ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے اعداد سے حروف پیدا کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا اول حروف سوال اصلی میں کوشش کر کے جواب حاصل کرو اگر ان تینوں قسموں سے جواب پیدا نہ ہو تو پھر حروف پیدا کرو ان ہی قواعد میں سے کسی ایک میں جواب پیدا ہوگا۔ چوتھی قسم ارواح الحروف کی بروجی ہے یاد رکھو یہ برج بارہ ہیں۔ قَالَ اللہُ تَعَالٰى فِی الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ

حروف سوال کے اعداد نقب کو ۱۲ میں ضرب دے کر اعداد سے حروف پیدا کرو اور غور کرو جواب برآمد ہوگا۔ ان حروف مستخرجہ کو ارواح بروجی اور حروف بروجی بھی کہتے ہیں۔ پانچویں قسم ارواح الحروف کی درجاتی ہے معلوم ہونا چاہیے کہ برج ۳۰۔۳۰ درجات پر منقسم ہیں۔ ۱۲ برج ہیں اور

ہر برج کے ۳۰ درجے ہیں ۱۲×۳۰ = ۳۶۰ ۔ سال کے ۳۶۰ دن ہوتے ہیں دوسرے معنوں میں درجہ کو دن بھی کہتے ہیں حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو ۳۰ سے ضرب دے کر حروف حاصل کرو اور ان حرفوں میں ان شاء اللہ جواب ہوگا ۔ ان حروف کو ارواح الحروف درجاتی کہتے ہیں ۔

چھٹی قسم : ارواح الحروف کی افلاکی ہے ۔ سات آسمان سات سیارگان سے منسوب ہیں اور آٹھویں آسمان ثوابت کو کہتے ہیں ۔ اور نواں فلک ۔ فلک اعظم جملہ افلاک پر محیط ہے ۔ خطِ استوا یعنی خطِ مستقیم کا مدار یہی ہے یعنی فلک اعظم مرکز سے مراد زمین ہے اس کے اوپر کرۂ آب ہے اس کے اوپر کرۂ باد ہے اس کے بعد کرۂ آتش ہے اس کے بعد فلک اول یعنی فلک قمر ہے ذیل کے نقشہ سے یہ ترتیب معلوم کرو ۔ وہ نقشہ یہ ہے ۔

فلک اعظم
فلک ہشتم ثوابت
فلک ہفتم زحل
فلک ششم مشتری
فلک پنجم مریخ
فلک چہارم شمس
فلک سوم زہرہ
فلک دوم عطارد
فلک اول قمر
مرکز
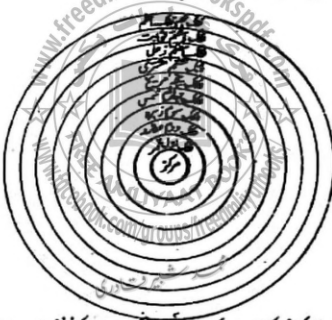
حروف سوال کو مفرد لکھئے اور ان کے اعداد حاصل کیجیے اور اعداد کو فی نفسہ ضرب دیجئے اور فی نفسہ اعداد کو ۹ سے ضرب کیجیے اور حاصل ضرب سے حروف بناؤ بِعَوْنِ اللهِ الْعَلِیْم جواب برآمد ہوگا

ساتویں قسم : ارواح الحروف کی کوکبی ہے جاننا چاہیے کہ سیارگان سات ہیں جن سے علم کی تکمیل کی گئی ہے حروف سوال مفرد لکھو اور اعداد حاصل کرو اور اعداد فی نفسہ کو ۷ میں اضراب کر کے اعداد حاصل کرو اور حروف بناؤ ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا ۔ یہ ارواح ہفت گانہ لکھی جاچکی ہیں متصلہ

ان سے باہر نہیں عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے جس نے پایا محنت وسعی اور فضل ربی سے پایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے "من طلب العلیٰ سهر اللیالی" یعنی جسے بلندی کی ضرورت ہو وہ راتوں کو جاگا کرے۔

قاعدہ: ابجد کے اٹھائیس حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر الگ ہے اس تقسیم اربع کو مساوات ترفع تنزل ترقی کہتے ہیں مستعد میں یہ ایک ایسا قانون ہے جس کو سمجھنے کے بعد مستعد بالکل قریب آجاتا ہے اور بڑے کے تمام پردے رہ جاتا ہے۔

(نقشہ تقسیم اربع)

حروف مساوات	ا	ج	ه	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے استادوں نے بہت قواعد بیان کیے ہیں مگر یہ قاعدہ بہت مشہور و معروف ہے اور بہت سے حضرات کو دیکھا ہے کہ زیادہ تر اسی قاعدہ سے جواب حاصل کرتے ہیں۔

قاعدہ اوّل حروف سوال کو مفرد کرو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور ایک لکھ کر اسی سطر بناؤ اور اس کا نظیرہ ابجد سے دے کر نقشہ تقسیم اربع کے کسی بھی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کرو اور اس سطر کو بسط عزیزی پھر صدر مؤخر کرو انشاءاللہ جواب برآمد ہوگا حروف سوال سے جو سطر بنائی ہے اور حروف کو تبدیل کیا ہے تو اب اقسام چہارگانہ میں سے کس قسم کے حروف تبدیل کریں اس کا بیان طول وطویل ہے اور جب اس علم میں مہارت حاصل کریں گے تو اس قسم کے قوانین خود بخود ذہن میں آجائیں گے یہ ایک کلیہ ہے کہ بات میں بات اور نکتہ سے نکتہ پیدا ہوتا ہے لیکن تمام باتیں اور تمام نکات نہ کتابوں میں لکھے جاتے ہیں نہ استاد بتاتے ہیں بلکہ استاد ایک بات بتاتا ہے تو دوسری بات طالب علم اپنے ذہن سے پیدا کرتا ہے تاہم چند قوانین تحریر کر رہا ہوں

جب آپ نے حروف سوال کو مؤخر کر کے نظیرہ دے دیا ہے۔ تو حروف مساوات اور ترقی کو اپنی جگہ رہنے دو لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط عزیزی کر کے صدر مؤخر سے جواب برآمد ہوگا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ قاعدہ اول کا برعکس کرو ان شاءاللہ جواب برآمد ہوگا گو کہ فقط برعکس تمام قاعدہ کی تشریح و توضیح کر رہا ہے لیکن پھر بھی سمجھ سے باہر ہے اس لیے تشریح ضروری ہے جیسے قاعدہ اولیٰ میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا۔ قاعدہ دوم میں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کیا سمجھنے کے لیے یہ دو قاعدے بیان کر دیتے ہیں اگر آپ کوشش کریں گے تو ان شاءاللہ ان ترفع۔ و تنزل و مساوات و ترقی میں بصیرت حاصل ہو جائے گی چونکہ بے شمار تغیر و تبدل انھیں سے وجود میں آتے ہیں یہ حرفوں کا ایک چکر ہے جس کی تفصیل کے لیے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے مگر بسط عزیزی کا سمجھنا بھی ضروری ہے کیونکہ بسط عزیزی علم الاخبار (مستحصلہ) میں کثیر الاستعمال قاعدہ ہے (بسط عزیزی) عملیات میں تو شاذ و نادر ہی کام آتا ہے مگر مستحصلہ میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جفار اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس لیے وہ بسط عزیزی کا قاعدہ بیان کرتا ہوں جس پر اکثر جفار و عاملین کا اتفاق ہے اور مسلمہ ہے اور میں بھی اسی پر عمل کرتا ہوں۔

(نقشہ بسط عزیزی یہ ہے)

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب جس جگہ لکھا ہو کہ بسط عزیزی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حروف کو دوسرے حروف سے تبدیل کرو جو نقشہ میں درج ہے نقشہ میں اوپر والے حروف کا بسط عزیزی نیچے والا حروف ہے اور نیچے والے کا اوپر والا حروف بسط عزیزی مثلاً الف کا بسط عزیزی با ہے کاف کا لام ہے۔ حا کا زا ہے اور دال کا جیم ہے یہ حروف جو اوپر نیچے ہے باہمی بسط عزیزی ہے امید ہے مکمل طریقہ ذہن نشین ہو گیا ہوگا اور بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا۔

قاعدہ: ترفع اوتادی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ زمانہ تین قسم پر منقسم ہے یعنی اوتاد زمانہ حال۔ مائل اوتاد زمانہ مستقبل اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے منسوب ہے اور حروف ابجد

کی تقسیم سگانہ گزشتہ صفحات پر گزر چکا ہے۔

ترفع اوتاد سے مراد یہ ہے کہ سائل کا سوال جس زمانہ کے ساتھ متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے صرف سوال تبدیل کیے جاتے ہیں اور حسب ضرورت باقی دو زمانوں کے حرفوں سے حروف لے کر زمانہ متعلقہ کے حرفوں سے تبدیل کیے جاتے ہیں اور اس طریقہ سے بہت جلد جواب برآمد ہوتا ہے اور اس طریقہ بدوح بیلن کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مگر ترفع اوتاد کا طریقہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے بس اہل علم کے لیے اشارہ کافی ہے اور استادان سلف نے اس قدر تفصیل اور تفسیر سے گریز کیا ہے تاہم اس فقیر کو جس قدر متصلہ اور قواعد و قوانین اور طرائق بفضل ربی اور عنایت استادان مشفقان سے حاصل ہوا اور تجربات سے مشاہدہ میں آیا فقیر بہت وجرأت کر کے بخلق اہل نظر اور اہل علم میں پیش کرتا ہے۔ بخل کو دور کر کے چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرنے کی جرأت کر رہا ہوں خداوند قدوس باعث خیر و فلاح کرے اور اس علم بحر بیکنار سے فیض یاب فرمائے۔ دیکھو حروف سوال کو بسط کرو یعنی (بسط کرنا مفرد کرنا) کسی اسم یا آیت کو یا سوال کو جدا جدا حروف میں لکھنا اب ان حروف کو شمار کرو جو تعداد حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کرو مثلاً حروف سوال کی ۸ ہے تو اس کا حرف (ح) یا بارہ عدد ہیں تو (ب ی) حروف بنے اب ان سوال حروف کے جتنے بھی نقاط ہوں ان کے حرف بنا کر شامل کر دو اور پھر ایک سطر ترتیب وار لکھ کر اساسی سطر بناؤ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے۔

مثال: مثال زمانہ ماضی ۔ میری تبدیلی کیوں ہوئی

زمانہ حال ۔ کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے۔

زمانہ مستقبل ۔ کیا میری تبدیلی ہوگی۔

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف ان حروف میں سے نکالو بقایا دونوں زمانے کے حرفوں کو چھوڑ دو اب حروف مستحصلہ کو ملفوظی کرو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب ان شاء اللہ برآمد ہوگا اگر جواب برآمد نہ ہو تو ان تمام احتیاطات کو استعمال کرو جو سابقہ تحریر ہو چکے ہیں خدا چاہے تو جواب برآمد ہوگا پھر بھی اگر گویا نہ ہو تو ان حروف کو بسط عربی عددی کرو اور پھر تکلیس کرو جواب پیدا ہوگا۔ تکلیس کرنا یعنی مکررات کو گرا دینا یہاں

یہ قانون یاد رکھو کہ آپ کے دو زمانے کے حروف محفوظ ہیں آپ نے اب تک ان کو استعمال نہیں کیا ہے اب اگر آپ کو ایک یا دو حرفوں کی ضرورت ہے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف نے کر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب کو مکمل کر سکتے ہو تمام حروف لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دو حرفوں تک لینا درست ہے۔ بعض عاملین زیادہ حروف بھی لے لیتے ہیں مگر وہ عیب سے خالی نہیں۔ فقیر نے بغیر بخل کے مسئلہ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب حل ہونا حقیقتاً خدا کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بظاہر آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے

قاعدہ: سوال کو مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات عامل کو دیئے گئے جو اس کتاب میں جا بجا تحریر ہیں منجملہ ازاں ایک اختیار یہ بھی ہے، کہ حروف متشابہ (تراخیم) اور ہم شکل کو سوال مکمل کرنے کے لیے تبدیل کرنا جائز ہے اور اس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں بیان ہو چکی ہیں مثلاً جواب یہ ہے (تم ذکی ہو جاؤ گے) اب جملہ تم کے لیے ت۔م کی ضرورت ہے مگر جو حروف برآمد ہوئے ان میں بجائے ت کے ب ہے یا ث، پ ہے تو ایسی حالت میں ہم ب پ ث کی جگہ ت لے لیں گے اور اسی طرح۔ ج ح خ میں ایک حرف برآمد ہے تو دوسرا حرف ح یا خ لے لیں گے۔ نَفَعَكُمُ اللّٰهُ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ؕ علم جفر اس قدر وسیع اور عمیق علم ہے کہ ہزاروں کتابیں بھی اس کو مکمل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ علاوہ ازیں بخل میری عادت میں شامل نہیں ہے اس لیے بلا جھجک چھپے ہوئے رازوں سے پردہ اٹھا رہا ہوں اور اظہار حق میں تامل کو میں پسند نہیں کرتا اور مجھے دعویٰ کاملی نہیں بلکہ اس علم میں طالب علم کی حیثیت رکھتا ہوں بلکہ میں کاملین کی شاگردی کے بھی قابل نہیں ہوں جو کچھ مجھے استادوں سے حاصل ہوا اور جس قدر اللہ نے بیان کرنے کی طاقت بخشی بیان کر دیا اور اس کتاب میں لکھ دیا ہے لیکن آج کل زمانہ آرام اور آسانی پسند ہے۔ بیابان طلب میں سالہا سال ٹھوکریں کھانے والے اور شوق علم میں راتوں کو دن کرنے والے مشکل سے پیدا ہوتے ہیں اور عاملین و کاملین کا اس زمانہ میں ملنا دشوار ہی نہیں بلکہ عنقا ہے۔ اور برساتی عاملین کی تو کمی ہی نہیں جو کہ صرف باتوں کے محل تیار کر کے سنہرے خواب دیکھتے اور دکھلاتے ہیں خود بھی فریب میں مبتلا ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ استدراجی خوابوں میں مدہوش ہو کر شہنشاہِ جنات۔ حاکم موکلات۔ مالک علم تصرفات کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اور کوئی ماہر علم نجوم

کوئی ماہر مراقبہ بنا بیٹھا ہے اور جب عمیق نظر ڈال کر دیکھا جائے تو سوائے افسوس کے اور کچھ نہیں ملتا۔ پہلے زمانہ میں کسی ایک مسئلہ کے لیے لوگ مہینوں کی منزلیں طے کرتے تھے اپنا مال خرچ کرتے تھے اور وقت کھوتے تھے اگر متقدمین اور اسلاف بھی ہماری طرح سہولت پسند اور ناقدر دان علم ہوتے تو آج ان مقدس علوم کے نشان و آثار بھی نہ ملتے مگر عاملان اسلاف نے اپنی عمر عزیز کا بیشتر حصہ حصول علم میں صرف کیا اور محنتیں اور ریاضتیں کیں اور ہمارے لیے ایک ذخیرہ جمع کر گئے لہٰذا ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور سہولت و آرام پسندانہ مزاج کو چھوڑ کر محنت کرنی چاہیے ریاض کر کے اور مولائے طالب تاثیر ہو کر ان علوم کا اثر دیکھیں تعجب ہے منکر علم منکر کلام منکر اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ کلام الٰہی پکا اور سچا علم ہے اور تاثیر والا علم ہے اور ہم مسلمان اس کے برعکس اس سے بدظن ہیں جس کی وجہ صرف دو باتیں ہیں اول محنت و ریاض نہ کرنا۔ دوسرے مفاد مالی حاصل کرنا اگر ہم اخلاص و اخوت کا اور خدا ترسی کا اور جذبہ خدمت خلق سے کام لیتے تو آج ہمارے لیے بھی سب کچھ تھا جیسا کہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے قدموں میں خزانہ تھا مگر انہوں نے اس کی طرف التفات نہ کیا بلکہ اپنے آپ کو مولائے کریم کی طرف رجوع کیا اور کامیاب ہوئے آج یہ عالم ہے کہ ہمارے پاس نہ علم ہے نہ محنت ہے نہ ریاض ہے کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود، خودداری ملاحظہ فرمائیں تو اللہ کی پناہ۔ میں ایسا کر دوں گا میں ویسا کر دوں گا میں ایسا عمل جانتا ہوں۔ یہی میں سمجھتا ہوں ہماری ناکامی یعنی عاملین کی ناکامی کا باعث ہے اہل ہنود کے سیانوں کے پاس مسلم مرد و عورتوں کی کثیر تعداد میں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمانوں کے پاس کچھ نہیں جو یہ ادھر ادھر دھکے کھا رہے ہیں کیا اس طرف اہل علم کی نظر کبھی پہنچی انہیں پہنچی تو کیوں نہیں پہنچی اس لیے نہیں پہنچی کہ آرام طلبی و سہولت پسندی سے فرصت ہی کہاں جو قوم کے بارے میں سوچیں۔ قوم جائے بھاڑ میں اپنی عیش پسندی سے مطلب۔ مگر دوستو! عیش پسندی بھی کچھ نہیں کیونکہ آج کل کے سجادوں پیروں عاملوں اور علم کی تاثیر کے علمبرداروں کی زندگی ملمع ہے۔ جب عوام الناس قریب پہنچتے ہیں اور قریب سے اندرونی زندگی کو مطالعہ کرتے ہیں تو متنفر ہو کر بھاگتے ہیں جیسے کوئی آسیب نظر آگیا ہو۔ دنیا میں یہ حالت ہے میدان حشر میں کیا ہوگا۔ یہاں تک دیکھا گیا ہے بہت لوگوں کی صورتیں مسخ ہو گئیں۔ قبریں تنگ ہو گئیں مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں اے سہولت و غفلت میں ڈوبے ہوئے عالمو! اس غفلت کے لبادہ کو اتار پھینکو اور

کمربستہ ہو کر بسیع ریاض دمجاہدہ ومحنت کرو اور عاجزی سے خدا کی بارگاہ میں سربسجود ہو جاؤ اور پھر اسم وکلام وعلم کی تاثیر ملاحظہ کرو اور عوام الناس کو فیض پہنچاؤ اور خداوند قدوس سے خلق خدمت کا صلہ پانے کے طلب گاروں میں شامل ہو جاؤ۔ اس کتاب میں مشکل وپیچیدہ قواعد وقوانین آسان طریقہ سے بیان کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں تاکہ تھوڑی سی محنت سے ہی کامیابی حاصل ہو جائے ایک اور آسان طریقہ اقسام ترفع کا بیان کرتا ہوں۔

قاعدہ: ترفع کی تین قسمیں ہیں جو علم الاخبار میں زیادہ تر کام آتی ہیں اگرچہ اس کی قسمیں بہت ہیں مگر جو تین علم الاخبار میں کام آتی ہیں وہ یہ ہیں اول ترفع حرفی دوم ترفع عددی سوم ترفع طبعی۔ حروف سوال کو اساس نقاط۔ شمار نظیرہ وبسط عزیزی سے مرتب کرنے کے بعد اور ایک سطر میں لکھنے کے بعد ان حروف کو ان ہر ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کیجئے۔ ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا نَقَتَ بُوَدُ وَاِنَّ هٰذَا مِنَ الْحِکْمَةِ وَمَنْ اُوْتِیَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا۔ اب سہ ترفعات کی توضیح وتشریح اس طرح ہے قسم اول ترفع حرفی اسے کہتے ہیں کہ جو حروف ہو اس کی جگہ اس کے برابر کا حرف لے لو۔ مثلاً الف کی جگہ ب اور ب کی جگہ جیم اسی طرح آخر تک یہی طریقہ ہے لیکن آخر کا حرف غین ہے اس میں عام کیا خواص بھی الجھ جاتے ہیں اور یہ سوال معمہ بن کر رہ جاتا ہے اور بہت سے تو دریائے تفکر اور تحیر میں غوطے لگاتے نظر آئیں گے اور جن کو آتا ہے بتاتے نہیں بخل کرتے ہیں۔ غور کرو غین کی طرح ایک حرف اور ہے جو کسی کا ترفع نہیں وہ (الف) ہے یہی غین کا ترفع ہے یعنی غین کا ترفع الف ہے اِنَّ ذَالِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ قسم دوم ترفع عددی اسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ ۱۰۰ اور سو کی جگہ ۱۰۰۰ یہاں بھی وہی نکتہ ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔

قسم سوم ترفع طبعی۔ خاکی حروف کو آبی حروف میں لانا اور آبی کو بادی میں اور بادی حروف کو آتشی حروف میں لانا اور آتشی کی جگہ خاکی حروف لانا اسی کو ترفع طبعی کہتے ہیں بیشک یہ نکات مشکل ہیں مگر یہ قواعد معمولی سمجھ کر مستعمل ہو جاتے ہیں۔ مگر جن قواعد مستند ومعتبر کی پابندی کیجائے

قاعدہ ترفع عنصری: یہ بہت کم کام میں آتا ہے ترفع عنصری کی تعریف یہ ہے کہ سوال کو مفرد کرو نقاط اور شمار کے حروف بھی شامل کرو اور پھر ایک سطر میں ترتیب وار لکھو۔ آخر میں ایک الف اور حا کا اضافہ کیجئے اب چار چار حروف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ جو حرف برآمد

ہوں ان کو مرکب کرو جواب گویا ہوگا اگر یہ بھی نہ ہو تو مستحرجہ حروف کو منوقلی کرو اگر اب بھی جواب برآمد نہ ہو تو عددی عربی کرو جواب برآمد ہوگا ورنہ تخلیص کرو غرضیکہ اسی الٹ پھیر میں جواب برآمد ہوگا

قاعدہ: بسط مسلم یہ اصطلاح جفار کا معمول ہے اور علم جفر میں بذیادہ آئی ہے اس سے مراد حرف کو مفرد کرنا ہے بسط کرنا بسط مسلم کرنا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ کسی سوال یا آیت یا اسم کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھنا۔ بسط کے لغوی معنی پھیلانے و کشادہ کرنے کے ہیں اگر کہیں لکھا ہو کہ ابجد کو مفرد کرو یا بسط کرو یا بسط مسلم کرو تو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو مثلاً ابجد لکھنا ہے تو اس طرح ا۔ب۔ج۔ د اگر لکھا ہو اسم کریم مفرد و بسط کرو تو اس طرح ک۔ر۔ی۔م استادوں کی اپنی اپنی فصاحت ہے کوئی فرد کہتا ہے کوئی مفرد کرنا کوئی بسط کرنا کوئی بسط مسلم کہہ دیتے ہیں مگر معنی اور غرض سب کہنے کی ایک ہی ہے۔

ایک اور قاعدہ: جو زود فہم اور آسان اور پیچیدگیوں سے خالی ہے یہ ہے حروف سوال کو مفرد کر کے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس مرتبہ پر ہے بس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے دو جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اس طرح دوسرے حرف کو دیکھو اور اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر حرف حاصل کرو اور لکھو اسی طرح سوال کے تمام حرفوں سے استخراج کر کے حروف حاصل کرو اور لکھو اب یہ ایک سطر ہوگی اس کو تخلیص کرو اور ضرورتاً حروف متشابہ کو تبدیل کر لینا اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔

مثلاً سوال ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس مثال میں پہلا حرف کاف ہے کاف کا مرتبہ ابجد گیارہواں ہے اور عدد بیس ہیں اب ۲۰ کو ۱۱ میں ضرب کیا تو ۱۱x۲۰=۲۲۰ اس کے حرف بنے را اور کاف۔ اس کے بعد حرف یا ہے عدد ۱۰ اور مرتبہ ۱۰ ہے بس دس کو دس سے ضرب دیا ۱۰x۱۰=۱۰۰ عدد ہوئے اس کا حرف قاف بنا بس ی کی جگہ قاف لکھا یعنی کاف راقاف اسی طرح تمام حروف سوال کا استخراج کرو۔ اس طریقہ میں ابجد شمسی سے بھی استخراج کیا جاتا ہے اور جواب برآمد ہوتا ہے مثال بالا میں پہلا حرف کاف ہے اور مرتبہ ابجد ابتث شمسی میں ۲۲ درجہ ہے اور ابتث میں کاف کے ۴۰۰ عدد ہیں لہٰذا اعداد کو مرتبہ میں ضرب دیا ۴۰۰x۲۲=۸۸۰۰ عدد ہوئے اس کے حرف بنے ہ ی ی ی ی ی ی ی ی اس کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو ہ ی بس کاف کی جگہ ہ ی کو لکھا اسی طرح تمام حروف سوال کو

تبدیل کرو اور اس پر قانون کے ماتحت غور کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا۔

قاعدہ: علم الاخبار میں ایک طریقہ بسط کسورات کا بہت مشہور معروف ہے اور مثل مدح ملین کے یہ بھی صاف ہے اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط کسورات کا طریقہ یہ ہے کہ حروف سوال کو بسط مسلم کرکے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو اور اس کے عدد ابجد سے حاصل کرو اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرو یہاں تک ٹکڑے کرو کہ کسر نہ آئے جب کسر آجائے وہاں چھوڑ دو اور اسی عدد کے حروف بناکر لکھو مثلاً مثال بالا میں (اکیا میں نوکر ہو جاؤں گا) پہلا حرف کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں بیس کا نصف ۱۰ ہیں اور دس کا نصف ۵ ہیں۔ اگر اب ۵ کا نصف کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہذا بجائے کاف کے حا لکھا کیونکہ آخری حرف کسر سے پہلے ۵ تھا اور پانچ عدد ہ کے ہیں۔ دوسرا حرف ی ہے عدد ۱۰ ہیں نصف کیا تو بچے ۵ کے بعد کسر ہے اس لیے اس کا حرف بنایا جو کہ (ھا) ہے ی کی جگہ لکھا اس کے بعد الف ہے اس کے حصہ نہیں ہوتے اس لیے الف ہی رکھا۔ اسی طرح تمام حروف کا استخراج کرو اور جواب برآمد کرو۔

مثال اسم احمد کا بسط کسورات یہ ہے۔

احد میں پہلا حرف الف جو قابل تقسیم نہیں اس لیے الف ہی رکھا۔ دوسرا حرف ح ہے ابجد سے عدد ۸ ہیں نصف کیا تو چار کو نصف کیا تو ۲ ہوئے دو کو نصف کیا تو ایک بچا۔ دیکھئے حرف حا سے کتنے حرف حاصل ہوئے یعنی ح۔ د۔ ب۔ ا چار ہوئے احد کے پہلے دو حرف الف اور (حا) تھے اب پانچ ہو گئے۔ تیسرا حرف د ہے عدد اس کے چار ہیں نصف کیا تو ۲ (ب) ہوئے اس کو نصف کیا تو ایک الف ا۔ حرف بنے د۔ ب۔ ا تین حرف بنے کل حروف ہوگئے ا۔ ح۔ د۔ ب۔ ا۔ د۔ ب۔ ا یعنی آٹھ ہوگئے اب ان حروف کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو ا۔ ح۔ د۔ ب اس طرح تمام سوال کے حرفوں کو بسط کسورات کرو اور تخلیص کرکے مرکب کرو جواب حاصل ہوگا ان حروف کو مقدم مؤخر کر سکتے ہیں لیکن حروف کو بدلنا صرف ایک حرف کو کم و بیش کرنا درست ہے دو کی اجازت نہیں ہاں حروف کو مقدم مؤخر کرنا درست ہے ایک حرف کی قید تبدیلی اور کم و بیش کرنے میں ہے مقدم مؤخر حروف مستخرجہ کو کرنے میں کوئی قید نہیں ہے۔

طریقہ زکوٰۃ

اس کے متعلق عام میں کیا خواص میں بھی بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور بے سروپا افسانے مشہور ہیں۔ فروعات کو چھوڑ کر حقائق پر مبنی مستند طریقہ بیان کرتا ہوں۔ ہر حرف کے ساتھ حق تعالیٰ نے ایک ملائکہ کو مقرر کیا ہے اور ہر حرف کا تعلق ایک خاص ملائکہ (موکل) سے ہوتا ہے۔ اور وہ ملائک بمنزلہ سردار کے ہوتا ہے اور چند در چند ملائکہ کے اس کے ماتحت ہوتے ہیں جن کا شمار سوائے خدائے علیم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ہمارے حکم کی تعمیل وہی کرے گا جس سے سابقہ تعارف ہو ورنہ بے تعارف کوئی توجہ نہ کرے گا۔ اگر ہم نے ایک عمل شروع کیا ہے لیکن اس کے متعلقہ ملائکہ (موکل) سے سابقہ تعلق و تعارف نہیں ہے تو وہ ہماری طرف کوئی توجہ نہ کرے گا اور عمل میں تاثیر پیدا نہ ہوگی یہی وجہ ہے کہ لوگ عمل پڑھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں ہم گنہگار ہیں عمل کا ان چیزوں سے بیشک تعلق ہے مگر کمی ترتیب و ترکیب کی کہیں نہ کہیں رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے عمل بے تاثیر ہو جاتا ہے ورنہ خدائے قدوس نے ہر شے کو تاثیر سے مزین کیا ہے۔ یعنی عمل گنہگار بھی کرتے ہیں اور کفار و مشرک بھی پڑھتے ہیں جن کو سحر یا جادو یا کالی عملیات کہا جاتا ہے خدائے قادر نے بلا تفریق مانگنے والے کو دیا ہے جس نے جس صورت سے مانگا اور جو قدرت نے چاہا دے دیا۔ یعنی جو محنت کرتا ہے وہی پاتا ہے اور قدرت کاملہ نے ہر چیز کو تاثیر بخشی ہے اس کا وہ اثر خاص نہیں بلکہ عام ہے زہر سب کے لیے زہر ہے شکر سب کے لیے میٹھی ہے نمک سب کے واسطے نمکین ہے بچہ یا بوڑھا جوان مرد عورت کوئی بھی استعمال کرے تو اس کی تاثیر سے اثر انداز ہوگا اور وہ تاثیر سب کے واسطے یکساں ہوگی عمل کے لیے ضرورت ہے ترتیب و ترکیب کی اور قواعد و قوانین کے بغیر کوئی شے مکمل نہیں ہوتی زکوٰۃ عملیات میں ایک قانون خاص ہے بغیر اس کے عمل میں تاثیر نہیں ہوتی زکوٰۃ کا اوسط سوا لاکھ مرتبہ لکھنا یا پڑھنا ہے بعض عملیات میں تعداد کم بھی ہوتی ہے اور بعض عملیات کی زکوٰۃ زیادہ بھی ہوتی ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے غرضیکہ ترتیب و ترکیب اور قواعد و قوانین

اور زکوٰۃ کے طریقہ کے مطابق ایک عمل پڑھا اور اس کی مداومت کی تو متعلقہ ملائکہ (موکل) ہم سے روشناس ہوجائیں گے اور عامل و موکل کے درمیان ایک رابطہ قائم ہوجائے گا پھر وہ امداد اور حکم کی تعمیل کرنے سے دریغ نہ کریں گے رابطہ قائم کرنے کے لیے زکوٰۃ کا طریقہ اپنایا گیا اور اس بنا پر پرہیز کی شرط لگائی گئی تاکہ موکلات جن اشیاء سے تنفر کرتے ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے تاکہ بلا کراہیت کے وہ ہمارے پاس آسکیں۔ اس لیے تمام توانین پر عمل ضروری ہے زکوٰۃ کی کئی قسمیں ہیں

قسم اول زکوٰۃ

عامل اپنے نام کے اعداد حاصل کرے جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق روزانہ ۴۰ روز پڑھے زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل کام دے گا۔ مگر یہ زکوٰۃ صرف ایک مرتبہ ہی کام دیتی ہے۔ ہمیشہ کے واسطے نہیں ہے اور اس سے عامل ہمیشہ کے لیے عامل نہیں بنتا۔

قسم دوم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حروف شمار کرو جس قدر تعداد حروف ہو اتنے ہی ہزار مرتبہ پڑھو یعنی تعداد ۱۵ ہے یا دس ہے تو پندرہ ہزار یا دس ہزار مرتبہ روز پڑھو یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لیے عامل بناتی ہے۔ اور اس کا عامل سیف زبان ہوتا ہے اور صرف ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اثر قائم ہوتا ہے۔

قسم سوم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حرف شمار کرو جس قدر تعداد میں حروف ہوں تو اتنے ہی سو مرتبہ پڑھو یعنی ۵ حرف ہیں تو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے اور یہ زکوٰۃ قسم اول سے زیادہ زود اثر ہے۔

قسم چہارم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور جو اعداد اس عمل کے حاصل ہوں اتنی ہی مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس زکوٰۃ قسم چہارم کا نام زکوٰۃ منیر ہے قسم اول اور دوم و سوم زکوٰۃ عمل ہے اور عاملین کا یہ معمول ہے اور اساتذہ نے اس کو معتبر مانا ہے۔

قسم پنجم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور عمل حروف شمار کرو۔ اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو حاصل ضرب اعداد ہوں اسی قدر روزانہ پڑھو اس زکوٰۃ کا نام زکوٰۃ کبیر ہے اور یہ قسم چہار زکوٰۃ منیر سے بہت قوی ہے اور عمر بھر کام دیتی ہے۔

مثال بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ کے اعداد ۷۸۶ ہیں اور حروف ۱۹ انیس ہیں۔ سات سو چھیاسی کو ۱۹ سے ضرب دیا تو ۱۴۹۳۴ عدد ہوئے بس روزانہ چودہ ہزار نو سو چونتیس مرتبہ پڑھو چالیس روز تک جو شخص اس قدر تعداد میں پڑھے گا وہ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جائے گا۔ اسی کو زکوٰۃ کبیر کہتے ہیں اور یہ زکوٰۃ درجہ اوسط کی ہے کے مصداق بہترین زکوٰۃ ہے۔

قسم ششم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر ہے اور طریقہ یہ ہے کہ عدد شمار کرو اور حروف اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی مطابق روزانہ پڑھو مثلاً بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ سات سو چھیاسی ہیں اور حروف انیس ہیں اور میزان زکوٰۃ کبیر کی چودہ ہزار نو سو چونتیس ہے پھر اس کو باہمی ضرب کیا تو دو لاکھ تراسی ہزار سات سو چھیالیس (۲۸۳۷۴۶) حاصل ضرب ہوا جو شخص بسم اللہ شریف اتنی تعداد میں پڑھے گا تو اس کی زکوٰۃ اکبر ادا ہو گئی اب بسم اللہ شریف کے موکلات عامل سے ملاقات کریں گے اور احکام بجا لائیں گے۔

قسم ہفتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ کبائر ہے۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ عدد اور شمار حرف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوتی ہی تعداد میں پڑھو مثلاً تعداد اکبر بسم اللہ شریف کی یہ ہے ۲۸۳۰۳۶ ہے اور حروف انیس ہیں۔ تعداد میزان اکبر کو شمار حروف ۱۹ میں ضرب دیا تو ترپن لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو چوہتر (۵۳۹۱۱۷۴) میزان برآمد ہوتی۔ جو شخص زکوٰۃ کبائر ادا کرے گا تو اس عمل کے متعلقہ موکلات مسخر ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ تعمیل حکم کرتے ہیں۔

قسم ہشتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر الکبائر ہے یہ آخری طریقہ زکوٰۃ ہے اس کے بعد کوئی مرتبہ زکوٰۃ نہیں اس کے علاوہ مختلف طریقے اختراعی ہیں اور یہ زکوٰۃ کبریت احمر اور عمل پیچیدہ کہلاتی ہے جو شخص زکوٰۃ ادا کرے گا وہ حق جل وعلیٰ شانہٗ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کرے گا۔

طریقہ:۔ مثلاً بسم اللہ شریف کی تعداد کبائر (۵۳۹۱۱۷۴) ہے اور حروف بسم اللہ شریف کے ۱۹ ہیں۔ جب ان کو باہمی ضرب دی تو دس کروڑ چوبیس لاکھ چونتیس ہزار تین سو چھ (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) عدد ہوئے۔ بس بسم اللہ شریف کی انتہائی زکوٰۃ یہ ہے ہر عمل ہر اسم ہر آیت کی زکوٰۃ نکالنے کا یہی احسن طریقہ ہے۔ بسم اللہ شریف مثال کے اعداد بحمد للہ میری نظر میں صحیح ہیں پھر عمل کرتے وقت دوبارہ تصحیح کر لیں تا کہ محنت بیکار نہ جائے۔ اکبر الکبائر وہ زکوٰۃ ہے کہ اس کے ادا کرنے کے بعد آدمی سیف زبان بن جاتا ہے ایسا شخص حقیقی عامل ہے وہ ایک مرتبہ پڑھ کر یا دیکھنے یا لکھنے سے ایک انقلاب لا سکتا ہے وہ شخص دریا کی گردش کو روک سکتا ہے اڑتے پرندوں کو فضا سے گرا سکتا ہے ایک نظر ڈال کر قلوب کو بدل سکتا ہے آج کل دنیا آرام طلب ہے اب ہزاروں میں مشکل سے ایک ایسا ہوگا جو اس قسم کی محنتیں و مشقتیں برداشت کرے۔ اعتراض کرنے والے اور عمل میں بے اثری کے قائل ہزاروں ہیں لیکن قواعد جاننے والا اور محنت کرنے والا ہزاروں میں سے ایک بھی نہیں۔ اگر عملیات کا اثر دیکھنا ہے تو خدا کے سینکڑوں ناموں میں سے کسی ایک اسم کی زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا کر کے دیکھو پھر تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے کہ عمل

کیا شے ہے اور خدا کے پاک نام اور مقدس کلام میں کس درجہ تاثیر ہے اور قرآن پاک میں کلام الٰہی کی کس قدر تسبیح ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ۔ یعنی اگر ہم اس قرآن مجید کو پہاڑ پر نازل کرتے تو وہ بھی خدا کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

بار امانت خدا سے کی کیسے مشت خاک ۔ ارض و سما جبل جمیل ڈر گئے لوزنا اٹھا کے

اب متاخرین نے دنیا والوں کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نصاب کا طریق جاری کیا ہے یعنی اصل زکوٰۃ تو اکبر الکبائر ہے مگر آج کل کس میں طاقت ہے کہ اس قدر طولانی زکوٰۃ ادا کرے اور یہ حصہ تو متقدمین ہی کا تھا اپنی عمر عزیز کا بڑا حصہ اس کی تکمیل میں صرف کر دیا اب تو چند روز کا معمولی عمل پڑھنا بھی دشوار ہے۔ جس طرح زکوٰۃ چند قسموں پر منقسم ہے اسی طرح نصاب بھی چھ اقسام پر منقسم ہے جس کی تشریح یہ ہے نصاب، عشر، دور مدور، قفل، بذل، ختم۔

قسم اول نصاب

اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) ہے اس کی تشریح گزر چکی ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے اس کے بعد کے تمام طریقے اپنے سے اوپر والے سے اثر میں کم ہیں مثلاً اکبر، اکبر الکبائر سے قوت میں کم ہے۔

قسم دوم عشر

نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں جو کہ بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) ہے اس کو نصف کیا تو (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہوا یہ تعداد زکوٰۃ بسم اللہ شریف کا عشر ہے

قسم سوم دور مدور

عشر کے نصف کو دور مدور کہتے ہیں یعنی عشر (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہے اس کو نصف کیا تو (۲۵۶۰۸۰۷۷) دو کروڑ چھپن لاکھ آٹھ ہزار ستتر ہوئے یہ زکوٰۃ بسم اللہ شریف کی دور مدور ہے۔
نوٹ: نصف کرنے میں جہاں کسر آئے گی تو سالم عدد لیا جائے گا عشر کو نصف کرنے میں ایک

کی کسر آئی تھی اس لیے اعداد میں سات لیا گیا۔ جو کہ حقیقت میں ساڑھے چھ تھا

قسم چہارم قفل

دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں اب دور مدور کو نصف کیا تو یہ تعداد حاصل ہوئی یعنی (۱۷۸۰۴۰۴۹) ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ چار ہزار انتالیس عدد ہوئے۔
نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے نصف کو کامل کیا گیا ہے اس کو زکوٰۃ قفل کہتے ہیں۔

قسم پنجم بذل

قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے قفل کو نصف کیا تو یہ تعداد چونسٹھ لاکھ دو ہزار بیس ہوئی۔ اس کو بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ بذل کہتے ہیں۔
نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے اس کو کامل کیا گیا

قسم ششم ختم

بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد بتیس لاکھ ایک ہزار دس ہوئی (۳۲۰۱۰۱۰) ختم سے کم زکوٰۃ کوئی مرتبہ نہیں ہے ہاں بالکل معمولی طریق پر زکوٰۃ کی چند قسمیں اور بھی ہیں۔ لیکن یہ اقسام متاخرین کی اختراع ہیں اور بعض زمانے کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے متاخرین نے یہ زکوٰۃ بیان کی ہیں اس قسم کی زکوٰۃ میں دو نقصان رہتے ہیں اوّل اس قسم کی زکوٰۃ میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے اور کبھی نہیں۔ دوم صرف ایک مرتبہ ہی ایسا عمل کام دیتا ہے بہرحال متاخرین کی اختراع شدہ زکوٰۃ یہ ہے۔

قسم اوّل زکوٰۃ متاخرین

قسم اوّل ابتداءً یں بیان کیا گیا ہے کہ اسم کے جس قدر عدد ہوں اسی تعداد میں روزانہ پڑھنا اس کا نام اصطلاح عاملین میں صغیر کہلاتا ہے مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد سات سو چھیاسی ہیں یہ تعداد اصل ابجدی ہے اور اسے صغیر کہتے ہیں صغیر کا نصف کیا تو تین سو ترانوے تعداد (۳۹۳) اگر اس صغر

کو (۱۹۲) کو نصف کیا تو (۹۶) ایک سو ستانوے ہوتے تھے اس کو صغائر کہتے ہیں اس کو نصف کیا تو (۹۹) ہوا اس کو اصغر الصغائر کہتے ہیں. بسم اللہ شریف کا اصغر الصغائر (۹۹) ننانوے سے کم سے کم تعداد ہے ان میں سے کسی بھی تعداد کے مطابق زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے۔ اسی تعداد کے مطابق
فیض و اثر پائے گا یہاں تک میں نے مختلف صورتوں سے زکوٰۃ کے طریقہ تعداد بیان کر دی ہے اب کسی بھی عمل کی تعداد مقرر کرنے میں کوئی دشواری باقی نہ رہے گی کسی بھی عمل کی تعداد متعین کر سکتے ہیں۔

تعداد ایام کا تعین

جبکہ عمل کی تعداد پڑھنے کی معین ہو چکی ہے تو اب یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ کتنے دنوں تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کے بارے میں بھی مختلف الاقسام روایتیں ملتی ہیں تعداد ایام کے بارے میں اساتذہ کے مختلف اقوال ہیں اور کتب سابقہ میں بھی ایام کی تعداد زکوٰۃ کی تعداد کی طرح مختلف ہے تین دن سے لے کر تین ماہ تک بعض عملیات میں نوے دن بعض میں ایک سو بیس دن تک تعداد بتائی گئی ہے دوسرے کون سا عمل کتنے دن تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کی کوئی شناخت نہیں ملتی. بہر حال اس کے متعلق جہاں تک میری معلومات اور تجربہ استبداد اور تحقیق ہے وہ یہ ہے کہ چالیس دن کی میعاد کے بارے میں قدرت کی طرف سے معین کردہ تعداد کا اشارہ قرآن پاک میں ہے کہ خدائے قدوس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر بلایا تو خدائے ذوالجلال نے ان کو بطور قدرت دکھایا فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ پارہ ۹، رکوع ۔ سورہ اعراف میں تفصیل سے مذکور ہے لہٰذا حسب قانون الٰہی ہر زکوٰۃ چالیس روز میں پوری ہو جاتی ہے کیونکہ یہ تعداد قدرت کی معین کردہ تعداد ہے لیکن مختلف دنوں کی زکوٰۃ کے واسطے عملیات کو تقسیم کرنا اس کی کوئی شناخت کسی کتاب میں نہیں ملی کہ کونسا عمل کتنے دن پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی کون سا عمل تین میں پورا ہو سکتا ہے اور کون سا ایک سو بیس دن پڑھنے کے قابل ہے لیکن میں اس کتاب کو اس طریق پر لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ کسی شعبہ میں تشنگی نہ رہے اس کا آسان اور سہل طریقہ تجربہ سے شاہد ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عملیات دو قسم کے ہیں۔ اول ملازمت شادی مقدمہ ترقی. کامیابی حب و بغض شفائے امراض وغیرہ وغیرہ (قسم دوم) تسخیر ملائکہ تسخیر اجنہ تسخیر کواکب تسخیر ہمزاد تسخیر ذی روح. دست غیب. کشف القبور دفینہ و خزانہ وغیرہ وغیرہ۔
قسم اول میں تین یوم سے چالیس یوم تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے اگر عمل کی خاصیت

شفائے امراض سے متعلق ہے تو کم سے کم تین یوم حاصل شدہ تعداد کی زکوٰۃ ادا کریں اگر تعداد زیادہ ہو تو سات یوم میں پورا کریں اگر پھر بھی ہمت سے باہر ہو تو ۲۱ یوم یا ۳۱ یوم یا ۴۱ یوم پر تقسیم کر کے روز کی حاصل شدہ تعداد پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اس صورت سے یوم کا تعین کریں اور قسم دوم کے عملیات ایک چلّہ یا دو چلّہ یا تین چلّہ میں تعداد پوری کر کے زکوٰۃ ادا کریں یعنی ۴۰۔ ۸۰۔ ۱۲۰ یوم میں تعداد حاصل شدہ مکمل کریں زکوٰۃ ادا ہو گی اور انشاء اللہ تاثیر عمل پیدا ہو گی مثلاً کسی اسم یا آیت کی زکوٰۃ دینی ہے تو (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو چالیس یوم میں پڑھنا ہے اس حساب سے روزانہ کی تعداد (۳۱۲۵) تین ہزار ایک سو پچیس ہوئی اتنی تعداد کو پورا کیا جا سکتا ہے اگر اس سے زیادہ تعداد روز کی ہو تو صغیر یا کبیر یا کبائر یا اکبر الکبائر کی تعداد لے لو اور ایام کا تعین ایک دو یا تین چلّہ کا کر کے زکوٰۃ ادا کرو زیادہ ایام کا طریقہ اس وقت اپنایا جاتا ہے کہ جب تعداد روز کی قوت و ہمت سے باہر ہو وہ پھر کثیر ہی ایام ہو پھر بھی روز کی تعداد اس قدر ہو جس میں کلفت و مشقت لازمی ہو اور حساب کر کے ایام بھی متعین کر لو کیونکہ ہر کام میں نیت کو بڑا دخل ہے شریعت نے بھی نیت کو بطور اساس تسلیم کیا ہے اور دنیوی قانون نے بھی نیت کو بنیاد قرار دیا ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ مثلاً مال کی زکوٰۃ بغیر حساب لگائے اور بلا نیت ادا نہ کی جا سکے آپ ہزاروں روپے خیرات کر دیں مگر زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے دوسرے شخص کو اچانک گرا دیا اور وہ مر گیا تو قتل بالعمد کی سزا اس کے ذمہ ہو گی اور اسی طرح کسی کام یا عمل کو بلا نیت زکوٰۃ کے شروع کریں تو زکوٰۃ ادا نہ ہو گی مثلاً آپ رات کو ۱۷ رکعتیں نماز کی پڑھیں مگر اس میں نیت عشاء کی نماز کی نہ کریں تو آپ کی نماز عشاء ادا نہ ہو گی بلکہ عشاء کی نماز آپ پر فرض رہے گی اسی طرح کسی بھی عمل کی زکوٰۃ بلا نیت ادا نہ ہو گی ہاں بعض عمل اور اسم ایسے بھی ہیں جن میں زکوٰۃ کی ضرورت نہیں تو ان میں نیت کی بھی ضرورت نہیں۔

حروف بینات

علم جفر میں حروف بینات فائدہ مند تھا پر بھی بہت کار آمد ہیں یہ حروف علم اخبار میں کام ہی نہیں آتے بلکہ حصہ اخبار کی روح رواں ہیں۔ اور علم آثار میں ضرورت پیش آتی ہے اس لیے اس کا طریقہ بھی تحریر کرتا ہوں۔

طریقہ: حروف مسرودی دو طرح سے لکھے جاتے ہیں قسم اول با تا ثا وغیرہ قسم دوم بے تے ثے وغیرہ اور حروف مسرودی کل بارہ ہیں جو تحریر سابقہ ہو چکے ہیں یہ با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ہا یا ۱۲ ہیں۔

یہ قسم سے لکھے جاتے ہیں قسم اول باتاثا وغیرہ اور قسم دوم بے تے ثے وغیرہ یعنی ایک قسم میں آخری حرف ی ہے اور ایک قسم میں آخری الف ہے۔ قسم اول میں الف قائمہ ہے دوسری قسم میں ی قائمہ ہے یعنی جب کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو آخری حرف کو قائمہ کہتے ہیں مثلاً حرف دال ہے اس کو ملفوظی کیا تو آخر حرف لام ہے لہٰذا دکا قائمہ لام ہے جب حروف سر زدی کو قسم دوم پر لکھا جائے۔ یعنی بے تے ثے تو آخر میں حرف ی ہے۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور سر زدی حرف ۱۲ ہیں جب بارہ کو دس میں ضرب دیا تو ۱۲۰ اعداد حاصل ہوئے۔ بس یہی ۱۲۰ کا عدد علم جفر میں اعداد ستاپہ کہلاتا ہے لیکن جب دوسری طرح لکھیں گے یعنی باتاثا وغیرہ تو ایسی حالت میں حروف قائمہ سے الف پیدا ہوگا اور الف سے اعداد ستاپہ نہیں بن سکتے۔

اب غور کیجئے۔ حرف سر زدی ۱۲ ہیں اور سب کے آخر میں الف قائمہ ہے یعنی ۱۲ الف پیدا ہوئے مکررات کو گرایا تو صرف ایک الف باقی رہا یعنی حروف ۱۲ اور قائم الف ایک۔ تین حرف ایسے ہیں جن کے آخر میں ف ہے یعنی الف۔ کاف۔ قاف یہ حرف ۳ قائمہ ایک فا ہوا سابقہ کو ملایا تو حرف پندرہ اور قائمہ حرف ۲ ہوئے ایک حرف ایسا ہے جس کو ملفوظی کرنے واؤ حرف قائمہ ہوتا ہے سابقہ میزان کو ملا کر سب حروف یہاں تک ۱۶ ہوئے اور حرف قائمہ تین ہوگئے یعنی ا۔ ف۔ و ہوگئے۔ اور دال و ذال دو حرفوں میں حرف لام قائمہ ہے اب تک حروف ۱۹ اور حرف قائمہ چار پیدا ہوگئے (ا۔ ف۔ و۔ ل) اب لیجئے صاد اور ضاد ان دو حرفوں میں حرف دال قائمہ پیدا ہوئی حروف ۲۰ اور قائمہ حرف پانچ ہوگئے یعنی (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د) اب لیجئے سین شین عین غین نون ان پانچ حرفوں میں قائمہ حرف نون پیدا ہوا اب تک ابجد کے یہاں تک پچیس حرف ہوگئے اور قائمہ چھ پیدا ہوگئے (اف ول دن) اب میم لام جیم ان تین حرفوں میں قائمہ حرف م پیدا ہوا لہٰذا کل اٹھائیس ابجد کے پورے ہوگئے ان سے سات حرف قائمہ پیدا ہوگئے یعنی (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن۔ م)

نقشہ تفصیل یہ ہے

		حروف ابجد	قائمہ حرف
۱	باتاثا حاخارازا طاظافایا	ا	۱
۲	الف کاف قاف	ف	۲
۳	واو	و	۳

۴	دال ذال		ل	۴
۵	صاد ضاد		د	۵
۶	سین شین عین غین نون		ن	۶
۷	جیم میم لام		م	۷

حروف قائمہ سات برآمد ہوئے (ا ف . و . ل . د . ن . م) ان کے اعداد ۱۱۲ ہوئے ان ساتوں حرفوں پر ہر حرف ۳ نقطے ہیں اور شمار حروف ۷ ہیں کل ۲۲۰ عدد ہوئے تکرار کو گرایا تو ۱۲۰ ایک سو بیس عدد ہوئے بس یہی ۱۲۰ کا اعداد متشابہ کہلاتا ہے لیکن بعض اساتذہ نے ۲۲۰ ہی کو عدد متشابہ تسلیم کیا ہے مگر صحیح ۱۲۰ کا عدد متشابہ ہے بڑے کام کے یہ اعداد ہیں اور ان سے بہت کام لیا جاتا ہے یہ قدرت کی کرشمہ سازیاں اور بوالعجبیاں ہیں کام کا طریقہ آگے اپنی جگہ پر آئے گا انشاء اللہ وذالک من غرمۃ الامور۔

مدخل کبیر

علم جفر کی کتابوں میں اور اس کے قوانین میں مدخل کبیر کی اصطلاح بہت کام آتی ہے مگر بعض اصحاب بوجہ معلومات نہ ہونے اس کے حیران و پریشان رہتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت ضروری ہے یاد رکھو کسی حرف کو ملفوظی کر کے اس کے مجموعہ اعداد کو مدخل کبیر کہتے ہیں مثلاً حرف د دال کے ۳۵ ہیں بس دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے اور ۴ م ہیں۔ اور مثال ک ہے اس کے عدد ابجد ۲۰ ہیں اب اس کو ملفوظی کیا تو ک ا ف ۔ اس کا مدخل کبیر ایک سو ایک ہوا اور عدد ۲۰ ہم کے اسی طرح کسی بھی حرف کا مدخل کبیر معلوم کر لو

اصطلاح وسیط

اصطلاح جفر میں وسیط کا لفظ بار بار آتا ہے اور علم الاخبار وعلم الآثار اکثر کام آتا ہے اور اس سے بڑے بڑے مستعملہ اور عملیات مدارج طے کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اعداد مدخل کبیر کو جمع کرنے کے معنی وسیط یعنی مثلاً حرف دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے امید ہے کہ اب اس تشریح و توضیح کے بعد

آپ کو مدخل کبیر و وسیط کے حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور آسانی سے مدخل کبیر و وسیط معلوم کرلیں گے۔

اصطلاح صغیر یہ ہے

اصطلاح جفر میں مجموعہ عدد وسیط کو صغیر کہتے ہیں علم الاعداد و علم الآثار دونوں میں اس سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سین ہے حرف سین کا مدخل کبیر سین ی ن کا مدخل کبیر ۱۲۰ ہوا اور سین کا وسیط ۱۲ ہوا اور صغیر ۳ ہوا۔ یاد رکھو مدخل کبیر تو ہر حرف کا ہوتا ہے مگر وسیط اور صغیر یہ صفتیں تمام حروف ابجد کے لیے لازمی نہیں ہے۔ مثال: واؤ کا مدخل کبیر و ا و = ۱۳ ہے اور وسیط اس کا چار ہے مگر اس کا صغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ احاد کی جمع محال ہی نہیں ناممکن ہے ایسے بہت سے حرف ہیں وسیط بھی نہیں ہوتا مثلاً ح ہے اس کا مدخل کبیر ح + ا = ۹ ہوا اس کا نہ وسیط ہے اور نہ ہی صغیر ہے۔ ذَالِكَ مِنْ آثَارِ الْعِلْمِ۔

بسط تمازج

اہل جفر کی خاص اصطلاح ہے یہ اصطلاح علم الاعداد میں مستعمل نہیں ہے بسط تمازج ایک ایسا قانون ہے جس سے عمل میں بے اندازہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر حرف کا مزاج علیحدہ ہے لیکن دوسرے حرف کے ساتھ مل کر ایک خاص اثر پیدا کرتا ہے سب سے پہلے اس کو سمجھیے بسط تمازج کس کو کہتے ہیں بسط کے معنی مفرد کرنا یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھنا۔ اس کو بسط کہتے ہیں اور تمازج اصطلاح جفر میں دو اسم یا دو جملوں کو تمازج یعنی خاصیت باہمی سے ملا دینا۔ ممزوج کرنے کا نام تمازج ہے مثلاً طالب و مطلوب کو باہمی ممزوج کرنا ملا دینا اس کا طریقہ یہ ہے جن دو اسموں یا جملوں کو باہمی ممزوج کرنا ہے ان کو دو سطر میں اوپر نیچے کر کے علیحدہ علیحدہ لکھنا۔ پھر سطر اول کا پہلا حرف اور سطر دوم کا آخر حرف لو۔ اور دونوں حرفوں کو تیسری سطر میں برابر برابر لکھو پھر اول سطر کا دوسرا حرف اور دوسری سطر کا آخر سے دوسرا حرف لکھو اسی طرح آخر تک عمل کرو اس تیسری سطر کا نام بسط تمازج ہے۔

مثال: اسم مقصود اور اسم محمود کو باہمی تمازج کرنا ہے۔ تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

ا م ق س د د

۲ م ح م د د

۳ م د ق د س م د ح د م

دیکھو پہلی سطر میں اول حرف م تھا دوسری سطر کے آخر میں د ہے پہلے م لکھا پھر د لکھا اسی طرح تمام حرفوں کو لکھو اب جو یہ تیسری سطر نیچے والی پیدا ہوئی یہی بسط تمازج ہے ایک بات اور کہ بعض جملہ یا اسم میں کم زیادہ حرف ہوتے ہیں تو پھر کیا کریں۔ مثلاً ایک نام میں چار حرف ہیں اور دوسرے میں چھ حرف ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ جب چار ختم ہو جائیں تو از سر نو لکھو یہاں تک کہ زیادہ والی سطر کے حروف ختم ہو جائیں۔ مثال: م ح م و د ہ

محمودہ

اسلم

ا س ل م

م م ح ل م س د ا و م ہ ل

اس کو بسط تمازج کہتے ہیں اس کی تشریح مکمل لکھ دی ہے۔

بسط تمازج باطنی

ایک اور بسط تمازج باطنی تحریر کرتا ہوں بسط تمازج باطنی یہ ہے۔ کہ جب سطر تمازج قائم ہو جائے تو اس سطر کو تکسیر کرو جب زمام برآمد ہو جائے تو سطر اول کے دو حرف اول و آخر کے لے لو۔ اور زمام والی سطر کے دو حرف اول و آخر لے لو۔ اور ایک یا دو حرف درمیانی سطر کے درمیان سے لے لو۔ طاق حالت میں ایک حرف اور جفت ہو تو دو حرف لے لو۔ اب پانچ یا چھ حرف آپ کے پاس ہیں۔ ان حروف کو مرکب کر کے جملہ بنا کر اس کی ضرورت نہیں کہ جملہ بامعنی ہو عمل میں جملہ کا لحاظ نہیں کیا جاتا بلکہ حرف کا لحاظ کیا جاتا ہے اس جملہ کو روزانہ بطور عمل کے پابندی سے پڑھو۔ اس تعداد میں جتنی تعداد اس جملہ کی ابجد سے حاصل ہو بحکم خدا ایک ہفتہ میں مطلوب حاصل ہوگا یہ ایک طلسم ہے علم جفر کا۔ جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتا ہے کبھی فیل نہیں ہوتا اگر تکسیر کی ۹ یا ۱۱ سطریں ہیں تو درمیانی سطر سے حروف لیا جائے گا اگر سطریں حروف جفت ہیں تو بیچ کے دو حرف لے لو اور اگر تکسیر کی سطریں بھی جفت ہیں۔ مثلاً دس سطریں ہیں چار اوپر کی چھوڑ کر اور چار نیچے کی چھوڑ کر اوپر سے پانچویں سطر کا آخری حرف لے لو اور نیچے سے پانچویں سطر کا اول حرف لے لو بالآخر ان دونوں سطروں کے

حروف بھی جفت ہوں تو دو ۔ دو حرف لے لو اس صورت سے دو حرف اور بڑھ جائیں گے یہ ایک خاص عمل ہے جو کہ کتابوں کے اوراق میں ملنا مشکل ہے ہاں سینوں سے شاید مل جائے ۔

تکسیر

علم جفر میں تکسیر ایک خاص عمل اور حروف کی گردش کا نام تکسیر ہے ۔ اور وہ یہ ہے ایک حرف شروع اور ایک حرف آخر سے لے کر دوسری سطر قائم کی جاتی ہے پھر دوسری سطر سے اسی طرح تیسری سطر ہوتی یہاں تک اس عمل سے آخر میں اوپر والی سطر کی بعینہٖ آجاتی ہے اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں مثال محمد علی کے نام کی تکسیر یہ ہے

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م

م ح م د ع ل م

اس آخری سطر کا نام زمام ہے اس ترکیب کو تکسیر کرنا کہتے ہیں یہ طریقہ اکثر کام آتا ہے اور عملیات میں بہت کارآمد ہے ۔ علی الخصوص عمل حب میں اکسیر ہے ۔

صدر موخر

علم جفر میں صدر موخر ایک کثیر الوقوع اصطلاح ہے اس کے معنی ہیں ایک سطری تکسیر کے یعنی حروف کو صرف ایک مرتبہ گردش دینا دیکھو محمد علی کو بسط کر کے سطر اول میں لکھا دوسری سطر قائم کی اس طرح کہ پہلے ایک حرف بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے اسی طرح گردش کرتے کرتے سب حروف ختم کر دیئے یہاں تک کہ دوسری سطر قائم ہوگئی جس کی صورت یہ ہے ۔

ی م ل ح ع م د

بس اس عمل کا نام صدر موخر ہے کل عمل کا نام تکسیر ہے زمام پیدا کرنا اور صرف ایک مرتبہ گردش دینے کو صدر موخر کہتے ہیں اب آپ صدر موخر کا [illegible] یقینا سمجھ گئے ہوں گے ۔

تخلیص

تخلیص کرنا کتب جفر اور علم جفر میں یہ اصطلاح بار بار آتی ہے۔ اس کے معنی ہیں خالص کرنا یعنی جو حروف کسی اسم یا عمل میں مکرر آئیں ان کو گرا دینا۔ نکال دینا اگر کہا جاوے اسم محمود کو تخلیص کرو تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ م ح م و د۔ م ح و د یعنی م دوبار آیا ایک میم حذف کر دیا
(مفتاح (مغلاق عدل وفق ساحت۔ ضابط نہایت)

یہ سات نام علم جفر کی اصطلاح ہیں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں یہ اصطلاحیں کام آتی ہیں۔ مفتاح سے مراد ہے اور اس کے معنی ہیں اصل تعداد پر ایک اضافہ کرو یعنی ۱۱ ۱۱ ہیں تو ۱۲ کرو یعنی جب کہا جائے کہ مغلاق کرو یعنی ۱۱ کو ۱۳ کرو۔ ۱۱ عدد کو مثال سمجھو اصل عدد ۱۱ ہیں ان کو مفتاح مغلاق عدل وفق ساحت ضابط نہایت۔ اگر کہا جائے کہ وفق کرو تو اس سے یہ مراد ہوگی کہ ۱۵ بناؤ اسی طرح جس نمبر کا نام لیا جائے اس ترتیب سے اعداد کا اضافہ کرو اس پورے طریقہ کا نام مراتب سبعہ ہے یہ اخبار و آثار دونوں میں کام آتا ہے اور اسرار باطنی کا سر ہے اور راز بائے حقیقت ہے اس کی تفصیل یہ ہے تاکہ آسانی سے سمجھ میں آسکے سب سے پہلے مفصلہ ذیل نقشہ دیکھو

(نقشہ مراتب سبعہ مکمل)

نام مراتب سبعہ	مفتاح	مغلاق	معدل	وفق	ساحت	ضابط	نہایت
نام ستارہ متعلقہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
نام یوم متعلقہ	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	ہفتہ سنیچر
نام موکل	سمسائیل	صورائیل	دردائیل	تہبائیل	خرکائیل	سلقائیل	اسمائیل

یہ قاعدہ نہایت مستند و معتبر ہے دونوں طریق کو وضاحت بیان کرتا ہوں۔ اس طریقہ سے پہلے ایک مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔ اپنے سوال کے حرفوں کو مفرد کر کے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جتنی تعداد شمار حروف ہو اس کے حرف بنا کر سوال میں شامل کرو مثلاً سوال

کے حرف کی تعداد پندرہ ہے تو ہ ۔ ی لکھ دو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس کے حروف بنا کر سوال کے آگے لکھ دو اب ان تمام حرفوں کے نقاط شمار کرو جتنے نقطے ہوں ان کے بھی حروف بنا کر سوال کے آگے لکھ دو مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف زا لکھ دو اسی طرح جس قدر نقطے ہوں ان کے حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور جس دن سوال کر رہے ہو اس دن کے مرتبہ کا نمبر مراتب سبعہ سے لے کر حرف بنا کر شامل کرو مثلاً بدھ کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ عدل ہے اور نمبر ۳ ہے اور ۳ عدد کا حرف جیم ہے تو جیم کو سوال میں شامل کرو اور اس دن کے مؤکل نام مفرد کر کے شامل یعنی بدھ کا موکل دردائیل ہے تو اس کو مفرد کر کے لکھو ان تمام حروف کی ایک سطر بناؤ اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ان کو ترتیب وار بیان کروں گا۔

مثال: ایک شخص کا نام سلیم ہے سوال ہے (کب آئے گا) اس سوال کو مفرد کیا

س ل ی م ک ب ا ے گ ا

یہ دس حرف ہوئے اور دس عدد ی کے ہیں لہذا جو سوال مفرد کر کے لکھا ہے اس میں ی کا اضافہ کیا جس دن سوال کیا وہ دن بدھ کا ہے اس کا مرتبہ عدل تیسرے نمبر پر ہے اور تین عدد جیم کے ہیں لہذا حرف میم بھی شامل کیا اور بدھ کے دن کا موکل دردائیل ہے لہذا یہ حروف مفرد کر کے شامل کئے یعنی د ر د ا ی ل ۔ ہمزہ قائم مقام الف کے ہوتا ہے جب تمام قواعد کے حروف بنا لیے جائیں تب نقاط شمار کرو اب نقطے شمار کئے تو دس ہوئے تو حرف ی بنا اب سطر بنائی س ل ی م ک ب آ ے گ ا ی ج د ر د ا ی ل ی آگے اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بعون اللہ تعالیٰ تحریر کرتا ہوں طریق اول سطر حاصل کردہ کو تخلیص کرو مکرر حروف گرا دو اور ان حروف کا تکسیر و تنظیم کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے حروف نظیرہ و بسط عزیزی کر کے مقدم مؤخر کرو جواب آ جائے گا لیکن یہ یاد رکھو کہ تخلیص کرنے کے بعد ہر مرتبہ سے قبل حروف پر نظر ڈال لیا کرو یعنی کسی مرتبہ پر تخلیص کرنے سے بھی جواب برآمد ہو جاتا ہے اگر تخلیص سے جواب برآمد نہ ہو تو بسط عزیزی کرو اور پھر ان حروف پر نظر ڈالو اور مرکب کرو امید ہے جواب حاصل ہو گا اگر پھر بھی جواب نہ حاصل ہو تو مقدم مؤخر کرو انشاء اللہ تعالیٰ جواب برآمد ہو گا یہ بھی یاد رکھو کہ ہر مرتبہ اگر ضرورت ہو تو حروف کو مقدم و مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً کسی جگہ ہم جملہ (ہوگا) کی ضرورت ہے اس جملہ کی ترتیب یہ ہے ہ ۔ و ۔ گ ۔ ا ۔ مگر آپ جس سطر پر کام کر رہے ہیں ان میں یہ حرف مختلف مقام پر ہیں (و) کہیں ہے (گ) کہیں ہے (ہ) کہیں ہے لیکن ہم ان کو جگہ جگہ سے اٹھا کر سلسلہ میں کر سکتے

ہیں دوسرا اختیار حاصل کر یہ بھی بشرط ضرورت حروف متشابہ کو حروف متشابہ سے بدل سکتے ہیں۔ مثلاً جواب میں (ت) کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس (ب ث ۔) تو ہم ب کو ت سے بدل سکتے ہیں اور یہ تبادلہ صرف ایک حرف میں کیا جا سکتا ہے مگر دو حرفوں کا عیب سے خالی نہیں ہے قانون جفر میں ایک حرف کم و بیش کرنے کی اجازت ہے اور یہ اس لیے کہ وقت رائیگاں نہ جائے۔ اس طریقے سے اپنے مقصد کا جواب حاصل کرو۔

دوم طریق یہ ہے۔ ان تمام حروف کے اعداد ابجد سے حاصل کرو یعنی سطر حاصل کردہ کے جو تعداد حاصل ہو۔ ان کے حروف بناؤ اور ان حروف کو ملفوظی کرو اور بسط فرنگی کر کے صدر مؤخر کرو جواب برآمد ہوگا۔

طریق سوم: حسب قاعدہ دوم ملفوظی کر کے تخلیص کرو طریق دوم سوم میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوم میں تخلیص کرنا ہے باقی سب ٹھیک ہے۔ یہی ہیں جواب برآمد ہوگا۔

طریق چہارم: سطر حاصل شدہ بسط عددی کرو اور ان کو خالص کر کے نظیرہ دے کر بسط فرنگی کرو اور صدر مؤخر کرو جواب ذہن میں رکھو۔ یہ طریقے کے کرنے بعد جواب حاصل کرنے کی کوشش کرو یہ چار طریقے آسان اور سہل میں نے بیان کر دیئے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب آپ ان طریقوں سے مقصد حاصل کر لو گے مقصد یہ علم خاص ہے محنت و کوشش کرنا اور فضل الٰہی کے طلب گار رہنے سے ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا و ما توفیقی الا باللہ۔ بہر حال مقصد کا حاصل ہونا تائید ایزدی پر موقوف ہے۔ یہاں نہ کسی کی پیری چلتی ہے نہ استادی کام آتی ہے۔

(مراتب سبعہ علم الاعداد کا تحفہ)

علم الاعداد کے ماتحت ایک طلسم مراتب سبعہ سے بیان کرتا ہوں یہ طلسم برائے تسخیر بے حد مفید کامیاب ہوتا ہے زود اثر عمل ہے اور اکسیر تسخیر ہے اس قسم کے عملیات اس قدر آسان نہیں ہوتے جتنے لوگ سمجھتے ہیں۔ بے محنت کامل یہ اثرات رونما نہیں ہوتے اس کی ترکیب یہ ہے نام طالب مع والدہ کے اور نام مطلوب مع والدہ کے حروف مفرد کر کے لکھو اور ان تمام حروف عنصر سے جدا کرو یعنی آتشی بادی آبی خاکی علیحدہ علیحدہ لکھو دیکھو کہ کس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے یہ عمل اسی عنصر سے منسوب ہوگا اور عمل کی تمام کارروائی اسی عنصر کے تحت ہوگی اس کو یادداشت کے لیے لکھ لو اب سطر تیار کردہ کو دیکھو کہ کس ستارے کے حروف زیادہ ہیں بس جس

ستارے کے حروف زیادہ ہوں گے اسی ستارے کے ماتحت مراتب سبعہ سے متعلق یہ عمل ہوگا مثلاً اس میں مشتری ستارے کے حرف زیادہ ہیں تو یہ ضابطے سے متعلق ہے تو ہم نے ضابط لکھ دیا اور پھر بائیں طرف کو شمار کرتے ہوئے سبھی مراتب لکھ لیے اس کی صورت یہ ہوگی۔ ضابط۔ غایت۔ مفتاح۔ مغلاق۔ عدل وفق ساعت ان سب کو ترتیب وار لکھو اب مطلوب نام معہ والدہ کے اور طالبہ معہ والدہ کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو تعداد حاصل ہو وہ تعداد ضابط کے نیچے لکھو اب ان میں ایک زیادہ کر کے دوسرے کے نیچے لکھو اسی طرح ایک بڑھا کر مکمل کرو مثال تمہارے ناموں کے اعداد ۱۳۶ ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

ضابط	غایت	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	ساعت
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
مشتری	زحل	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس
سمکائیل	اسمائیل	سرکائیل	حمزائیل	دردائیل	تہائیل	خوکائیل

اب نیچے یہ آیت لکھو: اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانیہ

نام مطلوب معہ والدہ کے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یہاں اس کے موکل ستارے کا نام لکھو یعنی جو تمہارا خاص ستارہ اول نمبر پر آیا ہے یعنی آپ کا ستارہ مشتری ہے تو یا سمکائیل قلب قلب فلاں بن نام طالب معہ والدہ کے لکھو بحق یا دَدْدَدْ بس یہ عمل تیار ہو گیا ایک کاغذ پر ترتیب وار لکھو۔ اب جو عنصر سابقاً آپ کے پاس لکھا ہوا ہے اب اس کے مطابق کام لیا جائے گا۔ مثلاً آتشی ہے تو جلایا جائے گا اگر بادی عنصر ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا۔ اگر آبی ہے تو پانی میں بہایا جائے گا اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کیا جائے گا اگر مزاج آتشی ہے تو کھا ہوا عمل بتی بنا کر خوشبو دار تیل میں جلا کر بتی کا منہ مطلوب کے مکان کی طرف کرو جس متعلقہ دن عمل کرو اسی استعمال کرو ورنہ آئندہ ہفتہ اسی دن کرو اور جس ستارے کی ساعت میں تیار ہوا ہے اسی ساعت میں استعمال کرو یعنی ہر ستارے کی ساعتیں دن رات میں کئی بار آتی ہیں۔ اسی ساعت میں عمل کرو تعداد اس کی بیس مرتبہ متعین ہے یعنی اسی ساعت میں بیس مرتبہ روزانہ پڑھو خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے اس میں کوئی پرہیز نہیں اور نہ ہی دن رات کے وقت کی قید ہے صرف ساعت مطلوبہ میں عمل پڑھنا ہے۔ ساعت دیکھنے کے لیے آسان اور سہل

نقشہ دیا ہے اس کو دیکھو۔

نقشہ چوبیس گھنٹوں کی ساعات کا

	شنبہ صبح	یکشنبہ صبح	دوشنبہ صبح	سہ شنبہ صبح	چہارشنبہ صبح	پنج شنبہ صبح	جمعہ صبح
۱	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷
۲	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸	قمر ۱	مریخ ۸	عطارد ۸
۳	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹
۴	شمس ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۱	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰
۵	زہرہ ۱۱	زحل ۱۱	شمس ۱۱	قمر ۱۱	مریخ ۱۱	عطارد ۱۱	مشتری ۱۱
۶	عطارد ۱۲ دن	مشتری ۱۲ دن	زہرہ ۱۲ دن	زحل ۱۲ دن	شمس ۱۲ دن	قمر ۲ دن	مریخ ۱۲ دن
۷	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱
۸	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲	عطارد ۲	مشتری ۰	زہرہ ۲
۹	مشتری ۳	زہرہ ۳	زحل ۳	شمس ۳	قمر ۳	مریخ ۳	عطارد ۳
۱۰	مریخ ۴	عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴	زحل ۴	شمس ۴	قمر ۴
۱۱	شمس ۵ شام	قمر ۵ شام	مریخ ۵ شام	عطارد ۵ شام	مشتری ۵ شام	زہرہ ۵ شام	زحل ۵ شام
۱۲	زہرہ ۶	زحل ۶	شمس ۶	قمر ۶	مریخ ۶	عطارد ۶	مشتری ۶
۱۳	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷
۱۴	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸
۱۵	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹
۱۶	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰	شمس ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰
۱۷	شام مریخ ۱۱ رات	شام عطارد ۱۱ رات	شام مشتری ۱۱ رات	شام زہرہ ۱۱ رات	شام زحل ۱۱ رات	شام شمس ۱۱ رات	شام قمر ۱۱ رات
۱۸	شمس ۱۲	قمر ۱۲	مریخ ۱۲	عطارد ۲	مشتری ۱۲	زہرہ ۱۲	زحل ۱۲
۱۹	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱
۲۰	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲

۲۱	قمر	۳	مریخ	۳	عطارد	۳	مشتری	۳	زہرہ	۳	زحل	۳	شمس	۳
۲۲	زحل	۴	شمس	۴	قمر	۴	مریخ	۴	عطارد	۴	مشتری	۴	زہرہ	۴
۲۳	مشتری	۵	زہرہ	۵	زحل	۵	شمس	۵	قمر	۵	مریخ	۵	عطارد	۵
۲۴	مریخ	۶	عطارد	۶	مشتری	۶	زہرہ	۶	زحل	۶	شمس	۶	قمر	۶

قانون عملیات حب میں طالب کا پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھنے سے عمل کی تاثیر کئی گنا زیادہ ہو جاتی ہے اور جس ستارہ کی ساعت میں عمل کر رہے ہو اس کو شامل کرنے سے اور زیادہ تاثیر عمل ہوتی ہے

مراتب الحروف

قاعدہ ہے کہ مراتب الحروف علم الاثیر کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ مراتب الحروف کے معنی ہیں کہ حروف کو علی الترتیب یعنی علی قدر مراتب رکھنا یعنی اگر کسی اسم میں حرف اس ترتیب سے ہوں کہ زیادہ عدد والا حرف بعد میں ہو اور چھوٹے عدد والا حرف پہلے ہو تو ان حروف علی قدر مراتب کر لینا چاہئے مثلاً اسم جمیل ہے اس میں اول جیم ہے جس کے عدد ۳ ہیں پھر میم ہے جس کے عدد ۴۰ ہیں پھر ی ہے جس کے عدد ۱۰ ہیں پھر ل ہے جس کے عدد ۳۰ ہیں اب ان کو علی قدر کیا تو یہ صورت ہوئی م.ل.ی.ج یعنی سب سے پہلے بڑے عدد والا حرف لیا پھر اس سے کم عدد والا یہ صورت ترقی مراتب و مناصب و عمل تسخیر میں کام آتی ہے۔ بعض اصحاب مطلوب کے نام کو بھی علی قدر مراتب الحروف کرتے ہیں جو کہ درست نہیں ہے بلکہ غلط ہے اور عمل کی تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے۔

بسط تضعیف

طریقہ: بسط تضعیف علم الاخیار میں بھی کام آتا ہے مگر عملیات از عد کام کی شے ہے چونکہ مراتب الحروف کے طریقہ سے بسط تضعیف کا طریقہ نکلتا ہے وہ یہ ہے اسم عامل میں جو حروف ہوں ان کو دوگنا کرتے جاؤ مثلاً اگر جیم ہے تو واؤ لکھو اگر کاف ہے تو میم لکھو یعنی جیم کے عدد ۳ ہیں دوگنا کیا تو چھ عدد ہوئے تو واؤ لکھا اور ک کے عدد ۲۰ ہیں اس کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہو گئے تو ۴۰ عدد میم کے ہیں اس لیے میم لکھا۔ یہ طریقہ بلندی مرتبہ ترقی حصول ملازمت اور فتح کے واسطے ہے یہ طریقہ بہت ہی زود اثر ہے مگر طریقے

عمل نہیں پڑھا جا سکتا بلکہ نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ مثال: برکت اپنی ترقی کے لیے عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا مثلاً کوئی شخص وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ کا عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس آیت اور اپنے نام کے حرفوں کو تکسیر کرو اور جو اعداد حاصل ہوں اس کا نقش مثلث پُر کرو نقش بھرنے کا طریقہ آگے آئے گا۔ عروج ماہ میں ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے داہنے بازو میں باندھے انشاء اللہ بہت جلد اور غیبی کا حصول ہوگا۔ اگر اس عمل کو دو آتشہ کرنا چاہتے ہیں تو اس آیت کو روزانہ مثلث کے طریق پر پڑھیں یعنی پہلے دن خانہ اول کی تعداد کے مطابق، دوسرے دن دوسرے خانہ کی تعداد کے مطابق اسی طرح نو دن پڑھیں انشاء اللہ مقصد جلد حاصل ہوگا۔

ھدایات

ترقی محبت۔ تسخیر۔ فتح اور اس قسم کے مقاصد کے واسطے نقوش زعفران سے لکھیں بطلائی اعداء قہوری اعداد کے لیے عمل یا نقش سیاہ روشنائی سے لکھیں۔ ہر عمل کی تکمیل اس کے ہر ایک جز کی تعمیل کرو بعض اوقات ایک معمولی اور ادنیٰ بے احتیاطی بھی عمل کو ناکارہ بنا دیتی ہے جدائی قہوری اعداء خواب بندی زبان کے نقوش لوہے کے قلم سے لکھیں اور دیگر عملیات لکڑی کے قلم سے لکھیں خصوصاً انار کی لکڑی سے لکھنا مفید ہے اسی طرح عمل پڑھتے یا نقش لکھتے وقت بخور جلانا چاہیے یعنی دھونی دینی چاہیے۔ بخور سے عملیات کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمل محبت شادی ترقی تسخیر اور ملازمت کے لیے بخور لوبان صندل سرخ و سفید کا بلاوہ اگربتی وغیرہ جدائی۔ قہوری اعداء رنجوری دشمنان خواب بندی زبان بندی کے لیے اور اس قسم کے عملیات کے لیے بخور نیم۔ حنظل۔ ایلوا۔ اپلا ناگ پھنی کی دھونی دینی چاہیے اور اگر کوئی عمل کسی ستارے کی ساعت میں کرنا ہے تو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ بخور ہر ستارہ کا متعین ہے جس ستارے کی ساعت میں عمل کرو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ نقشہ بخور یہ ہے

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
عود	صندل	کافور	گند مک	عود عنبر	مشک عطر	عطر مشک
رال	سرخ	لوبان	لوبان	لوبان	لوبان	اجوائن
گوگل	سفید	عود	عود	صندل سفید	صندل سرخ	صندل سرخ

پرہیز

پرہیز عملیات میں ایک خاص رکن ہے بلکہ پرہیز ایک لازمی جزو ہے جیسا کہ طب میں بھی ایک خاص مسئلہ ہے کہ دوا کرنے سے زیادہ بہتر پرہیز ہے۔ اگر کوئی شخص دوا نہیں کرتا مگر پرہیز کرتا ہے تو اس کی صحت کی امید ہے برعکس ایک شخص دوا کرتا ہے مگر پرہیز نہیں تو دوا بھی بیکار اور صحت کی امید بھی موہوم ہے۔ عملیات میں پرہیز کو ایک خاص مقام حاصل ہے اس لیے کہ عمل سے ملائکہ (موکل) تعلق رکھتے ہیں اور ان ہی موکلات کے ذریعہ عمل میں تاثیر اور کامیابی ہوتی ہے عاملین کا متفق اللفظ فیصلہ اور تجربہ ہے کہ بعض اشیاء ایسی ہیں جن سے ملائکہ کو کراہیت اور تکلیف ہوتی ہے اور احادیث سے بھی ثابت ہے کہ بعض اشیاء کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت ہے صحیح حدیث پاک میں ہے کہ آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی تاکید سے حکم فرمایا ہے کہ کوئی شخص مسجد میں پیاز لہسن خام کھا کر نہ آئے۔ اور صحیح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مسجد میں بدبودار اشیاء کھا کر آئے اسے حدود مسجد سے نکال دو اسی طرح اگر عمل با پرہیز کیا جائے تو عمل میں اثر جلد اور کامل ہوتا ہے۔ اس لیے پرہیز از حد ضروری جب کہ رکن خاص ہے پرہیز کی دو قسمیں ہیں۔ جلالی اور جمالی۔ جمالی پرہیز یہ ہے کہ گوشت ہر قسم اور پیاز اور لہسن اور اس قسم کی بدبودار اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔ پرہیز جلالی یہ ہے کہ گوشت اور گوشت سے بنی تمام اشیاء یہاں تک کہ گوشت سے پیدا ہونے والی اشیاء بھی نہ کھلائیں جیسے دودھ۔ دہی۔ گھی اور جو شے ان اشیاء سے بنی ہوں۔ چمڑے کا جوتا چمڑے کے ڈول کا پانی نہ پیو۔ اور اس کنویں کا پانی جس میں ڈول چمڑے کا پڑتا ہو۔ کوئی ایسا پھل بھی مت کھاؤ جس کو کسی جانور نے کھایا ہو۔ ایسا دانہ جس میں گھن لگا ہو جس میں کیڑا پڑا ہوا ہو نہ کھاؤ۔ ایسا چاقو یا چھری جس میں ہڈی کا دستہ لگا ہوا پنے پاس نہ رکھو مچھلی انڈا وغیرہ نہ کھائیں مباشرت نہ کرنا۔ بلکہ اکل حلال صدق مقال غیبت فحش گوئی اور ہر فعل حرام و فحش سے پرہیز کرنا ضروری ہے جو شخص عمل بھی پڑھتا ہے لیکن جھوٹ بولتا ہے اور فحش کلامی کا بھی عادی ہے غیبت بھی کرتا ہے تو عمل میں ہرگز اثر نہ ہوگا حرص و طمع بھی رکھتا ہو اور جائز و ناجائز طریقہ سے پیسہ حاصل کرتا ہو تو اس حالت میں کسی بھی کیسے بھی عمل کی بسرعت اثر میں بھی کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے اور عمل میں کوئی اثر پیدا نہ ہوگا عمل حقیقتاً ایک روحانی شے ہے جب تک عامل سراپا روح دین جائے تو عمل میں اثر پیدا ہونا ناممکن ہے لوگ عمل کی بے اثری کی شکایت کرتے ہیں اور بعض کا خیال یہاں تک ہے کہ عملیات ڈھکوسلہ ہیں اور حقیقت کچھ نہیں مگر جب تک شرائط عمل کی تکمیل نہ کی جائے تو بے اثری کی شکایت بے جا ہے۔

ابجد قمری و شمسی معکوس

ابجد علم جفر کی روح رواں ہے اور عملیات میں ابجد کو وہ مقام اعلیٰ حاصل ہے جس کا جواب نہیں اور پھر اس کے چارہ بھی نہیں مگر اس کے باوجود اکثر احباب واصحاب ابجد قمری کی تعریف سے تو واقف ہیں لیکن ابجد شمسی ابتث سے واقف بھی نہیں اور جو جانتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ابتث بچوں کے پڑھنے میں کام آتی ہے باوجودیکہ عملیات میں ابجد سے ابتث کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ ابتث کے متروک ہونے کی وجہ یہی خاص ہو کہ اول تو ابتث کے عملیات بہت مشکل ہوتے ہیں دوم تیز اور جلالی ہوتے ہیں۔ ابتث میں معمولی سی بے ترتیبی ہو جائے تو فوراً رجعت ہو جاتی ہے۔ ابجد رحم ہے ابتث جلال ہے اچانک بے احتیاطی پر بعضوں کو ایسی سزا ملی کہ زندگی خراب ہو گئی دونوں ابجدوں کا ذکر و نقشہ جات گذر چکے ہیں۔

نقشہ ابجد قمری معکوس مع اعداد یہ ہے

غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابتث شمسی معکوس مع اعداد یہ ہے

ی	ہ	و	ن	م	ل	ک	ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	خ	خ	ج	ث	ت	ب	ا
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ علم سینہ بسینہ ہے علم تصوف نہیں کامل بزرگوں سے بمشکل سے ایسے نکات معلوم ہوتے ہیں مگر نہیں

بلا نجل کئی قسم کے چھپے ہوئے راز سینہ سے نکال کر اس کتاب کے ذریعے سے عوام کو روشناس کرا رہا ہوں بلکہ قواعد و قوانین سے واقف ہو کر سنت و مجاہدہ کریں اور عملیات کی تاثیر سے فیضیاب ہوں اور منکر تاثیر عمل کو بھی عمل کے اثر سے روشناس کرائیں اب ایک اور طریقہ خاص مقلوب التکسیر بعض کا تحریر کرتا ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی اسم یا عمل کو مفرد کر کے ایک سطر قائم کرو ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جاؤ نیچے تک کہ سب حرف ختم ہو جائیں اور زمام برآمد ہو۔

مثال نام منور حسین ہے۔

مقلوب التکسیر بعض

م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
ن	و	ر	ح	س	ی	ن	م
و	ر	ح	س	ی	ن	م	ن
ر	ح	س	ی	ن	م	ن	و
ح	س	ی	من	م	ن	و	ر
س	ی	ن	م	ن	و	ر	ح
ی	ن	م	ن	و	ر	ح	س
ن	م	ن	و	ر	ح	س	ی
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن

مقلوب التکسیر کل

اس کا طریقہ یہ ہے دو۔ دو حرف درمیان میں چھوڑتے ہوئے تیسرا لکھتے جاؤ نیچے تک کہ زمام پیدا ہو

م	ن	د	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	د	ی	ن	غ	ن
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	ر	ی	ن	ح	ن
م	ن	و	ر	ج	س	ی	ن

تکسیر مقلوب القلوب

طریقہ یہ ہے تسخیر و محبت کے لیے یہ تکسیر ہے اول نام طالب مع والدہ کے مفرد کر کے لکھو پھر نام مطلوب مع والدہ کے مفرد کر کے لکھو۔ ان تمام حرفوں کی ایک سطر بناؤ۔ سطر کے درمیان میں یعنی طالب اور مطلوب کے ناموں کے درمیان ڈبل لائن بنا دو تاکہ یہ معلوم ہو کہ یہاں نام مطلوب شروع ہوا ہے دوسری سطر اس طرح بناؤ کہ طالب کے نام کا پہلا حرف چھوڑ کر باقی سب حرف لکھو اور مطلوب کے نام کے حرف لکھ کر سطر پوری کرو طالب کے نام کا پہلا حرف چھوڑا ہوا آخر میں لکھو اسی طرح آخر تک لکھتے جاؤ یہاں تک کہ آخری سطر میں اول نام طالب کا اور بعد میں مطلوب کا ہوگا۔ مثال: مطلوب سلمہ بنت نجمہ طالب اسلم بن نغمہ اس کی سطر اول مفرد باقی اور نام حاصل کیا وہ صورت یہ ہے:

تکسیر مقلوب القلوب مکمل

۱	س	ل	م	ہ	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ہ
۲	س	ل	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	[illegible]	د	ن	ج	م	ہ	۱
۳	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س	ل
۴	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	م	ھ	ا	س	ل
۵	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	م	د
۶	غ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن
۷	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س	ل	م	ہ	ن	ج

۸	ہ	س	ل	م	ہ	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن	خ	م
۹	ا	س	ل	م	ن	خ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	ل	ہ
۱۰	ل	م	د	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن	خ	م	ہ	س
۱۱	ل	م	ن	خ	م	ۃ	س	ل	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س
۱۲	ہ	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	م
۱۳	ن	خ	م	ہ	س	ل	م	ہ	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م
۱۴	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	خ	م	ہ	س	ل	م	ہ	ن
۱۵	م	د	س	ل	م	ہ	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	خ
۱۶	ہ	ا	س	ل	م	ن	خ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	م
۱۷	س	ل	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	ح	م	ہ

دیکھئے سترہویں سطر میں زمام برآمد ہوا ہے اسی طرح نکلتے جاؤ جب تک زمام برآمد ہو لیکن بعض نام ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا زمام مشکل سے برآمد ہوتا ہے اس اس میں نام مطلوب مقدم تھا اور طالب کا نام مؤخر تھا مگر زمام میں طالب مقدم اور مطلوب مؤخر ہو گیا جیسا کہ قاعدہ ہے کہ نام مقدم اور نام مطلوب مؤخر ہونا چاہئے اب سیدھی یعنی داہنی طرف کے خانہ اول کے سب حروف اوپر سے نیچے تک لکھ لو۔ س س م م ن خ م ہ ا ل. ل ہ ن ج م ہ س۔ اسی طرح بائیں طرف کے یعنی خانہ آخر کے اوپر سے نیچے تک اب حروف لکھ لو یعنی ہ۔ ا۔ ل۔ ل۔ ہ۔ ن۔ ج۔ م۔ ہ۔ س۔ س م م ن خ۔ م۔ ہ۔ اب ان کی سطریں قائم کر لو۔

اول	س	س	م	م	ن	خ	م	ہ	ا	ل	ل	د	ن	ج	م	ہ	س
دوم	ہ	ا	ل	ل	ہ	ن	ج	م	ہ	س	س	م	م	ن	غ	م	ہ

اب ان سطروں کا امتزاج کرو۔ اس کا مطلب ہے کہ سطر دوم کا آخری حرف اور سطر اول کا پہلا حرف لکھ کر تمام حرف کا امتزاج کرو۔ وہ صورت یہ ہو گی۔ مثال:

ہ س م س خ م ن م م ن م خ س م س ا ہ ہ ا م ل ج ل ن ہ ہ ن ل ج ل م ا ا ہ ہ س س

اب اس امتزاجی سطر کے اعداد جمع کریں جو کہ کل عدد ۱۱۸۳ ہے کہ اس کا مثلث نقش بنا کر لکھوا دیں یا رکھیں

طرف امتزاج سے حاصل کردہ حروف لکھو یہ نقش چاندی کے پترے پر لکھو گلے یا بازو میں باندھو اس عمل کو کسی بھی مطلوبہ شے کو حاصل کرنے کے لیے اس تکسیر مقلوب المقلوب سے کام لیا جاسکتا ہے نقش بھرنے کا طریقہ آگے بیان ہوگا یہاں پر مثال دے کر سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ اعراب

عملیات میں جو عبارت ہوتی ہے وہ اکثر بے معنی ہوتی ہے اس لیے حروف کو مرکب کر کے جملے بنائے جاتے ہیں ایسے جملوں میں مضمون کا اعتبار نہیں کیا جاتا بلکہ حروف کی ترتیب لازمی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات عملیات کی عبارت کو پڑھنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے اور بلا اعراب کے پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اس حسب قوانین عملیات اعراب لگانے کا طریقہ جاننا ضروری ہے اگر طریقہ معلوم نہ ہو تو بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اعراب لگانے کا نقشہ تحریر کرتا ہوں اگر کسی عبارت میں ابتدائیں ساکن والا حرف آجائے تو حسب ضرورت اعراب لگا کر کام کرو۔

نقشہ اعراب یہ ہے

زبر والے حروف	ہ	ر	ش	د	ت	غ	ذ
زیر والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	خ	ص
پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ش	س
ساکن والے حروف	ض	ق	ل	م	ن	و	ی

حروف کی خاصیت و تعلق

لازم ہے پہلے ہر حرف کی خاصیت و تعلق کو سمجھنا تاکہ کہیں بے ترتیبی نہ ہو جائے اور محنت بیکار نہ ہو جائے اس کو جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دیتا ہوں ذیل کے نقشہ سے تمام کیفیات معلوم ہو جائیں گی۔

کیفیات حروف کا نقشہ

آتشی	بادی	آبی	خاکی	ستارہ	اعداد	طبیعت	بخور
ا	ب	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ	اسپند فلفل سیاہ گوگرد تمند سیاہ
ہ	و	ز	ح	مشتری	۲۶	درجہ	عود گوند (کسی درخت کا ہو)
ط	ی	ک	ل	مریخ	۶۹	دقیقہ	مصطگی انیسون دارچینی فلفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲۰	ثانیہ	زعفران گل انار بلدی صندل سرخ
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۴۷۰	ثالثہ	لوبان مشک شنگرف
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ	گوگل بادام کشنیز خشک
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۲۴۰۰	خامسہ	صندل سفید لوبان اگر

اس نقشہ سے حروف کی خاصیت آتشی بادی آبی خاکی اعداد اور طبیعات اور حروف تعلق ستارہ سے بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا۔ اب برج دوازدہ گانہ کیفیت کو عاملین وکاملین نے تین قسموں پر منقسم کیا ہے یعنی منقلب، ثابت، ذوجسدین ان کی کیفیات کو نقشہ ذیل میں دیکھئے۔

نقشہ برج دوازدہ گانہ

نمبر شمار	نام برج	ستارہ	طبع	مزاج	موکل	اعداد	کیا کام کرتا ہے
۱	حمل	مریخ	مذکر	منقلب	سرفائیل	۷۸	دفع دشمن، کامیابی مقدمہ
۲	ثور	زہرہ	مذکر	ثابت	جبرائیل	۴۵۶	ترقی رزق و مرتبہ
۳	جوزا	عطارد	مونث	ذوجسدین	دردائیل	۱۰	تسخیر و محبت
۴	سرطان	قمر	مذکر	منقلب	زنیتائیل	۳۲۰	دفع دشمن ترقی فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	فرائیل	۴۵	ترقی مرتبہ دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مونث	ذوجسدین	سمائیل	۱۴۷	تسخیر و محبت
۷	میزان	زہرہ	مذکر	منقلب	برائیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن

۸	عقرب	مریخ	مؤنث	ثابت	صدمائیل	۳۷۲	ترقی رزق
۹	قوس	مشتری	مذکر	ذوجسدین	صلمائیل	۱۷۷	تسخیر و محبت
۱۰	جدی	زحل	مؤنث	منقلب	یسکائیل	۱۷	عمل دفع دشمن
۱۱	دلو	زحل	مذکر	ثابت	صلنیائیل	۴۰	ترقی رزق مقدمہ دولت
۱۲	حوت	مشتری	مؤنث	ذوجسدین	نقبائیل	۴۱۴	تسخیر و محبت

ثلاثہ رفعات

یہ طریقہ مستحصلہ کے لیے بہت مفید اور کارآمد ثابت ہے اس طریقہ سے جلد اور پیچیدہ سوالوں کے جواب برآمد ہوتے ہیں اس لیے اس کو بیان کرنا بھی ضروری ہوا اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف سوال کو ملفوظی کرو اور اس کے اعداد حاصل کر کے اس کے حروف بناؤ اور پھر حروف کے بینات دے کر اسکے حرف قائم کرو۔ زبر بینات کا قاعدہ سابقہ نذر چکا ہے مستحصلہ حل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے سوال کو مفرد کر کے لکھو پھر ان حروف کو تکلیس کرو۔ پھر ان حرف کو ثلاثہ رفعات کرو یعنی ملفوظی کرو پھر تکلیس کرو جواب گویا ہوگا اگر جواب حاصل نہ ہو تو پھر ان تمام تین حصوں میں تقسیم کرو یعنی مکتوبی ملفوظی مسروری امید ہے کہ کوئی فقرہ جواب کا برآمد ہوگا اگر یہاں بھی جواب برآمد نہ ہو کر ایسا کرنا چاہیے کہ نام سائل اور سوال کے حروف کو تکلیس کرو کہ یہ حرف کو ثلاثہ رفعات کرو۔ اور تمام حروف کی ایک سطر قائم کرو اور تین تین حرف چھوڑ کر چوتھا حرف لکھتے جاؤ انشاء اللہ تعالیٰ جواب برآمد ہوگا اسی نقشہ ثلاثہ رفعات سے منسوب یا مقلوب یا طول یا عرض یا عمق یا قطر میں یا ترفع یا تنزل مستحصلہ برآمد ہوگا مستحصلہ اس باہر نہیں ہے اہل علم اہل نظر اس تفصیل سے اپنے سوال کا مستحصلہ تلاش کریں۔

نقشہ ثلاث رفعات

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ا-ی-ک	ج	ج-ن	ہ-ل	و	ج-ی	ح	ط	ی	ا-ی	ا-ک	ا-ع-	ص	و-ک
لام فا	الف	یا میم	الف لام	الف	الف واو	الف	الف	الف	الف	الف فا	الف میم	یا میم	واو نون

۱۵۲	۱۱۱	۱۰۱	۱۰۹۲	۱۱۱	۱۲۴	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۹۲	۲۰۱	۱۰۱	۱۱۹
سیانی ق	الیکی	اق	سین ق	الیکی	کب کی	ایکی ق	ایکی ق	ایکی ق	ایکی ق	بیس ی	ار	اق	طیک
سین	میم	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
یک	ل ق	اف	د ص	الف ی	ار	شین س	ات	اث	اخ	ال ذ	ہ ض	اظ	س غ
یانون	یانون	الف	الف دال	الف فا	الف	یانون	الف	الف	الف	الف لام	الف دال	الف	یانون
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۱	۱۳۶	۱۹۲	۱۱۱	۱۱۷	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۸۲	۱۳۶	۱۱۱	۱۱۷
زگتق	زنکاق	ای ق	ونتق	بلکق	ای ق	زکی ق	ای ق	ای ق	ای ق	سبجی	ام ق	ای ق	زنکاق

تقسیم عناصر حروف تہجی

یعنی ابجد کا پہلا حرف آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اسی طرح تا آخر ابجد تقسیم ہے لیکن حکمائے اشراقیین نے اس تقسیم کو تسلیم نہیں کیا اور اس طرح تقسیم کی کہ اول حرف آتشی اور دوم حرف خاکی اور سوم آبی اور چہارم بادی۔ اس فقیر نے بر ممکن تحقیق کی کہ کونسی ترتیب ان میں سے مرجح اور موثر ہے۔ آج کل یہ علم اس قدر محدود ہے کہ شاذ و نادر ہی کوئی اس کا محقق اور مجتہد ہو۔ استاد مشفق کی نظر کریمانہ سے یہ مسئلہ حل ہوا کہ تقسیم اول ابجد قمری ہے اور جمالی ہے۔ اور تقسیم دوم ابجد شمسی ہے اور جلالی ہے ۔

نقشہ تقسیم ابجد شمسی یعنی ابتث

آتشی	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن
خاکی	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
آبی	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ
بادی	ث	د	س	ط	ف	م	ی

شائقین عاملین کتابوں میں الجھ جاتے ہیں کہیں کسی حرف کو بادی اور کہیں خاکی لکھا ہے۔

تو الجھن میں پڑ کر دماغ ماؤف کر لیتے ہیں اور بہت توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اس لیے اس ابتث شمسی کا نقش بھی ترتیب دیا ہے اور ابتث جلالی ہے مگر بہت کار آمد اور زود اثر ہے۔

سوال حل کرنے کا طریقہ

نام سائل مع والدہ اور سوال اور عمر سائل اگر حقیقی معلوم نہ ہو تو اندازہ کافی ہے اور جس دن سوال کیا ہے وہ دن اور جو مہینہ ہے اس کا نمبر اور جو تاریخ ہو اور سن ہجری اور جس مہینہ میں سوال کیا ہے اس کی پہلی تاریخ کا دن ان تمام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور اس میں سے ۸۷ عدد خارج کر دو بقایا کو تین سے تقسیم کرو۔

نمبر۱: اگر ایک بچے تو سوال کا جواب عمدہ ہے یعنی جو بھی سوال ہو اس میں کامیابی اور خوشی اور صحت و عزت و دولت اور فتح ہے۔

نمبر۲: اگر دو بچیں تو کوئی خاص نفع نہیں جواب یہ ہوگا کہ ابھی چند دن توقف اور صبر کرو کام میں دیر ہے۔

نمبر۳: اگر تقسیم کامل ہو جائے تو جواب نفی میں ہے۔ یعنی اس کام میں سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تفصیل یہ ہے عمر سائل ۲۵ سال ہے تو ۲۵ کا ہندسہ لکھو اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے عدد لکھو۔

ایام ہفتہ مع اعداد

دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

اور جو مہینہ ہو اس کا نمبر لکھو۔

مہینوں کے نمبر

ماہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ماہ	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
نمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اب آپ مہینہ کا نمبر لکھنے کے بعد سن ہجری لکھیں پھر اس مہینہ کی پہلی تاریخ کے دن کے اعداد لکھیں پھر تمام کو جمع کریں اور ۸۱۶، خارج کر کے تین سے تقسیم کریں بس طریقہ مکمل ہوا۔

حالات امراض میں

ایک اور طریقہ مستند اور آسان ہے جو نہایت سہل ہے جب آپ آزمائش کریں گے تو بحکم اللہ صحیح پائیں گے وہ یہ ہے کہ مریض جو کلمہ اپنی زبان سے اول کہے اس کو لکھ لو اور نام بیمار کا لکھواؤ اس وقت جس ستارے کی ساعت ہو اور اس دن کا جو ستارہ ہو اس ستارہ کا نام لکھو ان کو بسط کر کے لکھو پھر ان تمام حرفوں کو عناصر پر تقسیم کرو جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے اسی سبب سے مرض ہوگا۔ ایک اور طریقہ اس سے بھی آسان تحریر کرتا ہوں کہ مریض آپ کے پاس اگر جو جملہ سب سے پہلے بولے اس کا ثمرہ حسب ذیل تحریر کرتا ہوں۔ بعض خانوں میں ایک حرف بعض خانوں میں دو حرف ہیں یہ تقسیم کامل ہے ان میں جملہ کا پہلا الفاظ ہو اس کا ثمرہ بیان کرو۔

نمبر۱: ا۔ف، بخار ہے صفرا ہے سرسام کے آثار ہیں یا کہیں درد ہے مصروعا قولنج وغیرہ کا

نمبر۲: ب ص، بخار ہے معدہ میں خرابی ہے بواسیر ہے۔ سل ہے خارش ہے دنبل ہے۔

نمبر۳: ج۔ق، کسی جگہ ورم ہے کھانسی ہے ریاح ہیں سردی کی شکایت ہے نقرس ہے۔

نمبر۴: د۔ر، بدن کے کسی حصہ میں درد ہے بلغم یا سودا ہے۔ تپ ہے۔ درد سینہ درد کمر۔ درد قولنج ہے۔

نمبر۵۔ ہ۔ش، صفرا ہے پیاس ہے خشکی ہے یرقان ہے۔ بخار تپ لرزہ و سرسام ہے۔

نمبر۶۔ و۔ت، درد سینہ بلغم بخار قولنج مثانہ کی بیماریاں جریان مذی احتلام

نمبر۷۔ ز۔ث، خرابی معدہ درد شکم یرقان درد کتف درد پہلو قولنج آنتوں میں سوزش

نمبر۸۔ ح۔خ، بخار ہے اور سوداویت کا غلبہ اور خرابی خون ہے اور پیٹ کی خرابی ہے۔

نمبر۹۔ ط۔ذ۔ زکام ہچکی سردی کان میں درد سر میں درد ہے۔ دماغی شکایت ہے۔

نمبر۱۰۔ ی۔ض، کثرت غم سے ملالت ہے۔ بخار ہے بدن کے نیچے کے حصہ میں درد ہے قبض ہے نفخ ہے۔

نمبر۱۱۔ ک۔ظ، ورم معدہ ہے بے ہوشی نیم غشی صدع ہے بواسیر ہے اختلاج قلب ہے۔

نمبر۱۲۔ ل ع ۔ قبض درد معدہ جگر ہے اور روحانی تکلیف ہے مرض ہے تو لنج ہے
نمبر۱۳۔ م ۔ درد شکم درد سینہ نیاز کام درد پشت یا کسی زہریلے جانور کا کاٹا ہوا ہے یا کوئی زہریلی شے کھائی ہے۔
نمبر۱۴۔ ن ۔ کھانسی بخار علامات دق ہے درد پشت ہے کمزوری کا غلبہ ہے نظر بد نظر کشتہ
نمبر۱۵۔ س ع ۔ آلاتِ تناسل کی کمزوری بخار تپ لرزہ سرسام دق سل تنفس ہے۔

ساعت معلوم کرنے کا آسان طریقہ

ساعت معلوم کرنے کا نقشہ سابقہ لکھ چکا ہوں اس میں ۶ بجے کا وقت طلوع فرض کر لیا گیا ہے۔ حالانکہ طلوع آفتاب و غروب آفتاب میں روزانہ تفاوت ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے ساعت نکالنے کا طریقہ بھی بیان کئے دیتا ہوں ذیل کا نقشہ دیکھو اور غور کرو جس دن کے سامنے جو ستارہ لکھا ہے وہ پہلی ساعت ہے یعنی طلوع آفتاب کے وقت یہی ستارہ ہوگا اس کے بعد نیچے کا پھر اس کے نیچے کا اسی طرح آخر نقشہ تک پھر اول سے شروع ہوگا

نقشہ ساعت

دن	نمبر	ستارہ
سنیچر	۷	زحل
جمعرات	۶	مشتری
منگل	۵	مریخ
اتوار	۴	شمس
جمعہ	۳	زہرہ
بدھ	۲	بدھ
پیر	۱	قمر

یہی دور دائماً ابداً۔ مثلاً اتوار کے دن پہلی ساعت شمس کی دوسری ساعت زہرہ کی ہے یعنی ۷ سے ۸ بجے تک پھر عطارد کی تیسری ساعت ہے چوتھی ساعت قمر کی ہے پانچویں ساعت زحل کی ہے

چھٹی ساعت مشتری کی ہے ساتویں ساعت مریخ کی ہے آٹھویں ساعت پھر شمس کی ہے اسی گردش کرتے رہو جب صبح پیر کے ۱۱ بجے سے ۷ بجے تک قمر کی ساعت ہوگی اس صورت میں جس وقت کی چاہو ساعت دیکھ سکتے ہو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے یہ معلوم کرو آج کا دن کتنے گھنٹے اور منٹ کا ہے جب یہ دیکھ لو کہ اتنے گھنٹہ و منٹ کا دن ہے تو اس کو ۶۰ میں ضرب دے دو اور منٹ بنالو اور جو منٹ بھی ان کو شامل کر کے بارہ سے تقسیم کردو بس جو خارج قسمت میں ہوگا اتنے ہی منٹ کی ساعت ہوگی۔ اگر منٹوں کو بھی تقسیم کرنا چاہیں تو باقی منٹوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر سیکنڈ بنالو اور ۱۲ پر تقسیم کرو تو سیکنڈ نکل آئیں گے مثلاً آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ فروری دن بدھ کو ۴ بجے کس ستارہ کی ساعت ہوگی ۱۵ فروری کو طلوع ۷ بجے اور غروب ۶:۱۰ بجے ہے تو دن گیارہ گھنٹے ۹ منٹ کا ہوا اب گیارہ کو ۶۰ میں ضرب دیا ۱۱x۶۰ = ۶۶۰ ہوئے ۹ منٹ جمع کئے ۶۶۹ ہوئے ۱۲ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵۵ ہوا یعنی ۵۵ منٹ کی ہر ساعت ہے۔ اب ۹ منٹ باقی ہیں ان کے سیکنڈ بنائے ۹x۶۰ = ۵۴۰ سیکنڈ ہوئے ۱۲ سے تقسیم کیا۔ ۵۴۰ ÷ ۱۲ خارج قسمت ۴۵ ہوا۔ جواب یہ ہوا کہ ۱۵ فروری کو ہر ستارہ کی ساعت ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ کی ہے اب آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بدھ کے دن ۴ بجے کون سے ستارے کی ساعت ہے۔ تو ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ ہر ستارہ کو دیتے چلے جائیں بس چار بجے کا حساب نکل آئے گا یعنی بدھ کی صبح ۱۵ فروری کو طلوع ۷ بجے پر ساعت عطارد ہوگی جو ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی یعنی ۷ بجے کر ایک منٹ سے ۷ بجے کر ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی۔

ذیل کے نقشہ سے معلوم کرو۔

	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ
عطارد	۷	۵۵	۴۵
قمر	۸	۵۲	۳۰
زحل	۹	۴۸	۱۵
مشتری	۱۰	۴۴	۰
مریخ	۱۱	۳۹	۴۵
شمس	۱۲	۳۵	۳۰

. زہرہ	۱	۲۱	۲۵
عطارد	۲	۲۴	۱۰
قمر	۳	۲۲	۵۵

قمر کا وقت ۳ بج کر ۲۲ منٹ ۵۵ سیکنڈ تک ہے اس کے بعد زحل کا وقت ۴ بج کر ۴ منٹ ۴ سیکنڈ تک ہے یعنی ۴ بجے کے وقت زحل ستارہ ہے اور اس کی ساعت ہے امید ہے اب ساعت نکالنے میں سرگردان نہ ہونا پڑے گا کہیں جو صاحب حساب کی پیچیدگیوں سے بچنا چاہیں تو ان کے لئے ایک گھنٹہ والی ساعت پر اکتفا کرنا بہتر ہے۔

برآمدگی اعداد اسم ذات

دنیا کی کسی شے کے عدد ہوں یا کوئی بڑا چھوٹا عدد ایک سے لے کر کروڑوں اربوں تک ان کو دوگنا کر لیجئے پھر ایک کم کر دیجئے بقایا کو تین سے ضرب دو اور اس کو ۸ سے تقسیم کرو جو بقایا کو ۲۲ سے ضرب دو تو ۶۶ عدد پیدا ہوں گے جو کہ اسم ذات اللہ کے نام کے عدد ہیں۔ اسی طرح جو عدد ہوں ان کو ۲ سے ضرب دو حاصل ضرب میں ایک کا اضافہ کر کے ۴ سے ضرب دو حاصل ضرب کو ۸ سے تقسیم کر دو جو بقایا بچے اس کو ۲۳ سے ضرب دے دو تو ۹۲ عدد پیدا ہوں گے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے عدد ہیں یہ ایک حساب ہے بعض اصحاب اسے لاعلمی سے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک کی عدد دیکھتے ہیں باوجودیکہ یہ عدد دو نہیں ہیں پہلی ضرب و تقسیم کے ۳ بچیں گے چاہے دنیا کا کوئی عدد ہو تین سے کم زیادہ بچ نہیں سکتے اور دوسری ضرب تقسیم میں سوائے چار کے اور کچھ نہیں بچ سکتا کلیہ ہے بس جس کسی کا نام پیدا کرنا ہو تو اتنے ہی عدد بڑھالو۔ وہ نام دنیا کی ہر شے سے پیدا ہو گا مثلاً میرا نام جمیل ہے کل عدد ۸۳ ہیں اگر پہلی شکل ہے تو ۸۰ کا اضافہ کرو اگر دوسری شکل ہے تو ۷۹ کا اضافہ کرو اگر دوسری شکل ہے تو ۷۹ کا اضافہ کرو ہر عدد سے جمیل ہی کے عدد پیدا ہوں گے یہ صفت عام اس کی اور بھی کئی صورتیں اور طریقہ ہیں لیکن نتیجہ سب کا یہی ہوتا ہے کہ آخر میں کہ مطلوبہ عدد ہی نکلتا ہے کم زیادہ نہیں۔

نقشہ محبت و عداوت

اگر کسی دوستی و دشمنی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے اعداد جمع کر کے

۱۲ سے تقسیم کردیں اور باقی رہے کو نقشہ میں دیکھو کہ کس نقش میں ہے محبت کے یا عداوت کے۔

نقش عداوت

۷	۵	۱
۱۰	۰	۹

نقش محبت

۶	۸	۲
۴	۰	۳

مثال: جمیل احمد ۱۳۶ رشید ۵۱۵ کل میزان ۶۵۱ ÷ ۱۲ باقی ۳۔ دیکھو نقشہ محبت میں ہے اسی طرح کسی نام سے محبت وعداوت کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔

ہر امر کے لیے حل کا آسان طریقہ

سوال کے عدد حاصل کرو اور عامل اپنے نام کے اعداد ضرب دے کر ۱۱ عدد قانون کے اضافہ کرے اور ۹ سے تقسیم کرے جس قدر باقی ہو ان کے مطابق جواب دے۔

ایک بچے تو مطلب حاصل ہو اگر دو بچیں تو مطلب ہو بہ احسن انجام ہو اگر تین بچیں تو مقصد بہ برا انجام ہو اگر چار بچیں تو کام نہ ہوگا اگر ۵ بچیں تو نیک ہے ۶ بچیں تو تجربہ بد ہے اگر سات بچیں تو ضرور مقصد پورا ہو اگر ۸ و ۹ بچیں تو اس کام سے سراسر نقصان ہے۔

طریقہ حضرت امام محمد باقر صاحب رح

حروف سوال کو مقطع کر مدخل کبیر وسیط لے کر ترتیب بنا ذان کو خالص کر کے ایک مرتبہ تکسیر کرو اور ذخیرہ ابجد اعظم ابتث ایقغ جدا جدا دے کر تکلیس کر کے تکسیر کرو انشاء اللہ مستحصلہ برآمد ہوگا۔

طریقہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حروف سوال کو مفرد کر کے تکسیر پھر ان کو ملفوظی کرو پھر مکتوبی کرو پھر مسرودی کرو اس کے بعد امتزاج کرو امتزاج میں گر کمی ہو تو زبر بینات کرو پھر تکلیس کرو پھر تکسیر صدر مؤخر کر کے جواب مطلوب یا منسوب یا عمق یا طول یا عرض میں ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ اس طریق سے۔

طریقہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

یہ دائرہ طا۔ بمجوزہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وضع کردہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
طا	یا	الف	واو	صاد	حا	نون	جیم	حا	قاف
۰	کاف	با	عین	۰	۰	خا	دال	میم	ظا
۰	ذال	سین	ضاد	تا	ثا	غین	زا	فا	۰
۰	۰	را	۰	۰	۰	۰	لام	شین	۰

یہ دائرہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا ترتیب کردہ ہے اس سے علم جفر کے تمام مطالب اور مقاصد سوال وجواب استخراج ہوتے ہیں یہ ایک اسرار ہے اور رمز ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تمام اور کمال اسرار اس دائرہ میں پنہاں کئے ہیں حب وبغض حل عقد جلب منافع تخریب اعلاء وعامل تا وقوف جو ارادہ کرے دریافت کر سکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل نے سوال کیا کہ اسمائے حسنیٰ سے کون سے اسم کا ورد کروں: سوال کے اعداد ہوکے اس کو استنطاق اعداد کیا تو ۳ عدد حاصل ہوئے۔ تو ۳ کا حرف جیم بنا کر خانہ کے حرف اس طرح لیے۔ ج ی م ا ل ف ب ا س ی ن ر ا ان کو خالص کیا تو یہ صحت ہوئی ج ی م ا ل ف ب س ن ر تو ان حروف سے اسم باری بنا کر پڑھو سوال ہے کہ کتنی بار پڑھنا چاہیئے تو شمار استخراج حاصل شدہ دس ہے تو خانہ ۱۰ میں دو حرف ہیں قاف اور ظا۔ بطریق ابجد ۱۰۰۰ ہزار عدد ہیں۔ بس اسم باری ہزار مرتبہ روز کسی کے وقت پڑھو اور قدرت خداوندی کے ظہور کا معائنہ کرو اسی صورت سے کسی سوال کو حل کرو۔

عمل پڑھنے کا آسان طریقہ

آپ کبھی عمل کو پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے حرف لے لو اور ان کو ۲ سے ضرب دے کر اپنے نام کے اعداد شامل کر لو اور ۱۲ سے تقسیم کر دو اگر باقی ۲ ۔ ۱۱ ۔ ۱۰ بچیں تو عمل پڑھنا درست ہے ورنہ نہیں مثال : یا کریم پڑھنا ہے اس کے حرف ک ر ی م چار حرف ہیں ان کو ۲×۴ = ۱۲۰ عدد ہوئے۔ اپنے نام کے اعداد شامل کئے جمیل احمد ۱۲۸ کل ۱۴۸ ہوئے ۱۴۸ ÷ ۱۲ = خارج قسمت

باقی ۴ بچے، ہرگز نہیں۔

طریقہ عجیب و آسان

ہر حاجت ہر مقصد ہر مراد کو دیکھنے کے لیے کہ پوری ہوگی یا نہیں سوال میں پہلے لفظ الٰہی شامل کرو اور مفرد کرکے لکھو پھر شمار کرو کہ کتنے حرف سوال کے ہیں ان کو دوگنا کرلو اور ۱۴ عدد قانون کے اضافہ کرکے ۷ سے تقسیم کرو اگر طاق بچیں تو مراد پوری ہوگی اگر جفت بچیں تو ناکامی ہے مثال ال ا ہ ی ح ا م ی ل ا ح م د ک ی ک ت ا ب ک ی ا ف ی ص ل ہ ا م ہ و گ ی ۔ کل حروف ۳۳ ہوئے ان کو دوگنا کیا ۶۶ ہوئے ۱۴ کا اضافہ کیا تو ۸۰ ہوئے ۷ سے تقسیم کیا تو باقی ایک رہا۔ جواب ہمارا فیصلہ عام ہوگی۔

طریقہ نایاب

یہ عمل بہت ہی زود اثر ہے اور سریع التاثیر ہے اپنے نام کے موافق اسم باری میں تلاش کرو کون سا نام ہے مثلاً میرا نام جمیل احمد ہے یا جامع یا جلیل وغیرہ میں سے کوئی اسم لے لو۔ یعنی جو آپ کے نام کا اول حرف ہو اس کے مطابق اسم باری لے لیا تو نقشہ اسم باری میں اس کا ستارہ اور موکل لے لو اور سب کے اعداد دیکھا جمع کرکے نقش مربع پر کرو جس کا طریقہ آگے باب نقش میں آئے گا اور ستارہ کی ساعت میں تیار کرکے اپنے پاس رکھو۔ اور ساعت ستارہ میں اسم باری یا موکل پڑھو یعنی یا جلیل بحق کلکائیل اعشی۔ پڑھنے کی تعداد یہ ہے کہ جتنی بار تمہارے نام کا پہلا قرآن میں آیا ہے اتنی ہی بار روزانہ اسی ستارے کی ساعت میں پڑھنا ہے۔

نقشہ حروف قرآن مجید

ا	ب	ج	د
۴۸۸۰۲	۱۱۴۲	۳۲۷۳	۵۶۹۲
ہ	و	ز	ح
۱۸۵۷۰	۳۵۵۲۶	۱۵۹۰	۹۷۲

ط	ی	ک	ل
۱۳۷۴	۲۵۱۹	۹۰۳۲	۳۴۳۲
م	ن	س	ع
۳۱۸۰۳۰	۲۶۵۶۰	۵۸۹۱	۹۲۱۰۰
ف	ص	ق	ر
۸۴۹۹	۲۰۱۳	۴۸۸۳	۱۱۷۰۹۳
ش	ت	ث	خ
۲۲۵۲	۱۱۹۹	۱۲۷۶	۳۴۱۶
ذ	ض	ظ	غ
۴۴۹۷	۱۴۵۷	۸۹۲	۲۲۰۸

دیکھئے آپ کے نام کا حرف (ق) ہے تو ۴۸۸۳ چھ ہزار آٹھ سو تیراسی مرتبہ مطلوبہ پڑھو کی ساعت پڑھئے اب اسمائے باری کا مکمل نقشہ اسم مع اعداد و موکل و ستارہ و برج و راشی اور خاصیت و طبع کے ترتیب دے کر تحریر کرتا ہوں۔

نقشہ اسم ذات باری مع کیفیات

نمبر شمار	اسم اعظم	معنی	اعداد	خاصیت	عناصر	ستارہ	برج	راشی	موکل	
۱	اَللّٰہ	خدا	۶۶	جلالی	آتشی	مریخ	حمل	میگھ	اسرافیل دوریائیل	
۲	الٰہ	معبود	۳۶	۰	۰	۰		۰	۰	۰
۳	اوّل	پہلا	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	طاطائیل
۴	آخر	پیچھے رہنے والا	۸۰۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اسوکیل
۵	امر	[illegible]	۲۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	احسن الخالقین	[illegible]	۹۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	حولائیل
۷	احد	[illegible]	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دردائیل

۸	اکرم	بزرگ	۲۰۱	•	•	•	•		- روپائیل
۹	اعلیٰ	بڑا	۱۱۱	•	•	•	•		• سرکتائیل
۱۰	اعلم	زیادہ جاننے	۱۴۱	•	•	•	•	•	• روپائیل
۱۱	الرحمٰن	مہربان	۳۲۹	•	•	•	•		• تولائیل
۱۲	الرحیم	رحم والا	۲۸۹	•	•	•	•	•	- روپائیل
	اسم باری								
۱۳	اولیٰ	اول سب سے	۴۰	جلالی	آتشی	مریخ	حمل	بیگھ	اسماعیل سدکیتائیل
۱۴	اکبر	بڑا سب سے	۲۲۳	•	•	•	•	•	• اموائیل
۱۵	الحکیم الحاکم	حکم کرنے والا	۲۲۹	•	•	•	•	•	• حولائیل
۱۶	اصدق	سب سے سچا	۱۹۵	جمالی	•	•	•	•	• عطلائیل
۱۷	جبار	[illegible]	۲۰۶	جلالی	بادی	•	عقرب	برجک	کلکائیل ادائیل
۱۸	جواد	[illegible]	۱۴	جمالی	•	•	•	•	دردائیل کلکائیل
۱۹	جلیل	جلال والا	۷۳	جلالی	بادی	مریخ	عقرب	برجک	کلکائیل ططائیل
۲۰	جاعل	بنانے والا	۱۰۳	•	•	•	•	•	ططائیل کلکائیل
۲۱	باطن	چھپا ہوا	۶۲	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برگھ	جبرائیل حولائیل
۲۲	باعث	[illegible]	۵۷۳	جمالی	•	•	•	•	میکائیل جبرائیل
۲۳	باقی	[illegible]	۱۱۳	جلالی	•	•	•	•	جبرائیل سمرکیتائیل
۲۴	باسط	[illegible]	۷۲	•	•	•	•	•	اسماعیل جبرائیل
۲۵	بصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	•	•	•	•	•	جبرائیل اسماعیل
۲۶	باری	پیدا کرنے والا	۲۱۳	•	•	•	•	•	سمرکیتائیل جبرائیل
۲۷	بر	نیکی کرنے والا	۲۰۲	•	•	•	•	•	جبرائیل اسوائیل
۲۸	بدیع	[illegible]	۸۶	•	•	•	•	•	رومائیل جبرائیل
۲۹	یا زارع		۲۷۸		آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل رومائیل
	اسم اعظم								

۳۰	یا زاکی	پاکیزگی والا	۳۸	مشترک	آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل سرکیائیل
۳۱	یا جمیل	خوبصورت	۸۳		بادی	مریخ	عقرب	برچھک	ککائیل طاطائیل
۳۲	یا جامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	جلالی	٠	٠	٠	٠	لومائیل ککائیل
۳۳	یا حافظ	نگاہ رکھنے والا	۹۸۹	جمالی	آبی	قمر	سرطان	کرک	تنکفیل نورائیل
۳۴	یا حفیظ	پناہ دینے والا	۹۹۸	٠	٠	٠	٠	٠	نورائیل تنکفیل
۳۵	یا حق	سچائی والا	۱۰۸	٠	٠	٠	٠	٠	تنکفیل عطرائیل
۳۶	یا حاکم	حکم فیصلہ کرنے والا	۶۹	جلالی	٠	٠	٠	٠	روپائیل تنکفیل
۳۷	یا حکیم	حکمت والا	۷۸	جمالی	٠	٠	٠	٠	تنکفیل روپائیل
۳۸	یا حلیم	بردبار	۸۸	٠	٠	٠	٠	٠	روپائیل تنکفیل
۳۹	یا حمید	تعریف والا	۶۲	٠	--	٠	٠	٠	تنکفیل دردائیل
۴۰	یا حنان		۱۰۹		آبی	قمر	سرطان	کرک	سرکیتائیل تنکفیل
۴۱	یا حیّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	٠	٠	٠	٠	تنکفیل حولائیل
۴۲	یا حسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	٠	٠	٠	٠	جبرائیل تنکفیل
۴۳	یا دائم	ہمیشہ رہنے والا	۳۶	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برکھ	دردائیل روپائیل
۴۴	یا دیان	بدلہ دینے والا	۶۵	جلالی	٠	٠	٠	٠	حولائیل دردائیل
۴۵	یا داعی	بلانے والا	۸۵	جمالی	٠	٠	٠	٠	سرکیتائیل دردائیل
۴۶	یا واحد	یکتا	۱۹	جلالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	رحمائیل ٠ -
	اسم باری								
۴۷	یا ودود	محبت کرنے والا	۲۰	جمالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	دردائیل رحمائیل
۴۸	یا وہاب	بہت دینے والا	۱۴	جلالی	٠	٠	٠	٠	رحمائیل جبرائیل
۴۹	یا ولی	والی مخلوق	۴۶	جمالی	٠	٠	٠	٠	سرکیتائیل رحمائیل
۵۰	یا وکیل	کام بنانے والا	۶۶	٠	٠	٠	٠	٠	طاطائیل رحمائیل
۵۱	یا واسع	کشادگی والا	۱۳۷	جلالی	٠	٠	٠	٠	رحمائیل لومائیل
۵۲	یا وارث	وارث	۷۰۷	جمالی	٠	٠	٠	٠	میکائیل رحمائیل

۵۳	یا طیب	پاک ذات	۲۱	〃	خاکی	زہرہ	میزان	تلا	الماثیل جبرائیل
۵۴	یا طاہر	پاک کرنے والا	۲۱۵	جلالی	〃	〃	〃	〃	اسرافیل اسمائیل
۵۵	یا طالب	طلب کرنے والا	۴۲		〃	〃	〃	〃	اسمائیل جبرائیل
۵۶	یا محیی	زندہ کرنے والا	۲۸	جلالی	بادی	مریخ	عقرب	برچھک	سدکیائیل تنکیل
۵۷	یا ممیت	مارنے والا	۴۹۰	〃	〃	〃	〃	〃	عزرائیل سدکیائیل
۵۸	یا یسیر	آسان کرنے والا	۲۸۰		〃	〃	〃	〃	سدکیائیل اسرافیل
۵۹	کافی	کفایت کرنے والا	۱۱۱	جمالی	〃	عطارد	جوزا	متھن	حمزائیل سدکیائیل
۶۰	کریم	کرم کرنے والا	۲۷۰	جمالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	رویائیل فرحرائیل
۶۱	کفیل	ہر طرح ذمہ دار	۱۴۰	〃	〃	〃	〃	〃	حزرائیل طاطائیل
۶۲	کبیر	بزرگی والا	۲۳۲	〃	〃	〃	〃	〃	اسمائیل حزدمائیل
۶۳	کاشف	کھولنے والا	۴۰۱		〃	〃	〃	〃	حزدمائیل سدحائیل
۶۴	کہیعص		۱۹۵	جمالی	〃	〃	〃	〃	اکمائیل حزدمائیل
۶۵	یا لطیف	لطف کرنے والا	۱۲۹	〃	آتشی	مریخ	حمل	میکھ	طاطائیل سدحائیل
۶۶	یا منعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	جمالی	〃	شمس	اسد	سنگھ	رویائیل حولائیل
۶۷	یا مجیب	اجابت کرنے والا	۵۵	〃	〃	〃	〃	〃	جبرائیل رعیائیل
۶۸	یا ماجد	اونچے مرتبے والا	۴۸	جلالی	〃	〃	〃	〃	رویائیل دردائیل
۶۹	یا مالک	مالک دو جہاں	۹۱	〃	〃	〃	〃	〃	[illegible] رویائیل
۷۰	یا مہیمن	نگہبانی والا	۱۴۵	جمالی	〃	〃	〃	〃	رویائیل حولائیل
۷۱	یا مقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	جلالی	〃	〃	〃	〃	عزرائیل رویائیل
۷۲	یا متین	استوار کار	۵۰۰	جمالی	〃	〃	〃	〃	رویائیل حولائیل
۷۳	یا مصور	صورت بنانے والا	۳۳۶	جلالی	〃	〃	〃	〃	اسمائیل رویائیل
۷۴	یا مبدی	ابتدا کرنے والا	۵۷	〃	〃	〃	〃	〃	رویائیل سدکیائیل
۷۵	یا محی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	〃	〃	〃	〃	تنکیل رویائیل
۷۶	یا منان		۱۴۱		〃	〃	〃	〃	رویائیل حولائیل

۷۷	یامجید	بزرگی والا	۵۷	جلالی	۰	۰	۰	۰	دردائیل روبائیل
۷۸	یامتکبر	بڑائی والا	۶۶۲	جلالی	۰	۰	۰	۰	رزیائیل اسواکیل
۷۹	یامبین	بیان کنندہ	۱۰۲		۰	۰	۰	۰	حولائیل رومائیل
۸۰	یاممیت	مارنے والا	۴۹۰	جلالی	۰	۰	۰	۰	رزیائیل عزرائیل
۸۱	یامظہر	ظاہر کرنے والا	۱۱۴۵	جلالی	آتشی	شمس	اسد	سنگھ	اسوکیل روبائیل
۸۲	یامعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	جمالی	۰	۰	۰	۰	رزیائیل سدکیائیل
۸۳	یامتعالی	[illegible]	۵۵۱	جلالی	۰	۰	۰	۰	رزیائیل میکائیل
۸۴	یامقدم	[illegible]	۱۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	رزیائیل عطرائیل
۸۵	یامذل	[illegible]	۷۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	لومائیل روبائیل
۸۶	یاناصر	[illegible]	۳۳۱	جلالی	خاکی	مریخ	عقرب	برچھک	حولائیل اسواکیل
۸۷	یانافع	[illegible]	۲۰۱	جلالی	۰	۰	۰	۰	لومائیل حولائیل
۸۸	یانور	[illegible]	۲۵۶	جمالی	۰	۰	۰	۰	اسواکیل حولائیل
۸۹	یانصیر	مددگار	۳۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	حولائیل اسواکیل
۹۰	یاسمیع	[illegible]	۱۸۰	جلالی	۰	۰	۰	۰	حمواکیل لومائیل
۹۱	یاعلیم	[illegible]	۱۵۰	جلالی	۰	۰	۰	۰	لومائیل رزیائیل
۹۲	یافتاح	[illegible]	۴۸۹	۰	آتشی	۰	۰	۰	سرحمائیل تنکفیل
۹۳	یاقادر	[illegible]	۳۰۵	جلالی	آبی	مشتری	قوس	دھن	عطرائیل اسواکیل
۹۴	یارب	[illegible]	۲۰۲	جلالی	خاکی	"	۰	"	اسواکیل جبرائیل
۹۵	یاشہید	[illegible]	۳۱۹	[illegible]	آتشی	زحل	بدھی	مکر	عمرائیل دردائیل
۹۶	یاتواب	[illegible]	۴۰۹	جلالی	بادی	۰	"	"	عزرائیل جبرائیل
۹۷	یاثابت	[illegible]	۹۰۳	۰	آبی	۰	۰	۰	میکائیل عزرائیل
۹۸	یاخالق	[illegible]	۷۳۱	جلالی	خاکی	۰	دلو	کنبھ	میکائیل عطرائیل
۹۹	یاذاکر	[illegible]	۹۲۱	جلالی	آتشی	۰	۰	۰	اسرائیل اسواکیل
۱۰۰	یاظاہر	[illegible]	۱۱۰۶	۰	آبی	مشتری	حوت	مین	نورائیل اسواکیل

اسمائے باری تعالیٰ کی تفصیل زائچہ میں دیکھ کر عمل کیجئے گا اب آگے اور آسان سوالات کو حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

۱. (شناخت مریض) اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مرض بدنی ہے یا آسیبی تو مریض کے نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو خونی حرارت یعنی اندرونی بخار ہے اگر ۲ بچے تو مرض جسمانی ہے اگر ۳ بچے تو خلل آسیب وجنات کا ہے اگر ۴ بچے تو سحر جادو ٹونہ ہے۔

۲. اگر مریض سوال کرے کہ صحت یاب ہوں گا یا نہیں تو مریض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں۔ ایک بچے تو مرض سخت ہے بدشواری صحت ہوگی اگر ۲ بچیں تو مرض بدرجہ اوسط ہے اگر ۳ بچیں تو صحت کی علامت نہیں بلکہ مرض دوام ہے۔

۳. اگر سوال کرے کہ پہلے میرا انتقال ہوگا یا زوجہ کا تو شوہر مع ماں کے نام کے اعداد اور زوجہ مع ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو پہلے شوہر کا انتقال ہوگا اور اگر ۲ بچیں تو زوجہ کا پہلے انتقال ہوگا۔

۴. اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا یا لڑکی تو حاملہ مع ماں کے نام کے اعداد اور سوال کے دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اگر ۲ بچیں تو لڑکی ہوگی اور ۳ بچیں تو حمل نام ضائع ہوگا۔

۵. اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کو حمل برقرار رہے گا یا ضائع ہوگا۔ حاملہ مع ماں کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو وقت پر بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا اگر ۲ بچے تو قبل از وقت حمل ضائع ہو جائے گا۔

۶. اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس عورت مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورت ہے اگر ۲ بچے تو حاملہ نہیں ہے اور اگر ۳ بچے تو حمل تھا مگر ضائع ہو گیا ہے۔

۷. اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں حاکم ظالم ہے یا عادل کے مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو حاکم عادل ہے اگر ۲ بچیں تو حاکم ظلم و عدل میں میانہ روش والا ہے اور اگر ۳ بچیں تو ظالم ہے۔

۸۔ اگر کوئی سوال کرے کہ زوجین میں موافقت ہوگی یا نہیں تو مرد و عورت کے مع ماں کے ناموں کے اعداد جمع کر کے ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی بچیں تو دونوں میں موافقت اور الفت ہوگی اور دوستی قائم رہے گی اور اگر ۲ یا ۴ بچیں تو ہرگز دونوں کے درمیان دوستی کی امید نہیں۔

۹۔ اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے اعداد اور مسئول کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانی دشمنی ہو اور اگر ۲ بچیں تو دوستی ضرور ہو۔ اگر ۳ بچیں تو بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی اگر ۴ بچیں تو ہر طرح ظاہر و باطن میں دوستی اور محبت ہو۔

۱۰۔ اگر سوال کرے کہ فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو سائل و عورت مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو موافقت ہے اور شادی کرنا ٹھیک ہے اگر ۲ بچیں تو موافقت نہ ہے اور ٹھیک نہیں ہے اگر ۳ بچیں تو عورت کے صالح و نیک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کس حال میں ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عیش میں ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ ہے اگر ۳ بچیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال مجھے ملے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نہیں ملے گا اگر ۲ بچے ضرور ملے گا۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مال کہاں سے دستیاب ہوگا تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورتوں سے یا قلم کاروں سے یعنی لکھنے کا کام کرنے والوں سے اگر ۲ بچیں تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین سے اور زمین کی پیداوار سے اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر ۵ بچیں تو میراث ترکہ ذخیرہ سے اگر ۶ بچیں تو تجارت سے اگر ۷ بچیں تو قرض سے مال دستیاب ہوگا۔

۱۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ دو شخصوں میں نفاق ہے دوستی ہوگی یا نہیں تو نام سائل کے اعداد مع ماں کے اور مسئول کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو آپس میں عداوت ہوگی اگر ۲ بچیں تو دوستی ہوگی۔

۔ ۔

۱۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں خبر جھوٹی یا سچ ہے تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو جھوٹ ہے اگر ۲ بچیں تو سچ اور صحیح ہے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے کس حال میں ہے تو غائب و مفرور کے مع ماں کے نام کے اعداد نکال کر اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو قید یا سخت پریشانی میں مبتلا ہے اگر ۲ بچیں تو جلد واپس آئے گا اگر ۳ بچیں تو ہرگز واپس نہ آئے گا اگر ۴ بچیں تو ۲ ہفتہ یا ماہ یا دو سال میں واپسی ہوگی۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ تو مفرور کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو مردہ ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ سلامت ہے۔

۱۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب کس سمت میں ہے تو مفرور کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے تین سے ضرب دے کر پھر ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانب مشرق ہے اگر ۲ بچیں تو شمال کی طرف ہے اگر ۳ بچیں تو مغرب کی طرف ہے اگر ۴ بچیں تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

۱۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب واپس آئے گا یا نہیں مفرور کے مع ماں کے اعداد جمع کر کے اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے واپس نہ آنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ۲ بچیں تو آئے گا اگر ۳ بچیں تو مفرور راستہ میں ہے واپس آرہا ہے۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کتنی دور تک مفرور ہے تو مفرور کے مع ماں کے اعداد جمع کر کے ۴ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ۱۰ میل کے قریب ہے اگر ۲ بچیں تو ۵ تا ۱۰ میل کے اندر ہے اگر ۳ بچیں تو ۲ تا ۷۵ میل کے اندر ہے اگر ۴ بچیں تو ۵۵ تا ۱۰ میل کے اندر ہے اگر ۵ بچیں تو ۸۰ تا ۹۰ میل کے اندر ہے اگر کچھ نہ بچے تو ملک سے باہر ہے۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میری امید پوری ہوگی یا نہیں تو سائل کے مع ماں کے اعداد لکھ اور یوم مسئول کے جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو امید پوری ہوگی اگر ۲ بچیں تو امید پوری نہ ہوگی۔

۲۲۔ اگر سوال کرے کہ کس تدبیر سے پوری ہوگی تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے ضرب کریں اور ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت چاہیے اگر ۲ بچیں تو چاندی

کی تجارت سے اگر ۲ بچیں تو حیوانات کی تجارت سے اگر ۳ بچیں تو سب کوششیں بے سود اور بے معنی ہیں

۲۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کرنا کیسا ہے؟ تو سائل مع ماں کے عدد اور یوم اسنول کے عدد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سفر کرنا مفید نہیں اگر ۲ بچیں تو سفر کرنا سود مند ہے۔

۲۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر میں فائدہ ہوگا یا نقصان تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سفر میں نقصان ہے ۲ بچیں تو نفع ہوگا اگر ۳ بچیں تو سفر اوسط درجہ کا ہوگا۔

۲۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اس دوا سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو دوا کے نام کے اعداد اور مریض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو فائدہ مند ہے اگر ۲ بچیں تو مضر، مفید اگر ۳ بچیں تو دوا نقصان دہ ہے۔

۲۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز ہمارے لئے کیسی ہے تو اس چیز کے نام کے اعداد سائل کے مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو فائدہ مند ہے اگر ۲ بچیں نقصان دہ ہے اگر تین بچیں تو اوسط ہے یعنی نقصان نہ فائدہ۔

۲۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کس سمت کا میرے لیے مفید ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو مشرق کا ۲ بچیں تو مغرب ۳ بچیں تو شمال کا ۴۰ بچیں تو جنوب کا سفر کرنا مفید ہے۔

۲۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میری فلاں چیز چوری ہوگئی ہے تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد اور مسروقہ چیز کے اعداد جمع کر کے ۳ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے چوری ہوئی اگر ۲ بچیں تو بھول ہے۔ اگر ۳ بچیں آزادے کر یار کھ کر بھول گئے اگر ۴ بچیں تو گمشدہ چیز قرب وجوار میں ہے۔

۲۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مال مسروقہ ملے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو مال مسروقہ نہیں ملے گا اور ۲ بچیں تو ملے گا۔

۳۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور مرد ہے یا عورت ہے تو مندرجہ بالا کو ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اگر ۲ بچیں تو عورت ہے اگر ۳ بچیں تو بچہ ہے۔

۳۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا رنگ کیسا ہے؟ تو اعداد مندرجہ بالا کو ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو رنگ چور کا سفید یہ مائل زردی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو سرخ یہ مائل سبزی کے ہے اور اگر ۳ بچیں تو رنگ گندمی سانولا ہے۔

۳۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا نام کیا ہے تو اعداد مندرجہ بالا کو ۵ سے ضرب دے کر استنطاق اعادی کرو جو حرف حاصل ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہوگا اور خارج قسمت کا استنطاق اعادی کرو تو جو عدد بنے اس کا حرف بنالو یہ حرف چور کے نام کا آخری حرف ہوگا خارج قسمت جتنے عدد ہوں گے اتنے ہی حرفی نام چور کا ہوگا اور ابتدائی حرف کی خاصیت کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق سمت ہوگی یعنی جس سمت سے متعلق یہ حرف ہوگا۔ چور کے نام کے سبھی حرف حاصل کیے جا سکتے ہیں مگر دور حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اخفی بہتر ہے:

۳۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص سے رنجش ہے اور مقدمہ چل رہا ہے انجام کیا ہوگا۔ تو چاہیے مدعی اور مدعا علیہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد اور مقدمہ نمبر جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سائل غالب آئے اگر ۲ بچیں تو مسئول غالب آئے اگر ۳ بچیں تو صلح ہو جائے اگر ۴ بچیں تو رنجش اور خصومت زیادہ ہوگی اور مقدمہ کافی عرصہ تک چلے گا۔

۳۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں کون سا کام کروں تو سائل کے مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور دن کے اعداد جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء کی، اگر ۲ بچیں تو متعلقہ جنگلات سے کام کریں اگر ۳ بچیں تو تجارت پارچہ و پشمینہ وغیرہ اگر ۴ بچیں تو نوکری ملازمت وغیرہ سے روزی میسر ہوگی۔

۳۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں کے ساتھ شرکت کروں یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نقص ۲ بچیں تو مفید ہے۔

۳۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت نیک ہے یا بد تو عورت اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو دشمن ظاہری و باطنی ہو اگر ۲ بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن باطن میں دوست ہے اگر ۴ بچیں تو ظاہر و باطن میں دوست و وفادار ہے اگر کچھ بھی نہ بچے

تو نہ دوست نہ دشمن۔

۳۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کے حمل سے ایک لڑکا ہوگا یا دو حاملہ اور ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہو اگر ۲ بچیں تو ۲ بچے پیدا ہوں گے اگر ۳ بچیں تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

۳۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کو حمل لڑکی کا ہے یا لڑکے کا تو حاملہ مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے شوہر کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر حاصل ضرب کا استخراج اعدادی کرو اگر طاق عدد ہوں لڑکا اگر جفت عدد ہوں تو حاملہ لڑکی پیدا ہوگی۔

۳۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر ۲ بچیں تو سفید ہے اگر ۳ بچیں تو سرخ ہے اگر ۴ بچیں تو زرد ہے اور ۵ بچیں تو تیز ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو مختلف رنگ کی چیز ہے۔

۴۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت سے اولاد ہوگی یا نہیں تو عورت کے مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں ۴ کا اضافہ کرکے ۷ سے تقسیم کریں اگر طاق عدد بچیں اولاد ہوگی اگر جفت عدد بچیں تو اولاد نہ ہوگی۔

۴۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اولاد نہ ہونے میں مرد کا قصور ہے یا عورت کا تو مرد مع ماں کے نام کے اعداد اور عورت مع ماں کے نام کے اور دن کے اعداد جمع کرکے اعداد مہینے کے نمبر سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو قصور مرد کا ہے اگر ۲ بچیں تو قصور عورت کا ہے اگر تین تا بچیں تو دونوں کا ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو کسی کا قصور نہیں تقدیری امر ہے اب یہ قریب قریب ہر قسم کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بیان ہو چکا ہے اب آگے ایک اور طریقہ آسان لکھتا ہوں کہ مریض کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے شنبہ ۲ بچیں تو یکشنبہ اور ۳ بچیں تو دوشنبہ ۴ بچیں تو سہ شنبہ ۵ بچیں تو چہار شنبہ اور اگر ۶ بچیں پنج شنبہ اور اگر ۷ بچیں یا تقسیم برابر ہو جائے تو جمعہ بیماری کا اول دن متعین کریں اگر کسی مریض کو اپنا ابتدائی دن یاد ہو تو اس دن کے مطابق نقشہ ہذا میں دیکھ کر بیان کریں علاج تو آگے اپنے بیان میں آئے گا یہاں پر صدقہ جات سے تدارک تحریر کرتا ہوں۔

بیماری نامہ مع ایام کے

دن	ستارہ	مدت گردش	علامات	صدقہ
شنبہ	زحل	۸	بیماری قسم یا آنکھ یا چشم زخم ہے سر کا پھرنا اور بدن کا نپنا اور سارے جسم کا بھاری ہونا تشنگی اور نیند کا نہ آنا بیمار اگر لڑکا ہے تمام دن حالت روئے گا اور دودھ دیکھ کر منہ موڑ لیگا بچہ کو نظر ہوتی کسی غیر عورت کے ساتھ دودھ پلایا ہے اور آنکھوں میں معمولی سرخی آجاتی ہے۔	اڑد سیاہ سوا پاؤ اور جامہ سیاہ اور لوہا تھوڑا دینا چاہئے۔ شنبہ کے دن
شب شنبہ	زحل	۸ دن	اگر بیمار شب شنبہ کو ہووے تو سایہ پری کا ہے علامات سرسام پکڑ بیماری بدن بر گل بے چینی نقاہت کمزوری وغیرہ۔	سیاہ رنگ کا جانور سیاہ کپڑا چار گز اور لوہا
یکشنبہ	شمس	۱۴ دن	بیماری لوچہ نظر ہو یا کیسب کھانا سینہ کھلا آنا علامات یہ ہے درد سر اور بدن گرم ہوگا اور تمام بیمار دن بے قرار رہے گا آنکھیں سرخ اور چہرہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کرے گا اور خواب میں ڈرے گا	چاول، پہنا ہوا کپڑا بیمار کا یا سات روٹی
شب یکشنبہ	شمس	۱۴ دن	شب یکشنبہ کو اگر بیمار ہو تو بیماری بسبب کالی پری کی اور دیو وغیرہ کے ہے علامات یہ ہیں کہ بدن سست ہوگا ڈراؤنے خواب دیکھے گا اور کسی سے بات نہ کرے گا۔	سوا گز کپڑا زرد رنگ کا ہلدی اور زرد چاول
دوشنبہ	قمر	۱۵ دن	اگر دوشنبہ کو بیمار ہو تو بیماری اس کی بسبب نظر کفتاران بیابان کی ہے علامات درد سر سستی بخار اور تمام بدن میں درد ہو اگر بچہ بیمار ہو تو ام الصبیان	ہلدی سیندور مرغی سفید تل اور تیل تل

			ہے ام الصبیان ڈائنہ کو کہتے ہیں لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے جس کے سبب بچہ کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا یہاں تک کہ سوکھ کر ہلاک ہو جاتا ہے	
شب۔ دوشنبہ	قمر	۱۵ دن	اس رات کو بیماری بسبب نظر جوگیان شریان کے ہے علامت ڈرانے خواب بدن میں بھاری سستی کاہلی پسلیوں میں جھبن درد پیٹ میں درد اور دل میں دھڑکن گھٹن وغیرہ۔	سفید تل۔ سفید کپڑا سوا گز ایک مرغ۔
سہ شنبہ	مریخ	دس دن	منگل کے روز بیمار ہو تو بیماری بسبب دیو کے ہے اور اس کے گھر آسیب ہے یا اس گھر میں کوئی عورت ہے کہ اس پر کوئی آسیب ہے اس کی لگی ہے علامت جاگنے سے ناف اور شکم میں درد ہوتا ہے اور تمام بدن کا پھٹک ہے اور نیند کم آتی ہے آنکھیں بے چینی سی رہتی ہیں۔	سوا گز کپڑا سرخ رنگ کا مسور کی دال پھول سرخ رنگ کے
شب سہ شنبہ	مریخ	دس دن	اگر کوئی منگل کی رات کو بیمار ہو تو بسبب بلیان کے ہے علامت یہ ہے اگر لڑکا بیمار ہو تو نظر ڈائن کی نظر بدلگی ہے اگر حاملہ عورت ہو تو علامت ہے کہ حاملہ رات کو اٹھی اور آسیب پر نظر پڑی اور ڈر گئی علامت پیشاب میں بلیوڈر خوف وحشت اور تمام بدن میں بیچینی ہوتی ہے اور گھبراہٹ از حد ہوتی ہے۔	سوا گز کپڑا سرخ اور ایک بچہ کبوتر کا۔ برج میں
چہار شنبہ	عطارد	۱۵ دن	اگر کوئی بدھ کے روز بیمار ہو تو بیماری بسبب کسی بزرگ کی بے ادبی کی ہے یا غم ہے علامت یہ ہے درد سینہ و سر و درد پشت و پہلو رہتا ہے اور اگر لڑکا بیمار ہو تو بہ نظر جوگیان کے ہے کہ لڑکا دودھ	چاول اور دال مونگ کپڑا سبز دینا چاہیے

دن	سیارہ	مدت	علامات	صدقہ
			نہیں پیتا اور سست رہتا ہے۔	
شب چہار شنبہ	عطارد	۱۵ دن	اگر کوئی بدھ کی رات کو بیمار ہو تو بسبب نظر کے بیمار ہے سستی و کاہلی دم کا گھٹنا طبیعت کا پریشان رہنا کھانا پینا بند ہو جانا رنگ زرد ہو جانا۔	سبز کپڑا، چاول یا دو روٹیاں
پنج شنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بوجہ غسل کرنے یا رات کو اٹھانے جھریان کی نظر پڑی ہے علامت یہ ہے۔ درد کمر درد سر اور درد ناف اور رات کو ڈرانے والے خواب دیکھے اور آنکھیں خراب ہو جائیں۔	مرغ اور کپڑا زرد رنگ سیاہ، آٹا دینا چاہیے۔
شب پنجشنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کی رات کو کوئی بیمار ہو تو بسبب شدر دیو جن ام الصبیان کے ہے علامت یہ ہے اعضا شکنی اور سستی بدن اور پیروں میں درد۔ درد سینہ قولنج استسقاء وغیرہ	ایک بکری کا بچہ یا کھیر دودھ کی صدقہ دینا چاہیے۔
جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بسبب نظر خون یا اثر پڑا ہے یا جن کا سایہ پڑا ہے علامت کاہلی و سستی بدن درد سر ہو خواب میں ڈرے اور آنکھیں سرخ ہو جائیں۔	لال شکر روغن، سرخ کپڑا سرخ دینا چاہیے
شب جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کی رات کو بیمار ہو تو بیماری بسبب نظر آسیب نظر کنواری زن و نظر عفونت کے ہے علامت یہ ہے آنکھیں اندر کو دھک جائیں بدخوابی ہو مرد کو احتلام کی کثرت عورت ہو تو سیلان منی جریان نفس ہو لڑکا ہو تو قے اور الٹی کرے دودھ نہ پیئے۔	سفید شکر کپڑا سفید انڈا مرغ صدقہ دینا چاہیے۔

اس طریقہ سے دیکھ کر صدقہ سے علاج کرو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

باب مؤکل

حدیث شریف میں ہے کہ جو قطرہ پانی کا زمین پر گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا ہے خدائے قادر نے اس قدر بہتات کے ساتھ فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کا شمار سوائے خدائے علیم اور کوئی نہیں جانتا

ایک راز: ابجد کے ۲۸ اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اس قدر ہیں کہ دنیا کی ہزاروں زبانیں لاکھوں علم کروڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور تا قیامت لکھی جائیں گی اور دنیا اپنی اپنی باتیں کرتی رہے گی اور نت نئے الفاظ اور لغات دنیا میں تا قیامت بنتی رہیں گی لیکن ان اٹھائیس حروف کے جوڑ ختم نہ ہوں گے نہ ہو سکتے ہیں خدائے برتر و اعلیٰ نے اس قدر ملائکہ پیدا کئے ہیں کہ جن کو سوائے اس علیم و خبیر کے کوئی نہیں جانتا۔ ملائکہ کی قسمیں کئی صورت پر ہیں۔ اول قسم مہیمہ دوئم قسم مقربیہ سوئم قسم علویہ۔ اور ہر قسم کے ملائکہ کی تعداد مور و ملخ اور ریگ بیابان سے بھی زیادہ ہے۔ قسم اول مہیمہ کو کوئی کار دنیوی سپرد نہیں ہے وہ ہر وقت تحمید۔ تسبیح تہلیل۔ تقدیس میں معروف و مشغول ہیں اور یہ چند در چند گروہ ہیں۔ بعض حالت قیام میں ہیں بعض سجدے میں بعض قعدہ میں ان فرشتوں کی تعداد اس قدر کہ تمام آسمانوں میں ذرہ بھر جگہ بھی خالی نہیں ہے قسم دوم مقربیہ ہیں ان کے سپرد دنیا کے اہم اور بڑے بڑے کام ہیں۔ جیسے وحی کا لانا۔ رزق تقسیم کرنا روح قبض کرنا فتح و شکست دینا۔ عزت و ذلت۔ کاموں کا بگاڑنا سنبھالنا قسم سوئم علویان ان کے سپرد دنیا کے چھوٹے چھوٹے کام ہیں۔ جیسے بارش کے ہر قطرہ کے ساتھ آنا۔ انسانوں کے نامہ اعمال لکھنا اور انسان کو شیاطین اور ارواح خبیثہ سے محفوظ رکھنا۔ ہوا کو چلانا۔ بادلوں کو پھیلانا۔ اور اعمال و وظائف میں تاثیر پیدا کرنا یا کسی غلط و ناجائز کے لیے کوئی عمل کرے اس کی تاثیر کو معدوم کرنا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دنیا میں شیطان اور اجنہ اس قدر ہیں کہ جب تم زمین پر چلتے ہو تو ان کی صفوں کو چیرتے ہوئے چلتے ہو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حفاظت اور نگہبانی کے لیے فرشتے پیدا کئے ہیں اگر وہ فرشتے نگہبانی نہ کریں تو چشم زدن میں مخلوق کو کھا جائیں یہ تمام ملائکہ قسم اول کے ہوں یا دوم کے یا سوم کے سب پابند احکام الٰہی ہیں یہ نافرمانی نہیں کر سکتے ان میں نفس کا مادہ نہیں ہے اور نہ ہی شیطان اگر ان کو بہکا سکتا ہے۔ یہ فرشتے اپنے مفوضہ کام اور خدائے قدوس کی فرمانبرداری سے سر مو انحراف نہیں کر سکتے اور اپنی قوت و اختیار سے کچھ نہیں کر سکتے تاوقتیکہ حکم الٰہی نہ ہو۔ یا اس حد تک جس حد تک خدائے قادر نے ان کو اختیار دیا ہے۔ کیونکہ ہر ایک شے قبضۂ

قدرت میں بجز اس کے حکم کے ذرہ بھی نہیں ہل سکتا۔

برگِ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

عملیات میں موکلوں کا وجود ایک اہم نمبر ہی بلکہ اساس ہے کیونکہ عمل میں لا دما علیہ موکل ہی ذات ہے موکل بضم میم وفتح واؤ کاف مشدد اور مفتوح وسکون لام ہے یعنی سپرد کردہ شدہ واختیار دادہ شدہ صیغہ اسم مفعول یعنی کسی کو کام سپرد کر دینا اور بضم میم وفتح واؤ کاف مشدد ومکسور وسکون لام صیغہ اسم فاعل یعنی سپرد کنندہ واختیار دہندہ یعنی کام دینے والا لیکن اصطلاح عمل میں موکل ان خاص فرشتوں کا نام ہے اور ان ملائکہ سے مراد ہے جو نظام عالم کے نگہبان اور لوگوں کے قلوب پر متصرف رہتے ہیں اور خدا کے قدوس نے ان کو اسی کام پر مامور فرمایا ہے عالمان علم عملیات نے مختلف قواعد وقوانین کسی بھی عمل یا اسم یا حرف کے موکل بنانے تجویز فرمائے ہیں لہٰذا آسان وسہل طریقے سے کسی عمل یا اسم یا حروف کے موکل بنانے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

قسم اول: جس آیت یا اسم یا عمل کا موکل بنانا ہو تو اس کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو اعداد حاصل ہوں اس میں سے ۴۲ عدد کم کر کے ان اعداد کو پلٹ لو یعنی پہلے ہزار پھر سو پھر دہائی پھر اکائی مثلاً شکور ہے جس کے عدد ۵۲۶ ہیں ۴۲ کم کئے تو ۴۸۴ ہیں پہلے ۴ کا عدد ہے جو کہ مرتبہ ماۃ پر ہے جس کے معنی ۴ سو ہیں دوسرے ۸ ہے جو کہ مرتبہ عشرات پر ہے جس کے معنی اسی ہیں تیسرے ۴ ہے جو کہ مرتبہ احاد پر ہے اب اس کو الٹا کیا تو پھر ۴۸۴ رہی شکل رہی اس کے حرف بنائیں تو د۔ف۔ت آگے ائیل لگایا تو شکور کا موکل دفتائیل بنا۔ لیکن کچھ عاملین کی اس میں بھی ترمیم ہے وہ اس طرح کہ کل عدد سے ۴۲ کم کئے تو باقی عدد کے حروف بنا کے پھر ان کو پلٹا جائے یعنی حروف د ف ت ہیں ان کو پلٹا تو ت ف د ہوئے آگے ائیل بڑھایا تو تفدائیل موکل بنا۔ اگر کسی اسم یا حرف کے اعداد ۴۲ سے کم ہوں یعنی ان عدد قانون کے ۴۲ کم نہیں ہوتے تو ایسی حالت میں اعداد کو اسی صورت میں رہنے دیں مثلاً واحد کے عدد ۱۹ ہیں ۱۹ میں سے ۴۲ کم نہیں ہو سکتے تو ان ہی اعداد کا موکل بناؤ۔ کل عدد ۱۹ ہیں ان کو پلٹا تو ۹۱ عدد ہوئے اور الف صاد بنے آگے ائیل لگایا تو اصائیل موکل بنا اگر کوئی عدد ایسا ہے کہ جس کے ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۶ ہوں اور ۴۲ کم ہو سکتے تو مثال ۴۴ عدد ہیں ۴۲ کم کئے تو ۲ بچے لہٰذا اس کا موکل بائیل بنا۔ کیونکہ اعداد کو پلٹنا نہ

بلفظ برابر ہے کیونکہ اعداد اعداد ہی رہتا ہے اب اس طریقہ اول کا بیان تصریح و توضیح سے بیان کر دیا؟
اب اس میں کوئی الجھی باتی نہ رہی جس سے سمجھ میں نہ آسکے دوسری بات یہ ہے کہ قاعدہ میں کئی کئی
طریقہ عاملین کی ایجاد ہیں اور سب اپنی جگہ صحیح ہیں جس طریقہ پر آپ کا اعتماد اور دل چاہے اس پر
عمل کریں جیسا کہ اسی طریقہ میں دو طریقے بیان کئے گئے ہیں دونوں صحیح ہیں اس میں حیران نہ ہوں
کہ ہم کون سا طریقہ اپنائیں جس کو آپ کا دل چاہے اس پر عمل کریں اس میں کوئی پابندی نہیں جیسا
کہ اہل اسلام کے نزدیک چاروں امام حنفیؒ شافعیؒ مالکیؒ حنبلیؒ ہیں جس کا جس مذہب کی طرف رجحان
ہو اس کی پیروی کرے از روئے شرع چاروں طرق جائز ہیں اسی طرح تصوف میں بے شمار فرقے ہیں
چشتی قادری نقشبندی سہروردی صابری نظامی قلندری وغیرہ چونکہ عملیات بھی تصوف کا ایک شعبہ ہے
اسی لیے آپ اپنی رائے کے مختار ہیں کہ جس قول پر آپ کا اعتقاد ہو اسی پر عمل کریں راستے اور قواعد
اور قوانین مختلف ہیں۔

قسم دوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے لے کر دوگنا کر کے معکوس
یعنی (الٹا) کرلو اور حرف بنا کر اس کے آگے جلد آئیل لگاؤ نام موکل پیدا ہوگا
مثلاً شکور کے عدد ۵۲۶ ہیں دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ ہوئے اور ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ بچا یا پھر ان کو الٹا کیا تو
۰۱۰۱ حرف بنائے تو الف۔قاف۔ کو موکل بنا اقائیل۔

طریقہ سوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کے ہر حرف کے اعداد لے کر دوگنا کر کے حرف
بنا کر معکوس کرتے جاؤ اور ایک سطر میں لکھتے جاؤ جب تمام حرف ختم ہو جائیں تو
تمام حرف کو خالص کر کے اس کے آگے جلد آئیل لگا کر اسم موکل پیدا کر اس طریقہ ۴۲ عدد منہا کر کے
اس کے حرف بناؤ اور ان حروف کو معکوس کر کے جلد آئیل بڑھا کر اسم موکل پیدا کرو مثلاً شکور کے عدد
۲۰۶ ان کو دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ عدد ہوئے ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ باقی بچے حرف بنانے تو ی غ حرف بنے ان
کو معکوس کیا تو غ ی ہوئے آگے جلد آئیل لگایا تو غیائیل اسم موکل پیدا ہوا۔

طریقہ چہارم: جس اسم یا حرف کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور الگ الگ
حرف کے عدد نکالو اور ان کو دوگنا کر کے لکھتے جاؤ ایک سطر میں لکھتے
جو یہاں سب حروف کے اعداد نکال لو۔ اب آپ کے پاس دوگنا اعداد سے حاصل حروف کو خالص
کرو اس کے آگے جلد آئیل لگاؤ اسم موکل پیدا ہوگا مثلاً اسم شکور ہے تو پہلا ش ہے اس کے عدد

۳۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۶۰۰ ہوئے اس کا حرف (خ) ہوا معکوس کی گنجائش نہیں ہے دوسرا حرف کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اس کا حرف میم ہے اس کو بھی معکوس نہیں کیا جا سکتا۔ تیسرا حرف خاف ہے اس کے عدد ۶ ہیں اس کو دوگنا کیا تو ۱۲ عدد ہونے اس کے حرف بنے ب ی ان کو معکوس کیا تو ی۔ب ہوا چوتھا حرف 'را' ہے اس کے عدد ۲۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰۰ عدد ہوئے حرف 'ت' بنا کل حرف خ م ی ب ت خالص کیا خ م ی ب ت موکل اس طرح ہوگا خیمبتائیل اسم شکور کا موکل ہوا اس طریقہ میں ۴۷ عدد منہا نہیں کئے جاتے ہیں۔

طریقہ پنجم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کو بسط مسلم کرو اور ایک سطر میں لکھو صدد موخر کرو۔ صدد موخر کا طریقہ سابقہ بیان ہو چکا ہے۔ صدد موخر کرنے سے تمام حروف گردش کر جاتے ہیں۔ پھر چار چار حرفوں کا مرکب بناؤ اور اس کے آگے جملہ آئیل لگاتے جاؤ تمام موکل اس اسم کے ہوں گے اگر آخر میں ایک یا دو حرف باقی رہ جائیں تو سطر اول سے حسب ضرورت حرف لے کر اسے بھی چو حرفی بنالیں بس اسم کے موکل کئی بن گئے۔

محققین اور عاملین و کاملین نے موکلات کی اور بھی قسمیں بیان کی ہیں وہ بھی تحریر کرتا ہوں۔

قسم اول موکل ترکیبی

جس اسم کا موکل بنانا ہو اس اسم کا پہلا حرف لکھو اور اس کے بعد اس حرف کا بارہواں حرف ابجد قمری سے لکھو اس کے بعد حرف اول سے دسواں حرف لکھو یہ تین حروف ہو گئے اس کے آگے جملہ آئیل لگا دیں مطلوبہ اسم کا ترکیبی موکل ہوگا۔

مثال: اسم جلیل کا ترکیبی موکل بنانا ہے تو پہلے ج لکھا۔ ابجد قمری میں جیم کا بارہواں حرف ن ہے اور دسواں حرف لام ہے۔ یہ تین حرف پیدا ہوئے (ج ن ل) مرکب کیا تو جنل ہوا ابجد آئیل آگے لگایا تو جنلائیل ہوا لہٰذا اسم جلیل کا ترکیبی موکل جنلائیل ہے لیکن بعض عاملین کا قول ہے کہ دوسرے حرف کا دسواں لینا چاہئے یعنی دوسرا حرف نون ہے اس کا دسواں حرف (ش) ہے تو ترکیبی موکل جنشائیل ہوا۔ لہٰذا یہ فقیر بھی قول اول سے قول دوم کو ترجیح دیتا ہے دونوں طریق تحریر کر دیئے جو پسند ہو اختیار کریں دونوں طریق صحیح ہیں۔

قسم دوم مؤکل مجرد

مؤکل مجرد بنانے کا طریقہ اس طرح ہے کہ جس اسم کا مؤکل بنانا ہو تو اس اسم کا اول حرف الگ نکال دو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر حرف بناؤ اور مستخرجہ یعنی اول الگ کیا ہوا آخر میں شامل کرو اور جملہ آئیل لگا کر مؤکل بناؤ مؤکل مجرد بن جائے گا۔

مثال :۔ اسم جلیل کا اول حرف الگ کیا تو باقی 'لیل' بچا اس کے عدد ۷۰ ہوئے حرف بنائے تو ع بنا جیم کو شامل کیا تو ع ج حروف ہوئے جملہ آئیل بڑھایا تو عجائیل مؤکل مجرد ہوا۔

نوٹ :۔ بعض مستخرجہ حروف میں آخر میں الف آجاتا ہے تو بعض اساتذہ آئیل کے 'الف' کو گرا دیتے ہیں مثلاً اسم اعظم اللہ کا مؤکل مجرد حسائیل ہوتا ہے مگر الف کو گرا کر حسائیل ہوگا دونوں صورتیں صحیح ہیں۔

قسم سوم مؤکل روحانی

مؤکل روحانی بنانے کا طریقہ یہ ہے جس اسم یا جملہ کا مؤکل بنانا ہو تو اس کے حرف آخر کو جدا کرو اور باقی کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور حرف بنا کر مستخرجہ حرف کو شروع میں شامل کرو اور مرکب کرکے جملہ آئیل لگاؤ کریہ مؤکل روحانی ہوگا۔

مثال :۔ اسم جلیل کا آخر حرف لام ہے اس کو الگ کیا تو باقی 'جلی' رہا۔ اس کے اعداد ۴۳ ہوئے اور حرف م ج ۔م ہوئے۔ مستخرجہ حرف لام کو شروع میں شامل کیا تو ل ج م ہوئے مرکب 'لجم' ہوا آگے جملہ آئیل لگایا تو لجمائیل مؤکل روحانی ہوا۔

مؤکلات عنصری

عاملین و کاملین نے مؤکل بنانے کے اور بھی کئی طریقے بتائے ہیں جیسا کہ عنصری مؤکل یعنی آتشی بادی آبی خاکی چونکہ عنصر چار ہیں اور مؤکلات عنصری کی بھی چار قسمیں ہیں اس صورت سے مؤکل بنانے کو طریق عنصری کہتے ہیں۔

قسم اول مؤکل آتشی

جب آپ کسی اسم یا عمل کا مؤکل آتشی عنصری بنانا چاہیں تو اس اسم یا عمل میں جتنے حرف

آتشی ہوان کو الگ نکال لو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور ان اعداد کے حرف بناؤ۔ اب حروف آتشی جو آپ نے الگ کئے ہیں اگر وہ ایک حرف ہے تو اس کو مقدم کر کے لکھو اور جملہ آئیل لگا کر موکل بناؤ لیکن اسم یا عمل میں آتشی حرف زیادہ ہوں تو ان سب کے اعداد نکال کر اس کا حرف بناؤ اگر اعداد ایسے ہوں کہ ان سے دو یا تین یا زیادہ حرف بنتے ہوں تو اعداد کا استنطاق کر دو یہاں تک وہ عدد احاد میں آجائیں پھر حرف بنا کر ماقبل ان حروف کے جوڑ کر موکل آتشی پیدا کرو یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ حرف آتشی صرف ایک ہی پیدا کیا جائے گا باقی جو اور عنصر کے حروف کے اعداد ہیں اس سے جس قدر بھی حروف وہ بلا ترکیب نکلیں گے ان اعداد کا استنطاق نہ ہو گا عام فہم کرنے کے لیے ہر طریقہ مثال پیش کرتا ہوں۔

طریقہ اول: وہ اسم جس میں ایک ہی حرف آتشی ہو مثلاً اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے اس میں الف آتشی ہے ح خاکی ہے دال خاکی ہے لہٰذا حرف آتشی الف کو الگ کیا ح د باقی رہے ان کے اعداد ۱۲ ہونے اور حرف بنے ب ی مرکب کیا ابی ہوا جملہ آئیل آگے بڑھایا تو ابیائیل ہوا لہٰذا اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی ابیائیل ہے۔

طریقہ دوم: ایسا اسم جس میں کئی حرف آتشی ہیں اور ان میں استنطاق کر کے احاد پیدا کیا ہے اور موکل عنصری آتشی بنانا ہے مثلاً اسم اعظم اللّٰہ ہے اس میں ۲ حرف ا۔ ہ آتشی ہیں ۲ خاکی ل۔ ل ہیں لہٰذا آتشی حرف کو الگ کیا تو ۲ ل۔ ل بچے عدد ۶۰ ہونے اور ابجد میں ساٹھ عدد س کے ہیں۔ اب ۲ حرف آتشی ا۔ ہ کے ۶ عدد ہیں استنطاق ہو نہیں سکتا تو ابجد میں ۶ عدد و کے ہیں لہٰذا اسم اللّٰہ کا موکل عنصری آتشی وسائیل ہوا۔

طریقہ سوم: اس طریقہ میں استنطاق سے موکل عنصری آتشی بنایا جاتا ہے مثلاً اسم اعظم مذل ہے اس میں ۲ حرف م۔ ذ آتشی ہیں اور ل خاکی ہے حروف آتشی کے عدد ۷۴۰ ہیں استنطاق کیا ۱۱ ہوا اس کا حرف ا ب بنا حرف ب ل ہونے جملہ آئیل لگایا تو موکل اسم مذل کا بلائیل موکل عنصری آتشی ہوا بس اسی طرح کسی بھی اسم کا کسی بھی عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں مگر سب میں یہی طریقہ اور صورت ہو گی ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ کہ بعض اسم ایسے ہوتے جس میں جس عنصر کا موکل بنانا ہے اس کا حرف ہی نہیں ہے تو کیا کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس عنصر کا کوئی حرف نہیں تو دوست عنصر کا حرف لے لیں اور یہی عمل کریں۔

نقشہ دوستی و دشمنی عناصر

عنصر	آتش	باد	آب	خاک
دوست	باد	آب	خاک	آتش
دشمن	آب	خاک	آتش	باد
ساوی	خاک	آتش	باد	آب

مثلاً اسم نصیر کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے مگر اس میں کوئی حرف آتشی نہیں ہے آتش کا دوست باد ہے اور بادی حروف ن ص ۔ ی ۳ ہیں اور ایک حرف خاکی ہے لہٰذا خاکی کو الگ کیا حروف بادی کے اعداد ۱۵۰ ہوئے ان کا استنطاق کیا ۱۵۰ = ۶ = ۶ عدد ہوا جس کا حرف واؤ بنا۔ اب خاکی حرف را ہے جس کے عدد ۲۰۰ ہیں استنطاق کیا ۲۰۰ = ۲ کا عدد حاصل ہوا جس کا حرف ب بنا۔ اسم نصیر سے ۲ حرف برآمد ہوئے و ۔ ب مرکب کیا تو وب بنا آگے جملہ ائیل لگایا تو وبائیل موکل عنصر آتشی اسم نصیر کا بنا اہل دانش اسی طرح ہر اسم کا ہر عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جس میں مطلوبہ عنصری نہیں بلکہ دوست عنصر بھی نہیں ہوتا کیا کریں اس کے متعلق گزارش ہے خدا کے بزرگتر کے متعدد ناموں میں دو اسم تلاش کریں جس اسم میں وہ عنصر ہو جس کا آپ کو موکل بنانا ہے اس اسم کو پہلے شامل کرو مثلاً اسم نصیب کا موکل عنصری آبی بنانا ہے اس میں چاروں حرف بادی ہیں آبی کوئی حرف نہیں ہے آب کا دوست خاکی ہے مگر حرف خاکی بھی نہیں ہے تو اب اسم باری میں تلاش کیا تو جامع کر لیا۔ اس میں ایک حرف آبی ہے ۲ حرف آتشی ہیں اور ایک حرف خاکی ہے۔ حرف آبی میم کے عدد تین ہیں اور اس کا حرف بھی میم ہے اس لیے میم کو مستقل کر لیا۔ باقی بادی و آتشی و خاکی حروف ن ص ی ب ا ج ع سات عدد ہیں جن کے اعداد ۲۴۳ ہوئے کا استنطاق کیا ۲۴۳ = ۱۱ = ۲ کا عدد حاصل ہوا جس کا حرف ب ہے۔ حاصل حرف م ب میں مرکب کیا تو مب بنا۔ آگے جملہ ائیل لگایا تو مبائیل موکل عنصری آبی اسم نصیب جامع کا ہوا اب آپ اس تشریح و توضیح سے اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور کسی عنصر کا موکل بنانے میں دشواری نہ ہوگی ایک اور آسان ترکیب بیان کرتا ہوں ان تمام جھگڑوں کو طے کر کے موکل بنانے کا عام فہم اور آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی اسم کا ۱۴ کا موکل بنانا ہے تو اس کا اسم حرف لے کر

جوائیل لگا کر موکل بناؤ مثلاً اسم بدیع کا موکل مائیل، اسم نصیر کا موکل نائیل، اسم عزیز کا موکل عائیل،
تک سو اللہ شریف کا موکل قائیل ہوا۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس طریق کے موکل کے ساتھ زود اثر
ہے صاحب جواہر خمسہ نے اور علامہ بونیؒ نے تحقیق و تصنیف کے بعد زیادہ تر زود ظاہری و باطنی موکل
کے عمل پڑھنے کو ترجیح دی ہے مثلاً احد کا ظاہری قائیل اور باطنی موکل اسرافیل میں کی صورت یہ ہوگی
اجب یا آئیل یا اسرافیل بحق الف۔ اسی کی تفصیل سابقہ نقشے سے معلوم کرو ظاہری باطنی موکل تحریر کیا
اور اس فقیر کا تجربہ سابقہ یہ ہے کہ اسم یا عمل کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور ۲۰۲ عدد منہا کرو اور
باقی کے حروف بنا کر مرکب کرو اور ما قبل آئیل لگا کر موکل بناؤ یہ موکل بہت جلد مانوس ہو گئے ہیں اور شیاطین
کے شر و ضرر سے مامون رکھتے ہیں اور قربت گناہ سے باز رکھتے ہیں

اعوان

حکمائے عاملین نے عملیات کو کامیاب بنانے کے اور بھی کئی طریقے بیان کئے ہیں مثلاً اعوان جو کہ موکل
کا معاون ہوتا ہے گو کہ طاقت میں موکل کم ہوتا ہے مگر ساتھ ہونے سے طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اس لیے
اعوان کی ضرورت بھی پڑتی ہے جیسے کہ [illegible] آپ نے عمل پڑھا کہ فلاں دشمن دشمنی ترک
کر دے مگر اثر نہیں ہوا کیونکہ بہت سے معاملات میں پوشیدہ راز ہوتے ہیں مثلاً آپ کا دشمن عمل کے
زور سے دشمنی ترک کرنا چاہتا ہے مگر اس کو دوسرا فریق بہکا رہا ہے۔ وہ پھر اسی مقام دشمنی پر آ جاتا ہے
ایسی ہی جگہ اعوان کی ضرورت عملیات میں پڑتی ہے۔

دوسری امداد کا نام اصطلاح عملیات میں اعوان ہے اعوان بنانے کا طریقہ بھی مثل موکل کے
ہے صرف تھوڑا سا فرق ہے۔ اعوان سے صرف ان ہی عملیات میں کام لیا جاتا ہے جن کاموں میں
الجھنیں رکاوٹیں مختلف اقسام کی ہوں مثلاً شادی، مقدمہ، نوکری وغیرہ میں بندش جس میں کئی طرف سے
رکاوٹیں ہوتی ہیں ان میں اعوان کی ضرورت پڑتی ہے

طریقہ اول: موکل بنانا آئیل لگانے سے بنتا ہے اور اعوان جلا یوش بڑھانے سے بنتا ہے مثلاً کسی اسم کو کسی طریق سے ج۔ب حروف بنے تو جلا آئیل لگانے
سے جبائیل موکل بنا اسی طرح یوش لگانے سے جبیوش اعوان بنا۔ جیسے جبرائیل موکل جبرائیوش اعوان بنا کر
اعوان بیکیوش۔ اعوان اصطلاح عاملین میں پوشیدہ ہستیوں کے نام ہیں جو کہ ملائکہ کے جنرل، وزیر

کے ہیں اور موکلوں کے زبردست کام کرتے ہیں۔

طریقہ دوم: جب آپ نے کسی اسم یا عمل سے کسی بھی طریق سے چند حروف نکالے اگر ۲ حرف ہیں تو اول حرف موکل بناؤ اور دوسرے سے اعوان بناؤ اگر ۳ حرف ہیں اول ۲ حرف سے موکل اور باقی ایک سے اعوان بناؤ اگر چار حروف ہوں تو اول ۲ سے موکل اور آخر ۲ سے اعوان بناؤ مثلاً آپ کے پاس ۴ حرف مستحرجہ ہیں یعنی ب د ن ہیں اول ۲ حرف سے بدائیل موکل بنا اور آخر نون سے نیوش اعوان بنا۔

طریقہ سوم: موکل کے اسم کو پلٹ کر جلیوش لگاؤ مثلاً جبرائیل سے آئیل الگ کیا باقی جبر رہا یعنی ج ب ر اس کو پلٹا تو ر ب ج آگے جلیوش بڑھایا تو ربجیوش ہوا یعنی جبرائیل کا اعوان ربجیوش بنا ایک بات اور یاد رکھنی ہے اب تک جتنے بھی طریقے مثال دے کر سمجھائے ان سب میں اعداد ابجد سے لیے آسانی سے سمجھنے کے لیے اگر آپ کو جلالی موکل و اعوان بنانا ہے تو اعداد ابجد شمسی سے لے کر بنائیں باقی قواعد سب وہی ہیں۔

خلیفہ: عاملین و کاملین نے عمل کی طاقت کو کئی گنا کرنے کے لیے موکل اعوان کے طریقہ ترتیب دیئے وہیں اور طاقت میں اضافہ کرنے کے لیے خلیفہ ترکیب ایجاد ہے یہ سخت اور مشکل دور مشکل کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ خلیفہ کا قوم اجنہ سے تعلق ہوتا ہے اور موکل اور اعوان کا ملائکہ سے تعلق ہوتا ہے اور خلیفہ کا نام بعد طیش بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے جلد آئیل لگانے سے موکل اور جلیوش لگانے سے اعوان بنتا ہے اسی طرح جلد طیش بڑھانے سے خلیفہ بنا۔ جن طریقوں سے موکل اعوان بنتے ہیں اسی طرح جلد طیش بڑھانے سے خلیفہ بنتا ہے۔

طریقہ اول: استاد محترم سے ایک خاص طریقہ حاصل ہوا اگر کوئی عمل ایسا ہو جس میں موکل اعوان خلیفہ پر رسم کی بعضت کی ضرورت ہو تو اسم کا صدر مؤخر کر دو اور جلد آئیل بڑھا کر موکل بناؤ اب اس اسم موکل کو صدر مؤخر کرو علاوہ آئیل کے اور اس کے آگے جلیوش لگا کر اعوان بناؤ۔ پھر صدر مؤخر کرو علاوہ جلیوش کے اور جلد طیش لگا کر خلیفہ بناؤ مثال

مثال: نعیم کا موکل بنانا ہے تو اسم ن ع ی م کو مفرد کر کے لکھا اب اسے صدر مؤخر کیا تو یہ صورت ہوئی م ن ع ی مرکب کیا تو منعی آگے جلد آئیل بڑھایا تو منعیائیل بنا پھر ان حروف کو م ن ع ی کو صدر مؤخر کیا تو یہ صورت ہوئی ی م ن ع مرکب کیا تو یمنع بنا جلیوش آگے لگایا تو

گمینہ بش اعوان ہوا پھر عدد موخر کیا   تا م ب ی ن کو آگے صورت ہوئی ان سا کی م مرکب کیا تو نسیم
زو بلد لیش لالا یا تو نسیم لیش نیلیغ بنا

اب آپ کسی بھی اسم یا مثل کی طاقت کو کئی گنا کر سکتے ہیں جب آپ طریقہ و قواعد کے ساتھ عمل پڑھیں گے تو انشاءاللہ ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔ قاعدہ و طریقے سے کوئی بھی عمل پڑھا جائے گا تو بے اثر نہ ہوگا عمل اور وظیفہ کی تشریح اس صورت سے ہے کہ عمل دنیاوی امور کے واسطے مخصوص ہے اور وظیفہ ثواب آخرت کے لیے مخصوص ہے اگر دنیاوی مقصد پیش آ جائے تو وہ فرد غلط ہے عمل نام ہے باموکل عمل کا اور جس عمل میں موکل نہ ہو تو وہ وظیفہ ہے وظیفہ میں کوئی خطرہ جانی مالی دماغی نہیں ہے اور عمل یا موکل میں احتیاط لازم ہے بلا کسی استاد کامل کے مشورہ و اجازت کے بغیر پڑھنا ٹھیک نہیں۔ عمل یا موکل خصوصاً آتشی عمل گویا سمندر میں غوطہ لگانا ہے جس میں دو نتیجوں میں سے ایک نتیجہ ضرور ہے یا تو غوطہ زن دُرِّ شہوار اور موتی کے تھیلے دامن میں بھر لایا یا تہ ماہی طعمہ نہنگ ہو گیا یا جان راہِ طلب میں فنا ہو گئی مگر تمام عملیات اس قدر تیز نہیں ہوتے تاہم عمل میں بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے بعض موکل ایسے ہوتے نہیں جاتے بلکہ ہفتے میں مختلف دنوں کے موکل معین ہیں یعنی مقرر ہیں۔ متقدمین نے جو دنوں کے موکلوں کی تفصیل بیان کی ہے وہ نقشہ ذیل میں دیکھیے۔

نقشہ دنوں مع موکلات

نام دن	شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۴۶	۴۲۲	۵۴۴	۴۱۲	۱۱۸
موکل	جبرائیلؑ	عزرائیلؑ	جبرائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ

ضرورت کے واسطے یہ کافی ہیں ورنہ تو ہر منٹ ہر سیکنڈ کا ہر ماہ ہر سال کے موکل جدا جدا ہیں اور ہر آسمان ایک ستارے سے متعلق ہے ان سات آسمانوں کے اوپر ایک اور آسمان جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں ساتویں آسمان میں صرف ایک موکل متعلق ہے اور سب موکلوں کا سردار اور بادشاہ ہے اس موکل کا نام سیطرون علیہ السلام ہے اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے (مقرعہ دُرّہ) اس کوڑے میں تین سو ساٹھ گرہ ہیں اور ہر گرہ سے ایک ایک تعداد جنوں اور فرشتوں کی وابستہ ہے جو کہ ریگ بیابان

سے بھی زیادہ ہے وہ کوزہ اشکل شعلہ جوالا کے ہے جس وقت کوئی عامل عمل شروع کرتا ہے اور بخور رشوش
کرتا ہے تو عمل اور بخور کی ترکیب سے ایک شعلہ بن کر سیططرون کے سامنے جاتا ہے اگر بحکم ربی وہ عمل
مقبول ہے تو سیططرون اپنے کوزے کو ہلاتا ہے اور عمل موکل کی طرف نظر آتا ہے جس کا اس عمل سے تعلق
ہے وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہوتا اور بحکم خدا اس عامل کی امداد کرتا ہے اور اسے کامیابی تک پہنچاتا
ہے اور اگر عمل کو غلط اور بے ترکیبی سے پڑھا جاتا ہے یا وقت کی پابندی اور پرہیز کی پابندی نہیں کی
جاتی تو موکل نہ صرف اس عمل کو رد کر دیتے ہیں بلکہ پناہ مانگتے ہیں اور ان کو تکلیف پہنچتی ہے جیسا کہ ساتوں
آسمانوں میں موکل ہیں اسی طرح ساتوں زمینوں میں بھی موکل ہیں۔ یہاں تک جو موکلوں کی تعریف
بیان کی گئی وہ عاملین کے لیے مشعل راہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اس کے حکم بغیر ذرہ بھی جنبش
نہیں کر سکتا۔ دنیا کے قلوب کی کنجی اسی قادر مطلق کے اختیار میں ہے اسی کا ہی دلوں پر تصرف ہے۔
اسی کی مشیت سے سارے کام چلتے ہیں وہی کارساز حقیقی ہے عمل نام ہے ایک دعا کا۔ کسی کو سزاوار
نہیں کہ کسی قسم کا دعویٰ کر سکے دعویٰ اسی احکم الحاکمین کو زیبا ہے۔

باب النجوم

نجوم جمع نجم کی ہے اور نجم کے معنی ستارے کے ہیں یعنی علم سیارگان۔ خالق کائنات نے نظام
عالم کو گردش سیارگان سے وابستہ کیا ہے جو کچھ بھی عالم میں ہو رہا ہے وہ سیارگان کا ہی اثر
ہے دن رات سردی گرمی بارش خشکی درختوں کا اگنا ان میں برگ و بار کا پیدا ہونا پھولوں میں رنگ
اور بو یہ سب سیارگان کا ہی اثر ہے اگر گردش سیارگان نہ ہو تو نظام عالم تبدیل ہو جائے بعض احمق
کا خیال ہے کہ شریعت نے اسے باطل قرار دیا ہے بے شک شریعت کے سامنے سر تسلیم خم ہے لیکن شریعت
کسی علم کو بحیثیت علم کے ناجائز قرار نہیں دیتی۔ جب علم نجوم کی حد سے باہر نکل کر علم غیب میں شامل
کر دیا جائے تو گناہ لازم ہے لیکن جب علم ظنیات تک محدود رکھ کے یقین کامل تک نہ پہنچا جائے تو وہ گناہ
نہیں جب کسی سوال کو اس عقیدے سے بتایا جائے کہ حساب سے ایسا معلوم ہوتا ہے باقی خدا تعالیٰ
عالم الغیب ہے ممکن ہے کہ اس کے خلاف بھی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ رہا یہ کہ پوشیدہ حالات کا
معلوم کرنا ہی علم غیب ہے یہ صحیح نہیں ہر پوشیدہ علم کو علم غیب جان لینا زیادتی ہے دیکھو ایک
نبض دیکھ کر کہتا ہے کہ آپ کے پیٹ میں خرابی ہے جگر میں معدہ میں خرابی ہے وغیرہ وغیرہ اور آپ

اسے علم غیب نہیں کہتے بلکہ علم ہی کہتے ہیں حالانکہ طبیب نے مریض کا نہ پیٹ چیرا ہے نہ جگر دیکھا ہے درحقیقت یہ ایک علم ہے علم غیب نہیں جس میں نبض کی حرکت سے اندرونی اعضاء کا حال معلوم کیا جاتا ہے اسی طرح علم نجوم ایک علم ہے جس میں سیارگان کی گردش سے انسان کا حال معلوم کیا جاتا ہے ہاں یقین منع ہے۔ آسمان پر ستارے حد شمار سے باہر ہیں ستارے دو قسم کے ہیں ثوابت اور متحیرہ ثوابت ستارے اپنی جگہ رہتے ہیں اور متحیرہ حرکت میں رہتے ہیں ستارے لاتعداد ہیں لیکن علم نجوم سات سیارگان سے مکمل ہے باقی ۲ ستارے راس اور ذنب مستقل برج نہیں رکھتے اور شامل سایہ کے ہیں باقی سات ستارے یعنی مریخ قمر زحل مشتری زہرہ عطارد شمس علم نجوم کی اساس ہیں علم نجوم نے آسمان میں بارہ برج تسلیم کیے ہیں جن میں سات ستارے گردش کرتے ہیں اور اسی گردش سے نظام عالم وابستہ ہے قرآن پاک میں ہے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ یعنی آسمانوں میں بروج کا ہونا ثابت ہے مگر تعداد بیان نہیں کی گئی ہے اسی طرح چاند کی گردش کا ذکر فرماتے ہوئے خدائے قدوس نے فرمایا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ یعنی ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں۔ اہل بصیرت نے جملہ قَدَّرْنٰهُ سے ۳۶۰ عدد استخراج کرکے ہر برج کے ۳۶۰ حصے مقرر کیے ہیں علم نجوم بہت وسیع علم ہے زندگی کا بڑا حصہ صرف ہو جانے تب کچھ مہارت حاصل ہوتی ہے اس باب میں اس قدر قوانین بیان کروں گا جس قدر عملیات میں کار آمد ہیں جب تک کوئی شخص علم سیارگان سے واقف نہ ہوگا عملیات میں عاجز اور ناکام رہے گا عملیات کا دارومدار صرف سیارگان پہ ہے مثلاً کسی شخص کا ستارہ عروج پہ ہے مگر آپ اس کے تنزل کے لیے عمل پڑھتے ہیں تو عمل ہرگز کامیاب نہ ہوگا کیونکہ اس کا ستارہ عمل کو کمزور کر دے گا اسی طرح اگر آپ اپنی ترقی اور بہبودی کے لیے عمل پڑھتے ہیں لیکن آپ کا ستارہ پستی میں ہے اور نحوست میں گرفتار ہے تو ہرگز اثر نہ کرے گا۔ لہٰذا عامل کو ستارہ کی کیفیت معلوم کرنا ضروری ہے جب تک اپنا یا دوسرے کا ستارہ معلوم نہ ہو تو عملیات میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے اور یہ ایک اصولی بات ہے یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ حروف کا تعلق ملائکہ اور سیارگان سے ہے اب ایک شخص کا ستارہ شمس ہے اور دوسرے شخص کا ستارہ زحل ہے اور آپ جو عمل کر رہے ہیں اس کا تعلق شمس سے ہے تو ایسی حالت میں عمل کام نہ دے گا یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عملیات کا تعلق سیارگان یعنی علم نجوم سے ہے جو شخص علم نجوم سے واقف نہ ہوگا وہ عملیات میں کامیاب

نہ ہوگا۔ مثلاً زحل اوج پر ہے اور شمس تنزلی اور پستی میں ہے تو آپ اس شخص کی مطلوبی کا عمل پڑھئیے
تو عمل ہرگز کام نہ دے گا۔ اس وقت ایسا عمل پڑھیں گے جس سے اس کے ستارہ کی پستی ہو اور اپنے
ستارے کی بلندی ہو اس طریق پر آپ اپنے دشمن پر غالب ہو سکیں گے مقہوری دشمنان کا عمل دینا
کام نہ دے گا۔ بکام کرنے یا عمل پڑھنے سے اسباب وعمل معلوم کرو اور اس کا علاج کرو مرض خود بخود
دور ہو جانے گا ان ہی اسباب میں ایک سبب ستارہ کا معلوم کرنا بھی ہے صحیح ستارہ وہ ہے جس کی
ساعت میں نطفہ قرار پاتا ہے۔ غلط خیال والے ہے جو لوگ پیدا ہونے کے ستارہ کو لیتے ہیں وہ غلطی کرتے
ہیں پیدا ہونا ایک فعل کا نتیجہ ہے اور اثر تمام تر اصل فعل لیکن نطفہ قرار پانے کی ساعت کو معلوم کرنا بہت
دشوار ہے اس لیے ایک زمانہ سے پیدا ہونے کے وقت کے ستارہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اور اس
غلطی کا یہ نتیجہ ہے کہ سوالات کے جوابات بلند غلط ہو جاتے ہیں چاہے کتنا ہی قابل ہی کیوں نہ ہو بہرحال
نطفہ کے وقت کے ستارہ کو معلوم کرنا زیادہ دشوار ہے اس لیے عام عمل پیدائش کے وقت کے ستارے
پر ہے لیکن مسلمانوں میں اس کا کوئی رواج نہیں ہے اس لیے اب عام طریق ہندی اسم سے ستارہ
بنایا جاتا ہے جس کا حساب یہ ہے۔

نقشہ ستارہ برج راسی دیکھنے کا یہ ہے

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
نام راسی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
حروف	چو - چ	ای - ا	ک - کا	ہی - ہی	م - ما	ٹو - پ
	چے - چو	گی - او	کی - کو	ہو - سو	می - بو	پا - پی
	لا - ل - لی	و - اے	ک - کھا	ع - ہے	مے - مو	پو
	لو - لے	و - او	بنیان	ہو - ہو	ٹ - ٹا	کیسا
	لو - ا	ب و با	چھ - کے	ڈا - ڈ	ٹی - ٹو	اتاں
	آ - ع	بی - دی	کو - ح	ڈی	ٹے	ٹھ - ٹھا

	بو۔ دو	بو۔ دو	بار	ڈو	۰	پے۔ بو
	بے۔ دو	بے۔ دے	۰	ٹے	۰	۰
	بو۔ دو	بو دو	۰	دو	۰	۰
نام بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام ستارہ	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
حروف	ر۔ را	نو۔ ن	بے۔ بو	بھو	گ۔ کے	دی
	ری	تا۔ تی	بھو بھا	ذ۔ ذا	خ۔ گو	ڈو دتھے
	رو	تو۔ نے	بی بھو	ج۔ خ	سس۔ یش	جھ
	رے	نہ۔ یا	دھا۔ ف	بی۔ ڈ	ش۔ س	دے۔ دو
	ت۔ ط	ی۔ یو	بھا۔ ڈھا	جو۔ جے	کی۔ سو	چ
	تا۔ تی	۰	بے	ج۔ جو	سو۔ سے	چا۔ چی
	طا۔ تو	۰	۰	کہ کہی	ز۔ زال	۰
	طے۔ تے	۰	۰	[illegible]	۰	۰

اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں تلاش کرو اور اس کے اوپر ستارہ برج راسی معلوم کرو لیکن نجوم بابل سے سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات تلاش کرنے میں یہ قاعدہ طریقہ ایک حد تک کارآمد ہے۔ مگر عملیات میں اس کا اثر فقیر نے بہت کم پایا ہے لہٰذا میں عرض کروں گا کہ جب کوئی عمل کرنا چاہے یا اپنا یا کسی اور کا ستارہ معلوم کرنا چاہے تو اس طریقہ سے معلوم کرو کہ نام مع والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں اور جو باقی رہے اس کے مطابق ذیل کے نقشہ ستارہ اور برج اور راسی معلوم کریں

نقشہ ستارہ بروج و راسی

نمبر تقسیم سے باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	اگر تقسیم پوری ہو
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	

اس طریقہ پر اگر آپ عمل کریں گے تو انشاء اللہ ناکام نہ ہوں گے اگر ایسا موقع ہو کر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سر اسم سے ستارہ معلوم کریں۔ دوسرا اہل عمل اور جہلا کا مشہور کردہ قاعدہ ہے والدہ کا نام صرف تخصیص اور تعارف کے لیے زیادہ کیا جاتا ہے کیونکہ ایک ایک نام کے دنیا میں بہت آدمی ہوتے ہیں اس لیے وہ ہمنام شخصوں میں تخصیص ہو جائے اس لیے نام والدہ کا لکھا جاتا ہے لیکن حروف لکھنے میں تخصیص کا عدم ہو جاتی ہے کیونکہ ہمنام شخص بھی ابن حوا ہے اس لیے صرف نام سے کام میں حروف زیادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی قاعدہ نہیں کیونکہ خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ حروف میں مفقود ہو جاتی ہے اس صورت سے ہرگز عمل میں اثر نہ ہوگا

اب سیارگان و بروج کی ہیئت و تعریف بیان کرتا ہوں۔

اول شمس نیر اعظم اور سعد اکبر ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت ہیں اور اس سے ہی کسب ضیا کرتے ہیں اگر آفتاب سیاہ ہو جائے تو کسی ستارے میں روشنی نہ رہے اور سب سیاہ ہو جائیں آفتاب برج اسد کا مالک ہے اور فلک چہارم سے اس کا تعلق ہے اور تمام سیارگان سے ۵ گنا بڑا ہے اور زمین سے ۱۳ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے۔ آفتاب کا قطر آٹھ لاکھ ۶۷ ہزار میل ہے اور محیط ۲ کروڑ ۷۳ لاکھ میل ہے کرۂ زمین سے آفتاب کا فاصلہ ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے آفتاب کی رفتار ایک سیکنڈ میں ۱۹ میل ہے مگر اس کی روشنی کی رفتار فی سیکنڈ ایک لاکھ ۸۶ ہزار میل ہے طلوع ہونے سے ۸ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے آفتاب بروج دوازدگانہ کو ۳۶۵ دن چند گھڑی ۲۴ پل ۵۷ بپل میں طے کرتا ہے۔

دوم قمر قمر ستارہ برج سرطان کا مالک ہے فلک اول سے اس کا تعلق ہے اور اس کا مرتبہ بمنزلہ وزیر کے ہے اور اس کا قطر ۲ ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے اور محیط ۶ ہزار ۸ سو ۵۷ میل ہے زمین سے اس کا فاصلہ ۲ لاکھ ۳۵ ہزار [illegible] میل ہے زمین سے پونے انتیس حصہ چھوٹا ہے اور جسامت زمین سے ۴۹ حصے کم ہے زمین کے گرد ۲۷ یوم ۷ گھنٹہ ۴۳ منٹ ۵ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے چاند قمر کی رفتار فی گھنٹہ ۲ ہزار ۲ سو اسی میل ہے لیکن جب خط استوا پر ہوتا ہے تو فی گھنٹہ ایک سو چار میل کی رفتار ہو جاتی ہے اور آفتاب کے گرد رفتار فی سیکنڈ ۱۸ میل ہوتی ہے اوسط روزانہ کی رفتار ۱۲ درجے سے ۱۴ درجے تک ہے۔

ستارہ مریخ برج حمل اور عقرب کا مالک ہے برج حمل میں طاق اور بخت

سوم مریخ عقرب میں جنت ہے کرۂ باد اس کو سخت دشمن ہے یعنی بادی برج میں
آکر بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے فلک پنجم کا مالک ہے مریخ کو سپہ سالار فلک مانا گیا ہے جنگ و جدل اس کا
خاص اثر ہے اس کی رفتار تقریباً فی گھنٹہ ۵۲۰ میل ہے چونکہ زمین سے بہت چھوٹا ہے اور زمین کی
کشش اس پر خاص پڑتی ہے اس لیے سال میں ایک مرتبہ اس کی رفتار میں بہت کمی ہو جاتی ہے
(جب کشش زمین سے متوازی ہوتا ہے) آفتاب سے اس کا فاصلہ ۱۴ کروڑ ۰ ۱ لاکھ میل دور ہے قطر چار
ہزار ایک سو آٹھ میل ہے اپنے محور پر ۲۴ گھنٹہ میں گردش کر لیتا ہے ۔ آفتاب اور زمین کی گردش
۱۴ برس ۱۰ ماہ ۱۵ دن میں کرتا ہے۔

عطارد دو برج کا ہے جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے جوزا بادی اور سنبلہ خاکی ہے

چہارم عطارد (ذو جسدین) آسمان دوم سے منسوب ہے یعنی فلک ہے زمین سے
تین کروڑ ۸ لاکھ ۸ ہزار میل دور ہے رفتار فی گھنٹہ ۹ لاکھ ایک ہزار میل ہے قطر ایک ہزار ۸ سو میل ہے
اور ۲۴ گھنٹہ اور ۵ منٹ میں اپنے محور پر گردش کر لیتا ہے۔

پنجم مشتری ستارہ مشتری فلک ششم کا مالک ہے قوس اور حوت ۲ برج اس کے ہیں
حوت آبی اور قوس آتشی ہے اور آفتاب سے ۴۸ کروڑ میل کے فاصلے پر
ہے رفتار فی گھنٹہ ۲۸۰۰۰ میل ہے جا ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ پر اپنے محور پر گردش کر جاتا ہے قطر ۸۹ ہزار میل
ہے ۔ اور زمین سے اس کا فاصلہ ۴۰ کروڑ ۲ لاکھ میل ہے اور زمین سے ۱۲۵۰ گنا جسیم ہے۔

ششم زہرہ ستارہ زہرہ تیسرے آسمان کا مالک ہے اور ثور و میزان اس کے
برج ہیں ثور خاکی ہے میزان بادی ہے قطر ۷ ہزار ۸ سو میل ہے جسامت
کرۂ زمین کے برابر ہے سال میں ایک بار قریب ہوتا ہے یعنی زمین کی طرف ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ میل کے فاصلہ
پر آجاتا ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے ورنہ حقیقی فاصلہ زمین سے ۱۶ کروڑ ۲۷ لاکھ میل ہے آفتاب سے
۲ کروڑ ۵۱ لاکھ میل دور ہے ۲۷ دن میں اپنے محور پر گردش کر جاتا ہے۔

ہفتم زحل ستارہ زحل فلک ہفتم کا مالک ہے جدی اور دلو ۲ برج ہیں جدی اور
دلو بادی ہے زمین سے ۷۴۲ گنا بڑا ہے اور قطر ۷۹ ہزار میل ہے آفتاب
سے ۸۷ کروڑ ۵۲ لاکھ میل کا فاصلہ ہے رفتار فی سیکنڈ ۵۹ میل ہے اور ۱۰ دن میں اپنے محور پر
گھوم جاتا ہے ۔ ایک برج کو ڈھائی سال میں طے کرتا ہے اور ۲۹ سال آفتاب کے گرد چکر کاٹ لیتا

ہے۔ باقی راس اور ذنب سیارگان میں شامل نہیں ہیں تاہم علم نجوم میں شامل ہیں ان کی رفتار ہمیشہ الٹی رہتی ہے سات ستاروں میں سے ۲ ستارے شمس اور قمر ایک ایک برج کے مالک ہیں اور پانچ ستارے ۲۔۲ برج کے مالک ہیں شمس و قمر ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں اور باقی پانچ ستارے کبھی سیدھی کبھی الٹی چال سے چلتے ہیں۔

ان پانچ ستاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔

ہفتہ اتوار منگل شمس سے متعلق ہیں اور پیر بدھ جمعرات جمعہ قمر سے متعلق ہیں۔

نقشہ میعاد قیام در برج

نام ستارہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
میعاد قیام در برج	۲½ سال	ایک ماہ	۲¼ دن	۱½ ماہ	۲۳ دن	۱۳ ماہ	۲۸ دن

اب بروج کی کیفیات و خصوصیات اس قدر بیان کرتا ہوں جس قدر عملیات میں اہم اور ضروری ہیں۔

برج حمل مذکر ناری منقلب آتشی۔ حمل کے انیسویں درجہ میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے حمل میں زحل کو ہبوط اور زہرہ کو وبال ہوتا ہے برج ہشتم سے مقابلہ تیسرے اور گیارہویں برج سے نظر تسدیس۔ چہارم و دہم سے تربیع پنجم و نہم سے نظر تثلیث اور ستارہ مریخ ہے۔

برج ثور مونث لیلی ثابت خاکی ستارہ زہرہ اس میں کسی ستارہ کو ہبوط نہیں ہوتا اس کے درجہ سوم میں شرف قمر ہے اور مریخ کا وبال ہے اور ثور کے گیارہویں درجہ پر سہیل غروب ہوتا ہے سنبلہ اور جدی اس کے مثلثہ ہیں

برج جوزا مذکر نہاری بادی ذوجسدین ستارہ عطارد ہے درجہ سوم میں راس کو شرف اور مشتری کو وبال اور مشتری کو وبال اور ذنب کا ہبوط ہوتا ہے مثلثہ اس کا میزان اور دلو ہیں اس کے انیسویں درجہ میں تسخیر اور محبت کا خاص اثر ہے کیونکہ اس درجہ پر شعریٰ اور سیف جمع ہوتے ہیں۔

برج سرطان مونث لیلی منقلب آبی ستارہ قمر درجہ پانزدہم میں مشتری کو شرف ہے اور زحل کا وبال ہے اور مریخ کا ہبوط ہے مثلثہ عقرب اور حوت ہے۔

مذکر تیاری آتشی ثابت ستارہ شمس کسی ستارہ کو اس برج میں شرف نہیں

برج اسد ہوتا۔

مونث لیلی خاکی ذو جسدین ستارہ عطارد ہے جو ستارہ اس برج میں آتا ہے

برج سنبلہ اس کی قوت سلب ہو جاتی ہے سوائے عطارد کے جو کہ اس برج کا مالک ہے اور اس برج میں عطارد کو شرف ہوتا ہے زہرہ کو ہبوط مشتری کو وبال ہوتا ہے اس کے بارہویں درجہ سہیل طلوع ہوتا ہے۔

مذکر تیاری بادی ثابت بادی ستارہ زہرہ ہے اکیسویں درجہ پر زحل کو شرف

برج میزان ہوتا ہے جو ستارہ اس برج میں ہو گا وہ طالع کا دشمن ہو گا مریخ کو وبال اور شمس کو ہبوط ہوتا ہے۔

مذکر تیاری آتشی خشک ثابت ستارہ مریخ ہے درجہ سوم میں

برج عقرب ذنب کو شرف ہوتا ہے اور راس کا ہبوط ہے اور عطارد کو وبال ہے۔

آتشی مذکر تیاری ذو جسدین ستارہ مشتری ہے ذنب کو اس بروج

برج قوس میں شرف ہوتا ہے اور راس کو ہبوط اور عطارد کو وبال ہے۔

مونث لیلی منقلب خاکی ستارہ زحل ہے بائیسویں درجہ پر مریخ کو شرف

برج جدی ہوتا ہے اور قمر کو وبال ہوتا ہے اور مشتری کا ہبوط ہوتا ہے۔

مذکر و تیاری ہے بادی ہے ثابت ہے ستارہ زحل ہے اس پر مریخ میں

برج دلو شمس کا وبال ہے اور راس کو عروج ہوتا ہے۔

مونث ہے لیلی ہے ذو جسدین ہے آبی سرد تر ہے ستارہ مشتری جو ستارہ

برج حوت گردش کرتا ہوا اس برج میں آتا ہے وہ قوی ہوتا ہے مگر عطارد کو وبال اور ہبوط ہے ۲۷ویں درجہ پر زہرہ کو شرف ہوتا ہے۔

اب سیارگان کی تشریح ملاحظہ فرمایئے۔

شمس سعد مذکر ثابت برج اسد کا مالک ہے مریخ کا اول درجہ کا دوست ہے قمر دوسرے درجہ کا دوست ہے اور تیسرے درجہ کا دوست مشتری کا ہے اور زحل

کا اول درجہ کا دشمن ہے دوسرے درجہ پر راس کا دشمن ہے اور تیسرے درجہ پر زہرہ کا دشمن ہے اور عطارد مساوی ہے برج حمل میں شمس کو شرف ہوتا ہے اور میزان میں ہبوط ہوتا ہے۔

قمر سعد ہے منقلب ہے مونث برج سرطان کا مالک اول شمس دوئم مریخ کا دوست ہے اول مشتری دوئم زحل کا دشمن ہے باقی عطارد و زہرہ مساوی ہیں برج ثور میں قمر کو شرف ہوتا ہے برج عقرب میں ہبوط ہوتا ہے۔

مریخ نحس اصغر منقلب مذکر ہے برج حمل و عقرب کا مالک ہے اول شمس دوئم قمر سوئم مشتری کا دوست ہے اور اول عطارد دوئم زحل سوئم راس کا دشمن ہے برج جدی میں اس کو شرف ہوتا ہے اور برج سرطان میں ہبوط ہوتا ہے۔

عطارد ذو جسدین یعنی مذکر و مونث جس کے ساتھ ملتا ہے اسی کی خاصیت اختیار کر لیتا ہے جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے اور شمس دوئم زہرہ دوست ہیں اور اول مشتری دوئم قمر سوئم ذنب کا دشمن ہے باقی عطارد اور زحل کا مساوی ہے برج سنبلہ میں عطارد کو شرف ہوتا ہے اور برج حوت میں ہبوط ہوتا ہے۔

مشتری مذکر سعد ثابت ہے برج قوس اور حوت کا مالک ہے اول شمس دوئم قمر سوئم مریخ کا دوست ہے اور عطارد دوئم زہرہ کا دشمن ہے باقی زحل مساوی ہے سرطان میں شرف ہوتا ہے اور جدی میں ہبوط ہوتا ہے۔

زہرہ سعد ثابت مونث ہے برج ثور اور میزان کا مالک ہے اول عطارد دوئم زحل کا دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر کا دشمن ہے باقی مریخ، مشتری سے مساوی ہے اول برج حوت میں شرف ہوتا ہے اور برج سنبلہ میں ہبوط ہوتا ہے۔

زحل نحس اکبر منقلب مونث ہے اور برج جدی اور دلو کا مالک ہے اول زہرہ دوئم عطارد کا دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر سوئم مریخ کا دشمن ہے مشتری مساوی ہے میزان میں شرف ہوتا ہے اور حمل میں ہبوط ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری نقوشات سیارگان کی دوستی و دشمنی اور نظر مقارنہ نظر مقابلہ نظرات تثلیث وغیرہ کا جاننا بہت ضروری ہے لہٰذا اس کا نقشہ تحریر کرتا ہوں وہ یہ ہے۔

نقشہ دوستی ودشمنی سیارگان

نام سیارہ	دوستی کواکب	دشمنی کواکب	مساوی کواکب
شمس	قمر مریخ مشتری	زہرہ زحل	عطارد
قمر	شمس۔ عطارد		مریخ زحل زہرہ مشتری
مریخ	شمس قمر و مشتری	عطارد	زہرہ زحل
عطارد	زہرہ شمس	قمر	مریخ مشتری زحل
مشتری	شمس قمر مریخ	عطارد زہرہ	زحل
زہرہ	عطارد۔ زحل	شمس قمر	مریخ مشتری
زحل	زہرہ عطارد	شمس قمر و مریخ	مشتری

اس نقشہ سے معلوم ہوگیا کہ کس ستارہ کا دوست و دشمن کون ستارہ ہے اور کون کس سے مساوی ہے اسی برعج کی کیفیت وخاصیت کا جاننا ضروری ہے ہر ایک ستارہ بحالت گردش عروج اور وبال شرف ہبوط سے گزرتا ہے یعنی کسی برج میں بزرگی اور کسی میں تنزلی ہوتا رہتا ہے اس واسطے امور سعادت اور بزرگی اور واسطے نحوست اور تبغض وکینہ وحسد کے نقوشات اور عملیات میں تنزل اور عروج کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

عروج :- جب کوئی ستارہ خانہ عروج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے مگر مکمل طاقت پیدا نہیں کرتا۔

شرف :- اور جب کوئی ستارہ خانہ شرف میں آتا ہے تو پوری قوت سے کام کرتا ہے اس کو پوری طاقت حاصل ہوتی ہے۔

ہبوط :- جب کوئی ستارہ خانہ ہبوط میں آتا ہے تو اپنی تمام طاقت کھو دیتا ہے اور نفس کمزور ہوتا ہے۔

وبال :- جب کوئی ستارہ خانہ وبال میں آتا ہے تو کمزور ہو جاتا ہے مگر اپنی پوری قوت زائل نہیں کرتا۔ ذیل نقشہ سے تفصیل معلوم کرو۔

عروج وشرف ہبوط وبال سیارگان

نام سیارہ	مالک عروج بروج	وبال بروج	شرف بروج	ہبوط بروج
شمس	اسد	دلو	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ
قمر	سرطان	جدی	عقرب ۳ درجہ	برج ثور ۳ درجہ
مریخ	حمل وعقرب	ثور میزان	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ
عطارد	جوزا سنبلہ	قوس۔حوت	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ
مشتری	قوس۔حوت	جوزا۔سنبلہ	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ
زہرہ	ثور میزان	حمل۔عقرب	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ
زحل	جدی دلو	اسد۔سرطان	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ

جب کوئی ستارہ شرف وعروج یا اپنے دوست کے خانہ میں یا اسے سعد ستارہ نظر رحمت سے دیکھ رہا ہے تو وہ قوی کہلاتا ہے۔ یا کوئی ستارہ اپنے دشمن کے خانہ میں ہو یا کوئی نحس ستارہ دشمنی کی نظر سے دیکھتا ہو یا خانہ وبال وہبوط میں ہو تو کمزور کہلاتا ہے اور ثمرہ ناقص دیتا ہے اگر نحس اکبر ستارہ زحل قوی ہوکر صاحب زائچے کے لیے مبارک باسعادت ہو جاتا ہے اور سعد اکبر ستارہ وبال وہبوط میں آکر کمزور ہو جاتا ہے اور ثمرہ بد دیتا ہے اس سیارگان کے سعد ونحس اور عروج وشرف ووبال وہبوط اور قران سیارگان کا جاننا ضروری ہے لہٰذا اب قران سیارگان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ شائقین عملیات ان تمام امور کا خیال رکھیں تاکہ عمل وتعویذات موثر ہوں اور محنت رائیگاں نہ جائے۔ جو ستارہ شمس سے قران کرتا ہے اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور بصورت مردہ ہو جاتا ہے پس ایسے وقت میں مغلوبی اور خرابی دشمن یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کے عملیات درست ہوتے ہیں۔ جو سیارہ زیر شعاع آفتاب ہوتا ہے وہ اپنی طاقت کھو چکا ہوتا ہے مثلاً آفتاب وقمر کے قران کے وقت تعویذات برائے تباہی بربادی خرابی امراء وزراء اور قران شمس وعطارد کے وقت میں اہل قلم کی مغلوبی کے لیے اور شمس وزہرہ کے قران کے وقت خواتین کی مغلوبی کے لیے زود اثر ہے۔

نقشہ قران سیارگان

نظرات	قران	کیفیات
قمر	مریخ	عمل کے واسطے فتح و نصرت بر اعداد مغلوبی حاسدان اور ملاقات امراء
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم وزراء اہل صنعت و حرفت کے لیے عمل کرنا۔
قمر	زھرہ	برائے محبت و طلب عشق اور شادی کے لیے مفید ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی بربادی خرابی دشمن سرگرداں کرنے کے لیے اذیت ضرر پہنچانے کے لیے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی اور خراب کرنے کے لیے اور نہایت موثر ہے عمارت کے لیے
مریخ	زھرہ	واسطے تسلط اور غالب آنے اہل قلم اور خواتین کے لیے مفید ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریان اور طاقت پہنچانے اہل جنگ کو اور فتح پانا لڑائی میں
عطارد	زحل	خرابی اور تباہ کرنا ہلاک کرنا اور کسی جگہ کو ویران کرنا ترقی زراعت کو کھونا۔
عطارد	زھرہ	واسطے اتصال و محبت اور حصول علم عمل مفید ہے۔
عطارد	مشتری	برائے محبت مردمان اور تسخیر کرنے کے لیے عاملان اور حصول علم و ترقی کے لیے
زھرہ	مشتری	برائے محبت و الفت محبوب کو تابع و مطیع کرنے کے لیے زود اثر ہے۔
زھرہ	زحل	واسطے نحوست تنگی و پریشانی خصوصاً مستورات کے لیے بہت اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم و فن کی عقل و خرد کو زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کیلیے [illegible]

نظرات	تثلیث	نتیجہ نظرات تثلیث
قمر	شمس	محبت و دوستی درمیان افسران و سلاطین و امراء و وزراء اور رؤساء کے لیے مفید
شمس	مریخ	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لیے بہت موثر ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی دولت اور نام آور نزدیک سلاطین کے لیے سود مند ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	برائے دفعیہ حاسدان و خواب بندی کے لیے خوب ہے۔

قمر	عطارد	برائے تسخیر و محبت اور وصل معشوق کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی در تبہ و جاہ و جلال کے لیے عمل کرنا اچھا ہے۔
قمر	زہرہ	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے عملیات بہتر ہیں۔
قمر	زحل	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت و شتاک میلان کے لیے۔
مریخ	مشتری	حصول زر و مال کے لیے مفید ہے۔
مریخ	زہرہ	فتنہ و فساد دور کرنے کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی زراعت و عمارات کے لیے سودمند ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زہرہ	تسخیر بالزوان آبی ہو برائے وصل محبوب کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	برائے حل المشکلات کے لیے مفید ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غضب سلطان یا حاسد ظالم کا اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے بت کو قائم رکھنے کے لیے سعید ہے۔

نظرات	مقابلہ	نتیجہ نظرات مقابلہ
قمر	شمس	فتنہ و فساد سلاطین کے درمیان کرانے کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	شمس	برائے جنگ و جدال [illegible] مشترکہ دو شخصوں کے لیے سودمند ہے۔
مشتری	شمس	کسی عمارت یا جگہ کو ویران کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	شمس	دو شخصوں کے درمیان جدائی عداوت کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مریخ	دشمنی زیر و زبر کرنے کے لیے حشرات الارض کا۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کے لیے اچھا ہے
قمر	مشتری	یہ قران سراسر مخفی اسرار کے انکشاف کے لیے اچھا ہے۔

قمر	زھرہ	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کے لیے اچھا ہے۔
قمر	زحل	دشمن بیمار کرنے اور ہلاکت کے لیے ہے۔
عطارد	مریخ	بیمار کرنے اہل قلم کو اور کاروبار کو بستہ کرنے کے لیے۔
مشتری	مریخ	عذاب شدید کرنے کے لیے۔
زھرہ	مریخ	دوستوں کے درمیان جدائی پیدا کرنے کے واسطے مفید ہے۔
زحل	مریخ	واسطے دشمنوں کی ہلاکت کے لیے۔
عطارد	مشتری	تخریب بندش ملک و املاک کو تباہ کرنے کے لیے سودمند ہے۔
عطارد	زھرہ	دشمنوں کو زیر کرنے کاروبار بستہ کرنے کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	تباہی و بربادی ملک و املاک کے لیے۔
مشتری	زحل	کسی مرتبہ سے گرانے یا معزول کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	زہرہ	عورتوں اور مردوں میں فتنہ و فساد کرنے کے واسطے۔

نظرات سیارگان میں سے نظرات تثلیث اور مقابلہ اور قران کی تفصیلات تحریر ہو چکی ہیں باقی نظرات کو اس طرح سمجھئے نظر تسدیس نیم دوستی کی ہے اس وقت میں محبت و دوستی کے عملیات کرنے چاہئیں اور نظر مقارنہ دوستی نہ دشمنی ہے اس میں مساوات کے عملیات کرنا درست ہے اب ان پانچ کی کیفیت کو سمجھنے جن کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں وہ پانچ ستارے یہ ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد ہیں یہ کبھی الٹے اور کبھی سیدھے چلتے ہیں۔ سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں اور الٹی رفتار سے چلنے کو رجعت کہتے ہیں۔ ان کے نتائج کی تفصیل یہ ہے۔

نقشہ نظرات بحالت استقامت

نام ستارہ	نتیجہ بحالت رفتار استقامت
زحل	بغض اور خرابی دشمن کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک املاک کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔

زهره	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے مفید ہے۔
عطارد	علم اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے مفید ہے۔

نقشہ نظرات بحالت رجعت

نام سیارہ	نقشہ نظرات بحالت رجعت
زحل	دوستوں میں جدائی اور نفرت ڈالنے کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارات و ملک املاک کے لیے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت پیدا کرنے کے لیے۔
زهره	دوستوں کی دوستی عورتوں کی محبت بڑھانے کے لیے ہے۔
عطارد	بزرگی اور علم و حکمت و حرفت کے حصول کے لیے۔

قران واحتراق وتحت الشعاع

چونکہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز اور کوئی سست رفتار سے چلتا ہے تو اس لیے آپس میں ملتے رہتے ہیں مثلاً مشتری برج سنبلہ میں ہے اور عطارد برج اسد میں ہے یعنی ایک برج پیچھے ہے مگر رفتار مشتری سے تیز ہے اس لیے مشتری کو پکڑ لے گا جب دو ستارے ایک برج میں ملتے ہیں تو اس کو اصطلاح نجوم میں قران کہتے ہیں بعض قران بہت موثر ہوتے ہیں جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قران۔ اور جب کوئی ستارہ شمس سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوجاتا ہے تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں ایسی ستارہ محترق وتحت الشعاع ہو کر اپنی ساری قوت زائل کر دیتے ہیں اور وہ مردہ کہلاتے ہیں۔

خواص سیارگان

خواص شمس یہ سیارہ سعد ہے اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی کے کپڑے کی خریداری اور حجامت بنوانا مبارک ہے نقوش تعویذات زیادتی جاہ و جلال اور حشمت و بزرگی کے لیے لکھنا مفید ہے اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو وہ خوبصورت نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔

خواص زہرہ

یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں نقوش و تعویذات اور عملیات تسخیر بندی کے لکھنا مفید ہیں بادشاہوں یا امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا نیا کپڑا پہننا باغ لگانا حجامت بنوانا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی سعادت کی علامت ہے۔

خواص عطارد

یہ سیارہ نحسی میں مشترک ہے جس سیارے کے ساتھ ہوتا ہے اس کا عمل کرتا ہے اس کے وقت نقوش تعویذات محبت خواب بندی زبان بندی تیغ بندی کے لکھنا علاج کرانا بچہ کو مکتب میں بٹھانا کنواں و حوض کھدوانا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اگر اس کے وقت میں فرزند پیدا ہو تو زیرک بہ تحقیقات اہل علم و فاضل ہو۔

خواص قمر

یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شفا کے لئے عرض کے تعویذات لکھنا عمل پڑھنا مفید ہے عمارت بنوانا کنواں کھدوانا باغ لگانا بیج بونا مبارک ہے اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو تو زیرک و دولت مند ہو۔

خواص زحل

زحل سیارہ نحس اکبر ہے اس کے وقت میں عمارت بنوانا۔ باغ لگانا خرید و فروخت کرنا اچھا ہے نقوش و تعویذات و عملیات برائے ہلاکت تباہی ویرانی کے لکھنا اچھا ہے امراء وزراء سے ملاقات کرنا سفر میں جانا مبارک نہیں ہے نکاح کرنا علاج کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ اگر اس کی ساعت میں کوئی لڑکا پیدا ہو گا تو وہ فتنہ و جنگجو مکار و عیار سارق اور خراب ہو گا۔

خواص مشتری

یہ سیارہ سعد اکبر ہے اس کے وقت میں وزراء و امراء سے ملاقات کرنا نقوش تعویذات عملیات دوستی محبت و تسخیر زوجین لکھنا پڑھنا مبارک ہے نیا کپڑا پہننا حجامت بنوانا سعید ہے اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور صاحب اقبال ہو۔

خواص مریخ

یہ سیارہ نحس اصغر ہے اس کے وقت میں نقوش تعویذات عملیات جنس و عداوت و جدائی و ویرانی کے لیے اچھا ہے اور زیادتی قوت اور شفا کے امراض کے لیے لکھنا پڑھنا اچھا ہے عمارت کا بنانا باغ لگانا بھی ٹھیک ہے۔ اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو گا تو زود غصہ و تیز سارق و رہزن ہو گا اب آگے مزید کیفیات کا احوال بیان کرتا ہوں یعنی سیاروں اور بروج اور اعداد کی مزاجی کیفیت اور رنگ و بو مزاج و عناصر خاصیت مذکر و مؤنث وغیرہ کے نقشہ جات صفحہ پر لکھے جاتے ہیں۔

نقشہ سات سیاروں کے اعداد ابجدی قمری

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
۳۴۰	۲۸۴	۲۱۷	۴۰۰	۶۵۰	۹۵۰	۴۵

نقشہ بارہ بروج مع اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۳	۶۵	۱۳۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

نقشہ بارہ راسیوں کا مع اعداد

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۷۵	۲۲۷	۴۹۵	۲۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۱	۲۳۰	۵۹	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

اب برج اور سیاروں کا تعلق جاننا ضروری ہے نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

نقشہ برج اور سیاروں اُردو عربی سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	کنیا	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات	
یوم الثلاثاء	یوم الجمعہ	یوم الاربعاء	یوم الاثنین	یوم الاحد	یوم الاربعاء	یوم الجمعہ	یوم الثلاثاء	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس	

نقشہ بروج کا تعلق اسلامی مہینوں سے

اسلامی مہینہ	محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذوالحجہ
برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

خاصیت	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
مزاج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث

اب سیارگان کے بارے میں وضاحت اور تشریح کا نقشہ ذیل سے دیکھئے اور سمجھئے کیونکہ عملیات میں ان تمام امور کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ ہر ایک سیارہ کا مزاج

نام سیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
عناصر	آبی	بادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مؤنث یا مذکر	مؤنث	مخنث	مؤنث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت یا منقلب	ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

اب بروج کی خاصیت سعد نحس گرم و سرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھئے۔

نقشہ بروج کی خاصیت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد

سیارگان کی خاصیت۔ سعد نحس گرم و سرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھئے۔

نقشہ سیارگان کی خاصیت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر

ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

اب ذیل کے نقشہ سے بروج کی سمت اور رنگت دیکھئے جس کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ برج کی ذات کے متعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید آسمانی	سرخ	خاکی	سیاہ زرد	سیاہ سبز	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

یہ نقشہ اہل ہند کے علم کا ترتیب کردہ ہے آگے سیارگان کے رنگ و سمت و ذائقہ کو نقشہ ذیل میں ملاحظہ کیجئے

نقشہ سیارگان

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل زرد	فیروزی	گندمی	سرخی مائل	سرخ	زرد مائل بہ سبز	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	تلخ	شیریں	کسیلا
مغرب	شمال	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

اب بروج کا تعلق کن کن موکلات سے ہے اس کو سمجھئے اور یاد کیجئے اس کو نقشہ میں دیکھئے۔

نقشہ بروج با موکل

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسرافیل	عزرائیل	اسرافیل	میکائیل	سرائیل	ماکیل	سبائیل	اہرائیل	طوائیل	سمکائیل	سمکائیل	تمیائیل

نقشہ سیارگان با موکل یا ملائکہ

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسماعیلؑ	بروحائیلؑ	سورائیلؑ	عزرائیلؑ	میکائیلؑ	میکائیلؑ	جبرائیلؑ
مضائیل	بہرائیل	محمدائیل	کلسائیل	صمائیل	اردمائیل	زیبائیل

یہ نقشہ بھی بڑا ہی کام دیتا ہے اس کے ذریعہ موسم اور رات۔ دن کا امتیاز ہوتا ہے۔ لہذا نقشہ ذیل میں دیکھئے۔

نقشہ برج معہ موسم و دن رات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

گم شدہ چیز کے بارے میں نائچہ یا لگن بنانے میں نچھتروں کی ضرورت پڑتی ہے اس کی کیفیت جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دے کر بیان کرتا ہوں۔ وہ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تشریح نچھتر

تشریح نچھتر	نام نچھتر	تاثیر نچھتر
اندھے نچھتر	دھنشٹا۔ بکھ۔ روہنی۔ پوربا کھاڑ۔ بساکھا۔ آترا پھالگنی۔ ریوتی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ جلد مل جاتی ہے۔
کم بینا نچھتر یا کانے	ہست۔ اتراسکھاڑ۔ انورادھا۔ مرگسرا۔ اشلیکھا۔ سات بکھا۔ اشونی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ کوشش سے ملتی ہے۔
اوسط بینائی والے نچھتر	آردرا۔ مگھا۔ چترا۔ جیشٹا۔ جیت۔ پوربا بھادرپد۔ بھرنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے اس کا پتہ دور لگتا جاوے ملنا مشکل ہے

اچھی بینائی والے نچھتر	سواتی، پونرس، شرون، کرتکا، اترابھادرپد، مولا، پرباپھاگنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوئی ہے اس کا نہ پتہ چلتا ہے اور نہ ملتی ہے۔

ہندی نچھتر اور عربی منازل کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر ستارہ گردش میں ہے اور ہر برج میں گردش کرتا ہے اور ایک برج سے دوسرے برج تک ۲۸ منزلیں مقرر ہیں ان ہی مقامات کو نچھتر اور منازل کہتے ہیں ان کے عربی اور ہندی ناموں کا مکمل نقشہ ذیل سے کیفیت معلوم کیجئے۔

نقشہ منازل مع نچھتر و حروف ابجد

نام منازل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسرا	اردرا	پنربس
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نام منازل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نام نچھتر	ست بکھا	اشلیکھا	مگھا	پوربا کھاڈ	اتراودھا	ہست	چسترا
حروف ابجد	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نام منازل	غفرا	زبانا	اکلیل	قولہ	نعائم	بلدہ	ذابح
نام نچھتر	سواتی	بساکھا	انراودھا	مولا	پوربا کھاڈ	اترا کھاڈ	بھجیت
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نام منازل	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	قلب	رشا
نام نچھتر	شرون	دھنشٹا	پکھا	پوربابھادرپد	اترابھادرپد	بیشٹا	ریوتی
حروف ابجد	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اب آپ ہندی نچھتر کا عربی منازل سے تعلق کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد کی تقسیم بھی مذکورہ نقشے سے سمجھ گئے ہوں گے اب منازل و نچھتر کی

تقسیم متعلقہ سیارگان کا نقشہ ذیل میں دیکھئے کہ کس نچھتر و منازل کا کس ستارہ سے تعلق ہے۔

نقشہ منازل و نچھتر و سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس و ذنب
نام منازل	ہنعہ	جبہہ	عوا	اکلیل	سعود	ثریا	نعائم	موخر
نام نچھتر	آردرا	مگھا	بست	اترادھا	دھنشٹھا	کرتکا	پوربا کھاڑ	اترا بھادر پد
نام منازل	ذراع	زبرہ	سماک	قلب	اخبیہ	دبرین	بلدہ	رشا
نام نچھتر	پنربس	پوربا کھاڑ	چترا	جیشٹھا	شت بکھا	روہنی	اترا کھاڑ	ریوتی
نام منازل	نثرہ	صرفہ	غفرا	شولہ	مقدم	ہقعہ	ذابح	شرطین
نام نچھتر	پکھا	انورادھا	سواتی	مولا	پوربا بھادرپد	مرگرا	بہیت	اشوتی
نام منازل	طرفہ		زبانا				بلعہ	بطین
نام نچھتر	اشلیکھا		بساکھا				شرون	بھرنی

اب آپ اس مذکورہ نقشہ سے سیارہ سے متعلقہ منازل اور نچھتر کو کس ستارے کون کون منازل و نچھتر سے متعلق ہیں مذکورہ نقشہ جات ستاروں کا تعلق برج راسی اور دن اور مہینوں سے ظاہر ہو چکا ہے اور سیارگان کا ابجدات سے تحریر ہو چکا ہے اور حروف اعداد وغیرہ کا تفصیلی ذکر ہو چکا ہے اب ایک اور نقشہ سالانہ رفتار سیارگان کے تعلق سے پیش کرتا ہوں جو کہ از حد فائدہ کی شے ہے

نقشہ تاریخ بماہ کس سیارہ کی حکمرانی ہے

شمار	کس ماہ و تاریخ سے	کس ماہ کس تاریخ تک	نام سیارہ	اعدادی قیمت
۱	یکم جنوری سے	۱۹ فروری تک	زحل کی حکمرانی ہوتی ہے۔	۸
۲	۲۰ فروری سے	۱۹ مارچ تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔	۳
۳	۲۰ مارچ سے	۱۹ اپریل تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔	۹
۴	۲۰ مارچ سے	۲۰ مئی تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔	۶

۵	۲۱ مئی سے	۲۰ جون تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔		۵
۶	۲۱ جون سے	۲۲ جولائی تک	قمر کی حکمرانی ہے۔		۲ - ۷
۷	۲۳ جولائی سے	۲۲ اگست تک	شمس کی حکمرانی ہے۔		۱ - ۴
۸	۲۳ اگست سے	۲۲ ستمبر تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔		۵
۹	۲۳ ستمبر سے	۲۲ اکتوبر تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔		۶
۱۰	۲۳ اکتوبر سے	۲۱ نومبر تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔		۹
۱۱	۲۲ نومبر سے	۲۱ دسمبر تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔		۳
۱۲	۲۲ دسمبر سے	۲۰ دسمبر تک	زحل کی حکمرانی ہے۔		۸

اب آپ کو اس مذکورہ نقشہ معلوم ہو گیا ہوگا کس ماہ سے کس ستارہ سے تعلق ہے اور کن تاریخوں سے کن تاریخوں تک ایک ستارہ کا وقت رہتا ہے اب آگے سالانہ مدت کو ذہن نشین کیجئے

نقشہ مدت سالانہ سیارگان

شمار	نام سیارہ	کتنی مدت
۱	شمس	چھ سال ہے۔
۲	قمر	پندرہ سال ہے۔
۳	مریخ	آٹھ سال ہے۔
۴	عطارد	سترہ سال ہے۔
۵	مشتری	انیس سال ہے۔
۶	زہرہ	اکیس سال ہے۔
۷	زحل	دس سال ہے۔

مدت سیارگان کے بھی انسانی زندگی پر خاص اثرات رونما ہوتے ہیں جس روز آپ پیدا ہوئے ہیں اس کے اثرات اس طرح نمودار ہوتے ہیں۔

یکشنبہ اتوار : اگر آپ اتوار کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر چھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات پیدا ہوتے رہیں گے اور چھ سال کے بعد انقلاب رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ آفتاب کی مدت چھ سال ہے۔

دوشنبہ۔ پیر : اگر آپ پیر کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر پندرہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات وانقلاب پیدا ہوتا رہے گا۔ کیونکہ قمر کی مدت پندرہ سال کی ہے۔

سہ شنبہ۔ منگل : اگر آپ منگل کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر آٹھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نیا انقلاب اور خاص اثر ہوتا رہے گا کیونکہ مریخ کی مدت آٹھ سال کی ہے۔

چہار شنبہ۔ بدھ : اگر آپ بدھ کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر سترہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نئی تبدیلی رونما ہوتی رہے گی کیونکہ عطارد کی مدت سترہ سال کی ہے۔

پنجشنبہ۔ جمعرات : اگر آپ جمعرات کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر انیس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص انقلاب آتا رہے گا کیونکہ مشتری کی مدت انیس سال کی ہے۔

جمعہ : اگر آپ جمعہ کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر اکیس سال کے بعد خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زہرہ کی مدت اکیس سال کی ہے۔

شنبہ۔ ہفتہ : اگر آپ ہفتے کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر دس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زحل کی مدت دس سال کی ہے۔

راہو اور کیتو کی سالانہ مدت ۱۲۔۱۲ سال کی ہوتی ہے۔ اب منازل ونچھتر کی معلومات بہت ضروری ہیں لہٰذا ان کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا جاننا ضروری ہے۔

نمبر۱ : منازل ونچھتر کو جاننا اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ زائچہ یا لگن یا جنم کنڈلی بناتے وقت اس کی اشد ضرورت ہوتی ہے لڑکا یا لڑکی جس منزل یا نچھتر میں پیدا ہوتا ہے اس کے خاص اثرات زندگی میں نمودار ہوتے ہیں اور ہر نچھتر کے چار قدم یعنی چرن ہوتے ہیں آپ اپنے قدم کے پہلے حرف سے برج ستارہ اور منزل اور نچھتر قدم وغیرہ معلوم کریں منازل ونچھتر سے میعاد ستاروں کی باسانی معلوم ہو جائے گی زیادہ بہتر تاریخ پیدائش کے وقت کا نچھتر و منازل کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ ابتدائی برج از منازل قمر

نمبر شمار	نچھتر	منازل	کس چرن سے برج شروع ہوتا ہے	کون سا برج
۱	اسونی	شرطین	پہلے چرن سے۔	برج حمل
۲	کرتکا	ثریا	دوسرے چرن سے۔	ثور
۳	مرگسرا	ہقعہ	تیسرے چرن سے۔	جوزا
۴	پزبس	ذراع	چوتھے چرن سے۔	سرطان
۵	مگھا	جبہ	پہلے چرن سے	اسد
۶	اتراپھالگنی	صرفہ	دوسرے چرن سے	سنبلہ
۷	چترا	سماک	تیسرے چرن سے	میزان
۸	بساکھا	زبانا	چوتھے چرن سے	عقرب
۹	مولا	شولہ	پہلے چرن سے	قوس
۱۰	اتراکھاڈ	بلدہ	دوسرے چرن سے	جدی
۱۱	دھنشٹا	سعود	تیسرے چرن سے	دلو
۱۲	پوربا بھادرپد	موخر	چوتھے چرن سے	حوت

نقشہ برج و منازل قمر نام کے حروف و سیارہ

اسونی کے چار چرن	بھرنی کے چار چرن	کرتکا کا پہلا چرن
مریخ برج حمل راسی میکھ حرف ال ع دن منگل		
۱-۷-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ زہرہ برج ثور راسی برکھ حرف ب۔ و۔ او دن جمعہ		
کرتکا کے ۳ چرن	روہنی کے ۴ چرن	مرگسرا کے ۲ چرن
۰-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲

ستارہ عطارد برج جوزا راسی متھن حرف ق۔ک۔چھ دن بدھ		
مرگسرا کے ۲ چرن	آردرا کے ۴ چرن	پنربس کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ قمر برج سرطان راسی کرک حرف ح۔ہ۔ڈ۔ھ دن پیر		
پنربس کا ایک چرن	پکھا کے ۴ چرن	اشلیکھا
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
ستارہ شمس برج اسد راسی سنگھ حرف م۔ٹ دن اتوار		
مگھا کے ۴ چرن	پوروا پھالگنی کے ۴ چرن	اترا پھالگنی کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ عطارد برج سنبلہ راسی کنیا حرف پ۔ٹھ دن بدھ		
اترا پھالگنی کے ۳ چرن	ہست کے ۴ چرن	چترا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
ستارہ زہرہ برج میزان راسی تلا حرف ر۔ت۔ط دن جمعہ		
چترا کے ۲ چرن	سواتی کے چار چرن	بساکھا ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ مریخ برج عقرب راسی برچھک حرف ن۔ی دن منگل		
بساکھا کا ایک چرن	انورادھا کے ۴ چرن	جیشٹھا کے ۴ چرن
۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
ستارہ مشتری برج قوس راسی دھن حرف ف۔ڈھ دن جمعرات		
مولا کے ۴ چرن	پوروا کھاڑ کے ۴ چرن	اترا کھاڑ کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ زحل برج جدی راسی مکر حرف خ۔کھ دن ہفتہ		
اترا کھاڑ کے ۳ چرن	شرون کے ۴ چرن	دھنشٹا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
ستارہ مشتری برج حوت راسی کنبھ حرف س۔ش۔ص۔ث۔گ دن ہفتہ		

دھنشٹا کے ۲ چرن	ست بھکا کے چار چرن	پوربا بھادرپد کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ مشتری، برج حوت راسی مین حرف د ذ ض ظ دن جمعرات		
پوربا بھادرپد کا ایک چرن	اترا بھادرپد کے ۴ چرن	ریوتی کے ۴ چرن
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

نقشہ مذکور منازل و نچھتر و چرن کی معلومات ہونے کے بعد الگ منازل کی تشریح بیان کرتا ہوں۔

منزل اوّل : نام عربی شرطین ہے اور ہندی اسونی ہے اس نچھتر میں تاجروں کو نفع ہوتا ہے اس موقع پر نکاح، شب عروسی، زیورسازی، نقاشی وغیرہ کے لیے ازحد مفید ہے اور دیگر کاموں کے لیے بھی مفید ہے اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بلوغ کو پہنچے تو نیک فال ہے اور وہ عیش و آرام کی زندگی گزارے اگر اس وقت میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صورت تندرست اور دولت مند رہے مگر پریشان بھی رہے اگر لڑکی پیدا ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد ہو اور فراخ دل ہو۔ اور کسی قدر طبیعت میں مغرور ہو۔

منزل دوم : عربی نام بطین ہے اور ہندی نام بھرنی ہے یہ ماہ جیسا کہ مریخ برج حمل کے ۱۳ اور جے کے بعد سے دوسرے ۱۳ اور ۲۰ تک ہے۔ جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے تو زمین کھودنے بنیاد رکھنے حمام کرنے اور آگ جلانے، جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے نکاح اور شب عروسی کے لیے نامبارک ہے بطریہ والوں۔ بے رحم اور کند مزاج لوگوں کا اس سے تعلق ہے۔ مذہبی بغض و عناد رکھنے والے گوشت کھانے والے اور مار ڈالنے والے پاپی چنڈال یعنی جلادی کا کام کرنے والے بھی اس نچھتر سے تعلق رکھتے ہیں اس منزل کے وقت کی پیدائش میں فرزند عقل مند خوب صورت نیک سیرت ہوگا لڑکی اگر پیدا ہو سنگدل اور زیادہ گفتگو کرنے والی ہو تیسرے چرن میں پیدائش نحس ہے جس سے والدین کے لیے مصیبت ہے اس وقت کے لڑکے سے والد کو سامنا کرنا پڑے اور لڑکی سے والدہ کو زحمت ہو۔ پہلے دوسرے چرن میں لڑکا قابل ہو اور تیسرے چرن میں دلیر اور شائق ہو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا اکثر الاولاد احسان فراموش ہو جو میسر ہو اسی پر قناعت کرے اگر بھرنی نچھتر منگل

یا سنیچر کو ہو اور تاریخ ۱۱ یا ۸ ہو تو پیدا ہونے والے بچے کے لیے نحس ہے۔

منزلِ سوم: عربی نام ثریا ہندی نام کرتکا ماہ بیساکھ کا آخری حصہ اور جیٹھ کا آغاز ہے حمل کے درجہ تک شمار ہوتا ہے۔ اس کے وقت میں زمین کھودنا کنواں بنوانا بنیاد رکھنا حجامت بنوانا آگ جلانا کشتی چلانا تخم بونا پکوان پکانا دوستوں سے ملاقات کرنا اور سواری وغیرہ کے لیے اچھا ہے جب اس میں چاند یا استقبالیہ منظر ہو تو شب عروسی اور جلوہ دلہن کو گھر میں لانا مرد کے لیے باعث مسرت ولذت وشادمانی ہے۔ اس نچھتر میں پیدا ہونے والا مرد متقی، ہوشیار، بخیل، بدکردار گردن پر کچھ نشان رکھے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ اور دولت کمانے والا اور عورتوں کا دلدادہ تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا بدصحبت اختیار کرنے والا چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا دولت مند اور سخاوت پسند ہو۔ عورت غصہ کرنے اور لڑنے والی ہو اور لاغر جسم رہے تیسرے چرن کی پیدائش والے سے والدین کو خطرہ ہے اگر کرتکا منگل یا سنیچر کو آئے اور تاریخ ۱۱ یا ۸ ہو تو پیدا ہونے والے کے لیے نحوس ہے یہ نچھتر دریو ۳۰ گھڑی سے شروع ہوتا ہے۔

منزل چہارم: عربی نام دبران ہے اور ہندی نام روہنی ہے عین الثور ایک سیارہ سرخ بعد ثریا کے طلوع ہوتا ہے اس وقت جس کی نظر اس پر پڑتی ہے وہ نابینا ہو جاتا ہے جب تک چاند اس نچھتر میں رہتا ہے منصب ملازمت تحویل منصب پوشاک نو، عمارت تعلیم موسیقی کنواں کھودنا سکہ بنانا شادی نکاح وغیرہ سب کاموں کے لیے نیک ہے۔ اگر اس روز بدھ ہو تو شب عروسی منع ہے وصلت موجب زحمت ہے اگر یہ نچھتر اتوار کو آئے تو اس میں وہ کام اختیار کیے جائیں جن کا قیام مدت تک رہے مثلاً باغ لگانا مکان بنوانا وغیرہ چونکہ اس نچھتر کا رخ اوپر کو ہے اس لیے اس میں بلندی کے کام راس آتے ہیں اس نچھتر کے پہلے چرن میں جو لڑکا پیدا ہو وہ خوبصورت دولت مند عقل مند نرم گفتار نیک کردار اگر عورت تو صاحب خیر ہو اور جاں نثار رہے اگر دوسرے چرن میں لڑکا پیدا ہو تو زبوں کی مدد ہو دراز قد خوش مزاج اکثر کاموں میں کامیاب رہے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا عالم ہوشیار صاحب روزگار چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا ہوشیار مگر خود دار خود مختار اور تیسرے و چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے ماموؤں کو زحمت و نقصان پہنچے ہر وقت اس نچھتر والا گردش میں رہے صدقہ دیتا ہے گردش سے امان رہے۔

منزل پنجم: عربی نام ہقعہ ہے ہندی نام مرگسرا ہے۔ یہ نچھتر علم سیکھنے اور شادی کرنے کے

لیے زراعت کرنے عمارت بنانے باغ لگانے سفر کرنے نیا کپڑا پہننے اور حمل حرمل اور شکار اسپ فیل وغیرہ
کے لیے نیک ہے اگر اس روز پہلی تاریخ ہو تو شادی نامبارک ہے مگر اس نچھتر میں لڑکا پیدا ہو تو دولتمند
ہو۔ ہوشیار چالاک اور محمود مند ہو اور اگر لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت نیک سیرت شیریں سخن ذی حیات
کی خواہش مند ہو اولاد والی ہو گی ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا بے ہنر مگر والدین کا فرمانبردار
خویش واقارب کا معاون ومددگار چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا متحمل مزاج ہوگا سر پر کسی قسم
کا نشان ہوگا۔

منزل ششم : عربی نام ہنقعہ ہے اور ہندی نام آردرا ہے جب قمر اس نچھتر میں ہو
تو نیا کپڑا پہننا بچہ کو پالنے میں کھلانا کسی بھی نئے کام کو شروع کرنا نیک ہے اگر اس اور چاند پورا ہو تو
شادی و شب عروسی نامبارک ہیں کیونکہ بیماری کا سامنا کرنا پڑے گا اگر اس روز سنیچر بھی ہو تو فتنہ
فساد بغض وجدائی کی بات رونما ہو گی۔ میواتوں کو آشتہ کرنا درست ہے۔ باقی جملہ امور میں بہتری ہے
اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے اس لیے بلندی کا کام کرنا اچھا ہے دیوار بنانا عمارت اٹھانا بہتر ہے۔
اول مرتبہ حائضہ ہونا بدفالی ہے۔ اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو چالاک خود پسند فضول خرچ متکبر ہوگا اور
اس کو سانپ کا خوف رہے گا دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ خود پسند اور شکر گزار ہوگا
بے اعتبار ہوگا تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا متوسط الحال اور نیک خصال ہوگا چوتھے چرن میں پیدا
ہونے والا نیک فیاض طبیعت ہوگا اور عورت غصہ والی سنگدل شوہر کی مطیع اولاد والی ہوگی۔

منزل ہفتم : عربی نام ذراع اور ہندی نام پنربس ہے اس نچھتر کے وقت میں نیا کپڑا پہننا۔
حجامت بنوانا، حقیقہ سفر بیاہ غسل صحت وعلاج طبیعت خرید وفروخت تعمیر عمل روحانیت کے لیے
نیک ہے جب یہ نچھتر دوشنبہ کے روز ہو تو اس کا اس روز خاص پل سنگھ یا ہے اس میں جلدی اور خفیہ
اور ضروری کام اچھے ہوتے ہیں مثلاً پھول پہننا سفر کرنا کوئی نئی بات سیکھنا اس نچھتر کا منہ ترچھا ہے اس
لیے مکان کی چھت بنوانا اور متعلق کاموں کا کرنا اچھا ہوتا ہے جب اس نچھتر میں چاند ہو تو شب عروسی
سے لڑکا عقل مند پیدا ہو اگر اس وقت میں لڑکی اول حیض ہو تو فال نیک ہے۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو
خوب صورت اور سرد مزاج ہو اپنے قبیلہ میں سرفراز ہو۔ غریب پرور خوش مزاج ہو اور جھگڑے
فساد نقصان اٹھائے عمر دراز ہو دوسرے چرن میں پیدا ہو متحملہ نرم دل عابد وزاہد اور خوش قسمت
ہو ہر ایک سے دوستی رکھے نصائح پسند نیک دل بلند اقبال ہو دولت مند ہو تیسرے چرن پیدا

ہونے والا شائق علم اور صاحب دانش وفہم ہو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا نامور مگر مزاج میں کسی قدر تمسخر ہو۔

منزل ہشتم : عربی نام نثرہ ہے اور ہندی نام پکھ ہے اس کے وقت میں تخت نشینی علاج دعوت حجامت عقیقہ اور سفر کرنے ملاقات امراء وروزگار۔ دوا پینے اور عمل نقوشات تعویذات تخریق وغیرہ۔ کے لیے اچھا ہے اگر اس روز منگل ہو تو سہاگن عورتوں کو سرخ لباس پہننا منع ہے ورنہ باعث حیرانی وپریشانی ہے اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو تو ہوشیار زاہد۔ عابد عقل مند درد شکم وفساد معدہ سے تکلیف اٹھاوے اگر عمر طبعی کو پہنچے تو عمر ۷۰ سال کی پائے۔ اگر لڑکا دوسرے چرن میں پیدا ہو تو والدین کو کسی سخت بیماری کا خطرہ لاحق ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو بقول منجمین کے تین ساعت بچہ کو نہ دیکھے تاکہ ساعت گردش کر جائے کیونکہ اس مولود منحوس نحس ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو نیک طینت خوب صورت اور نیک بخت ہووے اور عمر دراز پائے۔

منزل نہم : عربی نام طرفہ ہے ہندی نام اشلیکھا ہے اس نچھتر میں جانور خریدنا مکان بنانا غسل صحت کرنا اور سفر کرنا نیک فال ہے سفر کے لیے مفید ہے شادی شب عروسی موجب خانہ جنگی ہے اگر اس روز سنیچر ہو جنگل نبرد اور مقدموں کے لیے اچھا ہے رخ اس کا نیچے کی طرف ہے اول حائضہ ہونے والی لڑکی کے لیے بد فال ہے اس نچھتر میں پیدا ہونے والا متلون مزاج ہو اگر اس شخص کے ہاتھ خط اس تحریر کی جانب مائل ہو تو دوسرا ذہنی شخص ہو کج وہم طبیعت از حد ہو۔ سرخ رنگ خود غرض زبان دراز ہو شکم یا سر مدقل ہو عمر دراز پائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی نقصان اٹھائے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والے کے والدین فکر وتشویش لاحق ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو نو ماہ تک لڑکے کو دیکھنا سود مند نہیں دفع گردش کے بعد دیکھیں ورنہ باعث نقصان ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو بے مروت کمی اور غلط کام کرنے والی اور کینہ ور ہوگی اگر اس روز منگل یا سنیچر ہو تو مولود کے لیے منحوس ہے اس روز کا نچھتر کا شروع کا وقت ۲۸ گھڑی اچھا ہے اس میں جو پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا۔

منزل دہم : عربی نام جبہ ہے ہندی نام مگھا ہے۔ اس نچھتر میں سحر وافسوں جانوروں کی خرید غسل صحت کو مفید ہے اگر منگل کا روز ہو تو دشمن کو زیر کرنا آگ لگانا اور برے افعال جلد ہوں اس نچھتر کا رخ نیچے کی طرف ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو ہمیشہ خوش حال اور مقابل رہے نسبت برود ہو اور

صاحب ہنر ہو بیوی کا عاشق ہو اور علم و کمال سے محبت رکھے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو عقل مند اور آزادی پسند ہو اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو حکمت و حرفت کا شوقین ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو کینہ ور خیالات ہوں اور ۲۔۳ مرتبہ سخت بیماری اذیت اٹھائے دشمن زہر بھی کھلائے اور نیک بخت اور نامدار ہو۔ پہلے چرن سے مولود کو خطرہ اور چوتھے چرن سے والدین کو خطرہ ہوتا ہے۔

منزل گیارہویں: عربی نام زبرہ ہندی نام پوروا پھالگنی اس نچھتر میں ملاقات اکابرین سے خرید و فروخت کرنا درخت لگانا اور صلح و معاملہ کرنے کو نیک ہے مگر نکاح اور سفر کو موزوں نہیں ہے اگر اس روز پہلی تاریخ ہو تو شب عروسی کے لیے بہتر ہے منگل کا روز نحس ہے اگر اس نچھتر میں لڑکا پیدا ہو تو خوش مزاج عزت دار ہوشیار ہو اور ایک سال بیمار ہو جائے پانی سے خطرہ رہے پھر عمر دراز پائے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم سوداگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم سوداگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو صاحب ہوشیار اور صاحب روزگار ہوگا۔

منزل بارہویں: عربی نام صرفہ ہندی نام اترا پھالگنی ہے اس نچھتر میں شادی بیاہ رسومات نکاح ملاقات امراؤ وزراء سے کرنا نیا کپڑا پہننا دینا بنانا، بنیاد رکھنا زمین کو ٹھیکہ پر دینا نام رکھنا غسل زچہ کو کرنا سفر کرنا بہتر ہے اگر چاند اس منزل میں پورا ہو تو نکاح نہ کرنا اگر اتوار کو یہ نچھتر آئے تو باغ لگانا اور مکان بنانے کے لیے سودمند ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی جانب ہے اس نچھتر میں لڑکی اگر پہلی مرتبہ حائضہ ہو تو خوش حال رہے مولود سرخ رنگ عقلمند عالی خیال باکمال ہو جسم پر داغ یا خال رکھے ایک مرتبہ سخت بیماری کا صدمہ اٹھائے پھر عمر دراز پائے اگر لڑکا دوسرے چرن میں پیدا ہو تو سرخ رنگ عالی حوصلہ مگر ظالم ہو اگر لڑکی ہو تو خوش حال ہو علم موسیقی سے دلبستگی رکھے۔ اگر پہلے چرن میں مولود ہو تو والد کو خطرہ ہے لڑکی ہونے سے والدہ کو خطرہ ہے۔

منزل تیرہویں: عربی نام عواء ہے اور ہندی نام ہست ہے اس نچھتر میں زراعت اور تجارت شادی نکاح کرنے اور سفر کرنے مکان بنوانے کپڑے بدلتے اور نئے کپڑے بنوانے کشتی ملازمت درخت لگانے کے لیے اچھا ہے اگر اس میں چاند پورا ہو تو شادی باعث بربادی ہو اور ہلاکی ہو۔ جمعرات کو ہست نچھتر ہونے سے زیور وغیرہ بنانا اچھا ہے رتھ ترچھا ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو خوش پسند اور دولت پسند ہو ایک مرتبہ سخت بیماری اٹھائے پھر عمر دراز پائے اور علم کا شوق زیادہ ہو اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب و خوش اخلاق ہو مالدار ہو اور علم کا بھی شوق رکھے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو

تو والدین کو صدمہ ہو اس نچھتر کی شروع کی ۴۰ گھڑی مبارک ہیں باقی وقت نحس ہے اگر بیٹھتا یا گولا
کے درمیانی وقت میں اگر بچہ ہو تو تمام منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

منزل چودہویں: عربی نام سماک ہے اور ہندی نام چترا ہے۔ عقیقہ کرنے نیا گھر بدلنے
مکان بنوانے اور سواری کرنے اور زیورات تیار کرنے اور علاج وغیرہ کرانے کو مبارک ہے شادی نکاح
کو بہتر نہیں ہے اگر اس وقت چاند پہلا ہو تو نیک ہے اگر جمعہ کے روز نچھترائے تو تخت نشینی نام رکھنے
زیور پہننے بہت مبارک ہے جو لڑکا پیدا ہو تو میانہ قد کشادہ سینہ بے کینہ۔ صاحب بہت دولت منصب
دو مرتبہ سخت بیماری کا لگے سترہ سال تک و تکلیف پائے پھر عمر دراز پائے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو
مال کو نقصان ہو لڑکا ہو تو والد کو خطرہ ہے۔

منزل پندرہویں: عربی نام غفر ہے اور ہندی نام سواتی ہے اس نچھتر میں عمارت
بنانا درخت لگانا مکان بنانا شادی اور نکاح کرنا اور ملاقات طلب حاجت وغیرہ سعد و مبارک ہے
لڑکی اول مرتبہ حائضہ ہو نیک فال ہے اگر پیر کو یہ نچھترائے تو زیادہ مبارک ہے ماہ بیساکھ کی نو۔ منگل کو
یہ نچھتر سب کاموں کے لیے نحس ہے مولود ایماندار اور شکرگزار ہو اور عمر طبعی کو پہنچ کر انتقال ہوگا اگر لڑکی
پیدا ہو تو نیک بخت خوش اخلاق اور صاحب اولاد ہو۔ راست گو اور خوش حال رہے۔

منزل سولہویں: عربی نام زبانا ہے اور ہندی نام بشاکھا ہے اس نچھتر میں درخت
لگانا زیور پہننا نیا کپڑا پہننا اور ملانے کو نیک ہے۔ شادی نکاح وغیرہ منحوس ہے جب چاند اس منزل میں
ہو شادی بربادی اور تعویذ گنڈا کو منع کیا ہے اگر چہار شنبہ کو یہ نچھتر ہو تو ساہوکاری ستکیا اپنا زمین
کھودنا بیچ بونا کنواں کھودنا یعنی زمین کی تہ سے متعلق ہو اور کو سعید ہے اس کے چوتھے چرن سے برج عقرب
شروع ہوتا ہے اس کا اثر بہت ملاقی ہوتا ہے خوبصورت مگر مولود خوب صورت نیک سیرت کشادہ سینہ ہوشیار
دولت مند طبیعت سکون پسند ستارہ نیک افعال ہو دس سال کی عمر میں بیمار سخت ہو بفضل ربی بچ کر
عمر دراز پائے ماموؤں کو خطرہ لاحق ہو لڑکی شیریں سخن خوش بخت ہر دلعزیز سادہ مزاج شائق بزرگان
ہو قدم اس کا فال کے لیے منحوس نہیں۔ دوسرے چرن کی پیدائش میں خوبصورت سرخ چشم علم دفن کا
شائق ہو زبان رائج جسم پر تل یا داغ کا نشان ہو اگر منگل یا سنیچر کو یہ نچھتر ہو تو مولود کے لیے منحوس ہے
گردش میں رہے۔

منزل سترہویں: عربی نام اکلیل ہے ہندی نام انورادھا ہے اس نچھتر میں تخت

نشستی تعمیر مکان نیا کپڑا پہننا خوشی کے کاموں میں شریک ہونا بہتر ہے۔ اگر جمعہ کے روز یہ نچھتر ہو تو اس کو مفرد وسنگیا کہتے ہیں اس وقت جس نقل تحویل تجارت و بیار و باغ لگانے سفر کرنے کو نیک ہے مگر بعض عاملین بوجہ عقرب ہونے کے نحس جانتے ہیں کیونکہ اس منزل کو قلب العقرب کہتے ہیں لہذا منجمین اسلام اس کو نامبارک کہتے ہیں اگر چاند پونم کا ہو تو سفر و نکاح وغیرہ نیک ہے۔

منزل اٹھارہویں: عربی نام قلب ہے اور ہندی نام جیشٹھا ہے تو جب اس نچھتر میں ہو تو تجارت و نقاشی عمارت شادی اور سفر کے لیے ساد ی ہے مولود خوب صورت دراز بینی شکم پر خال یا نشان ہو اگر پہلے چرن میں پیدا ہو تو راحت و آرام ملے مگر عورتوں سے تکلیف اٹھائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی نقصان میں رہے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا تایا کے لیے نامبارک ہے چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے کے بھائی دکھی رہیں۔

منزل انیسویں: عربی نام شولہ ہے اور ہندی نام مولا ہے اگر سنیچر کے روز نچھتر مولا ہو تو مفسدوں اور شہدوں اور رہزنوں کے کام جلد بن جائیں دوسرے روز کنواں کھودنا زراعت کا کام کرنا تہ خانہ بنانا عمارت تعمیر کرنا نیک ہے اگر چاند پورا ہو تو شادی حقیقۃً نامبارک ہے اس کے پہلے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے اگر اس نچھتر میں مولود ہو تو جسم سیاہ رنگ کا متکبر مزاج اپنے قبیلہ میں عزیز ہو زندگی دو مرتبہ سخت بیماری کا سامنا کرے پھر عمر دراز پائے اگر مولا نچھتر کی شروع ۱ گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو دولت کا زوال ہو اگر گیارہویں گھڑی میں پیدا ہو تو مکان کو نقصان پہنچے اور برباد ہو جائے اگر اٹھارہویں گھڑی میں پیدا ہو تو بہنوں کو زوال ہے اگر ۱۶ ویں گھڑی میں پیدا ہو تو تجارت اور شرکت نہ حاصل ہو سکے ۲۶ ویں گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو خود فوت ہو جائے یا مرا ہوا ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا محبوب پسند مگر دوستوں میں سربلند عورتوں میں مقبول اور خوشی اور لہو و لعب میں مشغول رہے چونکہ مولا نچھتر والا منحوس مانا جاتا ہے تو مولا نچھتر کے کل وقت کے ۱۲ حصے کر کے ہر ایک حصے کی الگ خاصیت جانیں پہلا حصہ والا کو نقصان دہ ہے دوسرا حصہ مال کو خطرہ ہے تیسرے حصہ سے چھوٹے بھائی کو خطرہ ہے چوتھے حصہ سے بڑی بہن کو صدمہ پہنچے پانچویں حصہ سے ماموؤں کو صدمہ پہنچے چھٹے حصہ سے پھوپھی کو نویں حصہ سے خالہ کو آٹھویں حصہ سے مکان کو نویں حصہ سے خود مولود کو دسویں حصہ سے دولت و عزت کو گیارہویں حصہ سے والدین کو بارہویں حصہ سے دشمنوں کو نقصان اور صدمہ پہنچے۔

منزل بیسویں : عربی نام نعائم ہے اور ہندی نام پوربا کھاڈا اس کے وقت میں بوٹ لگانے درخت کٹوانے اور موتی مونگا خریدنے کو اور تجارتی کاروبار کو سود مند ہے اگر یہ نچھتر منگل یا سنیچر کو ہو تو نحس ہے سرخ کپڑا نہ پہننا چاہیے خصوصاً سہاگن عورتوں کو منع ہے حکمرانوں وغیرہ کو یہ وقت اچھا ہے مولود خوبصورت گورا رنگ دراز قد ہوشیار ملنسار خوش گزرانی رہے۔ ایک یا تحت بیماری کا حملہ اور جانور کی ضرب کا خطرہ رہے۔ عمر طبعی ۷۲ سال کی ہو۔ اگر تیسرے چرن میں لڑکا پیدا ہو تو والد کے لیے ناقص ہے لڑکی ہو تو بربادی لائے مگر خوب صورت مہ پارہ پرہیزگار راست گفتار کشادہ آنکھوں والی دوست دار باوقار ملنسار ہوگی۔

منزل اکیسویں : عربی نام بلدہ ہے ہندی نام اترا کھاڈ ہے اس کے وقت میں تخت نشینی شادی غسل زچہ بسم اللہ خوانی کرنے پھول پہننے۔ زراعت کا کام شروع کرنے اور سب عروسی کو مبارک ہے اتوار کو اترا کھاڈ میں قمر داخل ہو تو عمارت بنانے باغ لگانے کا وقت اچھا ہے اس نچھتر کے دوسرے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے مولود خوش بہرہ دراز بینی عقل مند ہو بیماری سے خطرہ کسی قسم کی ضرب کا اندیشہ رہے عمر دراز پائے لڑکی بلند خیال خود پسند مگر خود سند ہے گی دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ لمبی ناک ہوشیار مہمان نواز ناک یا جسم کے کچھ حصہ پر نشان تل یا داغ ہوگا۔

منزل بائیسویں : عربی نام ذابح اور ہندی نام ابھجیت ہے اس کا زمانہ ۹ گھڑی کا ہوتا ہے جو شروَن نچھتر کے شروع ۱۵ ویں گھڑی ختم ہو جاتا ہے نقوشات تعویذات شر و فساد کے لیے سود مند ہے جمعرات کو یہ نچھتر آگر آنے تو اس کو لکھو سنگیا کہتے ہیں اس میں زیور بنانا نقاشی کرنا اچھا ہے لڑکی کے لیے یہ نچھتر فال نیک ہے۔

منزل تیئیسویں : عربی نام بلع ہے اور ہندی نام شروَن ہے اس کے وقت میں بالا خانے بنانے بنیاد بلند کرتے سفر کرنے زراعت کرنے تخت نشینی تخم ریزی نام رکھنے کسی فکر میں رجوع کرنے بیماری کا علاج کرنے کو مفید و سعید ہے جو لڑکی اس چرن میں بالغ ہو خوش نصیب رہے اس کا ستارہ بلند ہو مولود خوب صورت صاحب علم و فن راگ و رنگ سے شوق رکھے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا ہوشیار مکار چوتھے چرن میں عابد و زاہد ہو عمر دراز پائے اس چرن میں اگر لڑکی پیدا ہو تو وہ خوب صورت عقل مند اور زاہدہ ہوگی دین کا شوق ہو۔

منزل چوبیسویں: عربی نام سعود ہے اور ہندی نام دھنشٹا ہے اس کے وقت میں تجارت کرنے نیا مکان بنانے سفر کرنے زراعت کرنے اور دوسرے کاروبار کو مفید ہے پیر کو یہ نچھتر بہت نیک ہے اس نچھتر میں قمر ہو تو مولود مالدار ہو وفا شعار ہو۔ اور صورت و سیرت سے نیک ہو دو مرتبہ سخت بیماری اٹھاوے کسی ضرب سے صدمہ پہنچے پھر عمر دراز پاوے۔ ہر ایک کے نزدیک ہر دلعزیز ہو راگ اور رنگ کا مشتاق ہو اگر لڑکی ہو تو خوش حال اور نیک سیرت ہو۔

منزل پچیسویں: عربی نام اخبیہ ہے اور ہندی نام ست بکھا ہے عمارت خریدنے زمین فروخت کرنے اور جانوروں کی خریداری شادی اور رسومات نکاح اور سیر و شکار بہتر ہے رُخ اس کا اوپر ہے۔ مولود خوبصورت کھلا رنگ دراز بینی مالدار غنی ہو لڑکی ہو تو نیک طبیعت والی سب کو اپنا بنانے والی ہو راست گو اور پرہیزگار ہو اور نیک سیرت ہو۔

منزل چھبیسویں: عربی نام مقدم پوربا بھادر پد ہے قمر جب اس منزل میں رہتا ہے تو زراعت و تجارت کنواں بنانے علاج کرنے کو سود مند ہے اگر پوربا بھادر پد منگل کے روز ہو تو سحر افسوں وغیرہ کے لیے نیک ہے۔ جب چاند پوربا بھادر پد میں ہو تو اس وقت عورت سے مجامعت نہ کرے مانع حمل ہے۔ اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو تو دراز قد سانولا رنگ زبان دراز چالاک دولتمند ہو چہرہ پر نشان رکھے بیماری اور زہر خوردنی سے ہمیشہ خطرہ ہے۔

منزل ستائیسویں: عربی نام موخر ہے اور ہندی نام اترا بھادر پد ہے۔ اس کے وقت میں نقل و حمل و تحویل عمارت غسل زیور شادی و رسومات نکاح کو نیک ہے سفر کرنا بہتر ہے اگر اتوار کو یہ نچھتر ہو تو تخت نشینی مسند نشینی کرنا باغ لگانا نیا مکان بنانا نیا لباس پہننا مبارک ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے اس لیے دیوار بلند کرنے عورت کو اول مرتبہ حیض آنے کو مبارک ہے مولود اکثر خوشحال ہوگا سخی ہوگا اگر لڑکی پیدا ہو تو نیک بخت اور سلیقہ شعار ہوگی۔

منزل اٹھائیسویں: عربی نام رشا ہے اور ہندی نام ریوتی ہے یہ آخری نچھتر ہے قمر اس نچھتر کے بعد پھر اول نچھتر اسونی میں داخل ہوتا ہے اس نچھتر کی اول گھڑی ۴۹ گھڑی تک مبارک ہے باقی وقت نحس ہے قمر جب اس منزل میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ نچھتر سعد مانا جاتا ہے اس نچھتر میں شادی کی رسومات نکاح غسل زیور و تخت پر بیٹھنے اور نیا لباس پہننے کو مبارک ہے شب عروسی و سفر وغیرہ کے لیے مبارک و مفید و سعید ہے فقط

یہاں تک اٹھائیس منازل قمر و نچھتر کی تفصیل بیان ہو چکی ہے اب ایک اور نقشہ بیان کرتا
ہوں جو کہ بارش وغیرہ کے حساب کو دیکھنے میں بہت کام آتا ہے اس نقشہ کی رو سے آپ دیکھ سکتے
ہیں کہ کس ماہ میں کس دن بارش ہوگی نقشہ ذیل ہے

اے آفتاب شمع روانِ جہان ہے تو   ہر نچھتر کی حیات کا مظہر نشان ہے تو

از روئے نجوم بارش کا آغاز مرگسرا نچھتر سے شمار کیا جاتا ہے اور یہ بارش کا پہلا نچھتر ہے اور اس کا
اختتام چترا نچھتر میں ہوتا ہے اور یہ منازل یعنی نچھتر شمسی ہیں جب آفتاب ان نچھتروں میں ہوتا ہے
یہ نچھتر بارش کے کہلاتے ہیں ہم نچھتروں آفتاب کے داخل ہونے کو کارتیان بارش کہتے ہیں وہ یہ ہیں
۱۔ مرگسرا، ۲۔ آردرا، ۳۔ پکھ، ۴۔ اشلیکھا، ۵۔ مگھا، ۶۔ پوروا پھاگنی، ۷۔ اترا پھاگنی، ۸۔ چترا
۹۔ سواتی، ۱۰۔ وساکھا۔ از روئے حساب نجوم ایک انگ یعنی تین انگل کے سات انگ جو عرض سوا کی
بلندی ہے اور ایک یوجن کے چار کوس مقرر ہیں۔

اکثر محققین ہند نے علامت یا اثبات بارش کی جیٹھ کی شوکل پکھ میں کی ہے نچھتر جس کو منزل قمر اور سورج
یعنی آفتاب کی ہوتی ہے اس وقت بارش کا صحیح اندازہ ہوتا ہے ماہ جیٹھ کی شوکل پکھ یعنی زمانہ نمو
قمر کا دورہ جب آردرا نچھتر پر ہوتا ہے اسی روز سے دس دن میں بطریق اندازہ ہوتا ہے اور کتنے ہی
شہروں میں مرگسرا نچھتر سے شروع ہو کر بارش ہوتی ہے مذکورہ بالا نچھتر بارش کے یہ ہیں وساکھا نچھتر
تک ماہ جیٹھ شدی میں جب قمر کا دورہ ان نچھتروں میں ہوتا ہے اور اگر بارش نہ ہو تو زمانہ بارش میں
شمس دورہ کرے گا اور بارش خوب ہوگی اور اگر قمر کے دورہ میں جو نچھتر ہو جائے تو وہ نچھتر شمس کے دورہ
میں بارش نہ کرے گا اسی طرح نو لا نچھتر کے رہنے کا اندازہ زمانہ بارش میں قمر کے نچھتر سے ہوتا ہے اور
دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب شمس آردرا نچھتر پر دورہ کرے اس وقت واقع وقت اندازہ بارش کا ہوتا ہے اور
تیسرا طریقہ بارش دیکھنے کا یہ ہے ستاروں کے انقلاب و تحویلات برج آبی پر ہے مذکر ستارے شمس،
مریخ، مشتری ہیں اور مونث ستارے راس، زحل، زہرہ ہیں اور ہیجڑے ستارے قمر، عطارد، ذنب ہیں
اور آبی راس یعنی بروج دلو، سرطان، عقرب، حوت، میزان ہیں جب ان بروج میں شمس آئے گا فوراً
بارش ہوتی ہے اور نقشہ شمس و قمر و نچھتر کا یہ ہے۔

نقشہ کارتیان وبارش

اسم نچھتر	نچھتر	نچھتر	نچھتر	طبعی کیفیت	ستارے کا نام	خاصیت
کرتکا	بساکھا	انورادھا	بھرنی	چھندا	زحل	آثار
روہنی	سواتی	جیشٹھا	اسونی	باد	شمس	بادنسیم سرسر بلیغ باد
مرگسرا	چترا	مولا	بہبت		مریخ	ہوا کی تیزی
آردرا	بست	پوربا کھاڈ	اترا بھادرپد		مشتری	وحشت آتش
پنربس	اترا پھالگنی	اترا کھاڈ	پوربا بھادرپد	نہر مار	زہرہ	باقیہ
پکھ	پوربا پھالگنی	ریوتی	ست بکھا	آب	عطارد	بابیہ
اشلیکھا	مگھا	شرون	دھنشٹا	امرت	ماہتاب قمر	بارہ

نقشہ ذیل بآسانی معلوم کرسکتے ہو کہ بارش کب ہوگی جس تاریخ کے دیکھنا ہے تو معلوم کرو کہ قمر کس برج میں ہے اور برج کون سے نچھتر میں ہے اس نچھتر کے مطابق احکام لگاؤ اب آگے بروج اور سیارگان کے مختصر مگر جامع کیفیات تحریر کرتا ہوں

حالات بروج

برج حمل: اس میں پانچ ستارے ہیں سامنا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف ہے اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گندمی سر یا چہرے پر نشان ہوگا۔

برج ثور: اس میں ایک تارا ہے مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں جو کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو حصے ہیں اگلا حصہ مشرق کی طرف پچھلا حصہ مغرب کی طرف ہے ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گورا گال یا کان کے نزدیک کوئی نشان ہوگا۔

برج جوزا: اس میں اٹھارہ ستارے ہیں اور سات ستارے باہر ہیں۔ اس برج کی شکل ۲ جڑواں بچوں کی سی ہے ایک دوسرے نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ چھوڑے ہیں اور پنڈلیاں مشرق کی طرف ہیں اور پیر مغرب کی طرف اس برج میں جو پیدا ہوگا رنگ گورا بازو یا کندھے یا گردن پر کوئی نشان ہوگا۔

برج سرطان: اس میں چھ ستارے اندر اور چار ستارے باہر ہیں اس کی شکل مثل

کیکڑے کے ہے سانا اس کا شرق کی طرف اور پیچھا مغرب کی طرف ہے اس کے جنوب کی طرف برج جوزا متصل ہے گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہے اس کی ساعت میں جو پیدا ہوگا رنگ گورا کمر یا چھاتی پر نشان ہوگا۔

برج اسد: اس کی شکل شیر کے ہے منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گندمی سرخی مائل گردن یا پہلو یا پیٹھ پر نشان ہوگا

برج سنبلہ: اس کو عذرا بھی کہتے ہیں اس میں ۲۷ ستارے ہیں اور سات ستارے شکل سے باہر ہیں شکل اس کی ایک پردار لڑکی کی ہے جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکایا ہوا ہے اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سفید مائل ہوگا۔ پیٹھ یا گردن پر کوئی تل ہوگا۔

برج میزان: اس میں آٹھ ستارے ہیں اور نو صورت کے باہر ہیں اور شکل اس کی ترازو ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گورا اور کان یا چہرے پر دائیں طرف تل ہوگا۔

برج عقرب: اس کے اندر ۱۲ ستارے اور ۳ ستارے باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔ اور اس کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا جو ہے اس کا رنگ سفید قدرے سرخی مائل مقام اندام نہانی پر تل ہوگا۔

برج قوس: اس کا نام رامی بھی ہے ۱۲ ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں۔ اور شکل اس کی انسان گھوڑے سے مرکب ہے۔ یعنی گردن سے نیچے کا حصہ مثل گھوڑے کے اور اوپر کا حصہ مثل صورت کے ہے۔ اور ہاتھ میں تیر کمان ہے اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سفید قدرے زردی مائل اور سر پر نشان ہوگا

برج جدی: اس میں ۲۸ ستارے ہیں۔ آدھا جسم بکری کا اور نیچے کا آدھا حصہ مثل مچھلی کے ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سیاہی مائل سانولا اور زانو پر نشان ہوگا۔

برج دلو: جس کو ڈالی بھی کہتے ہیں اس میں ۴۲ ستارے ہیں اور اس کی صورت سے باہر ہیں۔ صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف جمع ہو رہا ہے۔ اس کی ساعت

میں پیدا ہونے والے کا رنگ سانولا اور زانو یا کولہوں پر نشان ہوگا۔

برج حوت :۔ اس میں ۳۴ ستارے ہیں اور چار ستارے صورت سے باہر ہیں اور صورت اس کی مچھلی جیسی ہے۔ یہ سب ستارے ۳۴۳ ہیں۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سرخ و سفید اور کف پا پر نشان ہوگا۔

یہ تمام احکام زائچہ بنانے میں کام آتے ہیں۔ خداوند عالم نے سات سماوات بنائے ہیں اور سبعہ سیارگان مشہور و معروف ہیں۔ ورنہ کل سیارگان کی تعداد احاطۂ شمار سے باہر ہے۔ سبعہ سیارات کو سبعہ سموات پر قرار دیا ہے۔ فلک اول پر قمر کو، فلک دوم پر عطارد کو، فلک سوم پر زہرہ کو اور فلک چہارم پر شمس کو اور فلک پنجم پر مریخ کو، اور فلک ششم پر مشتری کو اور فلک ہفتم پر زحل کو قرار دیا ہے ہر ایک ستارہ اپنے فلک کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اور اہل ہند فلک البروج کو فلک ہشتم کہتے ہیں۔ اور کرسی کو بھی فلک ہشتم کہتے ہیں جبکہ عرش کو فلک نہم کہتے ہیں۔ ان سات ستاروں میں سے دو ستاروں کو شمس و قمر نیرین کہتے ہیں۔ شمس کو نیر اعظم اور قمر کو نیر اصغر کہتے ہیں۔ باقی پانچ ستارہ خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں، جنکا ذکر گذشتہ صفحات میں تفصیل سے گذر چکا ہے۔ زہرہ اور مشتری کو سعدین کہتے ہیں، زہرہ کو سعد اصغر اور مشتری کو سعد اکبر کہتے ہیں۔ مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں۔ مریخ کو نحس اصغر اور زحل کو نحس اکبر کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ کو کب علویہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے اوپر ہیں۔ زحل اور مشتری کو علوین کہتے ہیں۔ اور قمر، عطارد، زہرہ کو کواکب سفلیہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے نیچے ہیں۔ زہرہ اور عطارد کو کواکب سفلین بھی کہتے ہیں۔

مذکر مونث :۔ ان سبعہ سیارگان میں بعض سیارہ مذکر ہیں، بعض مونث، بعض نہاری ہیں اور بعض لیلی۔ ثلثۂ علویہ مع شمس کے مذکر ہیں۔ زحل خنثی ہے اور زہرہ و مشتری مونث ہیں۔ اور عطارد ممتزج ہے۔ اور زحل، مشتری، شمس نہاری ہیں یہ دن کو قوی ہوتے ہیں۔ عطارد نہاری کے ساتھ نہاری اور لیلی کے ساتھ لیلی ہے۔

اتصال :۔ اتصالات کی ایک حد ہوتی ہے۔ جب تک ستارہ اس حد تک نہیں پہونچتا آغاز اتصال نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حد بھی ہے کہ جبتک کواکب اس حد سے نہیں گذرتے وہ اتصال باطل نہیں ہوتا۔ اس کی بنیاد اجرام کواکب ہے اور جرم ہر کواکب کا معین ہے۔ کہ کتنے درجہ تک ہے ان کو انوار بھی کہتے ہیں۔ پس جرم شمس ۱۵ درجہ ہے اور جرم قمر ۱۲ درجہ ہے۔ اور جرم علویین تو ۹ درجہ ہیں۔ اور جرم زہرہ آٹھ درجہ ہیں اور جرم سفلیین ۷ ۔ ۷ درجہ ہیں۔ جرم راس و ذنب

۱۳-۱۴ درجہ ہے۔

نقشہ جرم کواکب

کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	راس	ذنب
درجہ	۱۵	۱۲	۹	۹	۸	۷	۷	۱۳	۱۳

سنکرات:۔ اب آگے سنکرات کا حال معلوم کیجئے۔ سنکرات کہتے ہیں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کو، یعنی تحویل آفتاب اور تحویل ماہتاب۔ سنکرات آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کو سنکرات کہتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سال شمسی کو ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے نقشہ نمبر ۱ کو دیکھیں۔ اگر ۲ بچیں تو نقشہ ۲ میں دیکھیں اور اگر ۳ بچیں تو نقشہ نمبر ۳ کو دیکھیں۔ مثلاً ایک بچا تو نقشہ نمبر ۱ میں دیکھا تو حمل ۱۱ اپریل کے بعد ۲۲ گھڑی ۳ پل پر آفتاب داخل ہوگا۔ اس سے یہ دیکھنے میں از حد آسانی ہوگی کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ یہ یاد رکھئے کہ ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ آج کل گھنٹوں کا حساب لگایا جاتا ہے تو گھڑیوں کا گھنٹہ بنا کر حساب لگائیں۔

نقشہ سنکرات

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۳	۲۲	۵۳
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۲۲	۳۱
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۵

فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

نقشہ سنکرات نمبر ۲

نام انگریزی ماہ	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۴	۳۴	۳۵
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۸	۳
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۳
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۴	۵۰
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

نقشہ سنکرات نمبر ۳

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۳	۵۰	۳۸
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۴	۱۴	۳۸
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۲۸
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۴۱

ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۲۳	۶
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۲۵
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۹
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۲۶
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۹
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴	۱۹
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۲۰

نقشہ سنکرات نمبر ۴

نام انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۴	۵	۳۸
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۴	۳۱	۳۸
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۸
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۲۸
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	گیارہواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۹
مارچ	بارہواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

اب آپکو معلوم ہوگیا ہوگا کہ سنکرات کیا ہے۔ اسی کو تحویل آفتاب کہتے ہیں اور اس کی عملیات کے اندر بڑی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ سیر آفتاب و ماہتاب بہت ضروری ہے۔ ماہتاب کی سیر گذشتہ صفحات میں مفصل گذر چکی ہے۔ نقشہ سنکرات سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ کس تاریخ میں

کس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ اب معلوم کیجئے کہ کتنے دن کس برج میں آفتاب رہتا ہے۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ تاکہ طالبین عملیات کو اس کی ادھر اُدھر تلاش نہ کرنی پڑے۔

نقشہ سیر آفتاب در بروج

حمل	آتشی	ثور	خاکی	جوزا	بادی
ماہ بیساکھ	۳۱ روز	ماہ جیٹھ	۳۱ روز	ماہ اساڑھ	۳۲ روز
سرطان	آبی	اسد	آتشی	سنبلہ	خاکی
ماہ ساون	۳۱ روز	ماہ بھادوں	۳۱ روز	ماہ کنوار	۳۱ روز
میزان	بادی	عقرب	آبی	قوس	آتشی
ماہ کاتک	۳۰ روز	ماہ اگھن	۳۰ روز	ماہ پوس	۲۹ روز
جدی	خاکی	دلو	بادی	حوت	آبی
ماہ ماگھ	۲۹ روز	ماہ پھاگن	۳۰ روز	ماہ چیت	۳۰ روز

اور استاد علم نجوم در سیر آفتاب کا حساب اس بیت سے کرتے ہیں۔

سہ لا، لا و لب لالالا ششش مہ است ہر ال کلا و کلل مشہور کو نز است

یعنی لا ۔ ۳۱ روز ۔ لب ۳۲ روز ۔ کط ۲۹ روز ایک صورت سے بارہ خانوں کی بیت ہے۔ پس دور آفتاب کو اس نقشہ مذکورہ سے معلوم کریں۔ اور قمر ایک ماہ میں سب بروج آسمانی کو طے کرتا ہے تو اس حساب سے ایک سال میں بارہ دور کرتا ہے۔ تو دو دن چند گھڑی ایک برج میں رہتا ہے یہ معلوم کرنا کہ قمر آج کون سے برج میں ہے اس کو اس بیت سے سمجھو جو کہ حضرت خواجہ نصیر الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے تصنیف کیا ہے۔ وہ بیت یہ ہے۔

اگر از ماہ شد مضاعف کن   پنج دیگر فزود بر سر اں

پس بہ ہر برج دہ آفتاب وراست   یکی آغاز پنج پنج بر آں

ہر کجا منتہی شود عددش   ماہ آں جا بود یقیں میداں

آنچہ از کسر تیغ می ماند ۔ بر سرش میرذی وزدھا بخواں

اور شرح ان میتوں کی یہ ہے کہ پرد۱ اور دوج جو ہر مہینہ سنگری کی ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی سوال کرے کہ قمر
آج کس برج میں ہے تو سنگری مہینے کی تاریخوں پر غور کرو مثلاً دس دن گزرے ہیں۔ تو دس اور بڑھاؤ
تو بیس ہوئے ۔ اور پانچ ملائے تو پچیس ہوئے۔ پھر دیکھا کہ آفتاب کس برج میں ہے تو معلوم ہوا کہ
برج سنبلہ میں ہے اب مستحصلہ عدد کو تقسیم کیا۔ ۵ عدد سنبلہ کو دیے ۔ اور ۵ عدد میزان
کو اور ۵ عدد عقرب کو ، اور ۵ عدد قوس کو اور ۵ عدد جدی کو دیے اور عدد تمام ہوئے تو جواب
ہوگا کہ قمر برج جدی کے آخری حصہ میں ہے۔ اسی طرح قمر کو دیکھ سکتے ہیں کہ کہاں پر ہے۔ اگر یہ جاننا
چاہو کہ کس نچھتر میں ہے اور کس چرن میں ہے تو سابقہ نقشہ سیر قمر در بروج و نچھتر میں دیکھئے
گا تو معلوم ہوگا کہ نچھتر دھنشٹا اور چرن ۲ میں ہے ۔ اور مہینہ ماگھ کا ہوگا۔ اس طریقے سے
جب چاہیں جس وقت چاہیں سیر قمر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک اور ضروری اور اہم نقشہ
تحریر کرتا ہوں:۔

وہ نقشہ یہ ہے:

نقشہ دوستی و دشمنی کواکب و بروج

حمل اور اسد دوستی خاص الخاص	ثور اور عقرب دوستی اوسط	جوزا، قوس اور دلو دوستی خاص
سنبلہ اور حوت دوست اوسط	میزان اور حمل دوستی اوسط	ثور اور سنبلہ دوستی خاص الخاص
جوزا اور میزان دوستی خاص	سرطان اور عقرب دوستی اوسط	اسد اور قوس دوستی اوسط
سنبلہ اور جدی دوستی اوسط	اسد اور حوت دشمن خاص	حمل اور سنبلہ دشمنی اوسط
حمل اور عقرب دشمنی اوسط	ثور اور میزان دشمنی اوسط	حمل اور ثور دشمنی اوسط

آفتاب اور مریخ دوست خاص	زہرہ اور زحل دوست خاص الخاص	عطارد اور آفتاب دوستی اوسط
عطارد اور مریخ دوستی اوسط	قمر اور مریخ دوستی اوسط	شمس اور زحل دشمنی اوسط
مشتری اور قمر دشمنی خاص	عطارد اور زحل دشمنی اوسط	عطارد اور زہرہ دشمنی اوسط

سیارگان کی دشمنی و دوستی کا نقشہ سابقہ بھی گزر چکا ہے۔ مگر مذکورہ نقشہ میں بوج۔ کی دوستی و دشمنی کا احوال درج ہے

جہات رجال الغیب

رجال غیب مردان خدا کو کہتے ہیں اگر اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو طول ہوگا یہاں صرف جہات رجال الغیب سے متعلق ایک نقشہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

کیونکہ عمل پڑھنے۔ وظیفہ پڑھنے۔ مراقبہ کرنے۔ تعویذات و نقوشات لکھنے۔ سفر کرنے۔ ہر کام کو شروع کرنے وغیرہ میں کام آتا ہے۔ اگر رجال الغیب سامنے پڑیں تو کوئی کام سر نہ چڑھے اس وقت میں اگر دوستی کرے تو دشمنی ہوگی۔ اور سب کام الٹے ہو نگے۔ شکار کو جائے تو خود زخمی ہو جائے بادشاہ یا امراء کے پاس جاوے تو معتوب ہووے سفر کرے تو ناکام لوٹے اور اس کو چکر جوگنی بھی کہتے ہیں۔

آگنی ۱-۹-۱۶-۲۴ آتش سوار برائے عداوت	مشرق ۶-۱۴-۲۲-۲۹ فیل سوار برائے خوش خوشی	ایسان ۷-۲۱-۲۸ خر سوار برائے محبت
جنوب ۳-۱۱-۱۸-۲۶ شیر سوار برائے عداوت	**چکر جوگنی**	شمال ۸-۱۵-۲۳-۳۰ اسپ سوار برائے محبت

نیرت	مغرب	بائب
۲-۱۰-۱۷-۲۵	۴-۱۲-۱۹-۲۷	۵-۱۳-۲۰
سگ سوار برائے محبت	گاؤ سوار تسخیر و محبت	تخت سوار برائے علو درجات

نقشہ رجال الغیب دیکھ کر آپ معلوم کر سکتے ہو کہ آج رجال الغیب کس سمت ہیں۔ مثلاً
آپ نے ۱۰ تاریخ کو معلوم کرنا ہے تو ۱۰ نیرت میں ہے تو ۱۰ تاریخ کو رجال الغیب نیرت میں
ہو گئے تو اس طرف کا سفر کرنا ٹھیک نہیں!!

قمر در عقرب

قمر در عقرب کو معلوم کرنے کیلئے مختصراً ایک بیت تحریر کرتا ہوں جس سے بآسانی
معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کس تاریخ میں قمر برج عقرب میں ہوگا۔ اس
نظم کی تاریخیں چاند کی ہیں اور مہینے ہندی کے ہیں۔

بیت

عقرب آمد ہر مہینے دو نیم روز از دگراں	ہر کہ کارے میکنی دو روزے براو آرد زیاں
یازدہ اندر اساڑھ و ہشت اندر ساون است	ششم بر بھادوں سوم بر آسوج یک پھاگن امتحاں
بست و ہشت اندر ماگھن بست و ششم آمد بہ پوس	بست و سوم در ماگھ باشد بست و یک پھاگن بداں
بیزدہ در چیت بشمر شانزدہ بیساکھ داں	سیزدہ در جیٹھ باشد گر تمہی داری بیاں

قمر در عقرب کا وقت منحوس مانا جاتا ہے۔ اس کے وقت نیک امور نہیں کئے جاتے بلکہ نحس
بغض و عداوت و تفرقی کے کام کئے جاتے ہیں۔

گرہن

سورج گرہن ہو یا چاند گرہن۔ اس ساعت میں عمل میں دس گنا اضافہ ہو جاتا ہے
گرہن کو تاثیر عملیات میں بہت ہی گہرا تعلق ہے۔ اور راس اور ذنب کو عملیات
گرہن میں بڑا دخل ہے۔ اور راس و ذنب کی وجہ سے خاص اضافہ طاقت ہوتا ہے۔ اور اکثر
عاملین اس وقت کو ضائع کرنا بہت ہی نا سمجھی تصور کرتے ہیں۔ اس کا وقت گرہن شروع
ہونے سے ختم ہونے تک ہے۔ جو بھی عمل و نقش تعویذ اس وقت میں لکھا جائیگا۔ وہ خاص
تاثیر رکھتا ہے۔

زائچہ

زائچہ کو لگن بھی کہتے ہیں۔ اور کنڈلی بنانا بھی کہتے ہیں۔ آپ نے سیارگان اور بروج و دوستی و دشمنی اور تعلقات فلک اور تعلقات بروج و نچھتر و چرن و قدم کو گذشتہ صفحات میں سمجھ لیا ہے اور شرف واوج ہبوط و وبال وغیرہ کو پڑھ لیا ہے۔ اور نحس و سعد اور مونث و مذکر اور خاصیت و کیفیت اور رفتار کواکب کو سمجھ لیا ہے

زائچہ بنانے سے پہلے ایک اور طریقہ ستارہ معلوم کرنے کا آسان بتاتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔

۱۔ جو شخص انگریزی ماہ کی ۱۔۱۰۔۱۹۔۲۸ کو پیدا ہوگا اس کا ستارہ شمس ہوگا۔

۲۔ جو 〃 〃 〃 ۲۔۱۱۔۲۰۔۲۹ کو 〃 〃 〃 قمر ہوگا۔

۳۔ جو 〃 〃 〃 ۳۔۱۲۔۲۱۔۳۰ کو 〃 〃 〃 مشتری ہوگا۔

۴۔ جو 〃 〃 〃 ۴۔۱۳۔۲۲ کو 〃 〃 〃 بھی شمس ہوگا۔

۵۔ جو 〃 〃 〃 ۵۔۱۴۔۲۳ کو 〃 〃 〃 عطارد ہوگا۔

۶۔ جو 〃 〃 〃 ۶۔۱۵۔۲۴ کو 〃 〃 〃 زہرہ ہوگا۔

۷۔ جو 〃 〃 〃 ۷۔۱۶۔۲۵ کو 〃 〃 〃 بھی قمر ہوگا

۸۔ جو 〃 〃 〃 ۸۔۱۷۔۲۶ کو 〃 〃 〃 زحل ہوگا

۹۔ جو 〃 〃 〃 ۹۔۱۸۔۲۷ کو 〃 〃 〃 مریخ ہوگا

تاریخ پیدائش سے ہر شخص اپنے ستارہ کو معلوم کر سکتا ہے۔ زائچہ میں ستاروں کے نظرات کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ نظرات سیارگان سابقہ تفصیل سے گذر چکا ہے۔ یہاں پر نظرات متعلقہ زائچے کے خانہ جات سے ہیں۔ یعنی ہر ستارہ اپنے خانہ سے ۵۔۹ کو ¼ محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خانہ ۳ و ۱۱ کو ½ محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خانہ ۴ اور ۱۰ کو ¾ دشمنی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ۱ و ۷ کو کل دشمنی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ شمس خانہ ۳ کو اور قمر خانہ ۱۰ کو مریخ خانہ ۹ کو عطارد خانہ ۵ کو مشتری خانہ ۸ کو زہرہ خانہ ۴ اور زحل خانہ ۷ کو کامل نظر سے دیکھتا ہے۔ اگر سعد ہیں تو سعد اگر نحس ہیں تو نحس نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ شرف واوج ہبوط و وبال کا ذکر ہو چکا ہے۔ یہاں اجمالاً دو زائچہ شرف وغیرہ کے تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی اور زائچہ بنانے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

نمبر۱۔ شمس ۔ جدی ۔ دلو ۔ ثور میں کمزور اور میزان میں بالکل ناکارہ

نمبر۲۔ قمر ۔ جدی ، قوس میں کمزور اور عقرب میں ناکارہ

نمبر۳۔ مریخ ۔ جدی ، دلو ، جوزا ، سنبلہ میں کمزور اور سرطان میں ناکارہ

نمبر۴۔ عطارد ۔ قوس ، سرطان میں کمزور اور حوت میں ناکارہ

نمبر۵۔ مشتری ۔ جوزا ، سنبلہ اور ثور میں کمزور اور جدی میں ناکارہ

نمبر۶۔ زہرہ ۔ اسد و سرطان میں کمزور اور سنبلہ میں ناکارہ

نمبر۷۔ زحل ۔ اسد و سرطان اور عقرب میں کمزور اور حمل میں ناکارہ

نقشہ ہبوط

حوت ہبوط عطارد
حمل ہبوط زحل
ثور
جوزا
دلو
جدی ہبوط مشتری
سرطان ہبوط مریخ
میزان ہبوط شمس
قوس
اسد
سنبلہ ہبوط زہرہ
عقرب ہبوط قمر

نقشہ شرف

حوت شرف زہرہ
ثور شرف قمر
حمل شرف شمس
دلو
جوزا
سرطان شرف مشتری
جدی
میزان شرف زحل
قوس
مریخ شرف اسد
سنبلہ شرف عطارد
عقرب

اس نقشہ میں دیکھو جس خانہ میں جس ستارہ کو شرف ہے وہ لکھا ہے دوسرے نقشہ میں جس ستارہ کو جس خانہ میں ہبوط ہے وہ لکھا ہے۔ اب آپ زائچہ بنانا سمجھ گئے ہونگے۔ زائچہ میں بارہ خانے ہوتے ہیں اور ہر خانہ کا تعلق بارہ برجوں سے ہے اور سیارگان کی سیر ان ہی بارہ بروج میں ہوتی ہے۔ سیارگان کے شرف و اوج اور ہبوط و وبال کو دیکھ کر ہر خانہ سے الگ الگ احکام لگائے جا سکتے ہیں۔

زائچہ نمبر ۱

١ - نفس یعنی خانہ اول
مولود کی موت، رنگ، روپ
علم و ہنر، قسمت، عادت، خصلت
خلقا خالق دادا
دادی

٢ - علم و عقل نفع نقصان
دوست باپ زوجہ
مال

٣
بھائی بہن
بھتیجے، دوست
ملازم، طاقت و
قوت حالات
برادران

٤
والدہ، مالک
تکلیف رنج و راحت
مکان، زمین، زراعت، سفر
نزدیک، دفینہ، اور کن ذرائع
سے آمدنی یا مال وغیرہ
وصول ہوگا

٥
لڑکا لڑکی اولاد
عورت کا حمل
خطا و خبر حالات
معشوق
ولادت

٦
خالہ، ماموں
چچا، بیماری دشمن
کلیات، بکر، جادو، شرکت وغیرہ

٧
زوجہ مولود
خالہ، بہن، شادی
شرکت، سفر، روزگار، چوری
عدل، مدعا علیہ، حالات زوجین
کتنی شادیاں ہوں گی، چوری کی یا نہیں
تباہ ہوگا یا
نہیں

٨
موت، بیماری
خوف و ہراس، عمر متعدد
قاضی، حاکم، عدلیہ، مقابلہ شمس

٩
سفر
دریا پار کرنا
پوتا پوتی
تفسیر
ملکی
سفر

١٠
باپ، استاد
والدہ، عزت، آبرو
روزگار، شرکت، حکام، روسا
سے نفع، احکام سلطنت، امیر مملکت
سلطان یا وزیر
اعظم

١١
زوجہ
فرزند بزرگوں
سے نفع داماد
ساتھی دوست
کے حالات
کمائی

١٢ - نفع نقصان دشمن پھوپھی
ماموں خالہ وغیرہ

یہ زائچہ ہے دیکھیے جو خانہ جن امور سے متعلق ہے وہ امور ہر خانہ میں تحریر ہیں اب دیکھیے زائچہ نمبر ٢

زائچہ نمبر ٢

١
برج حمل ستارہ مریخ کا
شمس کا دوست عطارد کا دشمن
اور عطارد کا زوال

٢
برج ثور ستارہ زہرہ زحل
کا دوست عطارد کا
دشمن

٣
برج جوزا
ستارہ عطارد ہے
مریخ کا معمول
دشمن زہرہ
کا دوست

٤
برج سرطان ستارہ قمر
قمر شمس و مریخ کا دوست
مشتری کا دشمن

٥
برج اسد
ستارہ شمس مریخ
کا دوست زحل
کا دشمن

٦
برج سنبلہ
ستارہ عطارد عروج
عطارد کا اور زوال زہرہ کا ہے

٧
برج میزان
ستارہ زہرہ زحل کا دوست
عطارد کا دشمن

٨
برج عقرب
ستارہ مریخ شمس کا عروج
عطارد کا زوال

٩
برج قوس
ستارہ مشتری
شمس مریخ کا دوست
زہرہ
دشمن

١٠
برج جدی
ستارہ زحل زہرہ کا دوست
اور شمس کا دشمن

١١
برج دلو
ستارہ زحل ہے
زہرہ کا دوست
شمس کا دشمن

١٢
برج حوت ستارہ مشتری شمس قمر
مریخ کا دوست قمر کا
دشمن

زائچہ کا پہلا خانہ لگن کہلاتا ہے۔ اور جس ساعت تک کوئی پیدا ہوا اس کو کنڈلی
بھی کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی سوال کرے یا کسی سوال کو حل کرنے کے
لئے زائچہ بنانا ہے تو دیکھو کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ بس جس برج میں آفتاب ہوگا وہی
خانہ اول کہلائے گا۔ مثلاً آفتاب چوتھے سرطان میں ہے تو زائچہ میں جس جگہ ۴ کا عدد ہے
وہاں سے پہلا خانہ شروع کریں اور ترتیب زائچہ کو پورا کریں گے اور جو ستارہ جس خانہ میں
ہوگا اور جو حالات اس کے ہونگے اسی سے بحث کیا جائیگا۔ ہر خانہ میں ستارہ کی کیا حالت ہے وہ زائچہ
میں دیکھو۔ اور ستاروں کے شرف و ہبوط کو مد نظر رکھو اور جو ستارہ جس کا دشمن ہے اس گھر میں
وہ کمزور کہلائیگا۔ مثلاً خانہ ۴ میں قمر، شمس و مریخ کا دوست ہے اور مشتری کا دشمن ہے اگر
مشتری خانہ میں آگیا تو ہبوط میں ہوگا۔ اور شر پیدا کریگا۔ اب آگے بارہ خانوں کے منسوبات تحریر
کرتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو دوسرے سائل کی خوشی، بدحالی دست رس کو بھی جو منسوبات اپنی جگہ اس
ہیں (۱) منسوبات خانہ اول) اگر کوئی سائل اپنی ذات سے متعلق سوال کرے تو زائچہ بنا کر طالع ستارہ کو
دیکھو اور اس کے متعلق احکام لگاؤ۔ یعنی طالع ستارہ کس حالت میں ہے یعنی اگر اپنے گھر میں ہے اچھا ہے اگر
اپنے دوست کے گھر میں ہے تو بھی اچھا ہے اور اگر شرف میں ہے تو بہت ہی اچھا ہے گویا سوال پورا ہوگا
اور اگر ہبوط میں ہے تو مشکل ناکام ہے۔ یعنی رجعت میں ہے۔ یا غروب کیا ہے تو کمزور ہے اسی پر
قیاس کر کے سائل کے حالات معلوم کر سکتے ہیں حتی کہ اول شخص یعنی متعلقہ اپنی ذات کو بیماری و
تندرستی یا کوئی نیا کام تجارت کا دوکانداری نفع و نقصان کا خطرہ یا شر راحت و رنج یا ضعیف
کی بلندی یا بلندی عزت یا بزرگی تو خانہ اول کو دیکھو اور اس کے ستارہ کی قوت و کمزوری معلوم
کر کے جواب حل کریں۔ (منسوبات خانہ دوم) اگر سائل کا سوال خانہ دوم سے متعلق ہے
مثل مال اور معاش و کسب اور دوکانداری کا قرض دینا اور لینا۔ اور وصیت کرنا امانت
رکھنا اور وصیت نامہ لکھنا اور فرمان بادشاہی اور غائب و مسافر کا شہر میں آنا اور حال شاہد و
فقیری و تنگدستی اور کھانا کھانا اور طالع شخص شیر خوار کا دیکھنا اور کسی وکیل کے بارے میں دیکھنا
یہ تمام احوال خانہ دوم سے متعلق ہیں اگر کسی سائل کا سوال اس خانہ دوم سے متعلق ہو تو اسی خانہ
کے طالع اور کواکب ستارے کے ضعف و قوت کو دیکھ کر احکام لگاؤ۔ (۳) منسوبات خانہ سوم)
اگر سائل کا سوال خانہ تین سے متعلق ہو مثلاً نقل و حرکت، نزدیک و دور، دوستوں سے

ملاقات کرنا، آشناؤں سے ملنا، شہر و بازار جانا، شہر و بازار کے حالات جاننا، خرید و فروخت
کرنا، رہن رکھنا، اشکال و رجسٹری کرنا، خواب کی تعبیر دیکھنا، نیک و بد کا حال معلوم کرنا اور ستارے
کا شرف واوج و وبال و ہبوط وغیرہ کا حال جاننا۔ اور قران رجعت و احتراق وغیرہ کا خیال رکھنا
مکمل غور و خوض کے بعد جواب دینا ان شاء اللہ درست ہوگا۔ (منسوبات خانہ چہارم) اگر
سائل کا سوال خانہ ۴ سے متعلق ہے تو اس میں ان امور کے متعلق جواب اخذ کیا جائیگا۔ مثلاً
زراعت، کاشتکاری، عمارت اور والد کا حال، زمین اور باغ کے بارے میں دیکھنا، دفینے اور تعلیم اور
بنائے شہر و قلعہ اور مکان کی بنیاد رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور انجام کو معلوم کر کے
جواب دینا۔ (منسوبات خانہ پنجم) اگر سائل کا سوال خانہ ۵ سے متعلق ہو تو اس میں ان امور
کو اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً فرزند و رسولوں اور خطوط اور نامہ اور ایلچی و طلب امید زنان کے
معلوم کرنا اور دوستی و معشوق کے حالات کو جاننا۔ اور عشق و محبت اور جمال مردمان شہر کا جاننا
اور حاملہ عورت کے بارے میں معلوم کرنا۔ شادی اور محفل اور تحفہ اور ہدیہ اور محاصل زمین و باغات
کا جاننا اور زراعت و نہر اور تالاب اور پل اور مالگذاری سرکاری کرنا، اور ملبوسات، پوشاک
تیار کرنا، مہمانی اور طلاق وغیرہ کے سوالوں کے جواب اسی خانہ سے حل کئے جاتے ہیں۔
(منسوبات خانہ ششم) اس خانہ سے متعلقہ سوال یہ ہیں۔ بیماری، سحر، جادو، ٹونہ، اثرات جناتی
وغیرہ کنیز و غلام کی خرید و فروخت، اور حالات عمل اور دوسری شادی کے بارے میں دیکھنا
اور کیا مریض صحتیاب ہوگا اور مرض علت کیا ہے اس کے مکمل اسباب اسی ہی خانہ سے
دیکھے جاتے ہیں۔ اس میں تدبر، غور و فکر کی ضرورت ہے۔ (منسوبات خانہ ہفتم) اس خانہ
سے ان امور کے سوالوں کے جواب اخذ کیے جاتے ہیں مثلاً نکاح کرنے اور حالات زن و شوہر کے
جاننا۔ اور در میاق میں کیا حالت رہیگی اور حسد اور بیگانگان کے حالات جاننا۔ اور لڑائی
مقابلہ اور قصد عورتوں کا مردوں کی طرف، شادی، محفل، دشمنی، بحث مباحثہ اور میدان جنگ
و جدل کا جاننا اور قتال وغیرہ اور سفر میاد یعنی دو سو کوس سے کم کا دیکھنا اور زفاف و مباشرت
اور مواصلت کے بارے میں معلوم کرنا معشوق کے کوائف کو دیکھنا، شکار بازی، قمار بازی کے سوالات
اخذ کرنا ان سب کا تعلق اسی خانہ سے ہے۔ (منسوبات خانہ ہشتم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات
یہ ہیں مثلاً ملک و میراث و املاک و جائداد و ورثا اور موت و خوف، دہشت و ہراس، مال

میراث اور گنج و خزانہ پوشیدہ کا جانا اور مال چوری کا دیکھنا اور غرق کشتی کا ہونا فقیری محتاجی و تنگدستی اور دشواری کے سوالات کا حل کرنا ان سب کا جواب اس خانہ سے دیا جائیگا:۔

(منسوبات خانہ نہم) اس خانہ ۹ سے متعلق یہ سوالات ہیں۔ مثلاً سفر دور دراز کا اور حج و زیارتِ کعبہ و دیگر زیارت معبدگاہ، اور علم دین اور فقہ و حدیث اور مکان، اور مدرسہ و مساجد اور خطبہ نکاح اور ثواب کے کاموں کو دیکھنا، خواب کی تعبیر دیکھنا کہ درست ہے یا دروغ ہے امتحان کے حالات کا جاننا کہ پاس ہوگا یا نہیں اور کیا پوزیشن ہوگی یہ سب اسی خانہ سے متعلقہ سوالات ہیں ان کا جواب اسی خانہ سے دیا جائیگا۔ (منسوبات خانہ دہم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں۔ مثلاً ملک، بادشاہ، اور ولیعہد اور صدر مملکت اور وزیراعظم اور قاضی و گورنر اور حاکم اعلیٰ کے پاس جانا کیسا ہے۔ اور گفتگو کرنا اور مقدمات کی اپیل کرنا اور بلندی مراتب کا جاننا اور بزرگی و عزت و روزگار کے حالات جاننا یا کوئی پیشہ اختیار کرنا اور احوال والدین کے جاننا اور نوکری سے معزول ہوکر بحال ہونا اور آسمان اور کواکب کا جاننا، زلزلہ و بارش کے حالات کا جاننا اور مخلوق کے خاص و عام حالات کا جاننا ان سب سوالات کو اس خانہ سے معلوم کیا جائے گا:۔

(منسوبات خانہ یازدہم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں مثلاً سعادت و نیک بختی اور دولت و راحت کے بارے میں دیکھنا اور دوستی بزرگان اور خدمت و عشق و دوستی اور حکمت و تجارت سے فائدہ یا نقصان دیکھنا اور خرید و فروخت کے بارے میں جاننا، رشوت، وکالت اور مقدمہ عدالت کے بارے میں دیکھنا اور خرچ کرنا اور قدرتی دشمن کے حالات جاننا۔ کیونکہ یہ خانہ دشمن کا مانا جاتا ہے۔ ان تمام سوالات کا جواب اخذ کرنے کیلئے اس گیارھویں خانہ کو دیکھ کر جواب دیں۔

(منسوبات خانہ دوازدہم) اس خانہ سے متعلقہ یہ سوالات ہیں مثلاً دشمناں و حاسداں اور ظالمان کے بارے میں دیکھنا اور بدبختی اور احوال قید و بند اور رنج و مشقت کو دیکھنا اور خدمت گاروں کے حال کو جاننا۔ اور خرید و فروخت جانوروں کی معلوم کرنا مثلاً ہاتھی، اونٹ اور گھوڑا وغیرہ اور قدیم اور پرانی بیماری کے احوال کو جاننا ان تمام سوالات کے جواب خانہ ۱۲ سے معلوم کرکے دیے جاسکتے ہیں:۔

طالع مع فوائد مرد و عورت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول اعداد نام مع والدہ کے جمع کرکے بارہ سے تقسیم کریں باقی اعداد کے مطابق اپنے

طالع کے تو انات اور دعا اور نقش و تعویذ لکھ کر فوائد حاصل کریں اگر ایک بچہ تو طالع پہنا عمل ہے۔

۱۔ طالع برج حمل۔ آتشی گرم ہے اور خشک ہے اور ستارہ مریخ ہے۔ اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقلمند، صاحب شرم مگر حریص وغصہ ور، راست باز، جواں مرد و خلیق و ملنسار ہوتا ہے۔ اور مہینہ محرم کا، روز سہ شنبہ سفر جانب مغرب و مشرق مبارک ہے اور منجملہ دیگر روزگار کاشتکاری اور آہن گری متعلقہ امور میں اور تجارت مویشیان گائے بیل، بھینس، بکری سے بیشمار فائدہ ہووے اور جس شخص کی جانب راست یعنی داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے وہ مہربان ہووے اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی ذکر یں گے اور دشمن ہز خود پشیمان ہونگے۔ اور بیماری شدید ایک پندرہ چالیس سال کی عمر میں ہوگی اور جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا۔ اگر حادثات شدیدے سے زندہ کامل رہا تو عمر تقریباً چوراسی برس کی ہوگی۔ اور عورت اس طالع کی سزاوار ہوگی اور انگوٹھی عقیق کی پہننا فائدہ مند ہوگا۔ اور پہلا دور تکالیف میں دوسرا دور زندگی متوسط، اور تیسرا دور آرام سے اور چوتھا دور متوسط گذریگا۔ اور یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب وغیرہ سے پناہ میں رہیگا وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اَللّٰهُ سَيَعْطُوْنَ الَّذِيْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى بِعَنَاءِ الْعَلِّ وَاَسَامِيْ وَيَانَ يَسْتَحْيِيْهِ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَادَوْكُ يَادَيَّانُ يَاسُبْحَانُ يَاسُلْطَانُ يَاذَا الْجَلَالِ يَدُ الْوَاكِرَامِ يَا اَحْيَا يَا شَرَاهِيَا يَاهُوَ۔

ہلکے سرخ کپڑے میں باندھے۔

۲۔ طالع برج ثور ستارہ زہرہ مزاج خاکی خشک و سرد اس طالع کا مرد قوی گردن، جواں مرد اور شیریں سخن، خوش مزاج اور نیکی پر کمربستہ رہے تجارت سے فائدہ زیادہ اٹھائے اور کبھی نوکر کبھی بیکار ہو جائے مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی ۲ ہوں اور ماہ صفر المظفر روز جمعہ مبارک ہے حادثہ شدید ایک ۱۲ و ۱۸ سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر صحت یاب ہو کر زندہ رہا تو عمر تقریباً اسی برس کی ہوگی۔ انگوٹھی میں نگینہ مرجان فیروزہ پہننا مفید ہے۔ سفر سے کافی کمائے مگر خرچ کر ڈالے اور سفر حج کعبہ نصیب ہوگا۔ اور یہ تعویذ جملہ آفات سے بحکم خدا محفوظ رکھیگا۔ وہ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَاكَرِيْمُ يَاحَكِيْمُ يَاعَلِيُّ يَابَاقِيْ يَاوَلِيُّ يَاوَالِيْ يَاعَلَّامَ الْغُيُوْبِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَہْیَا اَشْرَاہِیَا مَوَاسْطِیْہًا وَ حَقِّقْہُ ھٰذَا لِکَیْکَبِ ۱۱۸۹۱۹۰۸۹۰ ططط

سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں ۔

مسئلہ ۳ طالع برج جوزا ۔ ستارہ عطارد ، مزاج بادی ، اس طالع کا مرد نیک خصلت ، نیک عادت ، پرکرم شیریں زباں ، خوبصورت باریک لب و بازو گردن میں نشان رکھے ۔ بلند ناک اور فہیم ہو ۔ بےرنگ لوگوں کا دوست اور سفر حج بیت اللہ کریگا ۔ اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا ۔ اور شکل کے کام کریگا ۔ اور خرید و فروخت سے فائدہ حاصل کریگا ۔ اور سفر مغرب سے فائدہ اٹھائیگا جس شخص کے داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کریگا وہ مہربان ہوگا ۔ اور ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ہے ۔ اگر ایک و بیس و ستائیس برس کی بیماری سے سلامت رہا تو عمر ۹۰ برس ہوگی اور یہ تعویذ ہر کام میں مفید رہیگا ۔ انگوٹھی میں فیروزہ منقر پہننا مفید ہے ۔ وہ تعویذ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ بِسْمِ حَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاہِبُ لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵ اَہْیَا اَشْرَاہِیَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَعْمُوْرٌ تَمِیْنُ فِیْ خَلْقِیْ ۱۰۱۱۱۱۱۳۰۹۱۱۲۷۴۱۱۱۱۱ ۱ ۱ ۱ ۱

مسئلہ ۴ طالع برج سرطان ، ستارہ قمر ہے مزاج گرم خشک ہے ۔ اس طالع کا مرد شیریں سخن ، عقلمند دولتمند مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانے گا ۔ اور عورت طالع آبی یا بادی کی سزاوار ہوگی اور فائدہ ہوگا ۔ اور ترقی رزق کی ہوگی اور کئی شادیاں کریگا مگر فائدہ ایک سے اٹھائیگا ۔ اگر حادثہ شدید بیماری ۱۶ و ۳۰ برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر تقریبا اٹھاسی برس کی ہوگی ۔ ماہ ربیع الثانی ، روز دوشنبہ ہر کام کو مبارک اور مفید ہے ، دشمن اور بدگوئی کرنے والے بہت ہونگے ۔ مگر کوئی کچھ بگاڑ نہ سکیگا ۔ انگوٹھی میں نگینہ موتی یا یاقوت پہننا مفید ہے ۔ اور یہ تعویذ مفید ہے وہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْہَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَہْیَا یَا اَشْرَاہِیَا اَلْعَجَلُ السَّاعَۃُ ۱۱۱۱۵۱۱ ۱۱ ۳۳ ح

مسئلہ ۵ طالع برج اسد ، ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کا مرد خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار محب قوم بروقت قوم کی مشکلوں میں کام آنیوالا ۔ طبیعت گرم و خشک ۔ والدین کا فرمانبردار ماہ جمادی الاول ، روز یکشنبہ ہر کار کو مفید ہے ۔ اور عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار ہوگی ۔ مگر متلون مزاج ہوگا ۔ عورتوں کا دلدادہ و شیدائی رہیگا ۔ اور صدمہ آگ و تفکر سے ہوگا ۔ اور عادت

شدید بیماری ۵ و ۱۲ و ۴۳ برس کی عمر سے اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً پچاسی برس کی ہوگی۔ اور انگوٹھی میں نگینہ لعل، یاقوت، الماس پہننا مفید ہے اور صدمات جانکاہ اٹھائیگا اور دشمن بہت ہوں گے کسی کو راز دار نہ بنائے ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اس کے لئے یہ تعویذ مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا فَتَّاحُ اَللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا بَاطِنُ یَا بَاقِیْ سلیم محمود محمد منتصا ابن یا فتاح معصوم وعطیف ۱۱۹۷۷۱۱ ۹۹۵۵ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۳۲۲۳۲۱

اس کو موم جامہ کر کے پیلے یا نارنجی کپڑے میں سی کر باندھیں۔

مـ۱ ۔ طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی مرد نیک صورت نیک سیرت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں زخم کا نشان اور اپنی عمر میں سیر کرے گا۔ اور روزگار سے فائدہ اٹھائے اور نیکی کا بدلہ اور حسن سلوک کا بدلہ اور محنت کا پھل پورا نہ پاوئیگا۔ اور جس شخص کے بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا تو وہ شخص مہربان ہوگا سو جھوٹ ہوتا از حد نقصان دہ ہوگا سامنے ہر کوئی نیکی سے پیش آئیگا مگر پیچھے ہر کوئی برائی سے ذکر کریگا۔ بدگو اور مخالف بہت ہوں گے۔ جس کے ساتھ وفا کرے گا وہی جفا اور دغا دے گا۔ اور انگوٹھی میں نگینہ، فروزہ، نیلم، زبرجد پہننا بہتر ہے اور حادثہ شدید بیماری سے ۳ و ۲۷ و ۵۰ برس اگر زندہ رہا تو عمر کم و بیش سو برس کی ہوگی۔ اور ماہ جمادی الثانی روز بدھ ہر کار کیلئے مفید ہے۔ اور یہ تعویذ ہر کار میں موثر ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اس کو سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

مـ۷ طالع برج میزان۔ ستارہ زہرہ ہے مزاج گرم سرد ہے۔ نیک دل نیک صورت نیک سیرت سیاہ چشم حکمت باز، گردن میں دنبل ہو چالیس برس کے بعد عمر بلند ہوگا۔ اور سفر میں لو ہا ہمیشہ ساتھ رکھے اور دشمن لاتعداد ہوں گے۔ تجارت سے نفع پائیگا اور اپنی عمر کسی پر جان بھی قربان کر دیگا تو دوسرا پھر بھی قدر و منزلت نہ کریگا۔ ماہ رجب روز جمعہ ہر کار کو مفید ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا مفید و سعید ہے۔ حادثہ شدید بیماری ۶ و ۱۵ و ۲۲ و ۳۳ برس سے گذر کر اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً ۹۰ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ جملہ امور میں موثر اور پر تاثیر ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ ۔ ج

صَبَّ وَغَمَّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ العجل العجل

۸۔ طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی جواہر اور صاحب نصیب دہر والعزیز وغصہ ور
اور برسر روزگار رہیگا مگر آگ اور پانی سے خطرہ رہیگا لیکن جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص
براہ دشمنی قصد ہلاکت کا کریگا مگر نقصان جانی نہ ہوگا اور دبلا پتلا ایک شخص دشمن ہوگا۔ انگوٹھی میں
مرجان سرخ الماس پہننا مفید ہے اور ماہ شعبان روز منگل کا مفید و مبارک ہے۔ اگر حادثہ
۵ و ۲۳ و ۲۷ برس کے صدمات سے محفوظ رہا تو عمر ۹۵ برس کم و بیش ہوگی۔ اور یہ تعویذ اسکو موثر ہوگا
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَتَقَدَّمَ مِنَ اللهِ وَاللهُ كَالِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ
وَاِنِّيْ اِلَى اللهِ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔
۳۳۹ ۳۲ ۵۵۵ ۷۹۱۹ ۱۱۸۱۱۸۲۳ مجھ اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر پہننا مفید ہے

۹۔ طالع برج قوس ہے ستارہ مشتری ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ غریبوں اور مریضوں کے بہت کام
آئیگا۔ اور حج بھی کرے گا اور ایک بار تیر لوہے سے زخم کھائے گا۔ اور کر جادو کا بھی شکار ہوگا۔ دشمن بہت
ہو گئے۔ اور دریائی اسفار سے فائدہ ہوگا۔ اور دیدار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے نصیب ہوگا۔
چوتھی آنکھوں والوں سے دور رہا اور ہوشیار رہے ان سے خطرہ ہوگا۔ خوشحال رہیگا عشق و سود کا
متوالا رہیگا ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ جمعرات مبارک ہے اور انگوٹھی میں نگینہ الماس
یا قوت سفید پہننا مفید ہوگا اگر بیماری شدید ۳ و ۱۹ و ۲۷ سے اگر زندہ رہا تو عمر ستانوے
برس کی کم و بیش ہوگی اور یہ تعویذ پر تاثیر ہوگا۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَهْيَا اَشْرَاهِيَا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ ۳۲۳۴۱۳۲۲۲۱۹۰ مجھ

۱۰۔ طالع برج جدی ستارہ زحل ہے مزاج خاکی ہے۔ سیاہ چشم بلند قد ہوگا کر خست شادی دو ہوگی
اور ماہ شوال روز شنبہ کام کار کیلئے مفید ہے اور جس شخص کی بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے
وہ شخص مہربان ہوگا اور مرض درد شکم بار بار ستاتا رہیگا اور بیماری شدید ۳ و ۱۴ و ۱۸ برس سے زندہ
رہا تو عمر نوے برس کم و بیش ہوگی۔ اور انگوٹھی میں نگینہ نیلم پہننا مفید ہے۔ راز دل پوشیدہ رکھے
ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اور یہ تعویذ موثر رہیگا۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
مُحْسِنُ يَا حُسَيْنُ يَا اَنَا يَا بِيْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ ۱۱۱۲۲۱۹۱۱۱۲

ع۱۱۔ طالع برج دلو۔ ستارہ زحل مزاج بادی ہے نیک چلن و ہنرمند، محنتی اور روزگار بہتر کریگا۔ حسب لیاقت دولتمند ہوگا۔ اور مغرب کی طرف کے سفر سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور پانی سے خطرہ لاحق رہیگا اور بیماری شدید ۲، ۱۴ برس سے اگر زندہ رہا تو عمر ۶۵ برس تقریباً ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ نیلم سلیمانی پہننا مفید ہے۔ اور ماہ ذی قعدہ روز شنبہ ہر کار کو مفید ہے یہ تعویذ مؤثر رہیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا اَدُوْنَائِی صَارِخٍ اَشْدِی دھگو سہمہ کج ج ج ج ج ج ۱۱ ۶۵۱ ۷ ۷ ۱۱۹۸ ج

ع۱۲۔ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی رحمدل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اور اولاد سے ساقہ نیکی پر کربستہ مبتلا رنج و تنگدستی مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا۔ اور آسیب سے تکلیف ہوگی۔ اور ماہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ بیماری شدید ۱۵ و ۲۲ و ۳۴ برس سے اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً ۸۵ برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ الماس، یاقوت پہننا مفید ہے یہ تعویذ موثر ہوگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاۤءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔
ع ع ع ۱۱ ۳ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ع

خواص طالع عورات

ع۱۔ طالع برج حمل۔ مزاج آتشی۔ اس طالع کی عورت کوتاہ قد خورد و شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے۔ اور حریص و لالچی اجتماع زر میں ہو۔ اس کے بازو یا گردن پر تل ہوگے۔ اور پارچہ رنگین اور انگشتری کا شوق رکھے۔ اور ایک صدمہ آسیب یا سحر سے بیمار ہوکر صحت پا وے۔ اور بیماری شدید ایک و ۵ و ۱۹ و ۲۹ برس کی عمر میں زندہ رہی تو اسکی ۹۵ برس کی عمر ہو۔ ۱۰ محرم الحرام روز سہ شنبہ ہر کار کیلئے مفید ہو اور یہ تعویذ موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ یَلِدْ ۔ وَلَمْ یُوْلَدْ ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر بائیں بازو میں باندھنا مفید ہے۔ اور سونے کی انگوٹھی میں عقیق پہننا مفید ہے۔

ع۲۔ طالع برج ثور ستارہ زہرہ مزاج خاکی۔ اس طالع کی عورت نیک صورت، نیک سیرت شیریں سخن، کشادہ ابرو، بلند بینی، بلند قامت، کوتاہ گردن، کشادہ دل، اولاد زیادہ صاحب

افضا ہمیشہ شادوخرم رہیگی اور ایک خلل آسیب کا ہوگا۔ اور بیماری شدید ۲۹ و ۳۰ و ۴۱ کی
برس کی عمر میں زیادہ ہوگی۔ اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر تانوے برس کی ہوگی۔ ماہ صفر المظفر
روز جمعہ کا مبارک ہے اور انگوٹھی میں نگینہ مرجان فروزہ پہننا مفید ہے اور یہ تعویذ مفید ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۞ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اِشْفِ يَا شَافِيَا قَوِيًّا اللّٰه
اللّٰه يَكْفِيْنِيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر بائیں
بازو میں باندھے۔

۳۔ طالع برج جوزا ستارہ عطارد مزاج بادی اس طالع کی عورت صاحب بلند مرتبہ دولتمند
درد شکم میں اکثر مبتلا رہے رنجوری و بیماری سے اکثر لاغر رہے اور ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ
ہر کام کو مفید ہے۔ اور دشمن لاتعداد ہوں گے مگر بفضل ربی کچھ نہ بگڑے گا۔ نہ بگاڑ سکیں گے۔
بلکہ شرمندہ و پشیمان ہوں گے۔ اور ۳ و ۲۰ و ۳۶ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر تقریباً
نوے برس ہونے کی توقع ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ فروزہ زمرد پہننا مفید ہے۔ اولاد کثرت سے
ہوگی۔ اور چند اولاد ام الصبیان سے ضائع و ہلاک ہوگی۔ یہ تعویذ مفید و سعید رہیگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَافِعُ يَا مُعِيْنُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞ وَحَفِظَ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا التَّعْوِيْذِ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا
اٰصْبَاؤْتِ صَبَاوَتْ صَبَاوَتْ ۱۱ ۱۱ ۳۱ ۲۲ ۲۳ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ صح

۴۔ طالع برج سرطان ستارہ قمر مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبرو سیاہ چشم نیک بخت۔ ملنسار
متواضع اور شوہر اس کا بیحد عزیز رکھیگا اور ہر حکم کی اطاعت باعث فرحت جانیگا اور ماہ ربیع
الثانی روز دوشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اگر یہ عورت ۴ و ۹ و ۳۰ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی
تو عمر تقریباً ستر برس کی ہوگی۔ اور نگینہ اس کیلئے موتی یا قوت پہننا مفید ہے اور موثر ہے
اور یہ تعویذ موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
مِنْ زَوَالِ الْاِيْمَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ
اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاؤْتِ اٰلُوْيٰ يَا حَقُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ ۳۳ ۳۳ ۵۵ ۳۳ ۲۲ ۲۲ ۱۰۰ صح

طالع برج اسد، ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کی عورت نیک سیرت خوبصورت خوشرو شیریں کلام، سیاہ چشم لمبی گردن رحم دل گردن یا سینہ پر نشان رکھے اور دشمنوں کے ہاتھوں ہزیمت اٹھائے اور ماہ جمادی الاول، روز یکشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اور نیکی کا بدلہ برائی سے ملیگا بیماری۔ اکثر تقرباً درد مرض چشم سے پریشان ہوگی۔ بیماری شدید ۲۳ و ۴۰ برس سے زندہ رہی تو عمر تقریباً چورانوے برس کی ہوگی۔ اور نگینہ لعل یا یاقوت الماس پہننا مفید ہے۔ یہ نقش لکھکر بائیں بازو میں باندھنا مفید ہے:۔

۳۲ ۸۱ ۱۱ ۲۹ ۲۳۸ ۱۱۸۲ ۲۳ ۱۱ ۲

طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سر و گردن پر نشان رکھے گندمی رنگ کشادہ چشم راست گو اور خویش و اقارب کی تواضع کو غنیمت جانے اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے رنج پہونچے گا۔ اور اکثر درد شکم و سر درد و ورم سر میں مبتلا رہیگی۔ اور بیماری شدید ۱۴ و ۴۲ برس سے اگر زندہ رہیگی تو عمر تقریباً چوراسی برس ہوگی اور نگینہ فیروزہ نیلم زبرجد پہننا باعث فرحت ہوگا اور ماہ جمادی الثانی روز چہارشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور یہ تعویذ باندھنا موثر رہیگا۔ تعویذ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَمِیْدُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا دَانَا یَا بِینَا وَ ھُوَ الْحَقُّ ٥

طالع برج میزان ستارہ زہرہ مزاج آبی اس طالع کی عورت نیک چلن خوشرو خوش خلق منساد متواضع بلند ناک کوتاہ گردن سر پر سرخ پیشانی دائیں جانب تل کا نشان رکھے اور نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا سودمند ہوگا۔ اور ماہ رجب المرجب روز جمعہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اکثر بیماری درد سر کی رہیگی اور ۳ و ۹ و ۳۶ برس سے زندہ رہی تو عمر تقریباً ۷۰ برس کی ہوگی اور یہ تعویذ مفید رہیگا۔ یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ یَا ھَادِیْ یَا مَھْدِیْ یَا حَبِیْبُ یَا اَحْمَدُ یَا اَحَدُ یَا مُحَمَّدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ ابجد یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

۱۱ ۹ ط ط ۱۷ ۲ ۲ ۲۲ ۲۲ ۱۱۳ ۳ ۱۳ مح

طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی اس طالع کی عورت خوشرو کشادہ سینہ صاحب اقبال کرچست و چالاک لہو و لعب میں گرفتار، رنگین کپڑے کی شوقین زر و زیور پر جان قربان کرے اور ماہ شعبان روز شنبہ ہر کار کو مبارک ہووے نگینہ مرجان سرخ اور لعل یمانی پہننا سودمند ہے بیماری ۱۰ و ۲۸ و ۴۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً پچاس برس کی ہوگی۔ اور سایہ آسیب سے اکثر رنج پہونچیگا اور یہ تعویذ اسکو موثر رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۔۔۔ ۱۵ ۱۱۳ ۱۱۹ ھ ف ۔

۹ طالع برج قوس ستارہ مشتری مزاج آتشی اس طالع کی عورت خوبصورت نیک سیرت جدل اور صاف باطن مگر فخر و سرور کی شائق اور چرب زبان ہوگی ہر کوئی مرد و عورت اس سے گھبرائے اور وہ محبت کی بھوکی ہوگی ہر کسی سے محبت کرے گی مگر ملامت و ندامت اٹھائیگی اور گرمی کے امراض سے بیمار ہوگی سخت بیماری ۳ و ۱۵ و ۲۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً اسکی ۷۹ سال کی ہوگی۔ بہاکر اور نگینہ میں الماس یاقوت پہننا مفید ہوگا اور ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور یا تعویذ اسکو قوت دہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَصُوْنُ یَا مُکَوِّنُ یَا بِغَیْرِ عِوَضٍ ۔۔۔ ۱۵ ۱۱۱ ۱ ۔۔۔ یا طالع بیوی

۱۰ طالع برج جدی ستارہ زحل مزاج خاکی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے۔ اول سفید رنگ خوشرو بالا قد بلند ناک اور دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن۔ تیسری گندمی رنگ کشادہ ابرو اور ان سہ اقسام کے ۳ لڑکے ہونگے اور مرد پر جان قربان کرینگی اور آسیب سے خوف ہوگا۔ اور بدن بیماری ہوگا اور ماہ شوال المکرم روز شنبہ ہر کار کو مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں نیلم پہننا مفید ہوگا اور بیماری شدید ۱ و ۱۳ و ۲۱ و ۳۲ سے اگر زندہ رہی تو عمر ۹۵ برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پہننا مناسب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ اٰھِیًّا شَرَاھِیًّا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتَ آلِ شَدَّایَ ۔۔۔ ۱۲ ۱۳ ۱ ۔۔۔

۱۱ طالع برج دلو ستارہ زحل مزاج بادی اس طالع کی عورت جاذب نظر بامروت و کامران ہوگی اور اسکو پر تہمت و بہتان بہت ہوگا۔ لیکن عزت میں فرق نہ آئیگا اور عمر اچھی کٹے گی۔ البتہ درمیان عمر کچھ دن پریشانی سے گذر ینگے۔ اور اولاد بہت ہوگی یعنی لڑکے لڑکیاں ۱۲ ہونگے اور ماہ ذیقعدہ روز شنبہ ہر کار کیلئے مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں نیلم سلیمانی پہننا سود مند ہوگا اور بیماری شدید یعنی ۳ و ۱۵ و ۲۱ و ۳۰ و ۳۹ برس کی ہے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۸۳ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ سود مند ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۰

۱۲ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبصورت خوش کلام دمیانہ قد اور

لیے مردوں سے آشنائی رکھے اور دشمن بہت ہونگے۔ اور مرض چشم سے تکلیف اٹھائیگی اور نگینہ اسکو
الماس یا یاقوت پہننا مفید ہے اور ماہ ذی الحج روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور بیماری شدید
۴ و ۹ و ۱۸ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۵۳ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت
مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا قَائِمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ
یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ ۱و ۴۴۴۴ ۱۱۱ھ ۱۱ھ ۴

اس خلاق دو جہاں کا بے پایاں شکر و کرم ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم و جبال
اور زمین و آسمان میں حتی کہ ہر شے اس کی تابعدار ہے۔ ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے
یہ مضمون "علم النجوم" کا باب پورا ہوا جس قدر کے عملیات و تعویذات و نقوشات میں ضرورت پیش
ہوتی ہے یہ مضمون کیا ہے؟ ایک انجام مرام اور برآمد مطلب کی کنجی تمام ہے اور مفتاح الباب
منفعت ہے۔

یہاں تک قواعد و طرائق اور احکام وغیرہ بیان کئے جا چکے ہیں اب "باب العملیات"
اور اسم اعظم دوسری جلد میں تحریر کئے ہیں جو عنقریب ہی شائع ہونے والی ہے۔

جمیل احمد جمیل

اَلحَمدُ لِلّٰہِ بِنِعمَتِہٖ وَ کَرَمِہٖ آج بتاریخ ۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ

مطابق ۴ جولائی ۱۹۸۶ء بروز پنجشنبہ بوقت شب ۱۱ بجے یہ مبارک باسعادت کتاب مسمّاۃ موسومہ "آفتاب عملیات" کی جلد اول اختتام کو پہونچی۔ جس میں تاثیر عمل، ایجادات، مستحصلات طریقۂ زکوٰۃ، عمل، نقوش، علم اوفاق، شناخت امراض، سوالات مع حل الجواب، اسم باری کی خصوصیات رموز کلمات، باب النجوم، کیفیات سیارگان اور زائچہ وگن وغیرہ بنانے کا طریقہ تحقیقی وتصدیقی ومجرب وآزمودہ بیان کیا گیا ہے۔

آئندہ دوسری جلد عنقریب شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔ اس میں ہم علم کا تفصیل بیان، نقوش بھرنے کا طریقہ، عملیات، باب الحروف، خاصیت حروف مع طریقۂ زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، روحانی موکلاتی، جناتی، قل ھو اللّٰہ سے کئی اقسام کے حاضرات مجربہ وآزمودہ مفصل بیان ہوں گے۔

خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ سے اور اپنے حبیب پاک فخر دو عالم، سرور کون و مکاں شاہ امم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز اور ناکس کی تالیف کی محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے فلاح وبہبود کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

حافظ جمیل احمد جمیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد شبیر قادری

مکمل آفتابِ عملیات

حصہ دوم

فہرست مضامین

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو انکو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کئے بغیر خواہ مخواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مؤلف کی ہٹ دھرمی کی دلیل ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب "آفتاب عملیات" میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جن مضامین کا بھی بیان کیا گیا ہے وہ مدلل ہیں۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو جو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب تو عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب کی خدمت میں مؤلف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض کا اور شکوک و شبہات کا تسلی بخش جواب آفتاب عملیات کی جلد اول میں دیدیا ہے۔

جلد اول میں حروف کی قوت عمل، الفاظ کی تاثیر، آیات کے رد عمل، سکر دعمل شناخت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، موکلوں کی حقیقت، قوت عمل، دائرہ اختیار اور سفلی و علوی موکلوں کا استخراج، ستاروں کا مختلف مدارج میں، منازل میں، ہر برج میں داخلہ و خروج کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھا دیا ہے

زیر نظر کتاب میں "باب العملیات" میں خاص طور سے اسم اعظم۔ "باب النقوش" میں نقوش کی زکوٰۃ اور زیر کرنے کا طریقہ۔۔ "باب الکشف" میں "مجربات کشف" اور "مکاشفات عجائب" میں عنوانات قائم کر کے عمدہ طریقہ سے طالبین عملیات و شائقین کشف کی رہنمائی کی ہے۔

حاضرات کے باب میں مختلف طرق سے حاضرات بازکوٰۃ و بلا زکوٰۃ خاص طور سے سورۂ اخلاص

دستور، جن کی حاضرات طالبین کیلئے نہایت عمدہ پیش کش ہے۔ اور مؤلف کے تجربات کی دلیل، جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی رہ جاتی ہے۔ بلا مبالغہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ کتاب کوزہ میں سمندر کے مترادف ہے۔ اور شائقین عمل اور طالبین منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ حافظ، حکیم، عامل جیسی امور صاحب مستند مجاز حضرت زبدۃ الواصلین، عمدۃ الواصلین، سراج السالکین حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحب رائپوری تقریباً ۳۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود شہر پور اور اطراف و جوانب میں مقبولیت عام اور انکی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو صراط مستقیم پر قائم و دائم رکھے۔ اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد شبیر قادری

محمد الیاس

اِفتتاحیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

اللہ کا نام لیکے میں کرتا ہوں ابتدا ٭ روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر پر تقصیر عاصی پر معاصی حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری نے اس کتاب "آفتاب عملیات" کو سات جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ جل شانہ نے اپنے فضل وکرم سے اور احسان عظیم فرماکر پہلی جلد کو مکمل کرادیا تھا جو کہ عاملین و شائقین عملیات کی خدمت میں پہونچ چکی ہے۔ شائقین کی طرف سے کتاب کو پسند کیا گیا اور ان کے خطوط بے شمار دوسری جلد کی طلب کے بارے میں موصول ہو چکے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس فقیر کا وصلہ بڑھا، اور فضل کریم کا سایہ سر پر ہوا، توفیق خداوندی نے جذبہ کو ابھارا تو اس فقیر نے دوسری جلد کی ترتیب کیلئے قلم کو سنبھالا۔ عنایت ربی نے اور حمایت محمدی نے ساتھ دیا تو عنقریب انشاء اللہ دوسری جلد آفتاب عملیات" کی شائقین عملیات و طالبین حاضرات و مذاق موکلات و شیدائیان پری کے حاضرات کے ہاتھوں میں ہوگی۔

اس میں تلاش اسم اعظم۔ نقوشات کے لکھنے و پُر کرنے کا طریقہ۔ خاصیت مع زکوۃ حروف۔ کشف قلوب۔ کشف قبور۔ اور۔ حاضرات علوی۔ روحانی۔ موکلاتی۔ جناتی۔ اور۔ حاضرات قرآن شریف۔ مختلف طریقوں سے اور چند حاضرات بلاعمل و زکوۃ کے مجربہ تحریر کرتا ہوں!

بامداد رب العالمین و حمایت رحمت اللعالمین، شفیع المذنبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطفیل آل پاک و ازواج مطہرات و صحابۂ چہار کبار و خلفائے راشدین و عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ بوسیلہ تابعین و تبع تابعین ، اولیاء کرام ، صوفیائے عظام ، اتقیاء و اصفیاء و بزرگان دین کی برکتوں سے اس کتاب کی تکمیل فرمائے ۔ اور آئندہ جلدوں کی ترتیب میں آسانی و سہولت مرحمت فرمائے ۔ اور اس مشکل کام کو اس فقیر ناچیز کیلئے آسان فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین ۔

فقیر [illegible] احمد جمیل سکندرپوری

باب العملیات

اسم اعظم

اسم اعظم، شب قدر اور ساعت جمعہ یا خط تقدیر کے مثل پوشیدہ ہے۔ کوئی قطعی کہہ نہیں سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ مگر محققین اور بزرگانِ دین نے اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق بیان کیا ہے۔ اکثر عاملین کاملین وصالحین وزاہدین: عابدین بلکہ عامۃ المسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثروں نے اس کی تلاش میں کتب تفسیر واحادیث کے مطالعہ میں زندگیاں صرف کر دیں۔ مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی عوام تو عوام خواص اور عالم روحانیت بھی کسی امر پر متفق نہ ہو سکے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ لہٰذا ان ہی اقوال بزرگان دین کو یکجا کر کے تحریر کرتا ہوں تاکہ عوام وخواص مستفید ہوں اور فقیر کیلئے بھی ذریعہ نجات ہو۔

---

(۱) خصوصاً حدیث شریف یہ ہے جسکو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ نام بتا دوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے اجابت کرے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔ جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ایک صحابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کیا یہ دعا خاص حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے تھی؟ یا عام مسلمانوں کیلئے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ۔ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہ سنا۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ترجمہ پس ہم نے یونس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی نجات دیں گے ہم ایمان والوں کو۔ رواہ احمد والترمذی والنسائی والحاکم

(۲) دوسری حدیث شریف میں ہے کہ فخر الانبیاء سید الکائنات احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کلمات پڑھتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم تو نے اللہ تعالیٰ کا وہ نام لیکر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں احمد ابن ابی شیبہ ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے۔

(۳) امام ابوالحسن علی مقدسی اور امام عبدالعظیم منذری اور امام ابن حجر عسقلانی وغیرہم ائمہ رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے اسناد میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے۔ اور دربارۂ اسم اعظم میں یہ سب احادیث سے جید اور صحیح ہے۔

(۴) ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ اور بعض علماء صالحین یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور بعض اولیاء کرام نے۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کو اسم اعظم کہا ہے۔ اور

(۵) حضرت زید بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان کے مطابق اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یہ اسم اعظم ہے۔

(۶) حدیث شریف میں ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ۔ نبی کریم نے فرمایا کہ اے صدیقہ ان کلمات میں اسم اعظم ہے۔

(۷) حضرت ابوالدرداء اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں یا رب یا رب اسم اعظم ہے اور (۸) بقول حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ہ اسم اعظم ہے۔ اور (۹) حضرت ابوامامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد رشید قاسم بن عبدالرحمن شامی۔ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۰) حضرت امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید ہے اور (۱۱) حضرت امام رازی اور بعض دوسرے صوفیائے کرام کا اتفاق ہے کہ اسم اعظم کلمہ یَاھُوْ ہے اور (۱۲) جمہور علماء فرماتے ہیں کہ اَللّٰہُ اسم اعظم ہے۔ حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ۔ جب اسم۔ اَللّٰہُ۔ پکارا جائے تو اس وقت تیرے دل میں سوا اللہ تعالیٰ کے کچھ نہ ہو۔ اور بعض صوفیائے کرام نے۔ بِسْمِ اللّٰہِ۔ شریف کو اسم اعظم بتایا ہے۔ اور (۱۳) حضرت قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی سے منقول ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ۔ زبان عارف سے ایسی ہے کہ جیسے لفظ۔ کُنْ۔ کلام خالق ہے۔ اور (۱۴) حضور پرنور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان پانچ کلموں سے جو ذکر کرے گا اور جو کچھ اللہ رب العزت سے مانگے گا اللہ عزوجل عطا فرمائیگا۔ وہ کلمے یہ ہیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اور (۱۵) بعض حضرات۔ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ کو اسم اعظم کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب کوئی اس کو تین مرتبہ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ کہتا ہے تو فرشتہ پکارتا ہے کہ مانگ کیا مانگتا ہے تیرے ارحم الراحمین نے تیری طرف توجہ فرمائی ہے۔ اور (۱۶) حضرت سیدنا امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یا ربنا۔ کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کہتے سنا تو آپ نے فرمایا کہ مانگ تیری دعا مقبول ہوگئی۔ اور (۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کونین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور عرض کیا کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو ان دعاؤں کو پڑھ کر دعا مانگیں حاجت بحکم خدا پوری ہوگی۔ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلُ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا ہ

اور حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اسم اعظم کی تحقیق میں ایک پوری کتاب لکھی ہے اور
(۱۹) اس دعاء جامع پر زیادہ زور دیا ہے۔ اور بھی بہت سے محققین کے اقوال اس دعاء
کے بارے میں پائے جاتے ہیں۔ وہ دعاء اسم اعظم یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِکَ
الْمُلْکِ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَکِیْمُ
یَا عَلِیُّ یَا ظَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَا مُحْصِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ
یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا وَهَّابُ
یَا غَفُوْرُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاَسْمَاءُ اللّٰہِ تَعَالٰی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ اور (۲۰) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ عبدالقادر
جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اور (۲۱) ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ رحمہم اللہ اجمعین کی تحقیق یہ ہے
کہ اسم اعظم ان سورتوں میں پوشیدہ ہے۔ سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران اور سورۃ طٰہٰ اور
بعض محققین۔ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اسم اعظم قرار دیتے ہیں۔ باوجود ان تمام اختلاف رائے کے
اکثر کی یہی رائے ہے کہ (۲۲) اسم اعظم "اَللّٰہُ" ہے کیونکہ یہ اسم ذاتی ہے۔ اور جس قدر
اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم "اللّٰہ" موجود ہے۔ ویسے
بھی یہ ایک طولانی بحث ہے۔ اس لئے اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص
پاک صاف ہو کر پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کر کے باادب تمام اسم پاک و اعظم اَللّٰہُ
کی زکوٰۃ ادا کرے۔ چالیس روز تک ۳ ہزار ایک سو چھپن "۳۱۵۶" مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور دس لاکھا

لی تعداد پوری کرے اور دوران چلہ شریعت کی پابندی کرے اور منہیات غرضیکہ جھوٹ ، کذب
غیبت سے ، لقمہ حرام سے ، فریب سے پرہیز کرتا رہے ۔ اور پرہیز جمالی بھی کرے اور جب چلہ ختم
ہوجائے تو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے ۔ اور اسم اعظم ۔ اَللّٰہُ ۔ کو زعفران سے لکھ کر سفید کاغذ پر
۶۶ مرتبہ لکھے اور آٹے میں گولیاں اس تعداد بنا کر چالیس روز دریا میں ڈالے تو وہ شخص غنی ہو
اور مالا مال ہوجانے کے علاوہ فرشتہ صفت بھی ہوجائیگا اور اس کا نام روحانیت میں شمار
ہوگا ۔ اور روحانیت والوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا ۔ (۴۳) لیکن علماء جفر نے بطریق جفر
بھی اسم اعظم بیان فرمایا ہے ۔ یعنی ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے یہ تو قطعی نہیں کہا جا سکتا کہ
واقعی یہی اسم اعظم ہے مگر علم جفر کی رو سے بنایا ہوا اسم اعظم اثرات و نتائج میں پر تاثیر بتایا گیا ہے کہ
جو شخص بطریق مذکورہ اسم اعظم کو پڑھ لے تو اس کو دنیا میں کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی ۔ یہ اسم اعظم
ہر کام کا مشکل کشا اور ہر ضرورت کو حل کرنے والا ہے ۔ محبت میں بھی کام آتا ہے اور جدائی میں بھی دولت
اور فتح و نصرت و عزت میں بھی کام آتا ہے ۔ غرضیکہ ہر حاجت میں کام دیتا ہے ۔ اور زود اثر ہی نہیں بلکہ
عجلت پذیر بھی ہے ۔ اس کے جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف مستوی ، دلیلی ، مستحصلہ معلوم
کرو ۔ یہ ہر سہ نام علم جفر کی ایک خاص اصطلاح ہیں جس کے اندر عجیب و غریب اسرار پنہاں ہیں مگر یہاں
حرف اسم اعظم کے مطابق بیان کروں گا ۔ آپ کا جو نام ہے اس کا پہلا حرف ، حرف مستوی کہلاتا ہے
مثلاً آپ کا نام جمیل ہے اس میں "ج" حرف مستوی ہے اور دلیلی حرف معلوم کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ
اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور انکو ۲۸ سے تقسیم کرو یعنی نام جمیل کے ۸۳ عدد ہیں
انکو تقسیم کیا ۲۸ ÷ ۲ ، ۵۶ باقی ۲۰ بچے اب حروف ابجد قمری کو شمار کیا تو ۲۷ واں حرف "ظ" ہوا
یہی دلیلی حرف ہے ۔ اگر تقسیم کامل ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو لیکر حروف ابجد شمار کرو
جہاں تعداد پوری ہو جائے اسی کو دلیلی تسلیم کر لو ۔ مثلاً کسی کے نام کے ۱۱۲ عدد ہیں انکو تقسیم کیا تو
یہ صورت ہوئی ۲۸ ÷ ۴ = ۱۱۲ تقسیم پوری ہو گئی باقی کچھ نہیں اعداد خارج قسمت ۴ ہیں ۔ شمار
دال پر پورا ہوا تو دلیلی حرف "د" دال ہے ۔ اب ایک نکتہ اور رہ گیا اگر تقسیم بھی پوری ہو گئی اور خارج
قسمت میں ۲۸ سے زیادہ اعداد ہیں تو انکو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کا شمار کرو اس صورت

سے دیسلی حرف حاصل ہوگا۔ اس تفصیل سے اب آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب دو حرف حاصل ہو گئے مستری اور دیسلی اب تیسرا حرف سری باقی ہے اس کو معلوم کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ دیسلی حرف کے ابجد سے اعداد معلوم کرو مثلاً جمیل مستوی اور دیسلی حرف ج اور ظا ہیں اب دیسلی حرف کے اعداد ۹۰۰ ہیں انکو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ ۹۰۰ ÷ ۲۸ = ۳۲ باقی ۴ بچے ابجد کو شمار کیا تو حرف دال سری ہوا اب آپ کو معلوم ہوگیا کہ جمیل نام کے تین حروف مستوی۔ دیسلی، سری ج، ظا، د حاصل ہوئے ان سہ حرف کے اعداد ۹۰۷ ہوئے اب ان اعداد کے مطابق نام خدا تلاش کرو اگر اتفاق ایسا ہو کہ ایک نام نہ ملے تو ۲ یا ۳ یا ۴ اسم لیکر تعداد کے مطابق کرو اور یہ بات یاد رکھو کہ اسم خدا اور تمہارے نام کا پہلا حرف ایک ہو تو یہ اعلیٰ اسم ذات ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیان سے باہر ہے۔ پڑھتے پڑھتے انسان کچھ سے کچھ ہو جائیگا۔ تعداد کا طریقہ یہ ہے کہ اول ہر سہ حرفی اعداد کی تعداد کے مطابق روز پڑھیں۔ دوسرے اپنے نام کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھ کر سوالاکھ کی تعداد پوری کریں۔ اور اعتقاد کامل اور یقین مستحکم اور ارادت و اعتقاد کے ساتھ پڑھیں اور جلد تاثیر کا معاینہ کریں اور قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھیں اسمائے باری تعالیٰ پہلے بیان ہو چکے ہیں لہٰذا دیکھ کر پڑھے گا اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد حاصل کریگا۔

آئندہ باب میں نقوش بھرنے کا طریقہ معلوم کرو

بابُ النقوش

ارباب فہم و ذکا اور ارباب بینش پر پوشیدہ نہیں کہ فن عملیات میں نقش بھرنا ایک الگ باب ہے۔ اور نقش قائم مقام عمل کے ہوتا ہے نقش کا بھرنا علم ریاضی پر موقوف ہے اور مثلث اور مربع کی چال بعینہٖ شطرنج کی چال ہے۔ اور مخمس، مسدس، مسبع، مثمن علم ریاضی کے زیر سایہ ہیں۔ علم ریاضی سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص عملیات کے قوانین وغیرہ سے واقف نہیں تو نقش بھرنا دشوار ہے۔ لیکن میں عام فہم عبارت میں آسان طریقہ سے نقش بھرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں امید ہے کہ اس باب کے پڑھنے کے بعد نقش بھرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور ہر قسم کے نقوش بآسانی بھرے جائیں گے۔

نقش کے معنی

کسی عمل یا وظیفہ کو اعداد میں تبدیل کرکے نقش بھرنے کو اصطلاح عملیات میں نقش کہتے ہیں۔ اور عاملین نے نقش بھرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے نقش بھرنے کی زحمت اس سے اٹھائی کہ نقش کی طاقت کم زیادہ کرنے کیلئے جیسا کہ چار عناصر سے کل کائنات بنی اور کوئی شے ان چار عناصر سے خالی نہیں۔ اسی طرح عاملین نے نقش پر کرنے کی چار قسمیں رکھی ہیں۔ یعنی آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ مثلاً ایک شخص کو آپ مسخر کرینگا اس کا مزاج اور ستارہ آتشی ہے اسی مناسبت سے آپ نے عمل بھی آتشی منتخب کیا۔ اب اس شخص کا مزاج و ستارہ بھی آتشی اور آپ کے عمل کا ستارہ بھی آتشی ہے یعنی دونوں آتشی برابر کے مزاج میں پھر عاملین نے عمل کے مزاج کو تیز تر کرنے کا ذریعہ معلوم کیا۔ یعنی نقش پر کرنے سے عمل کا مزاج تیز کر دیا جاتا ہے اور مزاج میں دوگنی طاقت آجاتی ہے۔ اور دوسری صفت مثلث، مخمس، مسبع اور ہر اس نقش میں ہے جو ۲ پر تقسیم نہ ہو اسی وجہ سے عاملین نے مثلث کو تمام نقوش پر ترجیح دی ہے۔ غور کیجئے مثلث کے

ہوتے ہیں اور عناصر چار ہیں۔ اب آپ جس چال سے بھی مثلث پُر کرو گے اس عنصر کے حصہ میں تین خانے
آئیں گے۔ اور باقی عنصروں میں حصہ میں ۲-۲ خانے آئیں گے۔ اس طرح سے مزاج مرتبہ سرکش
ہو جائیگا۔ جس مزاج سے پر کیا ہے مثلاً آپ نے آتشی چال سے مثلث پر کیا ہے تو آتشی عنصر کے حصہ
میں ۳ خانے آئے ہم جب عمل حرف کی شکل میں تھا تو یہ زیادتی ممکن نہ تھی اور مربع نقش مساوی
ہوتا ہے کیونکہ مربع میں سولہ خانہ ہوتے ہیں اور ہر عنصر کے حصہ میں چار چار خانے آتے ہیں۔ اور مزاج
زیادہ نہیں ہوتا۔ عاملین مربع سے اس جگہ کام لیتے ہیں جہاں پر عمل کو تیز کرنا منظور نہیں ہوتا۔
بلکہ کسی شخص کو صرف تسخیر کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ معشوق کو دیوانہ نہیں بنانا
یا کسی شخص کو خراب و خستہ نہیں کرنا بلکہ اس لئے کہ وہ محبت و الفت قائم رکھے اور دشمن صرف دشمنی
ترک کر دے ایسی جگہ مربع نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ تبدیلی عمل سے اعداد میں بہت فوائد رکھتی ہے
آپ کسی عمل کو اعداد میں تبدیل کر کے بلا حفاظت اور تالے کے دکھیئے۔ محفوظ رہیگا۔ کیونکہ اس کے بارے میں
کسی کو معلوم نہیں اس لئے وہ بیکار سمجھ کر چھوڑ دیگا۔ اس لئے بزرگوں نے حروف کو اعداد میں تبدیل
کرنیکا طریقہ ایجاد کیا۔ تاکہ عمل محفوظ اور اس کی حرمت و عزت برقرار رہے۔ نقش صرف دو قسم کے
ہوتے ہیں۔ اول مثلث دوئم مربع اور جو اثرات مثلث کے ہیں وہی مخمس، مسبع وغیرہ کے ہیں اور جو تاثیر
مربع کی ہے وہی مسدس اور مثمن کی ہے۔ یوں تو نقش کا کوئی حد نہیں ہو سکتی مثلث سے لیکر صد در
صد کے نقش بن سکتے ہیں اور جو اعداد ۴ پر برابر تقسیم ہو جائیں ان سے مربع نقش پُر کیا جاتا ہے اور
جو اعداد ۴ سے پورے تقسیم نہ ہوں ان سے مثلث تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھو کہ کسر مثلث کی پوری
نہیں ہو سکتی۔ مربع کی کسر پوری ہو سکتی ہے۔ جس مثلث میں کسر نہیں ہوتی وہ بہت ہی قوی ہوتا ہے۔
جیسا کہ یٰس کے نقش کے بارے میں غلط افواہ ہے اس کی تردید بھی ضروری ہے۔ زمانہ کم علمی میں بناوٹی پیر
وصوفی جو کہ علم سے کورے مگر ٹھیکیدار بنے ہوئے تھے عوام یٰس کے نقش کو اس قدر مشہور کیا کہ خدا کی پناہ
عوام کا یہ خیال ہے کہ یٰس کا نقش گویا خزانہ ہے یا خزانہ کی کنجی ہے ہزاروں غاصبوں اور فریب دینے
والوں نے دھوکہ دیکر غریبوں کا خون چوسا ہے اور چوس رہے ہیں اور مختلف بزرگان دین سے منسوب
کر کے فریب دیتے ہیں۔ کیونکہ مثلث نقش مکروہ ہوتا ہے جس میں کسر ہو جیسا کہ یٰس کے نقش میں کسر ہے

اور مثلث کی کسر پوری نہیں ہوتی۔ اور مربع تو کسی صورت صحیح پر کیا ہی نہیں جا سکتا۔ مربع کو لوگ کسی عدد کو مکرر کسی کو گرا کر لکھتے ہیں جو کہ قاعدہ عملیات سے باہر ہے۔ عجیب تماشا ہے لوگ فریب کیلئے کیا کیا تماشا کرتے ہیں یہ کوئی گھر پری تو ہے نہیں کہ جس عدد کو چاہا گرا دیا اور جس کو چاہا مکرر لکھ دیا۔ اس صورت وہی لکھ سکتا ہے جو قوانین عملیات سے واقف نہیں ہے سو ایسے لوگوں کی عقلوں پر ماتم کرنے کے علاوہ کیا کیا جا سکتا ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ (بیس کا نقش) اسم بدوح کا نقش ہے جو کہ خدا کا نام ہے۔ مگر آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ یہ اسم بدوح پورے کلام الٰہی میں کسی جگہ موجود نہیں۔ یہاں تک کہ کسی حدیث میں بھی اس اسم کا ذکر نہیں ہے۔ ایسا کیسا اسم اعظم ہے کہ جس کا ذکر قرآن و حدیث میں بھی نہیں ہے۔ جبکہ قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ "رطب و لا یابس الا فی کتب مبین" یعنی دنیا کی کوئی تر اور خشک شے خالی نہیں جس کا ذکر قرآن شریف میں نہ ہو۔ جب قرآن میں اور حدیث میں نہیں تو پھر تسلیم کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اسی طرح آج لکھے پڑھے لوگ جو کہلاتے ہیں انکو عملیات سے ذرہ برابر واقفیت نہیں مگر عوام الناس کے سامنے ایک مہمل افواہ کی تردید کرنے کی جرأت نہیں کرسکتے۔ بلکہ الٹا تائید کرکے ان ہی فریب دہندہ لوگوں میں شمار ہو جاتے ہیں۔ کہاں تو اپنے کو صاف اور ستھرا سمجھتے ہیں۔ بس اسی سے اندازہ لگا لیجئے کہ کل پہلے عالم لوگوں کو فریب دیتے تھے اب پڑھے لکھے خود کو فریب دیتے ہیں۔ واضح ہو نقوش میں سب اول نقش مثلث ہے اگر کسر نہ ہو کبریت احمر ہے اور اسم اعظم ہے۔ اور دوسرے مربع نقش ہے۔ بس یہ دو اصل ہیں باقی ذہنیت کلام ہیں اور لوگوں کو مرعوب کرنے کیلئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ مخمس مسدس، مسبع مثمن تہ در تہ۔ دہ در دہ تک لکھے جا سکتے ہیں مگر فوائد وہی مثلث مربع والے ہیں اور کوئی خاص فائدہ نہیں ہے۔ میں خود مثلث و مربع کو ہی قابل تسلیم کرتا ہوں اور تہ در تہ تک صحیح سمجھتا ہوں باقی علم ریاضی کا کمال اور ذہنیت کلام ہے۔

نقش بھرنیکا طریقہ

اب نقش بھرنیکا طریقہ بیان کرتا ہوں جس نقش میں جتنے خانے ہونگے اتنی ہی قسم سے نقش پر کیا جا سکتا ہے مثلاً مثلث کے ۹ خانے ہیں۔ تو مثلث کا نقش نو قسم سے لکھا جا سکتا ہے۔ مربع میں سولہ خانے ہیں تو مربع نقش

سو ارقم سے لکھا جاسکتا ہے۔ اور مخمس میں پچیس خانے میں تو پچیس طرح سے لکھا جاسکتا ہے مگر حقیقت میں اربعہ عناصر کی تقسیم پر ہر نقش کی چار چالیں معتبر اور کارآمد ہیں باقی ذہنیت کلام ہیں یعنی جن سے کوئی فائدہ نہیں لیا جاسکتا۔ اب آپ نقش مثلث کو دیکھئے اور چالوں کے بارے میں معلوم کیجئے۔ آتشی چال مشرق سے منسوب ہے اور بادی چال مغرب سے نامزد ہے۔ آبی چال شمال سے متعلق ہے جبکہ خاکی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث کے پر کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کرو بقایا کو تین سے تقسیم کرو پھر خارج قسمت کو پہلے خانہ میں لکھو اور ہر خانہ میں ایک اضافہ کرتے جاؤ نقش پر ہو جائیگا۔ نقش کے صحیح ہونے کے یہ معنی ہیں کہ جس طرف سے شمار کرو وہی اعداد ہوں جتنے اعداد کا نقش بھرا ہے اگر ہر طرف کی میزان وہی ایک ہو تو نقش صحیح ہے کی دلیل ہے مثلاً پندرہ کا نقش لکھنا ہے تو بارہ عدد قانون کے خارج کئے تو ۳ باقی بچا اسکو تین سے تقسیم کیا تو باقی کچھ نہیں۔ خارج قسمت میں ایک ہے اس کو پہلے خانہ میں لکھا اور پھر ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پر کیا۔ دیکھئے چاروں عناصر کی صورت یہ ہے۔

مثلث آتشی چال

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مثلث بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مثلث آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دوسرے نقش مثلث کی مثال سمجھئے۔ مندرجہ بالا پندرہ کی مثال ہے اور یہی مثلث کے مستقل خانے ہیں اب آپ نے بسم اللہ شریف کا نقش لکھنا ہے۔ بسم اللہ شریف کے عدد ۷۸۶ میں ۱۲ عدد قانون کے نفی کئے باقی ۷۷۴ بچے۔ تین سے تقسیم کیا ۷۷۴ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی کچھ نہیں تو خانہ اول میں ۲۵۸ اور دوسرے خانہ میں ۲۵۹ تیسرے خانہ میں ۲۶۰ اور چوتھے خانہ میں ۲۶۱ اسی طرح آخر تک ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پر کیا جائیگا۔ اب دیکھئے جس طرف سے بھی شمار کرو گے اصلی تعداد ۷۸۶ ہر طرف سے

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

پورا بھوگی۔ ایک بات اور یاد رکھے گا۔ اگر تقسیم کرنے پر کچھ بچے مثلاً ایک بچا تو خانہ سات میں ایک اضافہ کرو اگر دو بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرو۔ اضافہ سے مراد یہ ہے کہ خانہ چار میں ایک اور مزید اضافہ ہو جائیگا۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے نقش میں ۲ کی کسر ہوتی تو خانہ ۴ میں اضافہ ہوا کرتا ۲۶۱ کے ۲۶۲ لکھتے اور پانچویں خانہ میں ۲۶۳ لکھیں گے اگر ایک کی کسر ہوتی تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر کے بجائے ۲۶۴ کے ۲۶۵ لکھتے۔ اور اسی طرح پورا نقش پُر کرتے۔ مثال ۷۸۷ کا نقش بھرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی ۷۸۷ سے ۱۲ قانونی عدد حذف کئے تو ۷۷۵ بچے ۷۷۵ کو تین سے تقسیم کیا

۷۷۵ ÷ ۳ = ۲۵۸۔ باقی ایک بچا یعنی اس میں ایک کی کسر ہے تو اس کے نقش کی یہ صورت ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی طرف سے شمار کرو ۷۸۷ اعداد ہوں گے۔ تو نقش صحیح ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۱

مثال ۲۔ کسر ۲ کی دیکھئے ۷۸۸ کا نقش بھرنا ہے تو ۷۸۸ میں سے قانون کے ۱۲ عدد نفی کئے تو ۷۷۶ بچے۔ ۳ سے تقسیم کیا ۷۷۶ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی ۲ کی کسر ہے اس کا نقش بھرا تو اس کی صورت یہ ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی طرف سے شمار کرو ۷۸۸ ہی عدد ہوں گے۔ اور نقش صحیح ہوگا۔

۷۸۶

۲۶۴	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۳	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۲

اب مربع نقش بھرنیکا طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۳۰ عدد قانون کے خارج کرو۔ بقایا کو ۴ پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھو اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پورا کرو۔ طریقہ وہی مثلث والا ہے صرف اخراج عدد اور کسرات کے قانون کا فرق ہے یہ ہر طریقہ میں ساتھ ساتھ بیان کروں گا۔ اور چال وہی چار ہیں چار سے زیادہ چالیس نقش بھرنے میں فضول اور بیکار ہیں محض بناوٹ ہے ان سے کوئی فائدہ نہیں ہے نقش مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں

مربع خاکی چال				مربع آبی چال				مربع بادی چال				مربع آتشی چال			
۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵	۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱
۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶	۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲	۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶
۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵

یہی نقش کی چال ہے اور مستقل خانہ میں چاہے جتنے اعداد کا نقش بھریں اسی طریقہ سے پر کیا جائیگا:
اگر کسر ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر کسر ۲ کی ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرو۔
اور اگر کسر ۳ کی رہے تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرو تو نقش پر ہوگا۔ یہ مربع نقش کا مشہور معروف
طریقہ ہے اور یہ عام طریق پر رائج ہیں اور بھی چند ترکیبیں مربع پر کرنے کی ہیں۔ اول ترکیب یہ ہے
کہ اصل اعداد سے ۳۴ عدد قانون کے منہا کرو بقایا کو چار پر تقسیم کرو اور جو خارج قسمت ہوں
اس میں ایک کا اضافہ کر کے چال سے نقش پورا کرو نقش پر ہوگا۔ اور کسر وہی رہیگی جو پہلے طریقہ میں
تھی۔ صرف خارج قسمت میں ایک کے اضافہ کرنے کا فرق ہے۔ مثلاً خارج قسمت ۷ ہیں تو ہم پہلے
خانہ میں ۸ لکھیں گے۔ اور ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پر کریں گے۔ نقش پر ہوگا:
مثال: ۷۸۶ کا مربع نقش بھرنا ہے تو ۳۴ عدد قانون کے خارج کئے تو باقی بچے ۷۵۲،
۷۵۲ کو ۴ سے تقسیم کیا ۔ ۷۵۲ ÷ ۴ = ۱۸۸ خارج قسمت رہا اب ۱۸۸ میں ایک کا اضافہ
کر کے یعنی ۱۸۹ پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک کا اضافہ کر کے ۱۹۰ دوسرے خانہ میں لکھا غرض یہ ہے
کہ ایک ایک کے اضافہ سے نقش کو پر کیا۔ نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کرو ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگا

شکل نمبر ۲ — ۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹-	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

طریقہ دوم:۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس قدر بھی اعداد کا نقش
لکھنا چاہیں۔ کل اعداد میں سے ۲۱ عدد قانون کے تفریق کرو
باقی کو محفوظ رکھو اور مربع نقش کو ایک سے ۱۲ خانوں تک
پُر کرو تیرھویں خانہ میں باقی محفوظ رکھے اعداد لکھو اور ایک
ایک اضافہ سے ۱۳ واں، ۱۴ واں، ۱۵ واں ۱۶ واں خانہ پُر
کرو نقش پورا ہوگا۔ **مثال:** ۷۸۶ کا نقش لکھنا ہے تو

طریقہ دوم کی شکل — ۷۸۶

۸	۱۱	۷۶۶	۱
۷۶۵	۲	۷	۱۲
۳	۷۶۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۶۷

۷۸۶ سے ۲۱ عدد قانون کے تفریق کئے تو ۷۶۵ بچے ایک سے بارہ تک لکھا اور تیرھویں خانہ میں
۷۶۵ لکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پورا کرو نقش پورا ہوگا۔ اب دیکھئے اس نقش کو کسی
طرف سے بھی شمار کرو میزان ۷۸۶ ہوگی۔ اور دیکھا اس نقش میں کسر نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس میں
تقسیم ہی نہیں ہوئی اس لئے کسر نہیں ہوئی۔ مربع نقش کے بھرنے میں اور بھی کئی طریقے ہیں یعنی

میں کسر کا جھگڑا ہی نہیں ہے

طریقہ سوئم :۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کے پاس جس قدر اعداد ہوں انکو دو حصے کرو۔ نصف حصہ میں سے ۸ عدد کم کر دو جو باقی بچے اسکو اپنے پاس محفوظ رکھو اور مربع نقش کو خانہ ایک سے لیکر خانہ آٹھ تک پورا کرو اور نویں خانہ میں وہ محفوظ عدد لکھو جو آپ کے پاس ہیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا۔

۷۸۶

۸	۳۸۷	۳۹۰	۱
۳۸۹	۲	۷	۳۸۸
۳	۳۹۲	۳۸۵	۶
۳۸۶	۵	۴	۳۹۱

مثال :۔ آپ بسم اللہ شریف کا نقش لکھنا چاہتے ہیں تو بسم اللہ کے عدد ۷۸۶ کو نصف کیا تو ۳۹۳ ہوئے ۸ عدد قانون کے نفی کئے تو ۳۸۵ بچے اب نقش مربع لکھنا شروع کیا تو خانہ ایک سے خانہ ۸ تک حسب قاعدہ لکھا اور نویں خانہ میں بچے ہوئے ۳۸۵ کا عدد لکھا اور ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پورا کیا تو نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کریں ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگی جو نقش کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

نقش مخمس :۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسمیں پچیس خانے ہوتے ہیں ۵ عرض میں اور ۵ طول میں اس کے لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں انمیں سے ۶۰ عدد قانون کے نفی کر دو بقایا کو ۵ سے تقسیم کرو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا نقش مخمس کی طبعی چال یہ ہے اس صورت نقش مکمل کیا جائیگا۔ اور کسر مخمس یہ ہے کہ اگر تقسیم میں ایک باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کیا جائیگا اور اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ ہوگا اگر ۳ باقی بچیں تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اور اگر چار کی کسر باقی ہو تو خانہ چھ میں ایک کا اضافہ کرو نقش پورا ہوگا۔ مگر یہ دھیان رہے کہ جس طرح مثلث کی کسر پوری نہیں ہو سکتی اسی طرح مخمس کی کسر پوری نہیں ہو سکتی اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔

مثال :- اسم اعظم یا اللہ قدس نقش لکھنا ہے تو حروف کے عدد ۷۶ ہیں ۶۰ عدد قانون کے نفی کئے باقی ۱۶ بچے اب ان کو ۵ سے تقسیم کیا ۳ بچے ۱۔ باقی ایک

۶۶

۹	۲۲	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۱۵	۱۱
۲۳	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۶	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۴

اب اس کا نقش بھرا تو یہ صورت بنی۔ اور اس میں ایک کی کسر ہے تو ۱۲ کے خانہ میں ایک کا اضافہ کیا نقش پر پرکھ دیکھئے کسی طرف سے شمار کریں ۶۶ ہو گا

نقش مسدس :- مسدس کے معنی ششش در ششش کے ہیں یعنی ۶ خانہ طول میں اور ۶ خانہ عرض میں ہوتے ہیں کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۱۱ عدد قانون کے نفی کر کے بقایا کو ۶ سے تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں ایک کا اضافہ کر کے لکھو اور ایک ایک کے اضافے سے لکھتے جاؤ نقش پورا ہو گا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جتنے اعداد ہوں ان میں سے قانون کے ۱۰۵ عدد نفی کر کے بقایا کو ۶ سے تقسیم کرو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کرو اس میں پہلے خانہ میں ایک کے اضافہ کی ضرورت نہیں بلکہ ۱۱ عدد قانون کے حذف کرنے والے قاعدہ میں ایک کا پہلے خانہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ مسدس کی

۱۱۱

۱	۲۵	۳	۳۴	۳۲	۹
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۳۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	[illegible]

کسر کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ کریں اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر کے نقش پر کریں نقش پورا ہو گا۔

مسدس نقش ایک ہو گیا اس سے کم کا نہیں لکھا جاتا مندرجہ بالا طبعی نقش مسدس تحریر کر دیا ہے۔ دیکھئے۔ یہی اس کے مستقل خانہ ہوں گے پھر آپ جتنے بھی اعداد کا نقش لکھیں اسی چال اور خانوں سے پر کریں گے۔

نقش مسبع (ہفت در ہفت) اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں سات خانے عرض میں اور سات
طول میں کل ملاکر ۷×۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۶۸
عدد قانون کے حذف کرو اور جو باقی رہیں انکو ۷ پر تقسیم کریں۔ اگر کسر ایک باقی رہے
توخانہ ۴۲ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۲ باقی
رہیں تو خانہ ۳۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔
اگر ۳ باقی رہیں توخانہ ۲۸ میں ایک کا اضافہ
کریں اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۲۱ میں ایک
کا اضافہ کرو اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۱۵ میں
ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۶ باقی رہیں تو

۷۸۶

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۳	۱۸

خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور نقش پر کریں۔ نقش مسبع کا نمونہ مندرجہ بالا ہے
اس نقش کو آپ کسی طرف سے بھی شمار کریں میزان ۱۷۵ ہوگی۔

یہاں تک (نقش مسبع تک) جو نقش لکھے جا چکے ہیں یہ کافی ہیں اگر عاملین انھیں محنت
و ریاضت کے ساتھ کریں تو فیوض و برکات سے مستفیض ہوں اور دوسری مخلوق خدا کو بھی فیض
پہونچائیں عاملین متقدمین نے اوفاق کے دو نقش کو بہت اہمیت دی ہے جس کی بنا پر مثلث
اور مربع کو عظمت اور قدر و منزلت حاصل ہے۔ اور بعض عاملین نے مثلث خالی البطن کو
اور مخمس خالی البطن کو زیادہ فوقیت دی ہے۔ اور پر تاثیر بتایا ہے اب انکو بھرنے کا طریقہ
بھی بیان کرتا ہوں۔ بطن پیٹ کو کہتے ہیں۔ یعنی مثلث ہو یا مخمس بطن (پیٹ) خالی ہو۔
اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں وہ آٹھ خانوں میں پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی
رہے اسی طرح مخمس کے چوبیس خانوں میں اعداد پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اسی
کو مخمس خالی البطن اور مخمس اجوف بھی کہتے ہیں۔

مثلث خالی البطن بھرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں انکو بارہ سے تقسیم کریں اور
جو خارج قسمت ہو اسکو خانہ اول میں لکھیں دوسرے خانہ میں خانہ اول کا اضافہ کرکے لکھو اسی

طرح ہر خانہ میں اول خانہ کے اعداد کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً خانہ اول ۲ ہے تو دوسرے خانہ میں دوگنا
کرکے ۴ لکھا جائیگا۔ اور تیسرے خانہ میں ۴+۲=۶ لکھا جائیگا۔ اسی طرح پورا نقش لکھا جائیگا۔ اس طریقہ
میں نفی کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تقسیم کا جھگڑا ہے مثال
طبعی نقش مثلث خالی البطن کی صورت یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

اسم الٰہی کے عدد ۶۶ کا نقش لکھنا ہے تو ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کیا
۶۶ ÷ ۱۲ = ۵ ، ۶۰ باقی ۶ بچے۔ دیکھئے مثلث خالی البطن کا
نقش بناؤ اور خانہ اول میں خارج قسمت ۵ کا عدد لکھا اور خانہ
۲ میں دوگنا کرکے لکھا تو ۱۰ لکھا خانہ ۳ میں اول کا اضافہ کیا

۱۵	۴۶	۵
۴۱		۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

تو ۱۵ لکھا خانہ ۴ میں خانہ ۳ کے ۱۵ اور اول خانہ کا اضافہ کیا تو خانہ ۴ میں ۲۰ لکھا خانہ ۵ میں ۲۵
لکھا خانہ ۶ میں ۵+۲۵=۳۰ ہوتے ہیں مگر ۶ کی کسر ہے اس طریقہ میں قاعدہ ہے کہ کسر جتنی
بھی ہوگی وہ سب کی سب خانہ ۶ میں اضافہ کیجائیگی۔ ۳۰+۶=۳۶ ہوسے۔ خانہ ۶ میں ۳۶
لکھا خانہ ۷ میں ۳۶+۵=۴۱ ہوا تو خانہ ۷ میں ۴۱ لکھا خانہ ۸ میں ۴۶ لکھا۔ نقش مثلث
خالی البطن مکمل ہوا۔ دیکھو اس کی ہر طرف سے میزان ۶۶ ہے آپ اب اس تفصیل سے اچھی طرح
سمجھ گئے ہونگے کہ مثلث خالی البطن بھرنا کوئی مشکل نہیں ہے

مخمس خالی البطن یا مخمس اجوف کے عاملین متقدمین نے کتنے ہی طریقے بتائے ہیں جو کہ ازحد مشکل اور اچھے
اچھے تجربہ کاروں کیلئے بھی دردسر اور دشوار ہیں اس لئے ان سے قطع نظر کرکے بالکل آسان اور سیدھا
طریقہ لکھتا ہوں جو کہ میرے معمول اور تجربہ میں ہے۔ اس میں نفی تقسیم کی کوئی قید اور کسر وغیرہ کا کوئی
جھگڑا نہیں ہے اور نہ ہی طوالت اور دماغ سوزی ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے
۴۰ عدد منہا کر دیں جو باقی بچیں انکو محفوظ رکھیں اور نقش
مخمس بنائیں اور اول خانہ سے خانہ ۱۹ تک پر کریں یعنی ایک
سے ۱۹ عدد تک پھر بیسویں خانہ میں وہ عدد لکھیں جو ۴۰ عدد
منہا کرنے کے بعد بچے تھے۔ انکو لکھو اور ترتیب وار لکھ کر نقش

۸	۲	۱۶	۳۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

پورا کرو۔ اس طرح نقش مخمس خالی البطن پُر ہو جائیگا۔ اس کی چال گذشتہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔
اس نقش مخمس خالی البطن کو اصلی طبعی چال سے پُر کر کے لکھا گیا ہے :

۸	۲	۱۶	۷۴۶	۱۴
۱۵	۷۵۰	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۷۴۹
۴	۱۸	۷۴۸	۱۱	۵
۷۴۷	۱۰	۹	۳	۱۷

اب کیجئے مثال۔ بسم اللہ شریف کا نقش مخمس خالی البطن لکھنا ہے۔ عدد ۷۸۶ ہیں ۴۰ عدد منہا کئے تو ۷۴۶ بچے خانہ اول سے خانہ ۱۹ تک ایک سے ۱۹ عدد تک پورے کئے۔ جیسویں خانہ سے منہا کیا ہوا عدد علی الترتیب لکھا۔ نقش پورا۔ اب کسی بھی اعداد کا مخمس ابجد کا نقش بھر سکتے ہیں۔ یہ بہت سہل اور آسان طریقہ ہے "

نقش کی زکوٰۃ

اب زکوٰۃ کے بارے میں لکھتا ہوں۔ جس طرح عمل کی زکوٰۃ ہوتی ہے اسی طرح نقش کی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ مگر عمل اور نقش کی زکوٰۃ میں فرق بس اتنا ہے کہ عمل یا وظیفہ پڑھا جاتا ہے اور نقش لکھا جاتا ہے۔ عمل یا وظیفہ کی زکوٰۃ لکھنے سے ادا نہیں ہوتی اور نقوش کی زکوٰۃ ... پڑھنے سے ادا نہیں ہوتی۔ عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ مفصل گذر چکا ہے یہاں صرف نقش کی زکوٰۃ بیان کیجائیگی۔

بعض نقش تو ایسے ہیں کہ ان کی زکوٰۃ مخصوص ہوتی ہے اس قسم کے نقوش کی زکوٰۃ کا کوئی خاص اور جامع بیان نہیں ملتا۔ کیونکہ عاملین وکاملین نے مختلف طریقے بیان فرمائے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ فقیر ہر ممکن کوشش کریگا اور ایسا طریقہ بیان کریگا کہ جو انشاء اللہ تعالیٰ تمام قسم کے نقوش کی زکوٰۃ پر مشتمل ہوگا۔ بہت سے عطائی عملیات وتعویذات ہوتے ہیں اور انکی زکوٰۃ ... بھی مخصوص ہوتی ہے۔ اگر وہ زکوٰۃ معلوم نہیں تو اسی طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کیجائیگی تو عمل ونقش میں تاثیر ضرور پیدا ہوگی :

اب رہا یہ سوال کہ کس قسم کی زکوٰۃ لولی ہے اور کس قسم کی زکوٰۃ ادنیٰ ہے؟ اس کا انحصار نقش کے اوپر ہے۔ اس کی ترکیب و طریقہ حسب ذیل لکھا جاتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱

ہر نقش کے اعداد طبعی ہوتے ہیں جس قدر اعداد طبعی ہوں روزانہ اتنے ہی نقش اور اتنے ہی دن تک لکھیں۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مثلاً مثلث نقش کے اعداد طبعی ۱۵ ہیں تو نیت زکوٰۃ پندرہ نقش روز لکھیں اور پندرہ دن تک لکھیں تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اسی طرح نقش مربع کے عدد چونتیس ہیں تو چونتیس نقش روزانہ چونتیس روز تک لکھیں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔

طریقہ نمبر ۲

اگر اعداد طبعی زیادہ ہوں تو پھر نقش کے خانوں کی تعداد کے مطابق نقش لکھیں، مثلاً مثلث کے نو خانے ہیں اور مربع کے خانے سولہ ہیں لہذا نو نقش روزانہ نو دن تک لکھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اور مربع نقش کی زکوٰۃ ۱۶ نقش روزانہ ۱۶ دن تک لکھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ مگر زکوٰۃ نمبر اول سے زکوٰۃ نمبر ۲ کمزور ہے۔ معمولی کاموں میں اس سے کام لیا جا سکتا ہے۔ اہم کاموں کیلئے زکوٰۃ نمبر ۲ بہتر ہے۔

طریقہ نمبر ۳

کوئی بھی نقش ہو اور کسی بھی کام کیلئے ہو تو ہر نقش کو تین سو ساٹھ مرتبہ لکھو چالیس روز تک۔ یہ زکوٰۃ ہر دو سابقہ زکوٰۃ سے مرجح اور کامل اثر پیدا کرتی ہے۔

شرائط

نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے میں بھی وہ سب پابندیاں عائد ہیں جو عمل کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت ہوتی ہیں۔ یعنی پاکیزگی طہارت، وضو اور غسل، خوشبو، پابندی مقام اور وقت قبلہ رخ ہونا۔ زعفران سے لکھنا بہر حال اولیٰ ہے۔ ہاں تباہی و بربادی دشمن اور باہمی مفارقت کیلئے سیاہ روشنائی سے لکھنا۔ زعفران نہ ہو تو کسی موقعہ پر ہلدی سے بھی لکھا جاتا ہے

مصرف

اب رہا یہ سوال کہ جو نقش زکوٰۃ کے لکھے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نقوش کی چار قسمیں ہیں۔ آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ بس جس نقش کی آپ زکوٰۃ دے رہے ہیں اگر وہ نقش آتشی ہے تو آگ میں جلائیں۔ اگر بادی ہے تو کسی پھل دار درخت میں لٹکائیں اگر آبی ہے تو پانی میں بہائیں اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں۔ اس کے برعکس بھی بعض مواقع پر کیا جا سکتا ہے۔ مگر آیات قرآنی کو جلانا اچھا نہیں ہے اعدادی نقش کو جلانے میں کوئی حرج نہیں ہے

زکوٰۃ کا ایک اور آسان طریقہ

یہ ہے۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد ۷۸۶ ہیں تو اس کا نقش ۷۸۶ مرتبہ روزانہ ۲۱ یوم
روز تک لکھا جائے تو بسم اللہ شریف کے نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ ویسے نقوش کی زکوٰۃ
ضروری نہیں نقش بغیر زکوٰۃ کے بھی کام دے سکتا ہے مگر عمل بغیر زکوٰۃ کے کام نہیں دیتا ہاں
اگر نقش کی زکوٰۃ ادا کر لی جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اور نقش بھی عمل کے کام دیتا ہے

نقش پُر کرنے کے قاعدے

نقوش میں مثلث، مربع یا مخمس کیطرح بار بار آتی ہے۔ یعنی اگر مثلث پر کرنا ہے تو جس
قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۲ عدد قانون کے خارج کر دو۔ آخر یہ بارہ عدد کیوں اور کہاں
سے آئے۔ اسی طرح مربع میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے قانون کے تیس عدد خارج
کر دو۔ آخر یہ تیس کہاں سے آئے اور کیوں ؟ اسی طرح مخمس و مسدس وغیرہ میں ایک خاص
عدد قانون کے خارج کئے جاتے ہیں۔ آخر یہ قانون کے عدد کہاں سے آئے ؟ اس کا جواب یہ ہے
کہ جس نقش کے جس قدر خانے ہوں ان میں سے ایک کم کر کے بقایا کو نصف کرو اس نصف کو ایک
پٹی کے خانوں سے ضرب دو۔ جو حاصل ضرب ہو وہی اعداد طرح کے ہوں گے۔ اور قانون کے
کہلائیں گے۔ مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک کم کیا تو باقی آٹھ رہے آٹھ کے
نصف چار ہوتے ہیں مثلث کی ہر پٹی میں تین خانے ہوتے ہیں لہذا چار کو تین سے ضرب دیا تو بارہ عدد
حاصل ہوئے لہذا مثلث کے اعداد طرح ۱۲ ہوئے اور یہی طریقہ اعداد طرح نکالنے کا ہے ہر ایک
نقش کے اعداد طرح نکالے جا سکتے ہیں۔ مثلاً مربع کے سولہ خانے ہوتے ہیں۔ حسب قاعدہ
ایک کم کیا تو پندرہ باقی رہے۔ نصف کیا تو ساڑھے سات ہوئے۔ اور چونکہ مربع کی
ہر پٹی (لائن) میں چار خانے ہوتے ہیں $7\frac{1}{2}$ کو ۴ سے ضرب کیا تو تیس عدد حاصل ہوئے
بس مربع کی طرح عدد کی ہوئی۔ اسی طرح مخمس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں حسب قاعدہ ایک

عدد کم کیا تو ۲۴ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۲ باقی رہا اور مخمس کی ایک لائن میں ۵ خانے ہوتے ہیں
۱۲ کو ۵ سے ضرب دیا تو ۶۰ عدد حاصل ہوئے بس مخمس کے اعداد طرح ۶۰ عدد ہوئے بس اعداد
طرح مخمس کے ۶۰ عدد ہوئے۔ اسی طرح مسدس کے کل خانے ۳۶ ہوتے ہیں۔ جب قاعدہ ایک عدد
کم کیا تو ۳۵ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۷½ ہوئے اب مسدس کی ہر لائن میں ۶ خانے ہوتے ہیں
تو ۱۷½ کو ۶ سے ضرب دیا تو ۱۰۵ ہوئے۔ بس مسدس کے اعداد طرح ۱۰۵ ہوتے ہیں۔ اسی طرح دیکھیے
مثلث کے ۳ خانے عرض کے اور ۳ طول کے اب ۳ کو ۳ سے ضرب کیا تو ۹ ہوا یعنی ۹ خانوں سے کم کا
کوئی مثلث نہیں ہو سکتا اور نہ ہی زیادہ خانوں کا مثلث کہلا سکتا ہے اسی طرح اعداد کے بارے میں
قاعدہ کلی ہے یعنی مثلث کے ۹ خانے ہیں جب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۰ عدد ہوئے انکو نصف
کیا تو ۵ باقی رہے ۵ کو مثلث ایک لائن کے خانہ ۳ سے ضرب کیا۔ ۵ × ۳ = ۱۵ ہوئے یعنی نقش
مثلث ۱۵ عدد سے کم کا نہیں ہو سکتا۔ زیادہ چاہے جتنے عدد ہوں۔ اسی طرح مربع کا حال ہے۔
یعنی مربع کے سولہ خانے ہیں جب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۷ عدد ہوئے انکو نصف کیا تو
۸½ ہوئے مربع کی ہر لائن میں ۴ خانے ہیں ۸½ × ۴ = ۳۴ ہوئے۔ یعنی نقش مربع چونتیس عدد
سے کم کا نہیں لکھا جاتا۔ اسی طرح ہر نقش کا طریقہ و قاعدہ ہے۔ اب رہا کسر کا سوال وہ یہ ہے
مثلاً مثلث میں ۲ عدد کی کسر ہے تو چوتھے خانہ میں اور ایک کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں ایک
کا اضافہ کرو۔ یعنی ۳ خانے چھوڑ کر چوتھے میں کسر کا اضافہ کرو۔ اگر ایک عدد کی کسر ہے تو چوتھے
خانہ میں کسر تھی تو ۳+۳ = ۶ ہوئے تو ساتویں خانہ میں کسر کا اضافہ ہو گا۔ اسی طرح مخمس کا طریقہ
یعنی مخمس میں ایک عدد کی کسر ہے تو کس خانہ میں لکھیں۔ قاعدہ ہے کہ مخمس کے ۲۶ خانے ہوتے ہیں
۲۴ سے ۵ نفی کئے تو ۱۹ رہے تو انیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہو گا۔ اگر ۲ کی کسر ہے تو ۱۳ ویں خانہ میں
اگر ۳ کی کسر ہے تو تیرھویں خانہ میں اگر چار کی کسر ہے تو تیرھویں خانہ میں اگر ۵ عدد کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں
ایک کا اضافہ ہو گا۔

تو اس طرح ہر نقش کا طریقہ بالتفصیل بیان ہو چکا ہے اب نقش بھرنے میں کوئی دشواری نہ ہو گی ہر طرح
کا قاعدہ اور قانون وضاحت سے بیان ہو چکے ہیں حضرت بابرکت وضاحتی اس کتاب کو مرحمت ہو۔ [illegible] باعث فیض بنائے آمین

نقش ذوالکتابت

اب نقش ذوالکتابت کا طریقہ لکھتا ہوں تاکہ اس میں الجھن نہ ہو۔ کیونکہ بہت سے اصحاب عاملین نے نقش ذوالکتابت کو پسند کیا اور ترجیح دی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مثلث ہو یا مربع اوپر کی پہلی لائن ۳ یا ۴ جو خانے ہوتے ہیں انہیں عربی مضمون اور نیچے کے باقی خانوں میں اعداد ہوتے ہیں۔ لکھنے کی چال وہی مربع یا مثلث والی ہوتی ہے اس میں تقسیم اور نفی وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہوتا

بسم اللہ ۱۶۸	الرحمن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
۳۳۱	۲۸۸	۱۶۷
۲۸۷	۱۶۹	۳۳۰

مثلاً آپ نے بسم اللہ شریف کا نقش ذوالکتابت لکھنا ہے۔ تو مثلث ذوالکتابت کی یہ صورت ہوگی یعنی خانہ اول مثلث میں الرحمن ہے جس کے عدد ۳۲۹ ہیں۔ دوسرے خانہ میں ۳۳۰ اور تیسرے خانہ میں ۳۳۱ عدد ہیں اب چوتھے خانہ میں ۲۸۸ اس نے لکھا ہے کیونکہ الرحیم کے عدد ۲۸۹ ہیں اور چوتھا خانہ سابقہ میں ہے پھر پانچویں خانہ میں ۲۸۷ لکھا اور چھٹے خانہ میں الرحیم ہے جس کے عدد ۲۸۹ ہیں اب ساتویں خانہ میں ۱۶۷ اس لئے لکھا کیونکہ آٹھویں خانہ بسم اللہ کے عدد ۱۶۸ ہیں اور نویں خانہ میں ۱۶۹ لکھا دیکھئے شمار کیجئے ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگا۔

اسی طرح آپ کسی بھی اسم، آیۃ یا سورۃ کا نقش ذوالکتابت پر کر سکتے ہیں۔

ک ۲۰	ر ۲۰۰	ی ۱۰	م ۴۰
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

ایک اور مفردات کے حروف سے مربع لکھا جاتا ہے تاکہ سمجھنے میں سہولت اور آسانی ہو۔ یعنی یاکریم کا نقش ذوالکتابت پر کرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ یہ بھی ہر طرف سے شمار کرنے پر ۲۷۰ عدد ہوں گے۔

بَابُ عِلمُ الحُرُوفِ

یہاں تک علم الاعداد والحروف پر تفصیل سے گذر گذر چکا ہے۔ مگر علم الحروف کے فوائد اور پڑھنے کے طرائق کا ذکر عملیات مرکبات سے پہلے ہونا ضروری تھا۔ اس لئے علم الحروف کی خاصیت و فوائد و قواعد ذکر کرتا ہوں۔ اور مفردات حروف کا ذکر اس لئے بھی ضروری ہے کہ عوام تو عوام خواص بھی مفرد حرفوں کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ مرکبات ان ہی مفردات حروف سے بنتے ہیں مگر نظرانداز کر دیتے ہیں۔ اور یہ مفرد حروف ہی تاثیرات کا خزانہ ہیں۔ آج ہمارے سامنے عربی کے جو حروف ہیں اور ان سے جو آوازیں پیدا ہوتی ہے وہ رب ذوالجلال والاکرام کی طرف سے ایک تحفہ لاجواب ہے۔ جس کو حضرت آدم علیہ السلام کے قلب پر القاء فرمایا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ سے محبت و قربت زیادہ رہی انکو حروف تہجی کا اسی قدر حصول ہوا۔ اور جنکو دوری رہی وہ محروم رہے۔ اور حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی ابہام و تفہیم کیلئے مختلف آوازیں نکالتے رہے اور نقطوں اور لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے تھے۔ یہاں تک کہ دنیا میں مختلف زبانیں، حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔

سید نا خیر البشر حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدت حمل ۸ یا ۹ گھنٹہ کی ہوتی تھی اور حضرت شیث علیہ السلام کی مدت حمل ۸ دن یا ایک ماہ کی ہے۔ اسی لئے کسب فطرۃ کا موقع انکو زیادہ ملا۔ اور محبت بھی آپ ہی کو زیادہ رہی اسی فطرت و محبت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج بھی ہمارے سامنے ہیں۔ شریعت میں بھی اسی لئے تاکید ہے کہ عربی حروف کا ادب و احترام لازمی ہے۔ حروف مفرد ہوں یا مرکب انکو زمین پر ڈالنا جائز نہیں۔ بلکہ پڑے ہوئے حروف کو اٹھا کر کسی محفوظ و پاک جگہ پر رکھنا ثواب کا باعث ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ کتاب اللہ یا اسکا جزو زمین پر گرے تو اس کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجکر حفاظت کراتا ہے اور وہ فرشتے اپنے پروں سے اس وقت تک نگرانی کرتے رہتے ہیں جب تک کہ کوئی اہل اللہ مرد مومن

اسے اٹھا نہیں لیتا ۔ اور زمین سے کوئی شخص گرا ہوا قرآن شریف کا ٹکڑا یا کوئی اسم باری یا اسم رسول اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو مقام علیین میں جگہ دیتے ہیں اور اس کے والدین کے عذاب میں کمی کرتے ہیں اگرچہ وہ کافر مرے ہوں ۔ (طبرانی شریف)

حروف کے اعداد علم الجفر میں تفصیل سے گذر چکے ہیں اور نقشہ موکل ظاہری و باطنی کا حال بیان ہو چکا ہے ۔ اور عربی اور اردو کے حروف کا موازنہ و تطابق بھی بیان ہو چکا ہے ۔ یہاں حروف کے ذریعہ علاج جسمانی و روحانی سے متعلق بیان کروں گا ۔ کیونکہ یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں ۔

حروف چار عنصر پر منقسم ہیں ۔ اور جسم انسانی بھی چار عنصر سے مرکب ہے ۔ آتش، آباد، آب اور خاک اور یہ اٹھائیس حروف چاروں عناصر پر حکمراں ہیں ۔ گویا کہ جسم انسانی کا تمام حصہ ان اٹھائیس حرفوں کے تابع ہے ۔ ایک نقشہ ترتیب دیکر حروف کی خاصیت و تعلق سیارہ بالتفصیل بتاتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ حروف کا تعلق کس عضو انسانی سے متعلق ہے ۔

نقشہ حروف

سیارگان	آتشی صفرا آگ	بادی خون ہوا	آبی بلغم پانی	خاکی سودا مٹی	کس عضو انسانی سے متعلق ہے
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں کا تعلق سر سے ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	〃 〃 داہنے بازو سے ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	〃 〃 بائیں بازو سے ہے
شمس	م	ن	س	ع	〃 〃 پشت سے ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	〃 〃 شکم سے ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	〃 〃 داہنی ران سے ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	〃 〃 بائیں ران سے ہے

اب ان حروف سے علاج روحانی کی یہ صورت ہے

۱:۔ امراض سر۔ خصوصاً پاگل پن، مالیخولیا، جنون، بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، دردسر، دردکان، درد دانت، امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل امراض سر کیلئے یعنی سر سے گردن تک کے کل امراض کیلئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی یا آب زمزم سے دھو کر پلائیں

اجب یا اسرافیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

۲:۔ امراض داہنے بازو کے:۔ داہنے بازو سے ناخنوں تک سینے اور شانہ تک کے تمام درد، فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ ہو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر باندھیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں۔ ان شاءاللہ شفا ہوگی۔

اجب یا دردائیل بحق ھا

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

اجب یا اسماعیل بحق طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

۳:۔ امراض بائیں بازو کے۔ آدھے سینے و شانے سے بائیں ہاتھ کی انگلیوں تک کے ہر مرض اور ہر تکلیف کیلئے، فالج، شانے کا درد، جوڑوں کا درد، دل کے امراض گھبراہٹ، اور دل کی جملہ بیماریوں کیلئے مریخ کی ساعت میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا دردائیل بحق یم

م	ن	س	ع
ع	س	ن	م
ن	م	ع	س
س	ع	م	ن

۴:۔ امراض پشت کیلئے:۔ درد کمر، پھیپھڑوں کا درد، دمہ، دق، سل، رقت منی، احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا سرکتائیل بحق فا

ف	ص	ق	ر
ر	ق	ص	ف
ص	ف	ر	ق
ق	ر	ف	ص

۵:۔ امراض شکم:۔ درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، مثانے کے کل امراض کیلئے، درد گردہ، معدہ کی

خرابی جگر کی سستی وغیرہ میں اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

نمبر ۲۔ امراض داہنی ران کے:۔ داہنے پاؤں کی انگلیوں سے ران تک کل امراض کیلئے عرق النساء، رانگھن وغیرہ کے کل امراض اور درد دونوں کیلئے ساعت عطارد میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجیب یا عزیز تجلی شین

ث	ث	ت	ثق
ثج	ت	ث	خ
ث	خ	ثق	ت
ت	ثق	خ	ث

نمبر ۳۔ امراض بائیں ران کے:۔ عرق النساء، رینگن وغیرہ اور جملہ امراض بائیں ران کیلئے اس نقش کو ساعت قمر میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اجیب یا ... تجلی زال

غ	ظ	حق	ذ
ذ	حق	ظ	غ
ظ	غ	ذ	حق
حق	ذ	غ	ظ

بعض عاملین نے اس طریقہ سے بھی لکھا ہے فقیر نے تجربہ کیا، مجیب پایا۔

نمبر ۱۔ حروف آتشی (الف، ہا، طا، میم، فا، شین، ذال) یَا مُذَكِّرُ بِتَقْوِيَةٍ وَسَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

نمبر ۲۔ حروف بادی (با، واؤ، یا، نون، صاد، تا، ضاد) سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۔

نمبر ۳۔ حروف آبی (جیم، زا، کاف، سین، قاف، ثا، ظا) سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۔

نمبر ۴۔ حروف خاکی (دال، حا، لام، عین، را، خا، غین) سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

اس کی ترکیب یہ ہے کہ مثلاً آتشی مرض ہے تو آبی حروف لکھ کر باندھنے یا پلانے کو دیں اگر بادی مرض ہے تو خاکی حروف لکھ کر باندھنے کو یا پلانے کو دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

عاملین کاملین نے حروف باموکل پڑھنے کی کئی ترکیبیں بیان کی ہیں۔ صاحب جبر و حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ بیان کیا ہے ان کی تفصیل اور صحت کے ساتھ لکھتا ہوں باموکل ظاہری کا نقشہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا نقشہ موکل باطنی کا

اجب یا ابرائیل بحق الف	اجب یا ہمرائیل بحق سین
اجب یا جبرئیل بحق با	اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا ابجمائیل بحق صاد
اجب یا دوریائیل بحق ھا	اجب یا عطریائیل بحق قاف
اجب یا رنمائیل بحق واؤ	اجب یا موائیل بحق را
اجب یا شرفائیل بحق زا	اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا اسمائیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا سرکیتائیل بحق یا	اجب یا ہمکائیل بحق خا
اجب یا حزردائیل بحق کاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا طاطائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق ضا
اجب یا رویائیل بحق میم	اجب یا نورائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا لوخائیل بحق غین

یہ حروف جو مذکورہ باموکل لکھے گئے ہیں انکو ۲۸ مرتبہ روزانہ ۲۸ روز تک باوضو یکسو ہوکر تنہائی میں ایک جگہ پابندئ اوقات سے پڑھے بنیت زکوٰۃ کے۔ زکوٰۃ ادا ہوجائیگی۔
یہ عمل امور باطنی کیلئے اکسیر و پر تاثیر ہے۔

دوسرا نقشہ حروف موکل ظاہری

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا ہائیل بحق ہا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واؤ	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا غائیل بحق غین

حروف کے ظاہری و باطنی موکل جو لکھے گئے ہیں ان کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

کسی کو ظاہری و باطنی امور کا کام ہے۔ مثلاً کسی حاکم، امیر، وزیر کو مسخر کرنا ہے اور مطلب برآری کرنی ہے تو دونوں موکلوں کے ساتھ یعنی ظاہری و باطنی کا پڑھنا ان حروف عجیب پر تاثیر ہے۔

یعنی باطن میں وہ مسخر ہوگا اور ظاہر میں احکام جاری کریگا۔ موکل ظاہری تمام امورِ ظاہری پر اثر ڈالتا ہے اور موکل باطنی عملیات روحانی میں بیشتر موثر ہوتے ہیں۔ موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ حروف موکل ظاہری و باطنی

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل	اجب یا ہمواکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا جبرئیل بحق با یا بائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا اہجمائیل بحق صاد یا صائیل
اجب یا دوریائیل بحق ہا یا ہائیل	اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واؤ یا وائیل	اجب یا اموائیل بحق را یا رائیل
اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل	اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل	اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل
اجب یا اسماعیل بحق طا یا طائیل	اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
اجب یا سرکیتائیل بحق یا یا یائیل	اجب یا اہجکائیل بحق خا یا خائیل
اجب یا حزدائیل بحق کاف یا کائیل	اجب یا ابرائیل بحق ذال یا ذائیل
اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل	اجب یا عطکائیل بحق ضاد یا ضائیل
اجب یا روپائیل بحق میم یا مائیل	اجب یا نورائیل بحق ظا یا ظلائیل
اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل	اجب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل

حروف ظاہری و باطنی یا موکل جو لکھے گئے ہیں ان کو روزانہ ایک مرتبہ ورد میں رکھنا اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ اکسیر دائمی ہے۔

طریقہ زکوٰۃ:- زکوٰۃ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی عروج ماہ میں با پرہیز جلالی ۲۸ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے ۲۸ روز تک، تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور انشاء اللہ ظاہری و باطنی موکلات مسخر ہو جائیں گے اور بعد زکوٰۃ ادا شدہ دوسرے عملیات میں بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اور عملیات میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بیانات عملیات کشف

استخارہ سے پہلے کچھ عملیات کشف کے متعلق تحریر کرتا ہوں تاکہ عملیات کشف کے شیدائی ومتلاشی بھی مستفیض ہوں۔

عملیات کشف شاذ ونادر ہی کتابوں میں ملتے ہیں۔ بعض قلمی بیاضوں میں یا سینوں میں پوشیدہ قبرستان میں چلے گئے ہیں۔ اس علم کے بارے میں جہاں تک اس فقیر کی رسائی ہے۔ اس میں سے چند آسان اور سہل عملیات تحریر کرتا ہوں۔

کشف کی قسمیں

کشف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اول کشف کسبی، دوسرے کشف وہبی۔ کشف کسبی ریاضت وعبادت سے حاصل ہوتا ہے۔ اور کشف وہبی مخصوص اولیائے کرام کو عطا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ استخارہ میں سکون قلب یا سوتے جاگتے میں اشارات یا قرآن سے مطلع کیا جاتا ہے اور کشف میں مشاہدہ یعنی دکھایا جاتا ہے اللہ رب العزت کا علم لامحدود اور لازوالی ہے۔ اور جناب سید المرسلین خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی ہے مَاکَانَ وَمَایَکُوْنُ اس کی حدیں ہیں اور اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے۔ علم مَاکَانَ وَمَایَکُوْنُ علم الٰہی کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ ہے۔ اور علم عطائی یعنی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا کروڑواں حصہ تمام انبیاء علیہم السلام کا علم ہے اور انبیاء علیہم السلام کے علم کے سمندر میں سے کروڑواں حصہ اولیاء کرام کو عطا کیا ہے۔ اسی کے بارے میں ارشاد سید عالم شفیع اکرم تاجدار عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اِتَّقُوْا فِرَاسَۃَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ یعنی مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ جبکہ ملا علی قاری حضرت سلیمان درانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اَلْفِرَاسَۃُ مُکَاشِفَۃُ النَّفْسِ وَمُعَایَنَۃُ الْغَیْبِ وَھِیَ مِنْ مَقَامَاتِ الْاِیْمَانِ یعنی مومن کی فراست کیا ہے؟ وہ روح کا کشف اور غیب کا معاینہ ہے۔ اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے۔ اسی ضمن میں حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ

عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مرید و! وطالبو! اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ علم عطا کیا ہے۔ کہ میں تمہارے جسموں کو قریب و دور سے مانند کانچ کی بوتلوں کے مشاہدہ کرتا ہوں اسی لئے کشف وہبی جنکو عطا کیا جاتا ہے۔ ان کو اختیارات بھی عنایت ہوتے ہیں۔ اور کشف کسبی صرف مشاہدہ پر مبنی ہوتا ہے۔

ہدایات

کشف کے عاملین کیلئے کچھ مزید ہدایات ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ جن چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ ان سے پرہیز کریں ورنہ عملیات کشف میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

پرہیز کی چیزیں یہ ہیں۔ زنا کاری، لواطت بازی، چوری، شراب خوری و دیگر منشیات سود، کذب، بخل، تکبر، حسد، غیبت، وغیرہ ان سے بچنا ضروری ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے (سرور القلوب) میں فرمایا کہ تکبر بدترین گناہ ہے تکبر سے بدتر کوئی خصلت نہیں ہے۔ کیونکہ کسی گناہ میں بھی انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا، مگر تکبر کرنے والا شیطان کا بھائی ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں خداوند عزوجل کا ارشاد ہے۔ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ط بیشک اللہ تعالیٰ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں کیلئے عنایت اور عابدوں کیلئے امانت ہوتا ہے

ایسے ہی حسد بھی بہت ہی بری شے ہے اس سے بچو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "حسد سے پرہیز کرتے رہو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے آگ لکڑی وغیرہ کو کھا جاتی ہے۔" دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔ حسد اور ایمان دونوں اکٹھے انسان کے دل میں نہیں رہ سکتے

کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق

ان تمام منہیات کا خیال رکھنا اور اکل حلال وصدق مقال کا پورا دھیان رکھنا ضروری ہے بلکہ احتیاطاً عاملین کشف کو محض دوستوں اور ممنون وطالبوں کی ہی نہیں بلکہ ہر قسم کی دھوتوں سے

پرہیز رکھنا ضروری ہے۔ جو کہ عاملین کشف کیلئے حصول کامیابی کا ذریعہ ہے۔

بہت سے عملیات کشف میں نوافل کی تعداد بھی ہوتی ہے۔ اور بعض میں نہیں۔ منتخبہ تعداد نوافل کے علاوہ جب بھی کوئی عمل کشف کا شروع کرے تو پہلے ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے اس صورت سے کہ الحمد شریف کے بعد ۳۔ ۳ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے اور اس کا ثواب کل ارواح اسلام کو پہونچائے پھر عمل شروع کرے۔ یہ بیان حروف سے متعلق ہے اس لئے یہاں وہی عملیات درج کرتا ہوں جو کہ حرفوں سے متعلق ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ اول حروف باموکل ظاہری کی زکوٰۃ ۲۸ روز ۲۸ ہی مرتبہ پڑھ کر ادا کرے۔ دوسرے ۲۸ روز بھی ۲۸ مرتبہ روز پڑھ کر حروف باموکل باطنی کی زکوٰۃ ادا کرے۔ تیسرے حروف باموکل باطنی و ظاہری دونوں کو باہم ملا کر ۲۸ روز تک ۲۸ مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ یہ تینوں صورتیں حروف کی پیچھے لکھی جا چکی ہیں وہاں دیکھیں اور عمل شروع کریں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے جو کہ کشف قبور میں بھی مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ بھی ادا کرنی ہوگی ۲۸ روز تک ۲۸ مرتبہ روز پڑھے۔ اول و آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ اور ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ایصال ثواب کرے۔ بہت ہی مجرب ہے۔ اگر پورے قاعدہ طریقہ کے مطابق پڑھے تو صاحب قبر کی زیارت ہی نہیں بلکہ ہمکلامی بھی ہوگی۔

طریقہ یہ ہے غسل کرکے ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ایصال ثواب کرکے صاحب قبر کے سامنے بیٹھے اور پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

وہ حروف یہ ہیں۔

اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ اَلْاَوْلَفْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَلِفْ اَلْاَلِفْ

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا اَلْبَارِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بَا اَلْبَارِ

اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمُ الْجِیْمُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ جِیْمُ الْجِیْمُ

اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالُ الدَّالُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ دَالُ الدَّالُ

اَجِبْ یَا دُوْرْیَائِیْلُ بِحَقِّ هَا اَلْهَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَا اَلْهَا

اَجِبْ یَا رُقْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوُ

اَجِبْ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا الزَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ زَا الزَّا

اَجِبْ یَا شَنْفِیْلُ بِحَقِّ حَا الْحَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَا الْحَا

اَجِبْ یَا اِسْمَعِیْلُ بِحَقِّ طَا الطَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ طَا الطَّاءَ

اَجِبْ یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا الْیَاءِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ یَا الْیَاءُ

اَجِبْ یَا کَهْزُرْدَائِیْلُ بِحَقِّ کَافُ الْکَافِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کَافُ الْکَافُ

اَجِبْ یَا لَالَمَائِیْلُ بِحَقِّ لَامُ اللَّامِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَامُ اللَّامُ

اَجِبْ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمُ الْمِیْمِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مِیْمُ الْمِیْمُ

اَجِبْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنُ النُّوْنِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ نُوْنُ النُّوْنُ

اَجِبْ یَا هَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنُ السِّیْنِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سِیْنُ السِّیْنُ

اَجِبْ یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْنُ الْعَیْنِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ عَیْنُ الْعَیْنُ

اَجِبْ یَا سَرْ هَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا الْفَاءِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ فَا الْفَاءُ

اَجِبْ یَا اَهْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادُ الصَّادِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ صَادُ الصَّادُ

اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَافُ الْقَافِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ قَافُ الْقَافُ

اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا الرَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ رَا الرَّا

اَجِبْ یَا هَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنُ الشِّیْنِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ شِیْنُ الشِّیْنُ

اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا التَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ تَا التَّا

اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا الثَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ثَا الثَّا

اَجِبْ یَا مَهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا الْخَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ خَا الْخَا

اَجِبْ یَا اَهْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالُ الذَّالِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ذَالُ الذَّالُ

اَجِبْ یَا عُطْکَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادُ الضَّادِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ضَادُ الضَّادُ

اَجِبْ یَا گُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا الظَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ظَا الظَّا

اَجِبْ یَا لَوْ نَحَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنِ

ایک اور نہایت عمدہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری میں کوئی اسم تلاش کرو۔ اس میں دو باتوں کا خیال رکھو۔ اول، اپنے نام کا پہلا حرف اور اسم باری کا پہلا حرف ایک ہی ہو۔ دوسرے، اپنے نام کے اعداد اور اسم باری کے اعداد بھی ایک ہی ہوں یہ اکسیر اعظم ہے۔ تعداد ۔ اسم باری کے اعداد کے مطابق روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اور دو رکعت نفل پڑھ کر اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر شروع کرے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور روحانی لذت بھی حاصل ہوگی اور ہمیشہ ۹۲ مرتبہ پڑھتا رہے اور پوری تعداد کا ورد رکھنا زیادہ افضل ہے اور مجرب ہے۔ اس کے پڑھنے سے عامل کو دین و دنیا کے پوشیدہ رازوں کا انکشاف ہوتا رہتا ہے اور عامل کے باطن کی، قلب کی، روح کی اصلاح ہوتی رہتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں تک رسائی ہو کر قرب خداوندی کا حصول ہوتا ہے۔ اسم باری مع موکل اور اعداد کے پیچھے بیان ہو چکے ہیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری تلاش کر کے پڑھے

مجرّبات کشف

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ
فعالہ کے ف کو اگر زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ عامل کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا۔ کوئی بھی دعا کریگا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اور اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو دشمن عامل کے ہلاک ہو نگے۔ اور دشمن زیر مقہور و مغلوب ہونگے۔ اور اہم سے اہم سوالات کے جوابات باسانی حل ہونگے۔ روزانہ ۳۸۲ یا ۱۱۱ مرتبہ یا ۹۲ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اول آخر درود شریف ۷۔۷ مرتبہ پڑھے:

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ بِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ

بَاذِّی کی را پر اگر پیش پڑھے اور یو مُنیعُہ کی ہ پر زیر پڑھے ، تو دل مثلِ آئینہ کے ہو اور
قدرت خداوندی کے جلوے دیکھے، اور فسق و فجور سے باز رہے، اور صفات ملکوتی سے موصوف
ہووے، اور جس کے چہرے پر نظر ڈالے اس کو عبرت حاصل ہو، اور ہر مصیبت سے بفضل ربی محفوظ
و مامون رہے، اور اگر یا بارئ پڑھے یعنی را پر زیر پڑھے اور یو مُنیعُہ کی ہ کو جزم کے ساتھ پڑھے تو جس
شہر یا قصبہ یا گاؤں میں عامل پڑھے گا وہ شہر، قصبہ یا گاؤں وہ جگہ ویران ہووے، اور درخت
اور پھل و باغات خشک ہو جائیں۔

(ج) اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جَبِیْدٍ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ ———— عامل اگر یا جلیل کی لام پر پیش پڑھے اور صدق
بغیر الف اور لام کے پڑھے اور وعدہٗ کو وَعْدُہٗ دال جزم کے ساتھ پڑھے تو جو کچھ ساتوں زمین اور
اس کے اندر موجود ہے یہاں تک کہ ساتوں زمینوں کے نیچے کا بھی صاف نظر آئے۔ اگر یا جَلِیْلَ
یعنی لام پر زبر پڑھے اور الصدق لام، الف کے ساتھ پڑھے اور وَعدَہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے
اور چالیس روز زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ۱۴۰ مرتبہ روز پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو خلائق کی نظروں سے
غائب ہووے، اور جب چاہے تو پہلے طریقہ سے پڑھے تو خلائق کو نظر آوے۔ روزانہ کی تعداد ۱۴۲
مرتبہ یا ، مرتبہ اول آخر درود شریف ۹ مرتبہ پڑھے۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالٍ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ لِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا دَائِمُ
عامل فَنَاءٍ کی ہمزہ کو اگر دو زیر کے ساتھ بغیر واؤ کے ملائے پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی
فنا دکھائی دے اگر فَنَاءَ ہمزہ کے زبر کے ساتھ پڑھے تو عالم ظاہر و باطن کو بے حجاب دیکھے۔ اور
دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہووے۔ تعداد روزانہ ۲۵۰ مرتبہ یا ۴۶ مرتبہ ہے
درود شریف ۱۱ ، مرتبہ اول آخر پڑھے۔

(ھ) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ
عَظَمَتِهٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔
اب کا عامل اندھیرے میں بھی مثل روشنی کے دیکھتا ہے۔ نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو

دریائی جانور اور جنگل بھی مطیع و مسخر ہوتے ہیں۔ سانپ و بچھو کاٹنے کے بجائے تعمیل حکم کرتے ہیں اور بے دینی و گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں نہیں بھٹکتا۔ اور جس بے دین و بد مذہب و فاسق و فاجر کو تلقین و ہدایت کرے وہ اس کے حکم کی تعمیل کرے۔ تعداد روزانہ ۲۴۴ مرتبہ درود شریف اول آخر ۲۱ مرتبہ پڑھے۔

(۹) اَجِبْ یَارَ فَتْمَائِیْلُ بِحَقِّ وَا دُیَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْئٍ وَّاٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ ـــــــ اگر اَوَّل کے لام پر زبر پڑھے تو عامل کو ابتدار و انتہار کے پوشیدہ راز معلوم ہوں اور کوئی راز مخفی نہ رہے۔ اگر اَوَّلُ یعنی لام پر پیش اور آخِرُہٗ کی را۔ کو زیر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اطاعت کریں اور عامل مثل حاکم ہو۔

(۱۰) اَجِبْ یَاشَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَایَازَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ زاکیُ کی ی پر پیش پڑھے تو عامل کے پیر کامل کی شکل میں موکل آکر ہر خواہش و آرزو کو پورا کریگا اگر بحق زا یا زاکی الطاہر کو بغیر ـ زا اور یا ـ کے پڑھے گا یعنی ـ بِحَقِّ زَاکِیُ الطَّاہِر ـ پڑھے تو سات قلندر جو کر پورے عالم میں متعین ہیں۔ مہربان و مسخر ہوں گے اور معاون ہوں گے۔ اور اگر بحِقِّ زَایَازَاکِیَ الطَّاہِرِ یعنی طاہر کی ـ ہ ـ پر زیر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کی ہر مشکل مہم کو حل کریں اور فیض روحانی سے مالا مال کریں۔ تعداد روزانہ ۲۲۴ مرتبہ یا ۸۱ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔۷ مرتبہ پڑھے۔

(۱۱) اَجِبْ یَاتَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَایَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ عامل کو تمام قول و فعل میں درستی حاصل ہوگی اور جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے شفا پائیگا۔ اور جس کو لکھ کر باندھنے کیلئے دیگا وہ حاجت مند ان امور میں کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی عامل لَاحَیِّ ـ کو ی ـ یعنی زیر کے ساتھ پڑھے گا تو اہل کشف ہوگا اور ارواح عالم کا معائنہ کریگا۔ تعداد روزانہ ۵۹۰ مرتبہ یا ۱۰۸ مرتبہ اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

(ط) اَجِبْ یَااِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَاطَاهِرُ لِمُطَهِّرِ النُّفُوْسِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجُوْرِ وَالْکُرْبَةِ وَالْاٰفَةِ وَالْبَلَاءِ یَاطَاهِرُ۔

اس اسم و حروف کا عامل پاک باطن ہوتا ہے۔ اور شرک و کذب، بغض و عداوت حسد وکینہ سے ظلم وجور، تشدد اور گناہ کبیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بدباطن و بدکردار سے ضرر پہونچتا ہے۔ اور جس کو نظر بھر کے دیکھ لے وہ تابع ہوجائے۔ اور پرہیزگار بن جائے اور کبھی بھی اطاعت سے منہ نہ موڑے گا۔ تعداد روزانہ ۲۱۵ مرتبہ یا ۲۳ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔۷ مرتبہ پڑھے۔

(ی) اَجِبْ یَاهمرکیتائیل بِحَقِّ یَا یَایُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَایَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس اسم کے عامل کی آنکھوں میں تسخیر و جلال کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ چہرے پر عظمت ووقار، بزرگی و ہیبت حق ظاہر ہوتی ہے۔ جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آوے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت دیکھ لے شفایاب ہو اور مردہ دل زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ تعداد ۲۳۲ مرتبہ یا ۳۸ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۲۰، مرتبہ درود شریف پڑھے۔

(ک) اَجِبْ یَاحزُوزائیل بِحَقِّ کَافُ یَاکَافِیْ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَاکَافِیْ۔

اس اسم کے عامل کو سانپ، بچھو، درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہونچا سکے۔ اور جس بھی گزندہ جانور کی طرف دیکھے گا تو وہ جانور بے جان ہوجائیگا۔ یہانتک کہ عامل کا نام لیکر قسم دینے سے ہی زہر اتر جائیگا۔ اور حملہ آور جانور بھاگ جائیگا۔ المُوَسِّعُ کے سین پر زبر پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہونچائے۔ اور دل کو غنی کرے۔ اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ تعداد روزانہ ۲۶۳ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھے درود شریف اول آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ

(ل) اَجِبْ یَالطَاطائیل بِحَقِّ لَامُ یَالَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهٖ بِالطَّافَةِ وَ

اَلطَافَۃِ فِی لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ

اس اسم کا عامل ہمیشہ امن واماں کی زندگی خدا کے فضل وکرم سے گزارے۔ اور جو بھی عامل کے پاس آوے تو اس کا حال عامل پر ظاہر ہووے۔ جیسا کہ آئینہ میں عکس دیکھتا ہے اگر کسی قبر پر چند منٹ مراقب ہو جائے تو چند بار بھی تلاوت کرنے سے قبر کا حال دیکھے اور بات بھی کرے اور اہل قبر کے دوست احباب، اور رشتہ داروں کے متعلق جو سوال کرے، جواب شافی پاوے، اگر کسی اہل اللہ کی قبر ہو تو کسی کے بھی بارے میں سوال کرے جواب پاوے۔ زکوۃ کا طریقہ — سات روز تک سات ہزار مرتبہ روز پڑھے بعدہ ۱۲۹ مرتبہ روز پڑھے۔ عمومی تعداد روزانہ کی ۱۲۹ مرتبہ یا ۱۶۱ مرتبہ پڑھے۔ درود شریف ۷۔۷ مرتبہ

(م) اَجِبْ یَا دَرْدَیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمٍ یَا مَنَّانُ ذَالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ۔

اس اسم کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ عامل کے پاس ایک شخص عالم غیب سے آئیگا وہ علم باطن سکھائیگا۔ کہ پتھر پر بھی نظر ڈالے تو سونا بن جائے۔ اگر منّان کے نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے واسطے ذکر کرے تو اسم کا موکل علم کیمیا سکھاوے اور ایک تصرف نفس اثر سے عامل صاحب عرفان وایقان ہو۔ تعداد روزانہ ۲۰۰ مرتبہ یا ۱۴۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ن) اَجِبْ یَا حُوْدَئِیْلُ بِحَقِّ نُوْنٍ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْدٍ لَّمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ یَا نَقِیُّ

اس اسم کا عامل اور ذاکر عالم میں قدرت تصرف حاصل کرتا ہے۔ جس کے لئے جو چاہے وہی ہووے۔ اگر فعال یَا نَقِیًّا یعنی قاف پر زبر پڑھے۔ تو جس کسی کو بھی کسی بھی عمل کی اجازت دیگا تو اس عمل کی تاثیر مثل عامل کے ہوگی۔ اور اجازت دہندہ عامل کی شکل اس کے سامنے رہیگی۔ اور اگر فعال یَا نَقِیًّا یعنی ن کو زیر کے ساتھ اور لام پر زبر پڑھے اور نقیا کی ی کو بغیر تشدید کے پڑھے۔ اور ۷، خلوتیں مکمل کرے، یعنی ۷، جلسوں کی ادائیگی کرے، تو سفتہ

نیا اسرار ظاہر ہو۔ اور بعد ۱۲ ہفتوں کے عالم جیسا کا ظہور ہو اور تحت و تصرف حاصل ہو۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسی سرائے ظاہری۔ سرائے باطنی میں انبیاء علیہم السلام صدیقین، شہداء، صلحاء اور اولیائے کرام کی ارواح جلوہ افروز ہوتی ہیں۔ ان کی زیارت سے مشرف یابی ہووے اور جسے چاہے دیکھے۔ تعداد روزانہ ۱۴۰ مرتبہ یا ۸۷ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(س) أَجِبْ يَا هَمْوَاكِيلُ بِحَقِّ سِينٍ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ يَا اَللّٰهُ ——— اس اسم کے عامل کو علم معرفت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے، اور ثابت قدمی میسر ہوتی ہے۔ اگر اَلرَّفِیعُ جَلَالُہٗ کے عین پر زبر پڑھے اور لام کے لام پر پیش پڑھے تو اس کا ثمرہ بیان کرنے کیلئے زبان و قلم میں طاقت نہیں۔ عامل خود معاینہ کریگا۔ اور اگر رفیع کے عین پر زبر اور جلالہ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو چند ہی روز میں عامل کے دشمن برباد ہو جائیں۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۱۲ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷-۷ مرتبہ پڑھے۔

(ع) أَجِبْ يَا نُومَائِيلُ بِحَقِّ عَيْنٍ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ ——— اس اسم کے عامل کو علوم ظاہری حاصل ہوں اور علوم باطنی کا انکشاف ہو۔ اور اپنی نظر سے لوح محفوظ کو دیکھے گا۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۲۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷-۷ مرتبہ پڑھے۔

(ف) أَجِبْ يَا سَرْحَمَائِيلُ بِحَقِّ فَا يَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمُ وَنِعْمَتِكَ يَا مُنْعِمُ لَا نُمَلِّكَ يَا فَتَّاحُ ——— اس اسم کا عامل کتنا ہی مجبور، لاچار ہو، روزی تنگ و مایوس ہو، اپنے و بیگانوں نے منہ پھیر لیا ہو، مکروہ و بیمار ہو، دنیائے عالم میں کوئی سہارا نہ ہو تو اس اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے خوان کرم سے ایک حصہ عطا فرمائیگا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے خوان کرم کا ایک ذرہ دنیا کی یہ نعمتیں ہیں۔ مگر اپنے سینہ

کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مستفیض ہووے۔ تعداد روزانہ ۴۸۰
یا ۳۶۹ مرتبہ درود شریف اول آخر ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ص) اَجِبْ یَا اُھْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ مِثْلِهٖ فَلَا شَیْئَ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ ــــــــ اس اسم کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے۔ اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے اور اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر "کمثلہ" کے لام اور "ہ" پر پیش پڑھے تو اپنی صورت میں کل عالم کو دیکھے۔ تجلی ذات کا ظہور ہو۔ تعداد روزانہ ۱۳۴ مرتبہ یا ۹۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَافٍ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاھِرُ ــــــــ اس اسم کا عامل دین و دنیا میں ترقی حاصل کرے۔ ہر مشکل کام قدرت خداوندی سے حل ہوتا ہے۔ جس کو شفقت و محبت کی نظر سے دیکھیگا وہ بھی عنایات ربی سے نوازا جائیگا۔ اگر قاھر کی الف کو "ھ" سے متصل کرکے پڑھے جس کو چاہے زیر و زبر کردے۔ اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان تکیے سرہے کر احرام باندھ کر ۳۰۶ مرتبہ پڑھے جس شخص کیلئے پڑھے اس کو اگر زرد تصور کرے تو بیمار ہووے اور اگر سرخ تصور کرے تو دشمن ہلاک ہووے۔ تعداد روزانہ ۳۲۱ مرتبہ یا ۳۰۶ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَاءٍ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَ مَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ ــــــــ اس اسم کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہوتا ہے اور ہر شے میں اللہ جل جلالہ کے جلوے دیکھتا ہے۔ اگر غیاثہٗ کی "ث" پر زبر پڑھے اور "رحیم" کے میم پر زبر پڑھے تو عنایات ربی سے عامل کو دنیا و عقبیٰ میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ جو کہ باعث رنج و الم و معصیت و غم کا سبب بنے۔ بلکہ عامل ہر طرح کی معصیت و نقصانات سے، شر و گزندے سے محفوظ رہے۔ تعداد روزانہ ۲۵۸ یا ۱۰۸ مرتبہ

اول: خرد رود شریف ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

(ش) اَجِبْ یَاحَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ صَدَقْتَ یَامَتَانِیْ۔

اس اسم کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی دوا بن جاتا ہے۔ محنت سے محنت اور لاعلاج مرض بھی دور ہو جاتا ہے اور مریضوں کے ہجوم کی وجہ سے دن کثرت آمد ہوتی ہے، اور کوئی مایوس نہیں جاتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ سب کو شفا دیتا ہے۔ اگر کوئی عامل سات مرتبہ پڑھ کر قلم پر دم کرے اور سات مرتبہ اس اسم کو لکھ کر پانی میں بہائے تو قلم کے لکھے نسخہ و درخواست و فریاد میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ تعداد روزانہ ۳۹۱ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

(ت) اَجِبْ یَاعِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَاتَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ یَاتَامُّ ــــــــ اس اسم کا عامل حاکم اعلیٰ مثل صدر یا وزیر اعظم کے ہوتا ہے۔ کیونکہ امراء و سلاطین و حکام اس کے مطیع اور تابعدار ہو گئے ہیں۔ اگر "تام" کے م پر زبر پڑھے اور "الْالسن" کے س و ن پر زبر پڑھے تو عامل حکمرانوں پر بھی حکمرانی کرے۔ اور صرف انسانوں کی زبان و قلم پر ہی نہیں بلکہ دلوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ اور اس کے سامنے ظاہری و باطنی دولت پوشیدہ نہیں رہتی بلکہ ظاہر ہوتی ہے، اور اس پر تصرف بھی حاصل ہوتا ہے، جس کو چاہے جتنا دیوے، جن و انس چرند و پرند و حوش و طیور تابعدار ہوں۔ تعداد روزانہ ۱۴۴ مرتبہ یا ۵۶ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ

(ث) اَجِبْ یَامِیْكَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَاثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ یَاثَابِتُ ۝

اس اسم کے عامل کو ایسی قوت روحانی حاصل ہوتی ہے جس سے وہ خود بھی حیران ہو جاتا ہے، کہ ایسا کیوں ہوا اور کیسے ہو گیا، عامل اگر کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہے تو وہ قریب ہو جاتی ہے، اگر دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے اور گھنٹوں کا راستہ منٹوں

منکشف ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب ہوتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے کتنا ہی کمزور ہو مگر قوت روحانی ایسی ہوتی ہے کہ دنیا والے حیران ہوتے ہیں۔ اس کے کاموں کو دیکھ کر، کہ جن کاموں کو وہ نہیں جانتا مگر انکو کسی ماہر فن کی طرح کرتا ہے، اور عامل مستقل مزاج ہوتا ہے، اور درگذر کرنے والا، ہزاروں کے مقابلہ پر بھاری ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز ظہر یا مغرب ۹۰۳ یا ۸۰۰ مرتبہ درود شریف اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے:-

(خ) اَجِبْ یَا مَھْکَا ئِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ ———— اس اسم کے عامل کو علم مافی الارحام حاصل ہوتا ہے۔ یعنی بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح اور کب گوشت پوست و ہڈیاں بنتی و سنورتی ہیں اور روح کس طرح داخل ہوتی و نکلتی ہے، رحم مادر میں نر ہے یا مادہ؟ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ اور عمر کیا ہے؟ بڑا ہو کر کیا کرے گا؟ اگر خَالِقَ کے ”ق“ پر زبر اور ”کُلٌّ“ کے لام کو بغیر پیش تنوین کے پڑھے اور مَعَادَہٗ کے دال پر زبر پڑھے تو تمام جمادات و نباتات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں اس کی قسمیں ہیں؟ اس زمین سے کون سا درخت یا پودا اگیگا یا زمین کی اندرونی حالت کیا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز تہجد یا فجر ۱۴۱۲ مرتبہ یا ۱۰۷۵ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَھْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ————

اس اسم کے عامل کو بزرگی، عزت و عظمت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے جو امیر کبیر، حاکم و وزیر کو بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اور رات دن سرگرداں رہتے ہیں۔ بلکہ عامل کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہیں۔ اس عامل کا سکہ جن وانس و وحوش و طیور سب کے قلب و قلوب پر چلتا ہے تعداد روزانہ ۱۳۰۱ مرتبہ یا ۸۴۴ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے

(ض) اَجِبْ یَا عَطْکَا ئِیْلُ بِحَقِّ ضَادٍ یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ ــــــــ اس اسم کا عامل اگر ایک پرہیزگار بندہ ہو جائے یعنی کسی بھی جاندار شے کو ضرر و نقصان نہ پہونچائے تو شیر اپنے آپ کو سواری کیلئے پیش کرے اور سانپ کو چاہے ہاتھ کا کوڑا بنالے بچھو و تمام زہریلے جانور وغیرہ بے ضرر ہو جائیں۔ اور درندہ کوئی بھی زہریلا جانور یا درندہ صفت انسان خواہ افسر ہو یا حاکم کوئی بھی عامل کو نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ تعداد روزآنہ ۱۰۰۱ مرتبہ یا ۵۰۰ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۰ - ۱۰ مرتبہ پڑھے

(ظ) اَجِبْ یَا نُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا ظَاهِرُ سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُظْهِرُ یَا ظَاهِرُ ــــــــ اس اسم کا عامل فن استخارہ پر عبور رکھتا ہے۔ یعنی اس کے عامل کو علم سفینہ حاصل ہوتا ہے کسی بھی مشکل سے مشکل سوال کا جواب فوراً حاصل کرلیتا ہے۔ یہ وہ علم ہے جو کتابوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس علم میں استخارہ کا جواب آواز سے ہوتا ہے اور فوراً ہوتا ہے۔ تعداد روزآنہ ۱۱۰۶ مرتبہ یا ۵۵ مرتبہ اول و آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(غ) اَجِبْ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا غِیَاثُ ــــــــ اس اسم کے عامل پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہوتی ہے۔ ہر قسم کے رنج و غم اور مکروہات سے بفضل ربی محفوظ رہتا ہے اور ہر جائز مراد دینی و دنیاوی اللہ تعالیٰ باسانی پوری فرماتا ہے۔ اور خزانہ غیب سے نعمتیں و روزی مرحمت فرماتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۰۶۰ مرتبہ یا ۱۷۸ مرتبہ ہے اول آخر درود شریف ۷ - ۷ مرتبہ پڑھے ::

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی بھی حرف یا اسم کا عامل بننا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ۲۸ روز یا ۴۰ روز میں تعداد پوری کرے اور پرہیز جلالی کرے۔ بلکہ معتکف رہے، کسی سے کلام نہ کرے بلکہ کسی بھی ضرورت کو لکھ کر بتادے۔ اگر اس صورت سے کسی بھی ایک

اسم کا عمل کرے گا تو پھر کسی اور عمل کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ مؤکل مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور جو بھی حکم دیگا اس کو وہ پورا کریں گے۔

۲۸ حرفوں کے مع اسم الٰہی کے فوائدات کشف پورے ہوئے اللہ جل شانہٗ نیک نیتی اور خلوص سے عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے ؛ آمین ؛

اب وہ عملیات کشف بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بزرگان دین کے مجربات سے ہیں اور مختلف مقاصد و مطالب کیلئے ہیں جیسا کہ

ملاقات ارواح صالحین

اگر کوئی شخص کسی بزرگ یا ولی سے ملاقات کرنا چاہے یا کوئی خاص مقصد یا مہم کیلئے تو سورہ یٰسین شریف اس طریقہ سے پڑھے۔ تین دن میں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ یہ عمل استاد المکرم حضرت شاہ صوفی عبد الستار صاحب قلندری و مداری کا خاص عطیہ ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے

سورۃ یٰسین شریف میں سات مبین ہیں۔ ہر مبین سے لوٹا کر پڑھنا ہے اور ہر مبین کے بعد یہ عزیمت پڑھے۔ اور پھر یٰسین شریف پڑھے اسی طرح مکمل کرے لیکن عزیمت ہر مبین کے ساتھ پڑھی جائیگی۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه

سُبْحَانَ النَّفْسِ مِنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ كُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ كُلَّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ه سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ه

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

یہ عمل کشف حضرت تمیمی رحمتہ اللہ سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ اس عمل کے تین فائدے عظیم ہیں۔ اول ؛ زیارت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف یابی حاصل ہوتی ہے۔ دوسرے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ تیسرے جس مقصد کیلئے آپ نے

عمل لیا ہے اس کی تدبیر اور حل بذریعہ حضرت خضر علیہ السلام حاصل ہوتا ہے۔ طریقہ: یہ ہے
قبل طلوع آفتاب یا قبل غروب پڑھے۔ اول سورۃ فاتحہ ۱۱ مرتبہ، سورہ ناس ۱۱ مرتبہ سورہ
فلق ۱۱ مرتبہ، سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ، سورہ کافرون ۱۱ مرتبہ، آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ کلمہ تمجید
۱۱ مرتبہ، اور درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ حَبِيْبِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
۱۱ مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ
وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۱۱ مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا
وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ
بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ
الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ثواب حضرت آقائے نامدار تاجدار مدینہ
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت خضر علیہ السلام و جمیع انبیاء علیہم السلام و جمیع امت
محمدیہ کی خدمت میں پیش کرے۔ تین روز میں قسمت کا ستارہ عروج و بالا سے عرش
نظر آئے گا۔ اور زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے تو روزی غیب
سے باسانی میسر ہوگی انشاء اللہ۔

کشف حصول مراد

یہ عمل حضرت محبوب الٰہی سیدی شیخ نظام الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم فرمایا ہے کہ کسی مقصد و مراد و مطلب
کیلئے معلوم کرنا ہو کہ کس طرح ہوگا یا کیسے ہوگا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اس کو شب یکشنبہ سے شروع کرے
اول روز يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے شب دوشنبہ میں يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ ۲۰۰ مرتبہ
پڑھے، اور شب سہ شنبہ میں يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب چہار شنبہ میں يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب پنجشنبہ میں يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور

شب جمعہ میں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب شنبہ میں یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف دس۔ دس مرتبہ پڑھے۔

کشفِ قلوب و قبور اس عمل کو بھی سات روز کرنا بہتر ہے۔ یہ شب شنبہ سے شروع ہوگا۔ یعنی جمعہ کا دن گذار کر شنبہ کی رات سے پڑھنا ہے۔ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھے۔ یقین کامل کیساتھ پڑھے انشاء اللہ اول دن ہی مقصد حاصل ہوگا۔ کشف قلوب و قبور کا حاصل ہوگا۔ اور عالم روحانیات اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہوں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

۱ شب شنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ ذَا الْجَلَالِ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمَ الْمَعْبُوْدِ وَ یَا مُنْعِمَ الْمَقْصُوْدِ وَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ط

۲ شب یکشنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ یَا وَصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ یَھْدِیْ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ط

شب دوشنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ وَ ھُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ط

شب سہ شنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ

وَ مَلْجَأَكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۝

شب چہار شنبہ کو یہ عزیمت پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَتِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ۝

شب پنجشنبہ کو یہ عزیمت پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَةِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ۝

شب جمعہ کو یہ عزیمت پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کشف قلب کو منور کرنے کیلئے

یہ عمل تہجد گذار لوگوں کیلئے اکسیر ہے اور عجیب پر تاثیر ہے۔ عامل حیرت انگیز منظر دیکھتا اور محو حیرت رہتا ہے۔ آدھی رات کے بعد تہجد کیلئے اٹھے، غسل کرے، ورنہ وضو کرکے کم سے کم چار رکعت یا پوری بارہ رکعت ادا کرے، اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد والضحیٰ ۳ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں الم نشرح ۳ مرتبہ پڑھے، ۱۲ رکعت پوری پڑھنے کے بعد یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ ۳ مرتبہ پڑھے، اول آخر درود شریف ۳-۳ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا کرکے سو رہے، اگر وقت کم ہو تو نہ سوئے۔ وہ دعا یہ ہے

اے اللہ تو نے عالم کو بغیر سبب کے پیدا کیا، اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا اور تنور سے پانی جاری کیا، اور پتھر سے ناقہ یعنی اونٹنی نکالی، عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور حضرت آدم کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا، اور ہمارے نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو علم اولین و آخرین سے سرفراز فرمایا، الٰہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو نور عرفان وایمان کامل عطا فرما۔

اور نفس و دل اور جان کو نورِ احدیت و حدانیت سے روشن فرما۔ آمین۔

کشف القلوب

حضرت سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ سے یہ دعا منقول ہے۔ پہلے ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام کو پہنچائے پھر درود شریف ۲۱ مرتبہ پڑھے اور یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ۔ ۵۶ ۲ مرتبہ پڑھ کر یوں دعا کرے۔ الٰہی جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے انکی دعا قبول فرمائی الٰہی میری بھی دعا قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے۔ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ الٰہی تو مردے کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا تو انکی دعا قبول کی۔ الٰہی میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرمادے۔ بحرمتہ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم یا ارحم الراحمین درود شریف اول آخر ۹۔۹ مرتبہ پڑھے۔

کشف ضیاءِ قلب

یہ عمل کشف مجرب و معصدق و آزمودہ ہے۔ اور خانقاہِ رحیمیہ کا خاص عطیہ ہے۔ یعنی بڑے حضرت قطب عالم شیخ المشائخ، عمدۃ الواصلین، زبدۃ العابدین شاہ عبدالرحیم صاحب رائپوری رحمۃ اللہ سے حضرت قطب عصر، سراج السالکین، واقف رموز شریعت وحقیقت مرشدی ومولائی شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص عمل کشف قلوب یا کشف قبور کا کرنا چاہے تو اول ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۱ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۱ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے بعد سلام یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ ـــــــ ۳۳۲ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر مراقب ہو کر بیٹھ جائے۔ اور دل

کی طرف متوجہ رہے۔ انشاء اللہ مطلب برآری ہوگی، اور جواب شافی حاصل ہوگا۔

کشف قبور

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی صاحب قبر سے ملاقات کرے یا فیض حاصل کرے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب یا عشاء خوشبو سے کپڑوں کو معطر کرے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو کر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۝ اور فاتحہ پڑھے۔ اور ایصال ثواب کرے، تمام ارواح اسلام کو اور صاحب مزار کو ثواب پہونچائے۔ اور پھر قبر کے سامنے باادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ مرتبہ پڑھے ——— اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ وَجَسَدِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَسَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ وَأَجْسَادِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَالْأَوْلِيَاءِ الْكَامِلِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اور صاحب مزار کی روح کو ثواب پہونچائے اور سلام عرض کرکے واپس چلا جائے، دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر انگشت شہادت قبر پر رکھے اور آنکھیں بند کرکے ۲۱ مرتبہ یَا رُوْحُ پڑھے اور ۲۱ مرتبہ یَا رُوْحَ الْأَرْوَاحِ پڑھے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا کر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۸۵۰ مرتبہ پڑھے اور پھر درود شریف مذکورہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ثواب پہونچائے اور سلام عرض کرکے واپس آجائے تیسری شب کو حسب دستور سلام کرے درود شریف و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ مرتبہ اور یَا رُوْحَ الْأَرْوَاحِ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۱۱۰ مرتبہ پڑھے پھر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار سے ملاقات و دیدار سے شرف یابی حاصل ہووے اور مدعا حاصل ہووے۔

درود شریف برائے کشف

اس درود شریف کو سوتے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھکر سو رہے انشاء اللہ جس مقصد و مطلب کیلئے معلومات کرنا ہیگی اس کا جواب باصواب حاصل ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے ——— اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدَنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَنِّیْ. اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِنِّیْ وَاَغِثْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقٌ قَوْلُکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّہَا تَکْشِفُ الْہُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُوْبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِیَ الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

کشف ملاقات مرشد

اس کلام کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ چند روز کی تلاوت سے جس بزرگ یا پیر و مرشد سے ملاقات مقصود ہو ان شاء اللہ ملاقات ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ کلام یہ ہے۔

تُقَلِّبُنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِیْ ✦ اَغِثْنِیْ مُرْشِدِیْ عَبْدَ الْجِیْلَانِیْ

کاشفاتِ حجائب

چند عملیات و معمولات وہ تحریر کرتا ہوں جو عاملین اور کشف کے شائقین کیلئے ضروری ہیں جو عملیات کشف حجاب بنتے ہیں اور رکاوٹ و تساہل و عقیدہ کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ اور جو عملیات دل سے شکوک و شبہات و حجابات کی علامات کو دور کرتے ہیں۔

اول طریقہ

الحمد شریف پوری کو پاک و صاف چینی کے برتن پر لکھے اور دھو کر پئے یا پلائے۔ اس شخص کو جس کے دل میں شک و لرزہ ہو اور عقیدہ کمزور ہو۔ سات روز پلائیں، صبح نہار منہ (بغیر کچھ کھائے پئے)۔ انشاء اللہ شک و لرزہ دور ہوگا۔ یقین کامل ہوگا

دوسرا طریقہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

ان آیاتِ شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر سبز زیتون کے رس پر دم کرے اور سات روز تک پئے انشاء اللہ یقین کامل ہوگا۔ اور شک و لرزہ دور ہوگا۔ عقیدہ درست و نیک ہوگا۔ دینداری میں اخلاص پیدا ہوگا۔ دل کا زنگ دور ہو کر روحانیت میں عروج پیدا ہوگا۔ اور کشف کے حصول کیلئے راستہ ہموار ہوگا۔

تیسرا طریقہ

ایمان کو قوی کرنے کیلئے، دل کی سختی کو دور کرنے کیواسطے۔ اگر کسی کے دل میں شک یا حجاب یا عادت ہو یا کوئی حادث ہو یا کوئی رسوم اہل کتاب یہود و نصاریٰ کی دل میں پیوست ہو اس کو نکالنے کیلئے ان آیات شریفہ کو کام میں لائے۔ انشاء اللہ

ایمان قوی ہوگا۔ حجاب دور ہوگا۔ اور دل سے سختی دور ہوگی۔ یہود و نصاریٰ کے ہم کا تردد و اشکال رفع ہوگا۔ اور شغل کشف میں دسترس حاصل ہوگی۔ اول تین دن روزہ رکھے (شنبہ، یکشنبہ، دوشنبہ) اور شیرینی سے روزہ افطار کرے۔ بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء بارہ رکعت نوافل پڑھے۔ بعد سلام تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ پڑھے۔ درود شریف دس مرتبہ پڑھے۔ پھر استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور مندرجہ ذیل آیات شریفہ کو چینی کے برتن میں لکھے اور صبح نہار منہ، دم کر کے پئے آیات شریفہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۔ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۔ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔

چوتھا طریقہ

سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین سے یہ طریقہ منقول ہے کہ جب کوئی شخص چاہے کہ ایمان قوی ہووے اور دل لگے اور پردے حجابات ظلمات دور ہوں اور دل کی سختی دور ہو اور اخلاص و پاکیزگی اور حلال روزی میسر آئے اور زہد و قناعت اور صبر و شکر حاصل ہووے اور شغل کشف میں عروج حاصل ہو تو چاہیے کہ سورۂ غاشیہ پوری مشک و زعفران سے لکھے (چینی کے برتن میں)، یا ایک بیری کی لکڑی لاوے اور اس کو صاف مسطح کرے یعنی رندا دے اور اس پر لکھ کر سات روز متواتر چاٹے۔ انشاء اللہ مقصد دلی حاصل ہوگا۔ اور حجابات دور ہو جائیں گے۔

پانچواں طریقہ

حجابات کو دور کرنے اور زہد و قناعت حاصل کرنے اور پارسائی اور بلندی اقبال حاصل کرنے اور کشف کا باب کھلنے کیلئے ان آیات شریفہ کو صبح بعد نماز

فجر داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور نہار منہ چاٹے سات روز متواتر یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ کشف کا باب کھلے اور دل کی سختی دور ہو وے۔ اور صبرو قناعت کا حصول ہووے اور اور جمیع مسلمانوں کی رحمت حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

مندرجہ بالا پانچ طریقے جو مذکور ہوئے ہیں، عمل کشف و شغل کشف و کرامات کی از حد ضروری ہیں کشف کے معنی ہی پردہ اٹھانے کے ہیں۔ دل پر اگر ظلمات کے حجابات پڑے ہوں گے تو کچھ بھی انکشاف کا ہونا ناممکن ہوگا اس لئے عاملین کشف کو لازم ہے کہ پہلے دل کو حجابات سے صاف کرے اور ایمان کو قوی کرے اور عقیدہ درست اور مضبوط بنائے۔ اور تردداتِ کو دل سے دور کرے انشاءاللہ بہت جلد شغلِ کشف میں اہل مرتبہ ہوگا۔

دربیانِ حاضرات

حاضرات کے اصطلاحی معنی ہیں کسی شے کو پردے سے نکالنا۔ یا کسی شے سے پردہ اٹھانا۔ پوشیدہ شے کو دکھانا

حاضرات :- علوی و سفلی و عطائی و سیفی و جناتی و مؤکلاتی و الواقی و شہنشاہ جناتی کی طرح کے ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے مکمل و مدلل حاضرات شائقین عملیات و حاضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، جو کہ اس فقیر کے تجربہ میں اور معمول میں ہیں۔

اقسام :- حاضرات کی دو قسمیں ہیں۔ وجودی، عکسی۔ وجودی میں جن یا موکل وجود میں حاضر ہوتا ہے۔ اور عکسی میں جن یا موکل کا عکس نظر آتا ہے۔ اول قسم کا حاضرات قوی اور مستحکم ہوتا ہے۔ اور بھی کئی قسم تصوراتی حاضرات کی ہیں، وہ بھی انشاء اللہ بیان کروں گا۔ تاکہ شائقین عملیات و حاضرات کو تشنگی باقی نہ رہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ پہلے چند حصار برائے حفاظت تحریر کروں جنکی عملیات و حاضرات میں سخت اور اہم ضرورت ہوتی ہے۔ حصاروں میں

حصارِ اوّل

درود تنجینا ہزاروں حصاروں سے افضل و بہتر ہے۔ عاملین کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل۔ وظیفہ، دعوت یا زکوٰۃ شروع کرے تو اول اکیس مرتبہ یا ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ اول آخر اس درود شریف کو پڑھے۔ یہ درود بھی ہے اور دعا بھی اور حصار بھی ہے اول، اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ چالیس روز تک بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے عامل کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری فرمائیگا اور کوئی بد عامل کے پاس نہ آئیگی۔ اس درود شریف کے مؤکل بحکم خدا مکمل حفاظت کرینگے اور پرہیز جمالی کے ساتھ یہ زکوٰۃ ادا کرے۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ
الۡحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ

دوسرا حصار

جو کہ ہر عمل میں کام آتا ہے اور وظیفہ میں بھی ـــــ حصار وغیرہ اس لئے ہوتے ہیں کہ وحشت وخوف وہراس بوقت عمل آڑے نہ آئے۔ اور کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ تاکہ سکون سے عمل اور وظیفہ کا وقت پورا ہو جائے۔ اخلاص نیت اور عقیدہ راست سے اگر کوئی عمل کیا جائیگا تو کوئی دشواری اور ڈر وخوف لاحق نہ ہوگا۔ بلکہ کچھ عاملین نے طالبین عملیات کے حوصلہ پست کرنے کیلئے اور اپنی جان چھڑانے کیلئے من گھڑت باتیں اور دہشت زدہ کرنے کے طریقے اپنائے ہوئے ہیں، اور من گھڑت کہانیاں بنا رکھی ہیں، اگر استدلال کے ساتھ ان سے بات کی جاتی ہے تو سیدھا ان سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس طرح طالبان عملیات کا اور شائقین وظائف کا وقت بھی ضائع نہیں کرتے، عقائد بھی خراب کرتے ہیں۔ اور الٹے سیدھے عملیات بتا کر ڈگے کی راہ دکھاتے ہیں۔ طالب ناکام ہو کر بدعقیدہ ہو جاتا ہے اور عاملین سے بدظن ہو کر نفرت کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ نیت کا اخلاص اور طلب صادق اور اکل حلال اور صدق مقال اور سادگی شغل عملیات میں جز واعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس حصار کو پہلے حفظ یاد کر لیں تاکہ پڑھتے وقت دشواری نہ ہو اور رکاوٹ نہ ہو اور وقت بھی ضائع نہ ہو۔ یہ حصار بڑی کام کی چیز ہے۔ اول اس حصار کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ شروع ماہ میں اکیس روز تک ۴۱ مرتبہ روز بعد نماز عشا پڑھے روز پڑھنے کے بعد شیرینی تقسیم کرے اور آقائے نامدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آل مطہرہ کو ایصال ثواب کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز مغرب ایک ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اپنے اوپر دم کرے۔ بوقت عمل چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف دائرہ کھینچے

انشاء اللہ حصار قوی ہوگا۔ **دیگر امور** بادشاہ ظالم، جابر حاکم بد خصلت امراء کے روبرو پڑھا جائے انشاء اللہ نرم و مہربان ہوں گے۔ اور کسی قسم کی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی۔ وہ حصار یہ ہے۔

آگے محمدؐ، پیچھے محمدؐ، دست راست امام حسنؓ، دست چپ امام حسینؓ، کلید داؤد، قفل سلیمان پیغمبر، نگہبان پاک ذات لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حافظ، یا حفیظ، یا ناصر یا نصیر، یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ علیماً ملیماً خالقاً مخلوقاً کاشفاً کافیاً شافیاً مرتضیٰ یجی یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ مالانوسا ودصاتی دُوْدُ دعوة ودبلیقة در رجال غیب بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہلا کہلا اِدْحَمْ اِرْحَمْ ترحم ترحم بحق تم قولبیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو، بند شو، بند شو۔

تیسرا حصار اس حصار کو بوقت زکوٰۃ ادا کرنے، کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنے یا اپنا حصار کرنے کیلئے کام میں لائیگا۔ مجرب ہے ——— اول اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں پہلی دوسری سے شروع کرے اور چودھویں شب کو مکمل کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اکیس مرتبہ روز پڑھے۔ درود شریف اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ چودھویں شب حلوا پکا کر سات نمازیوں کو کھلائے۔ پھر پڑھنے بیٹھے۔ بعد ختم حصار ایصال ثواب برائے آقائے نامدار سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم وآل مطہرہ کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ **دردسر کیلئے** تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے دردسر انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔ بسا اوقات عامل کی موجودگی ہی سے درد زہ کا درد دور ہو جاتا ہے **بوقت حصار** گیارہ مرتبہ سفید چاقو پر دم کرکے اپنے اردگرد دائرہ کھینچے اور چاقو سامنے گاڑ دے۔ گاڑنے کا موقع نہ ہو تو سامنے رکھیں۔ وہ حصار معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَیُوْسَا مَیُوْسَا مَارَمَا سُوْرَسَا حَبَسَهٗ وَکَمَّادٗہ مَلَمَا مَادَشُو بِحَقِّ شَیْخ عَبْدُالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْأً لِلّٰهِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللہ۔

اللّٰہِ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ

چوتھا حصار

جو بزرگان دین واستادان عاملین وفن کاملین کے یہاں اکثر مروج رہا اور فقیر کے تجربہ میں شامل ہے۔ مجرب ہے مصدقہ ہے۔ یہ حصار جن یا دیو یا آسیب زدہ کا حاضرات یا کسی بھی حاضرات کرتے وقت اکثر کام آتا ہے۔ اول اس کی زکوٰۃ اس طریقہ سے ادا کرے کہ شروع ماہ میں پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روز پڑھے سات روز کی زکوٰۃ ہے چہارشنبہ کو ختم کرے بعد ختم وظیفہ روز ایصال ثواب بروح محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل مطہر کرے۔ ساتویں روز ... دودھ کی شیر ینی کر سات نمازیوں کو پیٹ بھر کھلائے۔ شرط یہ ہے کہ نمکین نہ خود کھائے نہ ان ساتوں میں سے کسی کو کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے ـــــ اول آیۃ الکرسی پھر قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر آیۃ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر سورہ بقرتک پڑھے۔ ایک ایک مرتبہ سب کو پڑھ کر چاقو پر یا شہادت کی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف گول دائرہ بنائے۔ اور ایک مرتبہ پورا عمل پڑھ کر سحر زدہ و آسیب زدہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ جن، آسیب، دیو، پری، عفریت اگر مریض کے سر پر عیاں ہو گیا ہوگا تو بلا اجازت عامل نہیں جا سکتا۔ اس حصار کی یہ خاص خوبی ہے۔ مصدقہ ومجرب ہے۔

پانچواں حصار

برائے دفع جنات، آسیب وگفتاران وغیرہ ـــــ اگر کسی مکان میں سخت آسیب ہوا ور مختلف اقسام کے نقصانات پہونچاتا ہو۔ مثلاً کپڑوں کا جلانا، صندوق میں بند کپڑوں کا کاٹ دینا، چیزیں گم کردینا، مختلف قسم کے امراض میں اہل خانہ کو مبتلا کردینا۔ ان امور کیلئے یہ حصار اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ اور تاحیات مکان میں کسی بھی جن، دیو، آسیب بھوت پلید، اور پریت کا گذر اس مکان سے نہیں ہوتا۔

اوّل اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے۔ اور اکیس روز تک برابر روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب قطب ستارہ کی طرف منھ کرکے

لمزے ہو کر پڑھے۔ اکیس روز میٹھے چاول اور دودھ سے پانچ نمازیوں کی تواضع کرے اور پیٹ بھر کر کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳-۳ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب ہمیشہ معمول میں رکھے۔ وہ حصار عطائیہ ہے ـــــــــ یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

لا الٰہ الا اللہ حصار حصار دیو پری آسیب و عفریت کفیر یا جبّار سات کوٹ باون زور یک خندق پانی کا دو چا اگن فیسار گرد گیرد ملائک بود دست راست رکھے جبرائیل دست چپ رکھے۔ میکائیل پیش رکھے اسرافیل پس رکھے عزرائیل سر رکھے تخت رب العالمین زیر قدم رکھے زمین بسن ندیا کوٹ بجتی حصار یا ذق منس و غفور یا غفور یا غفور شبز شیران ہمت ہستاں بد گویان دید خیدان جنّی والی و شیطان مکس یوکس آدم دیو پری و ہند نصاریٰ پیش پیش برکت یا جبّار یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

چھٹا حصار

برائے دفع آسیب و جنات و خبیثات وغیرہ ـــــــــ اگر کسی محلہ میں یا مکان میں آگ لگتی ہو یا اینٹ پتھر آتے ہوں تو اس حصار کو کام میں لائے۔ ایک مرغ کا انڈا جو کر قدم کا زیر بلکہ دیسی مرغی کا ہو حاصل کرے اور اس پر مندرجہ ذیل نقش لکھے اور آسیب زدہ مقام پر زیر زمین دفن کرے اور رائی لا دے، رائی پر ۵۶ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ مکان و محلہ آسیب و جنات و گرسفلی وغیرہ کے اثرات و اذیت رسانی سے محفوظ و مامون رہیں گے۔ وہ عزیمت و حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدَ الْاٰبَدِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔ جو عزیمت انڈے پر لکھی جائیگی وہ یہ ہے

طلسع ۹۹

ساتواں حصار

برائے حفاظت مکان و دکان وغیرہ ـــــــــ اگر کسی مکان کا حصار کرنا جسے عرف عام میں کیلنا کہتے ہیں۔ اگر کیلنا مقصود ہو تو لوہے کی ۵ کیلیں لے۔ ہر کیل پر اکیس مرتبہ پڑھے مکان یا دکان کے چاروں کونوں

ایک، ایک کیل گاڑ دیں۔ اور ایک کیل صدر دروازہ میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان او کان ہر قسم بے نقصانات، آسیب وغیرہ سے محفوظ و مامون رہینگے ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے ۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے ۔ کہ شروع ماہ میں بروز یکشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء اکیس ۲۱ ایک مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ گیارھویں روز شیرینی تقسیم کرے اور بروح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ وازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور عمل میں تاثیر پیدا ہوگی اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔

وہ عزیمت اور حصار یہ ہے ــــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا اَسْفَلَ سَافِلٍ بِحَقِّ خَالِقٍ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْقًا مَلِيْقًا طَلِيْقًا۔

آٹھواں حصار

برائے حفاظت مکان جو بلا زکوٰۃ بھی کام کرتا ہے۔ یقین کامل عقیدہ صادق ہونا ضروری ہے اول سات لوہے کی کیلیں لا دے اور ان کیلوں پر مندرجہ عزیمت پڑھے اور دم کرے اور پھر چار کیلیں تو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ ایک صحن میں اور دو صدر دروازے کے اوپر نیچے گاڑ دیں، انشاء اللہ مکان ہر قسم کی بلیات وآفات، آسیبات جنات، خبیثات، کفتارات بیابان، عفریت، چڑیل، مرگی، بری پری کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ بار پڑھ کر دم کرے بعدہ سورہ جن ایک بار پڑھ کر دم کرے بعدہ قل یا ایہا الکفرون، قل ہو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ یہ دعا وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ بحق کہیعص حمعسق ۳ مرتبہ

پڑھ کر دم کرے بعدہٗ یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے
بعدہٗ احیا اشرا احیا ادونی اشیاوت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ
کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ یَا
خَالِقُ یَا عَلِیْمًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ عَلِیْقًا مَلِیْقًا مَلِیْقَاتٍ
تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ عَلِیْقًا مَلِیْقًا حضرت سُلَیْمَان عَلَیْهِ السَّلَام قَسَم
بِحَقِّ مَیْمُوْنُ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے مجرب اور مصدقہ ہے۔

نواں حصار

برائے حفاظت مکان دوکان وغیرہ ——— اگر کوئی اپنا مکان یا دوکان یا چارپائی کیلئے چاہے تو پانچ کیلیں لے اور ہر ایک کیل پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مکان یا دوکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں۔ ور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں انشاء اللہ حفاظت کامل ہوگی۔ اور چارپائی کیلئے چار کیلیں پڑھے ہر ایک پر پچیس پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور چاروں پایوں میں گاڑ دے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا ـــ طریقہ زکوٰۃ آیت شریفہ کا یہ ہے کہ شروع ماہ میں ہر روز بعد نماز عشاء ۹۹۹ مرتبہ برابر ۹ روز تک پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ۔ گیارہ مرتبہ پڑھے نویں روز بروح پاک حضرت سید الکونین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل وازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ آیۃ شریفہ یہ ہے ——— اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَهِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝

دسواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ ———
اس حصار کے بارے میں از حد روایتیں اور تجربات عاملین اور تصدیقات کاملین اور بزرگان تصوف وطریقت کے فرمودات پائے جاتے ہیں یہ اس فقیر کے تجربے و معمول میں بھی ہے۔
اس حصار اکبر کے عامل کو کوئی جنات، وخبیثات و نسیمات، دیو پری، امری

بری، کفتار ان بیابان وعفریت کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچا سکتے۔ اور کوئی ساحر سفلی یا علوی غالب نہیں آسکتا۔ عامل ہر قسم کے گرد اثر سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اس کا طریقہ زکوٰۃ مختلف طریقوں سے ہے۔

اول طریقہ زکوٰۃ:۔ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور روزآنہ بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۲۱ روز عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز چنے کی دال کا حلوا مغزیات ڈال کر بنائے اور تین نمازیوں کو پیٹ بھر کے کھلائے اور بروح پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلوٰۃ بھیجے اور اپنی کامیابی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی:

دوسرا طریقہ زکوٰۃ:۔ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزآنہ ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ چالیس یوم برابر عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بادام کا شربت بنائے اور ۲۱ نمازیوں کو پلائے اور ثواب جناب آقائے نامدار سید ابرار محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآل پاک اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان دین کو پہونچائے۔ اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور کامیابی حاصل ہوگی

تیسرا طریقہ زکوٰۃ:۔ یہ ہے کہ عروج ماہ میں چہارشنبہ پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور روزآنہ ۱۱ سو مرتبہ پنجگانہ نماز کے بعد پڑھا کرے یعنی ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھے اور تہجد کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھے۔ ایک جگہ ہونا اور معتکف ہونا ضروری ہے۔ کسی سے کلام نہ کرے فاضل وقت میں درود شریف یا کلمہ طیبہ وردِ زبان رکھے۔ جمعہ کو روزہ افطار میں سات نمازیوں کو شامل کرے۔ بلکہ پیٹ بھر کھلائے۔ رات کو بعد نماز تہجد اوراد کی تکمیل کرے۔ ایصالِ ثواب بروح احمد مجتبیٰ سرور انبیاء شفیع الوریٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کرے اور اپنی کامیابی و کامرانی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ تجربہ ہے طاقت تینوں طریقوں کی الگ الگ ہے یہ تیسرا طریقہ سب سے افضل اور قوی ہے یہ وہ حصار ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا لَطِیۡفُ اُلۡطُفۡ بِلُطۡفِ الۡحُسۡنٰی یَا حَیُّ یَا عَلِیُّ

يَا وَلِيُّ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝۔

گیارھواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ

یہ حصار خاص کر عاملین کیلئے ہے۔ اس حصار کو رات کو سوتے وقت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیریں۔ اور چاروں طرف پھونک دیں انشاءاللہ محفوظ و مامون رہینگے۔ اور عامل کو سوتے میں کسی بھی قسم کا گزند نہ پہونچیگا۔ اس حصار کا طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ اکیس روز تک ۲۱ مرتبہ روز پڑھنا ہے۔ ۲۱ اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے ـــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مُنْکَرٍ وَّمَکْرُوْهٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَدٍّ وَّاَفْعٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

بارھواں حصار

اس حصار اعظم کی بہت تعریف کتابوں میں دیکھی اور استاد ممدوح سے اجازت لی اور تجربہ کیا تو کامیاب رہا۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور ساٹھ روز تک ساٹھ مرتبہ روز بعد نماز فجر پڑھے اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ساٹھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کا عامل جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے جادو ٹونے، سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی و جادو بنگالی و مشرقی و اسرائیلی سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے عمل کی رجعت سے مامون رہے ہمیشہ ۷ مرتبہ اس کو ورد میں رکھے۔ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

بوقت حاضرات جناتی، موکلاتی وغیرہ تین مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کر کے چاروں طرف کھینچ اور چاقو سامنے کھڑا کرے یا رکھے، حصار کامل ہوگا۔ حصار اعظم اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

بقیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَیْرَصًا اَبُرَصًا سَعُوصًا بِسْمِ اللّٰہِ مَلاَثْمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبُرْثَمَانِ الرَّحِیْمِ ثَمَانِ ۵

تیرھواں حصار

یہ حصار خاص کر پری کو محصور کرنے کے کام آتا ہے۔ اگر کسی مریض پر پری حاضر ہو، اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس حصار کو کام میں لائیں۔ انشاء اللہ پری مقید و بستہ ہوگی۔ اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پائیگی۔ اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۲۱ مرتبہ روز پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ حصار یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ عَقَدْتُ عَقَلْتُ عَقَلْتُ عَقَدْ وَسْ عَقَدْ وَسْ قَرَیْشُ قَرَیْشُ حَبِیْکَ حَبِیْکَ فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ۵ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام بست کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بامر اللہ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

چودھواں حصار

جن یا آسیب وغیرہ کو باندھنے کیواسطے ——— اگر کسی مریض کے سر پر کوئی جن یا آسیب وغیرہ حاضر ہو اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس عزیمت اور حصار کو کام میں لائیں انشاء اللہ جن و آسیب قید ہوگا جبتک عامل خود آزاد نہ کرے فرار نہ ہو سکے گا۔ یہ حصار بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی کام کرتا ہے۔ وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ بستم بحق توریت و بستم بحق انجیل و بستم بحق زبور بستم بستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و بستم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بستم بستم بستم بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام ———

آسیب زدہ کے پیشانی کے بال پکڑکر سورہ الم نشرح ۳ بار سورۃ لایلٰف ۷ مرتبہ پڑھ کر یہ کلمات کہے بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اور گرہ دیوے بستہ ہوجاوے اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پاوے ۵

پندرھواں حصار

یہ حصار بھی حاضر جن و آسیب کو قید کرنے میں کام آتا ہے۔۔۔ بلا زکوٰۃ ادا کئے بھی اثرانداز ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنے سے پہلے اس حصار کو کرنا افضل ہے تاکہ جن یا آسیب کسی قسم کا گزند نہ پہونچا پائے۔ وہ حصار یہ ہے ——— اول تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے۔ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ اس کے بعد مع تسمیہ یہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِلُقْمَانَ الرَّحْمٰنِ ابن بِضْمَانِ الرَّحِيْمِ خَبِيْثُ وَ نَمَانِ۔ اور مریض کے سر کے بال پکڑ کر گرہ دیوے انشاءاللہ جن و آسیب قید و بستہ ہوگا۔ اگر حصار کرنا مقصود ہو تو عزیمتہائے مذکورہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے اور چاروں طرف دائرہ کھینچتے ہوئے چاقو کو سامنے گاڑ دے۔ انشاءاللہ آسیب و جنات و ہر قسم کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

سولھواں حصار

یہ حصار بھی جن، آسیب وغیرہ کو محصور و قید کرنے کیلئے کام آتا ہے۔ مجرب اور زود اثر ہے۔ اور بلا زکوٰۃ کے بھی کام آتا ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا کی جائے تو زیادہ افضل ہے۔ طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ شروع کرے ۲۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاءاللہ اکیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔

اگر کسی عورت یا مرد کے سر پر کوئی جن، خبیث، آسیب آیا ہوا ہو تو مریض کے سر کے بال پکڑ کر ۲ مرتبہ پڑھ کر گرہ دیوے انشاءاللہ آسیب و جنات قید ہوگا اور بلا اجازت حاضر نہ جا سکے گا۔

وہ عزیمت اور حصار یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَّ نَمْ عَقُوْدُ مِنْ فَوَيْسُ مَرْقِيْسُ خَشَا

حَفِیظُکَ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ ۔ بسم ترا لعبد ہزار بندا نمی در انوام
ایں تا آمین نگشتدم کے نکشاید بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق خاتم سلیمان بن علیہما السلام ۔

سترھواں حصار

یہ حصار اکمل حصار ہے ۔ ہر صورت سے حفاظت کا قلعہ ہے ۔ اور عاملین کیلئے بڑے کام کی عزیمت اور حصار ہے ۔ ہمیشہ معمول کیا رکھنا افضل تر ہے ۔ اس کا طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے سحری کے بعد سے رات کو عشاء کے بعد تک اس عمل کو پورا کرے ۔ یعنی گیارہ سو مرتبہ پڑھے ۔ اول آخر درود شریف ۱۰۱ مرتبہ پڑھے ۔ دن میں روزہ اور عزیمت کی تلاوت رکھے عشاء کے بعد باقی تعداد پوری کرے اور شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ۱۰ مرتبہ روز کا معمول رکھے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

اٹھارھواں حصار

یہ حصار اعلیٰ کاملین سے منقول ہے اور عاملین کیلئے راحت جان ہے ۔ بحکم خدا عامل بطرح ہر قسم کے جن و آسیب ، سحر سفلی و علوی ، عطائی و سفلی سے محفوظ رہتا ہے ۔ سب سے بڑی خاصیت اس حصار کی یہ ہے کہ عامل اپنے دوپرائے کے عمل کی رجعت سے محفوظ رہتا ہے اس کا طریقہ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ شروع ماہ میں دوشنبہ کے دن سے بعد نماز

نمبر ۷ سے شروع کرے ، روز برابر عمل جاری رکھیں ۔ ساتویں روز ایصال ثواب کریں ۔ بروح پاک خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک و پنجتن پاک پر درود و صلوٰۃ بھیجے ۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز کا معمول رکھے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

انیسواں حصار

یہ حصار انقل مجرب فتح و نصرت ہے اور عامل کیلئے خاص سایۂ رحمت ہے ۔ اور ہر طرح کے جن و آسیب کے شر و ضرر سے ضامنِ حفاظت ہے ۔ اس کی ترکیب و طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عصر شروع کرے ۱۰۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے ۔ برابر نوے دن تک انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ اور ایصال ثواب کرے اور کامیابی کی دعا کرے بعدہٗ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب معمول میں رکھے مجرب و مصدقہ ہے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

بیسواں حصار

برائے حفاظت کل بر نحس امر و بکر و اشر ـــــ یہ حصار عاملین کیلئے مخصوص ہے ۔ ہر طرح کے جنات و آسیب خبیثات و چڑیل و چڑیل دیری و دیری و گفتاران بیابان و ساحران جوگیان و عفریت و بھوت پریت سے اس حصار کا عامل محفوظ و مامون رہیگا ۔ اور نحوست سیارگان عمل میں آڑے اگر کوئی گزند و نقصان نہ پہنچا پائیگی ۔ اس حصار کا طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ بروز جمعہ ساعت زہرہ میں

یعنی صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے کے درمیان ۱۰ مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھے۔ ۷ جمعہ تک برابر ساعت زہرہ میں عمل جاری رکھے۔ ساتویں جمعہ کو عمل پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور چنے کی دال کا حلوہ میوہ جات ڈال کر تیار کرے اور سات نمازیوں کو کھلائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳ یا ۱۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز ظہر ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَجَمِيْعِ کُوْدِيَانِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نُحُوْسَةِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزُّهْرَةِ وَالذَّنَبِ وَالرَّاْسِ يَابَدُّوْحُ يَابَدُّوْحُ يَابَدُّوْحُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسْتَعَانُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اکیسواں حصار

یہ حصار عاملین کیلئے تحفۂ اکسیر ہے اور دیگر فوائدات و عجائبات کے علاوہ حافظ بلیات ہے۔ اس حصار کے عامل کو اور کسی حصار کے عمل و زکوٰۃ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے فوائد بیشمار ہیں۔ چند فوائد تحریر کروں گا ورنہ عامل عجائبات کا خود مشاہدہ کریگا۔ اس حصار قطبی کا طریقۂ زکوٰۃ بڑا آسان اور سہل ہے۔ وہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پنجشنبہ سے پڑھنا شروع کرے۔ ۱۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر درود تنجینا پڑھے جو سابقہ سطور میں لکھا جا چکا ہے۔ ۴۰ روز تک برابر پڑھتا رہے۔ چالیسویں روز دودھ کی کھیر بنائے اور گیارہ نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ پرہیز جمالی کرے کیونکہ یہ حصار با موکل ہے۔ اور پڑھتے وقت سستی و غفلت نہ کرے۔ اگر سستی و کاہلی کا غلبہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھے۔ چالیس روز میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ اس کے چند فوائدات و خاصیت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اس کے عامل کے روبرو جن و آسیب نہیں ٹھہر سکتا۔ شکل دیکھتے ہی بھاگ جائیگا۔ اور نام سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

(۲) اگر مریض پر آسیب موجود ہو اور اس حصار کے عامل کا وہاں گذر ہو تو وہ جن یا

آسیب حد ادب ملحوظ رکھتے ہوئے تعظیم کرے گا اور رخصتی اجازت چاہے گا

(۳) گزیدہ یا آسیب زدہ کو عامل کوئی چیز ۱ مرتبہ پڑھ کر دیوے تو گزیدہ و آسیب زدہ شفا یاب ہو جائے۔

(۴) اگر کوئی شخص کسی سخت مشکل و مہم میں پھنسا ہوا ہو تو اس عزیمت کا در بنیت خلاصی مہماتِ سخت سات روز ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ مہماتِ سخت سے چھٹکارا ہو وے۔

(۵) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن سخت و قوی ہو وے تو عامل قبر کہنہ کی مٹی پر سات مرتبہ پڑھ کر دیوے اور دشمن کے گھر میں ڈلوادے۔ انشاء اللہ دشمن زیر ہوگا۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت مذکورہ کے ساتھ کہے کہ فلاں بن فلاں کا دشمن زیر و مقہور ہو وے اور دشمنی سے باز آوے۔

(۶) اگر کسی شخص پر اس کا دشمن غالب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ نمک کی ڈلی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر نامزد دیوے اور طالب پانی میں نمک کی ڈلی ڈالے جوں جوں نمک گھلیگا۔ دشمن نرم و زیر ہو کر معافی کا خواستگار ہوگا۔ مجرب و مصدقہ ہے اور آزمودہ ہے۔

(۷) اگر کسی شخص کی شہوت معدوم و مفقود ہوگئی ہو تو عامل کو چاہیئے کہ طالب سے شہد اصلی اور عاقرقرحا اصلی منگائے اور ہر ایک پر تین تین مرتبہ پڑھ کر دیوے۔ طالب دونوں کو باہم ملاکر کھائے۔ چندروز کے استعمال سے قوت مردمی و شہوت وانیساط کی مکمل ہوگی۔ خوراک ۵ ماشہ کھلانے

(۸) اگر مرد عورت میں کسی وجہ سے ناراضگی جنگی بڑھ کر تکرار کی نوبت اختیار کرلے تو عامل کو چاہیئے کہ طالب سے میٹھی چیز منگائے اور اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دیوے۔ طالب مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ ناراضگی دور ہو کر تکرار ختم ہو کر دونوں میں باہم محبت والفت قائم ہو۔

(۹) اگر کسی شخص کی روزی تنگ ہو اور مفلسی نے آگھیرا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس حصار قطبی کا نقش طالب کو دیوے جو آئندہ لکھا جائیگا۔ انشاء اللہ تنگدستی دور ہو کر فراخیٔ روزی حاصل ہو۔

(۱۰) اگر کسی شخص کا گھوڑا بگڑ جائے اور سواری نہ کرنے دے تو عامل کو چاہیئے کہ ۳ مرتبہ گرگیا آٹے پر پڑھکر دیوے اور گھوڑے کو کھلائے فوراً سواری بٹھائے۔

(۱۱) اگر عامل کسی شخص پر ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، اور وہ شخص کسی خاص مہم پر جائے تو کامیاب لوٹے اگر جنگ میں جائے تو ہر طرح کے زخم سے محفوظ و سلامت میدان جنگ سے واپس آئے۔

(۱۲) اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو اور کسی طرح سے رکتا نہ ہو۔ ڈاکٹر اور حکیم عاجز آچکے ہوں تو عامل کو چاہیے کہ تین مرتبہ نمک سیاہ پر دم کر کے دیدے اور درد زدہ کو کھلائے انشاء اللہ درد شکم فوراً دور ہوگا۔

(۱۳) اگر کسی شخص کی کمر میں درد شدید ہو اور مریض عاجز آچکا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ سرسوں کے تیل پر ۳ مرتبہ پڑھ کر دیدے اور کمر کی مالش کرائے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہوگا

(۱۴) اس کا عامل اگر کسی حاکم کے پاس جائے تو وہ حاکم بصد احترام عزت و تکریم سے پیش آئے۔

(۱۵) اگر کسی شخص کو میعادی بخار یا تپ لرزہ ہو تو عامل اس عزیمت کو ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے تو انشاء اللہ میعادی بخار تپ بھی ولرزہ دور ہو جائے۔

(۱۶) اگر کسی شخص کو شب کوری یعنی رتوندا یا چوندھیا پن کا مرض ہو۔ رات کو یا دوپہر کو نہ دیکھتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ پچاس مرتبہ عزیمت مذکور کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مریض کی آنکھوں پر دونوں ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ شب کوری کا مرض جاتا رہیگا۔

(۱۷) استخارہ کیلئے اکسیر مجرب و آزمودہ ہے۔ اگر عامل کسی امر کے بارے میں استخارہ کرنا چاہے تو رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب باصواب پاوے۔

(۱۸) اگر کسی شخص کو بلایات ناگہانی ہوں تو عامل کو چاہیئے کہ عزیمت مذکور یا نقش آیت مذکورہ لکھ کر دیدے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا

(۱۹) اس عزیمت کا عامل ظلم ظالم جبیر حاکم، وسوسہ شیطان، اذیت جنات سے اور تیر و تیغ و نیزہ کے وار سے۔ آب دہر، آتش دیا دلی مارے، گرد اثر دیو پری و گزدم و مار سے۔ شیر درندہ و فیل بدمست سے، ہر قسم کے اعمال کی رجعت سے جملہ بلایات سے و ناگہانی آفات سے محفوظ و مامون رہیگا۔ صبح و شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک بار پڑھتا رہے۔

(٢٠) اس عزیمت کا عامل اگر کسی دو ماہ سے ساڑھے تین ماہ کی حاملہ عورت کو ۷ مرتبہ شربت پر پڑھ کر دم کرکے پلائے تو انشاءاللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اور اگر بانجھ عورت کو ایام سے فراغت کے بعد ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پلائے۔ اسی طرح تین ماہ تک پلائے انشاءاللہ بانجھ پن دور ہوگا۔ اور وہ عورت صاحب اولاد ہوگی۔

(٢١) اگر کوئی عورت بدکار، بدکردار ہو تو عامل اس بدکارہ کو ایک مرتبہ شیرینی پر دم کرکے پلائے متواتر سات روز تک۔ انشاءاللہ وہ عورت نیک اور صالحہ ہووے۔

(٢٢) اگر کسی پر سحر سفلی کیا گیا ہو تو اس عزیمت کو تین مرتبہ مریض کو سامنے بٹھا کر باآواز بلند پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ انشاءاللہ سحر سفلی دور ہو اور مریض صحتیاب ہو یہ آزمودہ ہے۔

(٢٣) اس عزیمت کو لکھ کر باندھے آئندہ انشاءاللہ سحر سفلی و علوی وغیرہ سے محفوظ و مامون رہے

(٢٤) اگر کسی شخص کا جانی دشمن قوی ہو تو کچھ خاک مسجد کی لے اور تھوڑی تھوڑی سات مرتبہ خانہ دشمن میں ڈالے اور ہر مرتبہ ۱۳ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ انشاءاللہ دشمن خانہ خراب ہوگا اور مظلوم کو فتح و نصرت کاملہ حاصل ہوگی۔

(٢٥) اگر اس عزیمت کا عامل کسی گریختہ کو بلانا چاہے تو عامل کو چاہئے کہ مکان کے چاروں کونوں میں ۱۳۔۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین روز تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ گریختہ فی الفور واپس آوے وہ حصار قطبی یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ

یَا مِیْکَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَائِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَائِفَۃٌ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَا سَرْطَائِیْلُ یَا سَرْطَائِیْلُ یَا سَرْطَائِیْلُ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۰ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ ط یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا یَا اِمْرَائِیْلُ یَا اِمْرَائِیْلُ یَا اِمْرَائِیْلُ ھٰھُنَا ط قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ

یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اٰهِیًا اَشْرَاهِیًا عَلِیْمًا مُبِیْنًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

حاضرات بسم اللہ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق اجیب یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ۔ —————— اس عزیمت مذکور کی اول زکوٰۃ ادا کرے طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ دوشنبہ یا پنجشنبہ کو شروع کرے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ احکام و طریقہ و مقام و جائے عمل کی کیفیت "ذخیرۂ عملیات" میں درج ہو چکی ہے۔ مخصوص لباس ایک، عمل کی جگہ ایک اور مصلیٰ بھی ایک۔ پرہیز جمالی کرے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرے۔ جماعت کا اہتمام کرے چالیس روز عمل ختم کرے۔ اور ایصال ثواب بروح پاک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ آل و اصحاب اور سلسلۂ چشتیہ کے بزرگان کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے۔ صبح کو میٹھے چاول پکا کر گیارہ نمازیوں کو

کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ گیارہ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے ۔

چند فوائد

جن۔ آسیبات، دیو، پری، کفتاون و سحار و سحریان و عفریت سے اگر کوئی کسی مریض کو ستاتا ہو تو اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ جن و آسیب کے فرود شر سے محفوظ رہے۔ یہی عزیمت مذکورہ لکھ کر گلے میں باندھے۔ مگر دیگر مذاہب والوں کو نہ دیوے۔

اگر کوئی شخص مرض سفلی و علوی و عطائی و سیفی و توڑ ابطال وغیرہ کا شکار ہو وے تو اس عزیمت مذکور کے عامل کو چاہیئے ۱۰ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پینے کیلئے صبح و شام دیوے ایک ہفتہ تک اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیوے اور بتادے کہ سارے بدن پر ملے اکم از کم دونوں بھنوؤں پر، کنپٹی کان کی پاپڑیوں پر، ناک کے نتھنوں میں، بیسیوں ناخنوں پر لگائے۔ انشاء اللہ چند روز میں صحتیاب ہوگا۔

حاضرات

طریقہ اتار و کاٹ بطریق حاضرات یہ ہے۔ کہ عزیمت مذکور کا نقش عربی لکھے اور چاروں طرف عزیمت لکھے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھر دے اور سیاہی کی جگہ خوشبودار تیل یا عطر لگائے اور ایک جگہ حاضرات کی الگ بنا دے۔ وہاں پر بلکل آدمیوں کا گذر نہ ہو۔ بہر طرح سے کمرہ کو پاک صاف رکھا جاوے۔ اگر کہیں دوسری جگہ حاضرات کرنے کا اتفاق ہو تو وہاں بھی الگ جگہ کا انتظام کرے جو کہ پاک صاف ہو۔ کمرہ میں روشن دان اگر ہوں تو ان کو بند کرا دے تاکہ باہر کی روشنی اندر نہ آوے۔ کیونکہ جتنی تاریکی ہوگی اتنا ہی حاضرات دیکھنے میں آسانی ہوگی۔ موکلات و جنات و پری یا اجرائے مرض صاف صاف نظر آئیں گے۔ جگہ کا انتظام ہونے کے بعد پاک صاف کپڑا یا مصلےٰ قبلہ رخ بچھائیں اور عامل قبلہ رو بیٹھے سامنے حاضرات کا اسٹینڈ بنائے یعنی ایک مٹی کی ہانڈی جو کوری ہو اور نئی ہو الٹا کر کے رکھیں اب اس کے اوپر (پشت پر) نیا چراغ مٹی کا رکھے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور روئی کی بتی یا فتیلہ پر نئی روئی لپیٹ کر رکھے اور ثابت اڑد منگائے۔ اگربتی یا لوبان جلائے اور عطر نقش مذکور میں وسیاہی والے خانہ میں لگائے اور مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑ وائے۔ اور مریض کو ہدایت کرے کہ سیاہی میں دیکھے اولاً

سعد ار کرے اور خود عامل عزیمت مذکورہ پڑھنا شروع کرے اکیس بار پڑھنے پائیگا کہ ایک موکل سیاہی میں نمودار ہوگا جو کہ ایک بوڑھا بزرگ آدمی کے حلیہ و سفید لباس میں ہوگا جس کا نام عبدالاحد ہوگا چند ساعت میں دوسرا موکل حاضر ہوگا جو نوجوان ہوگا جس کا نام عبدالصمد ہوگا۔ چند منٹ بعد تیسرا موکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحمن ہوگا کچھ ہی دیر میں چوتھا موکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحیم ہوگا جب مریض چاروں موکلوں کو دیکھ لے اور اقرار اور اظہار کرے کہ چاروں موکل نظر آرہے ہیں، تب عبدالاحد کو مع ساتھیوں کے سلام علیک کرے بعدہٗ کہے کہ مریض فلاں بن فلاں آپ کے سامنے ہے اس کو جو بھی جن، آسیب، دیو، پری، مری، سحر وغیرہ کا آزار ہے۔ دیکھیں۔ اور جسم میں یا جسم سے باہر، مکان میں یا مکان سے باہر کہیں پر بھی ہو بحق عزیمت ہذا حاضر کریں۔ چند منٹ میں عبدالصمد جائیگا جو بھی آزار و اذیت رساں جنات وغیرہ ہونگے انکو سامنے حاضر کریگا۔ اب عامل عبدالرحمن کو ہدایت کرے کہ انکو بحق عزیمت ہذا اپنی تحویل و گرفت میں لے لیں چنانچہ وہ باندھ لے گا۔ مریض کے جسم سے اس آزار کو نکالنا جو جنات وغیرہ کے دخول سے مریض کے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے وہ اس طرح کہ عزیمت مذکور کو ۷ مرتبہ عامل اپنے بائیں ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کمر کو اوپر سے پکڑے اور عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں باسانی نکالے۔ اور تین مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ مریض کے جسم میں سنسناہٹ پیدا ہوگی اور وہ سنسناہٹ پیروں سے سر کی طرف کھنچنا شروع ہوگی یہاں تک کہ آنکھوں کے ذریعہ یعنی آنکھوں کے راستہ گرمی سی نکلتی محسوس ہوگی اور مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ درد وغیرہ نکالنے کی اسی طرح دوبارہ ہدایت کرے۔ انشاءاللہ سب درد وغیرہ نکل جائیں گے۔ اسی طرح سحر سفلی علوی وغیرہ کے اثرات ذرات کو جسم سے نکالنے کی ہدایت کرے اور کہے کہ عبدالاحد! مریض پر یا مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سحر سفلی و علوی و عطائی یا ٹونکے ٹوٹکے کے اثرات ہوں انکی بحق عزیمت ہذا مکمل کاٹ کریں۔

سات روز تک اسی طرح حاضرات کریں اور کاٹ کراتے رہیں۔ انشاءاللہ سات روز میں مریض صحتیاب ہو جائیگا۔ احتیاطاً باندھنے کا تعویذ اور پینے وغیرہ کے تعویذ دیدے جو آگے اپنے باب میں آئیں گے وہ نقش مربع یہ ہے

میکائیل		۵۰۶	جبرائیل
الرحیم	الرحمٰن	اللّٰہ	بسم
بسم	اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللّٰہ
اللّٰہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
عزرائیل			اسرافیل

اس کو صاف صاف خوشخط لکھیں۔

حاضرات ۲

بسم اللہ شریف کا نقش عددی تیار کرے

اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور عطر یا خوشبودار تیل لگا کر حاضرات کرے۔ سابقہ طریقہ کے مطابق۔

ہر حاضرات سابقہ طریقہ ہی کے مطابق کرنا ہوگا۔ حاضرات کوئی سی بھی ہو یہی طریقہ رہے گا۔

کسی حاضرات میں مزید ہدایات اگر ہوں گی تو وہ اس کے ساتھ درج ہوں گی۔

میکائیل		۷۸۶	جبرائیل
۱۹۷	۱۹۶	۲۰۴	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	[illegible]	۱۹۶	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۲
عزرائیل			اسرافیل

حاضرات کے نقش تیار کرنے کی ساعت دیکھیں جو کہ آفتاب عملیات جلد اول میں مفصل تحریر ہو چکی ہیں۔ خاص کر جمعہ کے دن صبح آٹھ بجے سے نو بجے کے درمیان حاضرات کے نقوش لکھ کر رکھ لیں۔ نقش عددی یہ ہے۔

حاضرات ۳

اول الحمد شریف کی زکوٰۃ اس صورت سے ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھے۔ اور بسم اللہ کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایک نقش الحمد شریف کا تیار کرے اور ایک سو نقش روزانہ لکھے اور دریا میں بہائے ۷ روز تک۔ بعدہٗ ایک نقش تیار کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور حاضرات سابقہ طریقہ کے مطابق کرے اس کے دو موکل حاضر ہوں گے پہلے کا نام نورائیل اور دوسرے کا نام حضورائیل ہوگا ان سے سابقہ طریقہ کے مطابق کام لے انشاء اللہ حاضرات ہوگا

مجرب ہے۔ جو نقش لکھا جائیگا وہ یہ ہے۔

حاضرات ۴

سورۂ مزمل کا ہے وہ اس طرح ہے

نورائیل — ۷۸۶ — حمزرائیل

٨	٢٩٤٢	٢٩٤٨	١
٢٩٤٦	٢	٧	٢٩٤٥
٣	٢٩٤٠	٢٩٤٣	٦
٢٩٤٤	٥	٤	٢٩٤٩

نورائیل — جبرائیل

کر اول زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے ہر نماز کے بعد ۳۰۳ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور مٹھائی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس سورہ کا نقش تیار کرے جو کہ شکل ہے اس کے نویں خانے میں سیاہی بھر دیں اور وہ نقش مریض کو دیں کہ وہ اس سیاہی بھرے خانہ میں غور سے دیکھے۔ اور عامل سورۂ مزمل پڑھنا شروع کرے چند ساعت بعد موکیل حاضر ہونے شروع ہوں جو کہ چار ہوں گے اول کا نام لومائیل ہوگا دوسرے کا نام لوخائیل ہوگا تیسرے کا نام رویائیل ہوگا اور چوتھے موکل کا نام طططائیل ہوگا۔ سابقہ قواعد کے مطابق حاضرات کرے جنات کو جنیات کو قید کرے یا جلوائے یا چھوڑ دے یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے نقش سورۂ مزمل شریف یہ ہے

لوخائیل	۷۸۶	لومائیل
٢٢٥٢٣	٢٢٨١٨	٢٢٨٢٥
٢٢٨٢٤	٢٢٨٢٢	٢٢٨٢٣
٢٢٨١٩	٢٢٨٢٦	٢٢٨٢١
طططائیل	رویائیل	

حاضرات ۵

اگر کوئی عامل شائق حاضرات پری کا ہو تو اس کو لازم ہے کہ پہلے عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز دوشنبہ یا چہار شنبہ کو شروع کرے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ مکمل ہوگی۔ چالیسویں روز دودھ کی کھیر بناوے اور کم سن لڑکیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ دوران عمل اگر کوئی نوجوان دوشیزہ آئے تو کلام نہ کرے پڑھنے میں منہمک رہے

ورنہ عمل کا بطلان ہوگا۔ اور خرابیٔ نیت پر رجعت عمل میں پڑ کر نقصان شدید ہوگا۔ اخلاص نیت کا ہونا ضروری ہے زکوٰۃ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہے

ضَلْکَفْ یَلْکَکْ حَیْدَرْ حَیْدَرْ جَلُّو مِتُّوْ یَا جَلُّوْ یَا کِیکُو نِکدِیْ جلدی سے حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔ اس عزیمت کو چالیس روز پڑھنا ہے بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھنا ہے۔ برقت حاضرات نقش وقت متعینہ میں لکھ کر تیار رکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الوان	الوان	الوان
الوان	الوال	الوان
الوان	الوان	الوان

اب نقش تیار ہے۔ عزیمت ہذا کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی۔ جب حاضرات کرنا مقصود ہو تو اس طرح کریں کہ کسی لڑکے یا لڑکی یا کسی شخص کو بٹھائیں اور نقش ہذا کو اس سے دونوں ہاتھوں سے پکڑوائیں اور ہدایت کریں کہ وہ سیاہی بھرے خانہ میں اپنی نگاہ کو مرکوز کرے۔ حاضرات پر کوئی آدمی مستوجہ نہ ہو۔ اور عامل عزیمت ہذا کو پڑھے۔ اکیس مرتبہ پڑھنے تک حاضرات ہوگی اور جمیلہ نامی پری حاضر ہوگی۔ اگر حاضر نہ ہو تو یہ دوسری عزیمت پڑھنی شروع کریں اور اکیس مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ حاضر ہوگی۔ اگر اس بار بھی حاضر نہ ہو تو یہ تیسری عزیمت پڑھیں اکیس مرتبہ انشاء اللہ بہرحال میں حاضر ہوگی۔ تابعداری اور اطاعت کرے گی۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْنَكْ فَتَحُوْنَكْ حُبَيْكْ حُبَيْكْ اَلِيْمَا اَلِيْمَا سَفَكَا سَفَكَا اَلِيْنَا اَلِيْنَا بِيْهَا بِيْهَا صَرُوْدَا صَرُوْدَا كَهْلَا كَهْلَا مَهْلَا مَهْلَا عَقْلَا عَقْلَا مَهْلَا مَهْلَا شَخِيَا شَخِيَا شَدِيَا شَدِيَا نَبِيَا نَبِيَا بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامْ وَبِحَقِّ چَمكَدِيْنَ وَ مَحْدِيُوْ اَوْنَامِيْسَ حَاضِرْ شُوْ حَاضِرْ شُوْ حَاضِرْ شُوْ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْفَوْقِ وَالتَّحْتِ۔

اور تیسری عزیمت یہ ہے ـــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْنَكْ تَفَتَحُوْنَكْ حُبَيْكْ حُبَيْكْ اَلِيْمْ اَلِيْمْ سَفَكَا

سَفَکَا اَلِیسَا اَلِیَسَا بَلِیسَا بَلِیسَا طَلِیسَا طَلِیسَا صَرَاتَا صَرَاتَا کَھلَا کَھلَا سَھلَا سَھلَا شَخِیَا شَخِیَا شَدِیَا شَدِیَا نَبِیَّا نَبِیَّا بِحَقِّ حَضرَتِ سُلَیمَانَ بنِ دَاوُدَ عَلَیھِمَا السَّلَامُ اُحضُرُوْنِی اَصحَابَ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالشَّیَاطِینَ مِن جَانِبِ الاَیمَنِ وَالاَیسَرِ وَالفَوقِ وَالتَّحتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیمَانَ بنِ دَاوُدَ عَلَیھِمَا السَّلَامُ۔

فائدہ

اس حاضرات سے دور و نزدیک کی معلومات کی جاتی ہیں۔ حاضر و غائب کو دیکھا اور معلوم کیا جاتا ہے۔ کسی بھی کام کے بارے میں پوچھا جا سکتا ہے۔ معمولی اثرات وغیرہ کو دفع و رفع کیا جاتا ہے کیونکہ اس حاضرات کی طاقت موکلات کی حاضرات سے کم ہوتی ہے۔ یعنی پچاس فی صد۔ ہاں اگر اس کا عامل ہر وقت تجربات جاری رکھے گا تو اسکی طاقت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ پھر عامل کسی بھی وقت کوئی بھی چیز منگا سکتا ہے۔۔۔۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک طباق تانبے کا قلعی کرایا ہوا ہو اور ایک رومال سفید پاک و صاف ہو اس طباق میں قیمت رکھیں اور جس چیز کو منگانا ہو اس کا پرچہ لکھ کر رکھیں۔ خیال رہے بلا قیمت کبھی کوئی چیز نہ منگائیں۔ قیمت رکھنے کے بعد عزیمت اول کا ورد شروع کر دو۔ شروع میں قدرے دیر لگیگی۔ بعدہٗ آناً فاناً کام ہونے لگتا ہے۔ مگر جو عامل منزل مقصود پر پہونچنے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ اس قسم کے بناوٹ و تصنع کے چکر میں نہیں پڑتے۔ بلکہ آگے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔ پُر شوق ہم مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھا ہے جو کوئی کریگا فائدہ اٹھائیگا۔

حاضرات ۶

برائے پری۔ سورۂ طارق کو صحیح حفظ یاد کرلیں۔ اور عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بنت زکوۃ شروع کرلیں۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے چالیس روز تک۔ چالیسویں روز مٹھائی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھے ماشاء اللہ۔ اگر تین چلہ تک با پرہیز جمالی کرے تو انشاءاللہ پری وجودی شکل و صورت میں حاضر ہو کر حکم بجا لائے

شرط یہ ہے کہ غلط کام نہ کرائے۔

پہلی زکوٰۃ اور چلہ کی ادائیگی کے بعد عملی حاضرات کرسکتا ہے۔ اس طرح سے کہ پہلے نقش تیار کرے۔ وقت معینہ پر لکھ کر رکھے یا جمعہ کی صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھے اور سیاہی والے خانوں میں کالی سیاہی بھر دے اور عامل سورہ طارق پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ اکیس مرتبہ پڑھنے تک ۔ شاہ پری ۔ نامی پری حاضر ہوگی ۔ اور دو خادمائیں اس کے ساتھ ہوں گی۔ اول کا نام ۔۔۔ جمال پری ۔ اور دوسری کا نام ۔ کمال پری ہوگا ۔ جو کام سابقہ حاضرات پری سے لیا جاتا ہے وہی اس حاضرات سے لیا جاسکتا ہے۔

سورہ طارق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورہ والسماء والطارق پڑھے آخر تک ۔ یعنی انہم رویدا بحق یارقمائیں یا اسرافیل یا اسماعیل یا عزرائیل ۔ پڑھے۔

دوران عمل و زکوٰۃ میں اور بوقت حاضرات بھی اسی طرح پڑھی جائیگی ۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات

برائے دزد یعنی چور ـــــــ عزیمت مندرجہ ذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے ۔ پھر کام میں لاوے ۔ انشاء اللہ حاضرات میں کامیابی ہوگی

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے متواتر ۷ روز تک روزانہ ۱۱۲۵ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے ۔ ساتویں دن ایک پاؤ کی سفید کوٹ کر شکر سرخ میں ملا دے اور بچوں کو تقسیم کرے زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہ جب حاضرات کرنا چاہے تو پاک صاف جگہ مہیا کرے ۷ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کا بچہ ہونا چاہیئے اسے وضو یا غسل کرائے اور اپنے سامنے رو بقبلہ بٹھائے اور ناخن اور ناخن پر تل کا تیل لگا دے اور عزیمت کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔ ایک روحانی و نورانی شخص حاضر ہوگا جس کا نام میاں جانی شاہ لال بیگ ہوگا ۔ عامل السلام علیک عرض کرے اور کہے کہ فلاں بن فلاں کے مکان میں ، دوکان میں یا جیب سے چوری ہوئی ہے اس کا سراغ لگاؤ ۔ بچہ دیکھتا ہے ۔ کبھی کبھی دیگر سامان اور چور کو دکھلائیں گے ۔ مگر ایسا کرنا اور راز کا افشاں کرنا ٹھیک نہیں ہے ۔ احتیاط لازم ہے کیونکہ باعث شر و فساد ہے ۔ عزیمت یہ ہے ـــــــ اذخفر ، جاؤ خفر ، کمیر گمارکے

لا وُخفز: اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا بدوح میاں جانی شاہ لال بیگ حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق کُو مُنا کُو مُنا گُو مُنا اَلُو حَا اَلُو حَا اَلُو حَاءُ

حاضرات ۸

"برائے حاضرات کامل" — یہ حاضرات بہت ہی سہل العمل ہے اور بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت ذو وجدین بھی ہوتا ہے اور بھی کو نظر آتا ہے۔ اور اس کو کسی بھی جگہ کر سکتے ہیں۔ اول اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے۔ چالیس روز تک مسلسل ۱۴۱ مرتبہ روز پڑھے۔ چالیسویں روز سویاں پکا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ زکوٰۃ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش جمعہ کی صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھ کر تیار کرے جو گول دائرہ میں ہو وے۔

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچے کو، بڑے کو، عورت یا مرد کو بٹھائے انشاء اللہ حاضرات ہوگا

کامل

۳۱	۲۶	۳۴
۳۳	۳۰	۲۸
۲۷	۳۵	۲۹

کامل کامل کامل

جو نقش حاضرات کیلئے تیار کرنا ہے وہ اس طرح ہے —
نقش مریض کو دے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی حاضرات ہوگا۔ بوقت حاضرات حسب توفیق شیرینی بچوں کو تقسیم کرے۔

عزیمت کامل یہ ہے —— یا کامل اکمل کمال یا کامل حاضر شو حاضر یا حزدوائیل بحق کامل کامل خلیفہ حاضر شو۔

حاضرات ۹

"برائے مریض" — یعنی اس حاضرات میں آسیب و جنات، بھوت، پریت، جوگیان، کفاران وغیرہ حاضر ہوتے ہیں جو کہ اذیت پہنچاتے ہیں۔ اس حاضرات کیلئے نقش لکھ کر تیار رکھیں مریض کو سامنے بٹھائیں۔ حاضرات کی جگہ سابقہ ذکر شدہ قواعد کے مطابق ہو اور عامل عزیمت پڑھے انشاء اللہ حاضرات ہوگا۔ جو بھی خبیث آسیب مریض کو ستاتے ہیں گے۔ وہ حاضر ہونگے۔ اب عامل کو اختیار ہے کہ وعدہ لیکر یا قسم کھلا کر چھوڑ دے یا قید کرلے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ جلائے ۔ نقش حاضرات کیلئے جو شیشہ وقت پر تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

یہ حاضرات بغیر زکوۃ کے بھی کامیاب ہے صرف عزیمت کو پڑھنا ہے ۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتْحُوْکَ فَتْحُوْکَ حَیْبَکَ حَیْبَکَ سَفْکَا سَفْکَا اَلِیْسًا اَلِیْسًا بَلِیْسًا بَلِیْسًا طَلِیْسًا طَلِیْسًا جَلِیْسًا جَلِیْسًا کَہْلاً کَہْلاً مَہْلاً مَہْلاً شَیْخِیًا شَیْخِیًا شَدِیًا شَدِیًا نَبِیًا نَبِیًا بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَانِ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْنِیْ اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَالْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْفَوْقِ وَالسَّمْتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ

حاضرات ۱۲

برائے آئینہ پریاں یہ اول اس کی زکوۃ ادا کرے ۔ طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۳۳۳ مرتبہ متواتر ۳۳ روز تک پڑھے ۔ چونتیسویں روز کھیر بنا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے ۔ اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے ۔ زکوۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ۳۳ مرتبہ روز ورد رکھے ۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو خوشبو دار تیل لیکر اس پر مندرجہ ذیل عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔ اور کسی لڑکے لڑکی کی ہاتھ پر لگا کر بٹھائے اور عامل برابر عزیمت پڑھتا رہے ۔ جب پریاں حاضر ہو جائیں تو سوال و جواب اور جو کچھ معلومات کرنی ہوں کرو ۔

اس میں تین پریاں حاضر ہوں گی ۔ ایک کا نام زُہَیْنَہ ۔ دوسری کا نام کُنِیْنَہ ۔ اور تیسری کا نام زُوِیْنَہ ۔ ہوگا ان پریوں کو انہیں ناموں سے پکارا جائیگا ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُرْ قُوْحَا دَفُرْ قُوْحَا دَفُوْ بِہَا وَقَتَّا بِہَا وَعَبَسِہَا قَالَ عَلَی اسْتَیْتَمُوْنَ وَعَلَی الَّذِیْنَ آمَنُوْ مِنَ الْیَسِ فَقَدْ یَعْظِمُ وَکَلِشْ لَا یُنَاقُ اِلٰی حِیْنٍ ۝

حاضرات ۱۳

برائے حاضرات آئینہ ۔ سب سے پہلے زکوۃ ادا کرے ۔ طریقہ زکوۃ یہ

ہے کہ عروج ماہ میں کسی مناسب ساعت میں شروع کرے روزانہ ۱۲۵ ؍
مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک۔ چالیسویں دن بروح پاک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
آل اصحاب وسلسلہ چشتیہ کو ایصال ثواب کرے اور ۵ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور شیرینی تقسیم
کرے بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ہمیشہ ورد میں رکھے۔

یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	الله	یابدوح
مابدوح	یابدوح	یابدوح

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش آئینہ
پر یابدوح کا لکھے بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے اور
مریض کو دے کر وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور
سیاہی والے خانہ میں غور سے دیکھے۔ عامل عزیمت پڑھتا رہے انشاء اللہ حاضرات ہوگا۔
عزیمت یہ ہے۔ یَابُدُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاحَقُّ یَاجِبْرَائِیْلُ یَاکَفِیْلُ یَامِیْکَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ
یَادَرْدَائِیْلُ۔

حاضرات ۱۲

ہمارے حاضرات عطائی کہ اس عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھ کر فتیلہ
بنائے۔ نئی روئی لپیٹے۔ نیا چراغ جلائے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے
اور مریض سحرزدہ و آسیب زدہ کو سامنے بٹھا کر فتیلہ روشن کرے اور عامل خود عزیمت پڑھتا
رہے کچھ ساعت کے بعد جو بھی جن یا آسیب اثر کنندہ ہوگا حاضر ہوگا۔ اگر حاضر ہونے میں دیر لگائے تو
تو عزیمت ثابت اڑدوں پر پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر مارے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہوگا۔ پھر
عامل کو اختیار ہے قید کرے، آزاد کر دے یا جلا دے۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــ حضرت سلطان
مخدوم اشرف جہانگیرؒ وکمال الدین ابدال جہانؒ وحسن ابدال وکالو ابدال عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا برنائے
باشد بسم گزیدہ باز آید در بدن فلاں بن فلاں حاضر شود حاضر شود حاضر شود العجل العجل العجل الساعۃ
اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَہْیَا اَشْرَاہِیَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتْ اَلْاَبْتِدَاءُ بحرمۃ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ
لشکر فرعون ہلاک شد و سوختہ گردد ـــــ عزیمت مذکور ہمیشہ ۱۱ مرتبہ روز ورد رکھے
بلا زکوٰۃ کے زود اثر مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔ اجازت عام ہے حضرت استاذ المکرم
شاہ عبد الستار صاحب قلندری فیض آبادی کی جانب سے۔ فیض مخلوق کیلئے۔

حاضرات ۱۳

برائے صحیح سالم شخص کو بیہوش کر کے ہمکلام ہونا۔ اول عزیمت بذا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس طریقہ سے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ پڑھنا شروع کرے بعد نماز عزیمت اول ۱۰۱ مرتبہ اور عزیمت دوئم ۷ مرتبہ پڑھے۔ ساتویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ایک مرتبہ روز ورد رکھے۔

جب عامل کسی شخص پر حاضرات کرنا چاہے تو اس کو غسل کرائے، پاک و صاف لباس پہنائے اور پاک و صاف جگہ پر حاضرات کرے۔ وہاں پر کوئی بھی آدمی مسخرہ نہ ہو بلکہ سنجیدہ بزرگوں کو بٹھائے۔ اور حاضرات کرے۔ جس پر حاضرات کرنا ہو اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے۔ دوسرا شخص باوضو اس کے پیچھے کھڑا ہو کر پکڑلے تاکہ وہ شخص (جس پر حاضرات کیا جا رہا ہے) گرنے نہ پائے۔ عامل عزیمت اول کا ورد بلند آواز سے شروع کرے۔ جب عزیمت ختم ہونے کو ہوگی معمول بڑبڑانے لگے گا۔ معمول کی آنکھیں بند کرادیں۔ بعدہ دوسری عزیمت بار بار پڑھیں۔ پھر وہ صاف صاف بات کرے گا۔ کچھ بھی سوال و جواب اس سے کئے جا سکتے ہیں۔ عزیمت اول یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَجِیْبُوْا اَیُّھَا الْمَلَکَانِ الْمُوَکَّلَانِ بِیَمِیْنِ ھٰذَا الشَّخْصِ وَشِمَالِہٖ اَنْتُمَا تَعْلَمَانِ بِحَالِہٖ اِنْ کَانَ طَاہِرًا وَّ نَظِیْفًا اِرْمُوْہُ بِغَیْرِ اَذِیَّۃٍ وَّ لَا اِنْزِعَاجٍ بِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْقَدِیْمِ ۰ اِلٰی اِبْرَاھِیْمَ الْخَلِیْلِ وَ مُوْسٰی الْکَلِیْمِ وَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ بِشَرْطِھَا رَبِّکَ وَ ارْمُوْہُ بِحَقِّ الرَّبِّ اَجِبْ اَیُّھَا الْخَصِیْمُ ۰ اِرْمِہٖ بِغَیْرِ اَذِیَّۃٍ وَّ لَا اِنْزِعَاجٍ بِیَشْھُوْبَ بِیَشْھُوْبَ طَالُوْبَ طَالُوْبَ الْاَعْلَمُ سُلْطَانُ اللّٰہِ اَحْرِقْ مَنْ عَصَی اللّٰہَ وَتَجَبَّرَ عَلٰی اِسْمَاءِہٖ وَ مَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءُ ۰ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۰ عَجِّلْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ اِرْمِہٖ اِلٰی خَلْفِہٖ اَیَاشْ بَرَشْ تَرَشْ شَمْلِیْخَ اَبْلِخْ اَمْلِیْخَ ھَیَا ھَیَا عَجِّلْ عَجِّلْ اَسْرِعْ اَسْرِعْ وَ ارْمِہٖ اِلٰی خَلْفِہٖ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّۃٍ وَّ لَا اِنْزِعَاجٍ اَلْوَحَا الْوَحَا لِشَقْشَقْ یَشْقَشْقَ بَلْ اَقْبِیْلْ یُعْتِیْ اِدْ بَہْ س

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ ط اِرْمِهٖ مِنْ غَيْرِ اَذِيَّةٍ وَلَا اِنْزِعَاجِ السَّاعَةِ ـــــــ

دوسری عزیمت ہمکلام ہونے والی یہ ہے ـــــــ اُنْطُقْ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِیْ اَنْطَقَ النَّمْلَةَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَقَالَتْ يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِیْ اَنْطَقَ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِی الْمَهْدِ صَبِيًّا اُنْطُقْ وَتَكَلَّمْ يَا شَمِيْخُ شَمَاخُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى بُرْبَرَاجَ صَبِيًّا ط تَكَلَّمْ يَا هَيَاشِ بَشِ اِهْبِطُوْا اَشَاشْ اَوْنُوْشْ اَشْنَشْ شَمْلِهَا عَلْهَشَا ط

اس کے بعد ہمکلام ہو گے انشاء اللہ تعالیٰ کل حالات و معلومات مجروحین ، اثر مجذوب مغرور ، محکوم و حاکم وغیرہ کے بارے میں بھی سوالات کا جواب باصواب ہوگا۔

حاضرات

• برائے حاضرات فتح علی شاہ • ـــــــ اس حاضرات کو کئی طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ اول اس کی عزیمت کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ کو شروع کرے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے چالیس روز تک برابر عمل جاری رکھیں۔ چالیسویں روز ایصالِ ثواب کریں اور شیرینی تقسیم کرے بعدہ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ اگر عامل کسی سحر زدہ یا آسیب زدہ کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت کو سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں جلائے۔ مریض کو سامنے بٹھائے اور خود عامل عزیمت پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں چراغ کی لو میں فتح علی شاہ حاضر ہوں گے۔ جب مریض کو نظر آجائیں تو کہے کہ فلاں مریض کو جو بھی آسیب و جن ستاتے ہوں انکو فی الفور اپنے سامنے حاضر کرو۔ تو فتح علی شاہ انکو پکڑ کر دیگا۔ اور اگر سر پر بلا کر بات کرنا چاہے تو حکم کرے کہ مریض کے سر پر آکر یا سائی یعنی بلا مریض کو ضرر پہونچائے بات کرو۔ تو انشاء اللہ جو بھی ضرر رساں آسیب وغیرہ ہوگا بات کریگا۔ پھر عامل کو اختیار ہے کہ قید کرے یا آزاد کرے یا جلائے۔ **دوسرا طریقہ وجودی** یہ ہے کہ عزیمت

اگر جن وآسیب وغیرہ کو جلانا مقصود ہو تو یہ عزیمت ساتھ ملا کر پڑھے۔ اَنچُو در وجود فلاں بن فلاں آسیب بھنات خبیثات، چڑیل، مڑیل، بری پری، مری، دیو، بھوت، پریت کرایذائی رہ گرفتہ بسوزد بحق شاہ یکتانوس حاضر شو حاضر شو۔ حاضر شو۔ نقش یہ ہے ——

۷۰۶

۱۶۵۷۶	۱۶۵۷۹	۱۶۵۸۳	۱۶۵۶۸
۱۶۵۸۱	۱۶۵۶۹	۱۶۵۷۵	۱۶۵۸۰
۱۶۵۷۰	[illegible]	۱۶۵۷۷	۱۶۵۷۴
۱۶۵۷۹	۱۶۵۷۳	۱۶۵۷۱	۱۶۵۸۳

حاضرات ۱۵

برائے اسم یابدوح۔ اس اسم کی پہلے زکوۃ ادا کرے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف چالیس روز تک پڑھے۔ چالیس روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے۔ شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش تیار کرے جو کہ روز جمعہ صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھا گیا ہو۔ مریض کو یا بچے کو بٹھا نے تعویذ اس کے ہاتھ میں دے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

اور عزیمت یہ ہے یَابُدُّوْحُ مُحَقِّقٌ یَا جَبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ —— انشاءاللہ حاضرات ہوگا اور ہر سوال کا جواب باصواب ہوگا

حاضرات ۱۶

برائے آسیب حاضر کرنے۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ آسیب وغیرہ کو حاضر کرے تو اس حاضرات کو کام میں لائے۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور اکیس روز تک ۴۱ مرتبہ روز پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوۃ ادا ہو جائیگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو چند خوشبودار پھول لائے اور ان پر عزیمت پڑھ کر دم کر کے آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عامل ۲۔۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاءاللہ اذیت دینے والا آسیب

حاضر ہوگا۔ ہمکلام ہوگا اور اطاعت کریگا۔ پھر عامل اپنا اختیار استعمال کرے یعنی قید کرے آزاد کرے یا جلائے۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَالِكَ الْاَرْوَاحِ لَفْظُوْشٍ صَارِعًا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ

حاضرات ۱۷

"آسیب کو حاضر کرنے کیواسطے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد رکھے۔ بعدہٗ جب عامل کسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو اس عزیمت کو پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آسیب زدہ کو سنگھائے اور ایک پھول آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عزیمت مذکور پڑھ کر دم کرتا رہے انشاءاللہ آسیب فوراً حاضر ہوگا، کلام کریگا اور اطاعت کریگا۔ عامل اس کے ساتھ جیسا چاہے معاملہ کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْتَكَ فَتَحُوْتَكَ حَبِيْبَكَ حَبِيْبَكَ اَلْهُ صَفْكَا صَفْكَا اَلِيْسَا اَلِيْسَا جَلِيْسًا جَلِيْسًا طَلْيَا طَلْيَا مُوْدًا مُوْدًا كَهْلَجَ كَهْلَجَ جَلْهَلَا جَلْهَلَا مَهْلَا مَهْلَا شَنِيْخِيَا شَنِيْخِيَا شَدْيَا شَدْيَا مَنِيْئًا مَنِيْئًا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ عَرْشِ اللّٰهِ وَكُرْسِيِّهٖ

حاضرات ۱۸

"پری کو حاضر کرنے کیلئے: اگر کوئی شائقین حاضرات پری کو حاضر کرنیکا شوق رکھتا ہو تو پہلے اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ

گیارہ مرتبہ روزورد میں رکھے۔ بعدہٗ جب عامل کسی پری زدہ کا حاضرات کرنا چاہے تو پری زدہ کی پیشانی کے بال پکڑے اور عزیمت ہذا کو پڑھنا شروع کرے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی پری حاضر ہوگی۔ کلام کریگی اور اطاعت کریگی۔ اور انشاءاللہ آئندہ کبھی تا بعدار رہیگی وہ عزیمت یہ ہے ـــــ عَقَلُمْ عَقُلَمَ عَقُلَمُ عَقَدُ دُشِ عَقَدُ دُشِ قَرِیْشِ قُرَیْشِ حَبِیْبَکَ فَلَنْبَکُوْ فِیْهَا هُمُ وَالْغَاوُوْنَ دَجُجُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داود علیہما السلام بستم وجمر کردم و بند کردم تا من نکشایم کے نکشاید بِاَمْرِاللّٰہِ تَعَالٰی بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حاضرات ۱۹

بیرائے شاہ پری۔ اگر کوئی عامل اشتیاق پریوں کے حاضرات کرنے کا رکھتا ہو تو پہلے اس حاضرات کی زکوۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۳۱ مرتبہ پوری الم نشرح چالیس روز تک پڑھے اول آخر ۲۱-۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ الم نشرح کا ۲۱ مرتبہ روز ورد رکھے بعدہٗ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان حاضرات کا نقش تیار کرکے رکھے۔ جب عامل کسی مقصد یا امر کیلئے حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کے ہاتھ میں نقش دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھے عامل اگربتی، لوبان وغیرہ جلائے اور سیاہی والے خانہ میں اور بچہ یا مریض کی پیشانی پر نظر رکھے اور الم نشرح پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں شاہ پری مع اپنے لشکر بے شمار کے ساتھ حاضر ہوگی اور سوالات کا جواب بخوبی دے گی۔ سوالات کے جواب پانے کے بعد جانے کی اجازت دیوے وہ چلی جائیگی۔ نقش کو نہایت حفاظت سے رکھیں۔ یہ نقش دوبارہ بھی کام دیگا۔ نقش حاضرات اوپر لکھا گیا ہے:

۴ ۳ - ۷

حاضرات ۲۰

یہ حاضرات وجودی ہے۔ اس میں مجسم شکل صورت اور ہیئت میں

موکل آئے ہیں۔ ڈر، خوف کچھ نہیں۔ اخلاص نیت اور عقیدہ مستحکم کی ضرورت ہے۔ اس حاضرات کی زکوۃ ایک رات کی ہے (بدھ، جمعرات کی درمیانی شب میں) زکوۃ ادا کی جائیگی۔ پانچ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور ختم خواجگان چشتیہ پڑھے۔ ایصال ثواب کرے پھر ۱۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے، درود چشتیہ کا ورد کرے۔ اس کا بیان درود شریف کے بیان میں دیکھو جو اسی کتاب کے آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ پھر ۶۶۰ مرتبہ عزیمت ہذا کو پڑھے۔ پھر ۱۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے اور پھر صبح کو نماز کے بعد ۲ رکعت نماز اشراق نفل ادا کرے اور ایک بڑا طباق لیکر پانی بھرے اور عزیمت ہذا کو پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں طباق میں دو آدمی نظر آئیں گے ان کے گلے میں ایک ایک پھولوں کا ہار ڈالے جو پہلے سے تیار رکھے ہوں اور عزیمت پڑھتا رہے تھوڑی دیر میں دو آدمی اور نظر آئیں گے ان کے گلے میں بھی پھولوں کا ایک ایک ہار ڈالے پھر قول وقرار کرے یعنی ان سے کہے کہ میں آپ لوگوں سے دوستی و تسخیر چاہتا ہوں اور جب بھی میں آپ لوگوں کو یاد کروں آپ لوگ حاضر ہو جایا کریں۔ وہ وعدہ کریں گے اب آپ جب انکو بلانا چاہو تو چند بار عزیمت کو پڑھو فوراً حاضر ہوں گے۔ طریقہ حاضر کرنے کا یہ ہے کہ عزیمت کو پڑھکر داہنے ہاتھ پردم کرے اور دستک دیوے۔ کسی دیوار پر یا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر انشاءاللہ فوراً حاضر ہوں گے اور اطاعت کرینگے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ شاہ عبدالرحیم ۲۔ شاہ عبدالکریم ۳۔ شاہ عبدالرشید ۴۔ شاہ عبدالجلیل

بعدہٗ روزانہ ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا قَوْمَنَا اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عُمَّارَ تَعَالَوْا اَوْ نَمَا اَسْمَعْتُمْ وَ عَظَمْتُمْ اَجِيْبُوْا بِمَا سَاَلْتُمْ عَنْهُ بِالَّذِيْ اِتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمَ اللّٰهِ تَكْلِيْمًا وَعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رُوْحَ اللّٰهِ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ سَاَلْتُمْ بِحَقِّ اٰهْيًا اَشْرَاهْيًا اَجِيْبُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْنِيْ

اَقْسِمُوا وَاحْضُرُوْا فَاسْمَعُوا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِمَا السَّلَام بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَتِہٖ

حاضرات ۲۱

برائے شاہ زین: اول زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز چہار شنبہ سے شروع کرے روزانہ ۲۲۰ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ پہلے روز اور اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ ہمیشہ ورد رکھے۔ اور جب اس کا عامل حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت بذا کو سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور چراغ نو میں روشن کرے۔ سرسوں یا تل کا تیل ڈال کر جلائے انشاءاللہ چراغ کی لو میں شاہ زین حاضر ہوگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش چوتیسہ کا بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھے۔ اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے۔ پھر جب حاضرات کرنا منظور ہو تو کسی بچہ یا مریض کو بٹھائے سیاہی والے خانہ میں عطر لگائے۔ مریض یا بچہ کو نقش ہاتھوں میں دیکر سیاہی والے خانہ میں دیکھنے کی ہدایت کرے انشاءاللہ جلد حاضرات ہوگا مجرب و آزمودہ ہے

۳۴

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

وہ نقش چوتیسہ یہ ہے ←

اور وہ عزیمت مندرجہ ذیل ہے (عزیمت شاہ زین)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیْنُ یَا بِحَصْھَائِیْلُ یَا الْبَطْھَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا یَا زَیْنُ شَاہُ طُرْفَةَ الْعَیْنِ مِنَ الْبَرْقِ اَنْتَ تَقْضِ حَاجَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَام

حاضر شو حاضر شو حاضر شو

حاضرات ۲۲

برائے وزو یعنی اس نقش کو بروز چہار شنبہ ۴ تا ۵ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں بوقت ضرورت

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

پاک و صاف جگہ پر حاضرات کرے۔

نقش کے سولہ خانوں میں قاعدہ کے مطابق جو سیاہی بھری ہوتی ہے اس میں عطر لگائیں اور مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کریں اور عامل خود عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں فاضل شاہ حاضر ہوگا اور ہر سوال کا جواب باصواب دیگا۔ یہ حاضرات چوری، دفینہ کے بارے میں زیادہ سود مند ہے۔ جن و آسیب کو حاضر کرنے، سحر سفلی وغیرہ کی کاٹ کرنے کے بدلے میں بھی مفید و سود مند ہے:

فاضل شاہ میمون زنگی ہجو ہجو ہجو ...

عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَنْتَ تَعْلَمُوْا فِيْ قُلُوْبِ هِمْ عَلِيْقًا مَلِيْقًا مَلِيْقًا بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بِنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ يَكْتَانُوْسَ فَاضِلُ شَاهُ مَيْمُوْنُ زَنْگِيْ حَاضِرْشُوْ حَاضِرْشُوْ حَاضِرْشُوْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ۔

حاضرات ۲۳

برائے حاضرات علوی و روحانی۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ کسی بزرگ یا پیر و مرشد کی روح سے ملاقات کرے تو مندرجہ ذیل سامان لائے۔

زیرہ لوبان، کندہ، ستدو، برگ ترنج، اواد توت سیاہ
ایک تولہ، ایک تولہ، دو تولہ، ایک تولہ، ایک تولہ

برگ توت سیاہ، مصطگی، برگ لیموں، صمغ عربی
ایک تولہ، ایک تولہ، ایک تولہ، ایک تولہ

مذکورہ بالا تمام سامان سائے میں خشک کر کے میں سکھائے اور کوٹ کر باریک کرے اور گولی نخود کی بنائے۔ ان تیار شدہ گولیوں کو چینی کے برتن میں رکھے۔ دوا کوٹتے وقت اور گولی بناتے وقت سورۃ الم ترکیف ۵ پڑھتے رہیں۔ بروز پنجشنبہ کو دن میں روزہ رکھے اور دوا کوٹ کر تیار کرے۔ رات کو بعد نماز عشاء ایک خالی مکان میں بغیر کی چھت کی جگہ پر مصلے بچھا کر بیٹھے اور حصار کرے۔ زیرہ و ستدو کے نیچے بیٹھے اور سورۃ مذکور کو ۱۱۲ مرتبہ روز پڑھے تین رات تک۔ اور ایصال ثواب کرے، شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

ہذا کو ۱۱ مرتبہ روغن چنبیلی یا عطر پر پڑھے اور جس پر حاضرات کرنا چاہے اسکو سامنے بٹھائے اور عطر اس کے بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر لگائے اور ہاتھ کو الٹا کر کے پشت پر عطر لگائے اور ہدایت کریں کہ ہاتھ کو کسی چیز کا سہارا نہ دے۔ اور عامل خود عزیمت ہذا کو پڑھنا شروع کرے گیارہ مرتبہ یا ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر ۳-۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔ فتح علی شاہ کی آمد ہوگی۔ یعنی ہاتھ پر وزن بھاری پن محسوس ہوگا۔ پڑھا ہوا عطر اپنے داہنے ہاتھ کے پوروں پر یعنی انگلیوں کے سروں پر لگائے اور ۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور اپنے ہاتھ سے مریض کے ہاتھ کو حرکت کرنے کا اشارہ دیوے۔ کبھی بائیں کبھی دائیں کبھی نیچے کبھی اوپر۔ اطاعت کریگا اگر مریض کے کندھے پر بوجھ وزن بڑھ جائے تو کہے کہ فتح علی شاہ مریض کے کندھوں پر وزن نہ ڈالئے۔ اپنا بوجھ خود سنبھالئے۔ فوراً ہی وزن کم ہو جائیگا۔ اگر عامل کہے کہ مریض کے سر پر آکر کلام کرو تو مریض کے سر پر آکر ہمکلام ہوگا۔ مگر اس سے مریض کو جسمانی تکلیف پہونچتی ہے اس لئے ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ "تیسرا طریقہ عکسی" یہ ہے کہ ایک نقش عزیمت ہذا کا مربع تیار کرے جمعہ کی اذان ہونے کے بعد لیکے نماز ہونے سے پہلے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے۔ بچوں پر نوڑھے پر امرد پر عورت پر یا ذوجدین پر حاضرات کرے انشاءاللہ صاف نظر آئیگا۔ اگر کسی کی تفریح کام نہ کرے تو چند روز حاضرات کی مداومت کرتا رہے۔ انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ نظر صاف ہو جائیگی۔ سابقہ طریقوں کے مطابق کام لیجائے وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُ يَا مَهَايِيْنَ يَا عَمَايِيْلُ يَا نَقْتَائِيْلُ يَا نَائِيْلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوْا وَالْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ مَهْمُوْشٍ نَشْيُقَادْ حَرْفُوْشٍ مَدْرُوْشٍ عَنُوْشٍ بِحَقِّ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّيَاطِيْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا فَتْحُ عَلِيٌّ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ———

یعنی تین مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہٗ جب عامل کسی روح کو حاضر کرنا چاہے اس کو پکارے اور سورۂ مذکور پڑھنا شروع کرے اور ثمر بلوط اور تیار کردہ ایک گولی کھائے، اور عود، لوبان جلائے۔ جس روح کو عامل چاہے گا اس سے انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ جو کچھ پوچھو گے اسکا جواب پاؤ گے۔

حاضرات

برائے علوی شاہ رکن عالم۔ اگر کوئی شائقین حاضرات شاہ... رکن عالم کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت مذکورۃ الذیل کی پہلے زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عمل شروع کرے روزآنہ ۲۷۰ مرتبہ روز پڑھے سات روز تک عمل جاری رکھے روز سوا پاؤ یا سوا کو مٹھائی طاق میں رکھے۔ جس روز طاق سے مٹھائی غائب ہوجائیگی اس روز کامیابی کی علامات ظاہر ہوجائینگی۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا ہفتہ جاری رکھے، اگر دوسرے ہفتہ میں بھی کامیابی نہ ہو تو تیسرے ہفتہ تک عمل جاری رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو مٹھائی لائے اور عزیمت کو پڑھنا شروع کرے چند منٹ میں حاضر ہوگا۔ اور مٹھائی کے ساتھ ایک پرچہ اپنے سوال کا لکھ کر رکھ دو اسکا جواب تحریری چاہو گے، تحریری ملیگا۔ اور اگر زبانی چاہو گے تو شاہ رکن عالم خود ہمکلام ہوں گے۔ آپ کے کان میں آواز آئیگی بعدہٗ صاف نظر آنے لگیں گے۔ عامل کے تجربات میں عجائب وغرائب مشاہدات آئیں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے —— بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا حکم یا علیم یارب کل عالم! بحرمت حبیب پروردگار عالم!

بادشاہ رکن عالم را حاضر شود

حاضرات ۲۵

برائے روحانی۔ اگر کوئی شخص شوق ذوق عمل روحانیت کا رکھتا ہو اور عامل روحانی بننا چاہتا ہو تو اس عمل روحانی کو کرے اور قدرت خداوندی کے کرشمات کا دیدار کرے۔ اس عمل روحانی و حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے دن میں روزہ رکھے، سبزی وجو کی روٹی سے

افطار کرے۔ آدھی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھے اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی
وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ
فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ
وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
کُلَّھَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ ھٰٓؤُلَآءِ
اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ تک پڑھے بعدہ یہ کلمات کہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ ایتہا الارواح اللطیفۃ الواصل التقدیر
الموکلون بھذہ الآیات المطیعون ۝ لیسرۃ المودع فیہا اجیبوا
الدعوۃ وافیضوا ابرکۃ ردحاسکم عنی فیہا حتی انطق بہا ما
خفی اخبر بکائن صدقا وامیلوا الی وجوہ بنی آدم وبنات حوا
واحلوا الی قلوبہم حبا وذھبا ۔ اور آیات اول کو پیالہ آبگینہ میں لکھے مشک زعفران
سے اور گلاب سے دھو کر پیئے اور اسی طرح سات روز لکھ کر آیات شریفہ کا پانی پیئے۔ اور ساتویں
پنجشنبہ کی شب ہوگی اس رات میں آیتہ شریفہ کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو
چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ایک بزرگ شکل موکل روحانی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی
بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دوستی و تسخیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں
تو آپ آئیں گے۔ وہ وعدہ کریں گے۔ عامل انکو جانے کی اجازت دیدے۔

بعدہ جب بلانا چاہے تو جو نام بتایا ہے اس نام سے پکارے۔ اکیس مرتبہ آیتہ شریفہ پڑھے اور ایک
مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی دوستی کے دوران
انواع و اقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا:

حاضرات

برائے تسخیر جن و آسیب و پریاں۔ اگر کوئی شخص عامل بننا
چاہے اور شوق جن یا آسیب یا پری کے حاضرات کا رکھتا ہو

تو اس کو چاہیئے کہ ایک مکان خالی حاصل کرے اور اس میں عود و لوبان جلا کر عروج ماہ میں یہ عمل شروع کرے۔ اور یہ آیت پڑھے ——

وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۝ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ تک پڑھے۔

اور جس جن یا پری یا آسیب کو حاضر کرنا ہو اسکا نام پکارے اور قسم دے اور یہ عزیمت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعْظَمُ وَاِنَّکَ تُذِلُّ بِقَهْرِکَ فَبِالْاٰیٰتِ اَلنَّصْرُ فلاں بن فلاں جن یا پری ۱۰۰ مرتبہ روز پڑھے اور حصار بھی کرے۔ سات روز میں زکوۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس آیت و عزیمت کو ایک یا تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن یا پری حاضر ہو اور فرمانبرداری و اطاعت کرے۔ جس چیز کی خواہش ہو منگائے یا کام کرائے۔ مگر شرع کا ہمیشہ خیال رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات ۲

برائے تسخیر کل جنات۔ اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات و ملاقات جنات رکھتا ہو تو اسکو یہ عمل کرنا چاہیئے۔ اوّل ایک چاندی کا پترہ تیار کرے جو کہ ڈھائی انچ چکور ہو اس پر اس آیت کو کندہ کرے۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۔۔۔ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ تک (سورۃ نمل کے دوسرے رکوع کی پانچ آیتیں ہیں) شروع کی اور ان آیتوں کو روز ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اور پترہ کو صندل سرخ و لوبان و عود کی دھونی دیتا رہے۔ یہ عمل چار روز کا ہے۔ دن میں روزہ رکھے رات کو عمل پڑھے۔ چوتھے دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اور جب عامل کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو ایک خالی مکان میں پترہ کو سندور کی صندل سرخ کی دھونی دے اور سات مرتبہ آیت شریفہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔ جو منگانا ہو یا کام کرانا ہو اس کو فوراً کرے گا۔ مجرب ہے

حاضرات ۲۸

براے تسخیر جنات - جو شخص اس عمل کو کریگا تو وہ عجیب و غریب قدرت کاملہ کا دیدار کریگا - طریقہ یہ ہے کہ آیت - إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ تک ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر دم دیوے اور پھر آیت وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ تک پڑھے - چالیس دن تک عمل جاری رکھے - چالیسویں دن ایصال ثواب کرے - شیرینی تقسیم کرے - انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی - بعدہ گیارہ مرتبہ روز پڑھتا رہے

اور جب کسی جن یا آسیب کو یا دیو، پری حاضر کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھے اور جس جن کو بلانا ہو اس کا نام لیکر پکارے - انشاءاللہ بلد حاضر ہوکر فرمانبرداری کرے گا - اس سے کچھ بھی کام لیا جاسکتا ہے مگر شرع میں مداخلت نہ کرے - اور خداوند عالم کا شکر ادا کرتا رہے - خودی و تکبر کو پاس نہ آنے دے - بلکہ عجز و انکساری کا دامن مضبوطی سے پکڑے اور صفائی اور سادگی کو اپنائے - انشاءاللہ کامیاب و کامران ہوگا - مجرب و مصدقہ ہے ۔

حاضرات ۲۹

براے تسخیر ملکہ پرستان - اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات پریوں کا رکھتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ پہلے لاجونتی کا پودا مکمل تمام جڑ کے ساتھ زمین سے نکالے خیال رہے کہ جڑ کا کوئی بھی حصہ ٹوٹنے نہ پائے - اور پھر بروز یکشنبہ عمل کی تیاری کرے - سفید نیا لباس پہنے اور ایک تنہا باغ میں جائے، ہری گھاس

پر بیٹھے اور لاجونتی کی جڑ کو ہاتھ میں رکھے اور نگاہ رکھے اور مندرجہ ذیل عزیمت کو تین ہزار تین سو
مرتبہ پڑھے دوسرے دن شنبہ تک یعنی ۹ روز تک عمل جاری رکھے مکمل قواعد و شرائط کے
ساتھ پڑھے اور پرہیز جمالی کرے بعدہ وقت ضرورت نقش لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر
چراغ نو میں جلائے اور عامل خود عزیمت پڑھنا شروع کرے خواہ حاضرات بچے پر کرے یا
بڑے شخص پر جو کہ پاک و صاف ہوں۔ چند ساعت میں لشکر پریوں کا حاضر ہوگا۔ پریوں کی ملکہ
جس کا نام نامی رہین ہوگا اس سے اپنے مقصد و مطلب کے سوال کرے اور جواب باصواب
پاوے۔ جس نقش کا فتیلہ بنانا ہے وہ یہ ہے

۴	۱۱	۴۱۱	۱۱	۱۱
مکرر		مکرر		مکرر

اور عزیمت یہ ہے۔ اَدَامُ رَحِیْنُ
سِرِّیُ رَحَتُ شَهکَارًا وَتَمزِیْهتُ
یَابُنَّ دُخُ ۔

حاضرات نمبر ۳

«برائے بے سر یعنی حاضر کردن و خاکستر کردن»

اول

اس نقش کو لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر
چراغ نو میں جلائے اور مریض کو اپنے
سامنے روبرو بٹھائے۔ اور عزیمت
کو پڑھ کر چراغ کی لو پر دم کرتا رہے
اور ثابت اڑدوں پر دم کر کے مریض
کے سر پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ سخت

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

سے سخت آسیب بھی حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اور فرمانبردار ہوگا اور اگر عامل چاہے تو
جل کر خاکستر ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔۔۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه اَلَّا تَعْلُوْا
عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ه وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

بِاَمْرِهٖ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ○ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ
وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ
اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ○ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ
بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا ۔

اس عزیمت مذکورۃ کو عروج ماہ سے شروع کرکے اکتالیس روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ بعد نماز عصر پڑھتا رہے ۔ اکتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے ۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔

حاضرات (۳)

ہمارے حاضرات سورۃ جن" اول زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَجِبْ يَا كَلْكَائِيْلُ يَا نُوْرَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا حَضُوْرَائِيْلُ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيٰتِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ الْخُدَّامِ حَاضِرْشَوْ حَاضِرْشَوْ حَاضِرْشَوْ بِحَقِّ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ سے آخر سورت تک پڑھے ۔ اسی طرح ہر بار پوری سورت پڑھے گیارہ مرتبہ روزانہ ۔ اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے ۔

بعدہ جب عامل حاضرات کرنے کا ارادہ کرے تو اول سورۃ جن کا نقش تیار کرے جو بروز جمعہ بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھا جائیگا ۔ بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے پھر بچہ کو ، مریض کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد سابقہ مذکورہ قاعدہ کے مطابق ، اور عامل خود عزیمت یعنی

سورت پڑھے۔ عامل ایک بار پوری سورت نہیں پڑھ پائیگا کہ موکیل حاضر ہو جائیں گے۔ اور ہر سوال کا جواب باصواب دیں گے۔ اور مریض پر جو سحر سفلی و آسیب، جن، دیو خبیث ہوگا حاضر کرینگے۔ اب عامل کو اختیار ہے جیسا چاہے سلوک کرے۔ بعدہٗ یہی نقش سورۃ جن کا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر رکھیں کہ صبح شام وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ صحت عاجلہ و شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔ دوران عمل پوری شرائط کا خیال رکھے۔ تغافل و سستی نہ برتے۔ انشاء اللہ حصول کامیابی یقینی ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۹۶۳	۲۲۹۶۴	۲۲۹۵۹
۲۲۹۵۸	[illegible]	۲۲۹۶۷
۲۲۹۶۵	۲۲۹۶۰	۲۲۹۶۱

حاضرات نمبر ۳۲

برائے حاضرات سورہ جن۔ اس حاضرات کی عزیمت بھی سابقہ حاضرات والی ہے۔ اور طریقہ زکوٰۃ بھی وہی ہے۔ ایک زکوٰۃ ادا کر کے دونوں طرق کا حاضرات کر سکتا ہے۔ فرق بس اتنا ہے کہ اس حاضرات کا نقش دوسرا ہے۔ نقش ہذا کو بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے۔ بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو بٹھائے، چراغ جلائے اور نقش بچہ یا مریض کے ہاتھ میں پکڑوائے اور سیاہی میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ عامل خود عزیمت مذکور سورۂ جن والی پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں موکلات حاضر ہوں گے سلام اور کلام کے بعد سوالات کرے۔ انشاء اللہ جواب باصواب ہوگا۔

اس حاضرات کیلئے نقش سورۂ جن کا ہے فرق اعداد اور اسم موکلات کا ہے۔

۷۸۶

۱۵۹۵۲	۱۵۹۴۷	۱۵۹۵۵
۱۵۹۵۴	[illegible]	۱۵۹۴۹
۱۵۹۴۸	۱۵۹۵۶	۱۵۹۵۰

حاضرات نمبر ۳۳

برائے حاضرات سورۂ جن باموکل۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ یَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ یَا عِطْرَائِیْلُ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ يَا نَاصِرُ بِحَقِّ يَا حُوْلَائِيْلُ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا يَا وَهَّابُ بِحَقِّ يَا رَقْمَائِيْلُ
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا
كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ يَا وَلِيُّ بِحَقِّ
يَا سَرْحَمَائِيْلُ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا يَا فَتَّاحُ
بِحَقِّ يَا سَرْحَمَاكِيْلُ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ يَا وَكِيْلُ بِحَقِّ يَا اِسْرَافِيْلُ فَمَنْ
يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝
يَا فَتَّاحُ بِحَقِّ يَا دَرْدَائِيْلُ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ يَا وَدُوْدُ بِحَقِّ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا
يَا وَلِيُّ بِحَقِّ يَا عَيْنَائِيْلُ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ يَا وَاحِدُ بِحَقِّ يَا رَفْتَمَائِيْلُ قُلْ اِنَّمَآ
اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ اِشُوْيَائِيْلُ
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ يَا قَادِرُ بِحَقِّ عِطْرَائِيْلُ

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ یَا قَاهِرُ بِحَقِّ یَا عَطْرَائِیْلُ وَمَنْ یَّعْصِ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ یَا وَاجِدُ
بِحَقِّ یَارْفَتْمَائِیْلُ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ
اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ؕ یَا حَیُّ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ یَا تَنْکَفِیْلُ قُلْ
اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ؕ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ
بِحَقِّ اِسْرَافِیْلُ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ
ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُکُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
رَصَدًا ۙ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ
وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ؕ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا قَادِرُ یَا عَاقِلُ یَا جَبَّارُ
یَا قَهَّارُ یَا قَاهِرُ یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

طریقِ زکوٰۃ سورۃ جن شریف کا یہ ہے کہ اول عروج ماہ سے شروع کرے بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ پرہیز جمالی کرے۔ بلکہ معتکف رہنا زیادہ سود مند ہے لباس ایک رکھے، کھانا خود بنا کر کھائے بلکہ چنے یا جَو کے ستو پر قناعت کرے۔ لاہوری نمک استعمال کرسکتا ہے۔ اور کشمش منقی بھی استعمال کرسکتا ہے۔ اس عمل کے عامل کو یعنی اس سورۃ کے عامل کو کسی اور عمل کی اور حاضرات مؤکل و جن کی ضرورت نہیں رہتی۔ شرط صرف عامل کا پابند اصول ہونا ضروری ہے۔

سورۃ شریفہ میں جو مؤکل مذکور ہوئے وہ بشکل مجسم انسانی حاضر ہوتے ہیں اور عامل کا حکم بجالاتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ یقین کامل اور ارادہ مصمم سے عمل پورا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔

حاضرات ۲۴

• برائے حاضرات سورۂ مزمل شریف۔ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور گیارہ نمازیوں کو میٹھے چاول کھلوائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان نقش تیار کرے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش کو مریض یا بچہ کو دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی میں دیکھے اور عامل سورہ مزمل شریف مع عزیمت کے پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہوں گے۔ اور سوالات کا جواب باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اجب یا روقیائیل یا طاطائیل یا شرفائیل یا رقشمائیل بحق یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ آخر سورۃ تک پڑھے بعدہٗ یہ عزیمت پڑھے۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وشاہ یکتانوس را اعلام بدہی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا آمدہ حاضر شود۔

جس نقش پر حاضرات کیا جائیگا وہ یہ ہے۔ بچہ یا مریض سیاہی والے خانہ میں دیکھتا ہے۔ مجرب ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
۵ رر ۸۸ ع ططط
[illegible]
۱۲۹ ۶۵ ۹ ۰۱۰۱ ۹۹۱۱۱۰
واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وشاہ یکتانوس را اعلام بدہی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا آمدہ حاضر شود

حاضرات ۲۵

اول اس نقش کی عروج میں زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بوقت چاشت چار نقش پڑھ کر لکھنا شروع کرے۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں بہائے ۴۵ روز تک ایسا ہی کرے پینتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ کو نقش تیار کرے۔

اجہزط	۷۱۶	بجن
۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶
اجہزط		بجن

ج

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاء اللہ صاف نظر آئیگا اور سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے مجرب ہے ۔ اور حال بوقت حاضرات یہ عزیمت پڑھے ۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ ھر بلائے کہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ و بسوزانند وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا رَتْمَائِیْلُ ھر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ و بسوزانند وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا تَنْکَفِیْلُ ھر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ و بسوزانند وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ ھر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ و بسوزانند

حاضرات ۲۶

• برائے عمل حاضرات • مندرجہ ذیل نقش بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے اور سامنے رکھے ۔ اور عروج ماہ میں زکوۃ کی ادائیگی شروع کرے ۴۴ نقش روز بعد نماز فجر لکھے اور دریا میں بہائے متواتر ۲۱ روز تک لکھے اور بہائے اکیسویں روز بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور پانچ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہ ایک نقش تیار کرے اور سولہویں خانہ میں سیاہی بھرے ۔

میکائیل		۷۸۹	جبرائیل
۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱۰	۲	۰۷	۱۲
۳	۷۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۲
تنکفیل			رفتمائیل

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور چراغ نو جلائے اور مریض کو سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور حال یہ عزیمت پڑھے

• اَجِبْ یا جبرئیل یا میکائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل بہ برکت ایں نقش حاضر شو حاضر شو • چند منٹ میں موکلین حاضر ہوں ان سے سلام و کلام کرے انشاء اللہ سوالات کا جواب باصواب پائے ۔ مجرب ہے و آزمودہ ہے

حاضرات ۲۷

• برائے ہر دو شاہ • بادشاہ جنات • اول اس کی زکوۃ ادا کرے

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز اشراق ۲۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے متواتر ۲۳ روز تک اور ۲۳ ہی نقش روز لکھ کر دریا میں بہائے ۲۳ روز میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور ایصال ثواب کرے، بچوں کو شیرینی تقسیم کرے بعدہ ۱۰ مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھے۔ یعنی ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا ھُوْرُوْشَاہ یَا قُوْقِیَا قَلْ شَغَاحَا یَنْصُرُوْا عَلٰی غَیْبِہٖ عَلٰی یَشَاءُ اِمْدَادُ اللّٰہِ بِاِذْنِ اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

اور جو نقش بروز جمعہ کو تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	[illegible]	۳
۶	۱	۸

مجرب ہے۔

حاضرات ۳۸

برائے حاضرات حضرت سلیمان شاہ

اول اس آیۃ شریفہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر ۷-۷ مرتبہ درود شریف اور دو سو پچاس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے۔ سابقہ شرائط و مکمل پرہیز کے ساتھ اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ بروز جمعہ نیک ساعت میں نقش تیار کرے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو پاک و صاف جگہ میں مریض یا بچہ کو پاک صاف لباس پہنا کر بٹھائے اور نقش تیار شدہ پر ۷ مرتبہ درود شریف اور ۲۵ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور بچہ یا مریض کو دے کر وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں بغور دیکھے۔ عامل خود عزیمت پڑھے۔

۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چند منٹ میں تنکفیل و اسرافیل حاضر ہوں گے ہر سوال کا جواب دیں گے اور اگر مریض کے جسم میں اثرات وسحر کا غلبہ ہوگا اسکو حاضر کریں گے اور جیسا عامل کہیگا ویسا ہی کریں گے ۔ انشاء اللہ مریض صحت عاجل وشفائے کامل پاویگا ۔ نقش اوپر لکھا ہے ۔ اور عزیمت یہ ہے ــــــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ہ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ہ مجرب ہے ۔

حاضرات ۳۹

براے سکندر شاہ ۔ اس حاضرات کو کرنے سے پہلے عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے ۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے ۔ اول آخر درود شریف ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۲۱ مرتبہ متواتر ۱۲ روز تک عزیمت پڑھے ۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے ۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو جمعہ والے دن نیک ساعت میں نقش تیار کرے اور بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی ہ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ فَتْحُوْنَکَ مَتْحُوْنَکَ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ اَلْیَمُ اَلْیَمُ صَفْگًا صَفْگًا اَلْسًا اَلْسًا بَلْسًا بَلْسًا تَلْسًا تَلْسًا سُوْرَدًا سُوْرَدًا کَہْلًا کَہْلًا مَہْلًا مَہْلًا سَہْلًا سَہْلًا حَاضِرًا حَاضِرًا شَیْخِیَا شَیْخِیَا شَدْیَا شَدْیَا

۴۸۶

۴۵۲۴	۴۵۲۷	۴۵۳۱	۴۵۱۷
۴۵۳۰	۴۵۱۸	۴۵۲۳	۴۵۲۸
۴۵۱۹	۴۵۳۳	۴۵۲۵	۴۵۲۲
۴۵۲۶	۴۵۲۱	۴۵۲۰	۴۵۳۲

بحقِ خاتمِ سُلیمٰن بن داود علیہما السّلام اُحضُرُو یا اَصحٰبَ الجنّ والشیاطین و اُحضُروا مِن جانبِ المشارق والمغارب ومِن جانبِ الجنوب والشمالِ بحقِ لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ محمّد رّسول اللّٰہِ شاہ سکندر، حاضر شو حاضر شو حاضر شو اَجب یا عفصائیل ۔ نقش اوپر درج ہے :

حاضرات

برائے حاضرات نیلا پوش نقش کی طریقہ یہ ہے کہ ایک نیلا کپڑا لے لیں بکر۔ اور اس پر اَنتَ تَعلَمُ مَا فِی قُلُوبِھِم علیقا ملیقا طلیقا خالقا مخلوقا ملیخا۔ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھیں۔ جب عامل حاضرات اس نقش کے کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے جگہ پاک صاف حاصل کرے پھر مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور نیلا کپڑا دم کردہ بچہ یا مریض کے سر پر ڈالے۔ اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھ کر چراغ کی لو اور مریض کے سر پر بچہ تکتا رہے۔ انشاء اللہ آسیب و جنات وسفلی سحر وغیرہ سب حاضر ہوں۔ اور سوالات کے جوابات باصواب دیں

۹۵   غفور   علیقا ملیقا

ع	ا۰	دو	ا
حل	د	و۰	هو
حل	هو	ط	و
بیبی	۵	و	۹

انت تعلم ما فی قلوبھم ملیخا — لشکر شداد — لشکر فرعون — علیقا ملیقا

وہ عامل جس نے سابقہ طریقے سے آیت اَنتَ تَعلَمُ مَا فِی قُلُوبِھِم کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو، وہ اس حاضرات کو بلا زکوٰۃ کے بھی ادا کر سکتا ہے۔ اور نقش ہذا کو بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کرے اور بوقت حاضرات کام میں لائے مجرب ہے۔

بچہ یا مریض چراغ کی لو میں دیکھتا رہے

علیقا ملیقا طلیقا جلیقا حاضر ہوں گے جو کہ زبردست موکل ہیں انکی تسخیر بڑی اکسیر ہے۔

حاضرات ۴۱

۔ برائے حاضر کردن بر سر مریض آسیب وغیرہ۔ اس نقش کو بروز جمعہ لکھ کر تیار رکھے بوقت حاضرات فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ مریض کے بدن میں جو آسیب و جن ہوگا، حاضر ہوگا۔ اب عامل چاہے دفع کرے، قید کرے یا جلا کر خاکستر کرے۔ اس نقش کو ریشمی کپڑے پر لکھے جو کہ کیسوری رنگ کا ہووے؛

۷۸۶

١٠	اد	طا	ع
٣	د	ر	فر
د	ط	ققف	حعف
۴ ع	ھ	٥	یس

بلہان

سبور

میمون شداو

ابجد

حاضرات ۴۲

۔ برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشا اکتالیس مرتبہ اکتالیس ہی روز تک پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک آئینہ منگا وے اس پر عطر لگائے اور بچہ یا مریض کے ہاتھ میں دیوے کہ وہ عطر کی جگہ نگاہ رکھے۔ اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور عامل کے سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے وہ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاہ مَلِکُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْکَ اَبُوْکَ اَخُوْکَ اَخُوْکَ اِبْنِکَ اِبْنِکَ نَجِیَا نَجِیَا خَتَمَا خَتَمَا مُیْسًا مُنِیْرًا ۔۔ جَلاً اَجَلاً اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسِرِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ۔

بچہ یا مریض کے سر پر دم کرتا رہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات

برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے روزانہ ۹۹ مرتبہ ۲۹ روز تک پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے انتیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۹ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ۹ مرتبہ پڑھ کر عطر پر دم کرے اور وہ عطر آئینہ پر لگا کر بچہ کو دیوے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور عطر کی جگہ پر دیکھتا رہے۔ اور عامل خود عزیمت مندرجہ ذیل پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ یابدیع العجائب بالخیر یابدیع۔ عزمت علیکم اجیبوا اقسموا یاحمزو رائیل یا زوریائیل یاباتیل یاجبرائیل یاعمواٸیل یاحیاٸیل یاسحاٸیل یارقتماٸیل یاتنکفیل احضروا واسمعوا واطیعوا اللہ الاعظم للمسخرات بحق ھذہ الاسماء طمش طش قمش حمش زرش عالیش صمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوًا احد ۝ وبحق کھکن ومطیع یابدیع العجائب بالخیر یابدیع واقسموا ایتھا الارواح العلویات والسفلیات والعن ام الاسماء الاعظم حاضرونی طرفۃ العین من البرق علیٰ مرادی العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ ۝

حاضرات

برائے حاضرات جن وغیرہ ق۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ یا چہارشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو بعد نماز عشاء شروع کرے اور ۱۵۵ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیس روز عمل جاری

رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا قلعی کیا ہوا لے اس میں گائے کا تازہ دودھ بھرے اور بچہ یا مریض کو بٹھائے اس کے سامنے طباق رکھے اور اس کو دودھ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ عامل عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں "ناہون" نامی جن حاضر ہوگا جو کہ عمر رسیدہ ہوگا۔ سفید ریش بشکل بزرگ کے ہوگا اور سوالات کے جوابات باصواب دے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــــــ سَرْ مَاہْ یَاکُوْقِیْمْ فَتَتَا لَفَقَا فَہُمُوْنَ تَفَقُوْنَ فَتَفَتَہُ فَتَتَا قَرْنَاتَا ہُوْنَ خَمْ احْضُرُوْنِیْ یَاجِنْ ؀

حاضرات ۲۵

برائے حاضرات جن و طباق۔ اس حاضرات کی زکوۃ بھی سابقہ طریق کے مطابق ادا کر کے حاضرات کرے اگر بچہ یا مریض کے سر پر بلانا چاہے تو اس عزیمت کو بچہ یا مریض کی پیشانی پر دم کرے اور پیشانی پر تھوڑا سا عطر لگائے۔ اور عزیمت پڑھتا رہے اور دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں جن مریض کے سر پر آوے اور سوالات کا جواب دیوے۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــــ سَامَنَا مَسَامَنَا سَمُنَا سُمُوْتَا ہُمْ یَحْضُرُوْنَ یَاجِنُ ؀

حاضرات ۲۶

برائے حاضرات جن برسر مریض۔ اول ان آیات کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ روز آنہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیس روز عمل جاری رکھے۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کا فتیلہ بنائے۔ بروز جمعہ لکھے بچہ یا مریض کو سامنے بٹھائے درمیان میں چراغ جلائے اور آیت "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ" سات مرتبہ پڑھے بعدہٗ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اَلْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ۔ بحق شاہ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی۔ سات مرتبہ پڑھ کر مریض یا بچہ کے سر پر دم کرے اور چراغ کی لو پر بھی دم کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور جن خواہ مریض کے جسم میں ہو یا باہر کتنی ہی دور کیوں نہ ہو انشاءاللہ حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا اور سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ عمل مذکور میں دوسری آیت کو لکھ کر فتیلہ بنائے اور زکوٰۃ دونوں کی ادا کرے۔ مجرب و آزمودہ ہے:

حاضرات ۳۴

برائے حاضرات حضرت شاہ قلندر بو علی شاہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شرائط کے مطابق پاک صاف جگہ کا انتظام کرے اور دودھ کی شیر پکا کر ۷ نمازیوں کو کھلائے۔ اور ایصال ثواب کرے پھر نماز عشاء کے بعد عزیمت مذکور کو ۳۰۰ مرتبہ روز پڑھے اور ایک چراغ جلا کر رکھے اس میں تلوں کا تیل جلائے۔ اور خوشبو سلگائے۔ سات روز تک عمل جاری رکھے۔ ساتویں روز پھر دودھ کی شیر پکائے اور سات نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو فتیلہ روشن کرے اور مصلی مستعمل یعنی جس پر بیٹھ کر زکوٰۃ کے دوران پڑھا گیا ہے اس مصلے کو بچھائے اور ایک مرد نیک کو بٹھائے اور حاضرات کرے۔ عزیمت پڑھنا شروع کرے انشاءاللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ اور عزیمت کا موکل بشکل قلندر فتیلہ کی لو میں حاضر ہو جاوے اور مخاطب ہووے۔ مرد کے سر پر بلائے اور سوالات کے جوابات تسلی بخش پاوے۔ یہ حاضرات بچہ اور عورت پر ہرگز نہ کرے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَابَلْطَهْیَالِ یَا مُحْطَهْیَالِ یَارِشْکَهْیَالِ یَا شَاہ اَشْرَف بُوْعَلِی قَلَنْدَرْ اُحْضُرُوْا وَاَقْسِمُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا اللّٰهَ الْاَعْظَمَ۔۔۔۔ لِلْمُسَخَّرِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مُطْمُشْ طَمْشْ طَیْشُہ اَلِشْ ؟

صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ کُنْ فَیَکُوْنُ ہ

حاضرات

براے حاضر کرنا جن اور سر مرداقی میں قید کرنا۔

اول مندرجہ ذیل آیات و کلمات کی زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے ۲۱ روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب عامل کسی مریض کے سر پر آسیب یا جن کو حاضر کرنا چاہے اور قید کرنا چاہے سر مرداقی میں تو مریض کو ایک پاک صاف جگہ پر کھڑا کرے یا بٹھائے اور سر مرداقی میں ایک پرچہ پہ یہ کلمات لکھ کر ڈالے۔ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ اور سر مرداقی کے باہر یہ کلمات لکھے۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور عزیمت مندرجہ ذیل جس کی زکوٰۃ ادا کی ہے اسکو بلند آواز سے پڑھنا شروع کرے۔ جب عزیمت ختم ہوگی تو جو بھی جن و آسیب مریض کو ستاتا ہوگا وہ قید ہو جائیگا۔ اب سر مرداقی کا منہ بند کرکے کسی بوسیدہ قبر کے کنارے دفن کرے یا کسی دریا میں ڈالے جہاں سے نکلنا ناممکن ہو وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ ہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ہ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ہ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ ہ اِنَّهٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ہ اَجِبْ یَا جَبُوْدُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَشْرَقَ بَرْقُ صَوَاعِقِ نُوْرِهٖ بِجَبَلِ طُوْرِ سِیْنَاءَ فَانْهَضْ فَ انْفَرَدَ وَجَرَجَرَ یَا نِیْهَا کَمَا یَجْرِی الْمَاءُ جَرْیًا وَتَعْظِیْمًا لِّلّٰهِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَائِعِیْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رَبِّ النَّارِ وَالنُّورِ وَبَحْرِ الْاَسْوَدِ وَالْمَرْجَانِ وَكَفَّةِ الْمِيزَانِ
يَا شَمْخِ شَمَاخٍ مِنْ كُلِّ بِرَاحٍ يَا شَطْنَخِ طَبْخَا وَاهْيَا وَاشْرَا
هِيَا اَدُونِي اَصْبَاوُتْ وَالْاَسْمَاءُ الْهِيجَا اَجِبْ يَا سَكَيْئِيلُ وَيَا صَمْصَامُ
وَيَا دَهْنَشُ وَيَا اَيَا مَرَةٌ يَا قَلْنِسُ وَيَا شَتَعُ الْمَسَاعِلِي اُدْخُلُوا عَلَى
الْمَعَاصِي بِالسِّجْنِ - اگر کوئی عامل کسی جن کی قید کرنے کے بجائے کوڑوں سے
پٹائی کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا لاوے اور اس میں یہ کلمات لکھے ☆ م م ے س
ف ☆ ااا ے ی اااا ☆ اور زبان سے یہ کلمات کہے۔ عَلَيْهِ عَلَيْهِ
عَلَهُ دَعَقَبُ وَضَرَبَ يَا قَرْحَسُ وَيَا شَيْقَبُ وَيَا مَجْرِي الْعُودِ....
اَشْيَافِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ اور کوڑے پر یہ الفاظ لکھے ☆ ااا ی ☆ ٥ ی ٥ ٥ ع
مس رَشْمَا شَمِيكَ اللّٰهُمَّ بِكَ اَحُولُ وَبِكَ اُقَاتِلُ يَا مَالِكَ
يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ وَبِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ اور کوڑے سے پٹائی کرے یعنی کوڑا طباق میں مارے
جلد گریا ہوکر نام و پتہ بتائے گا۔ اور ہمیشہ کیلئے دور ہوگا
اور مریض کو شفاء کامل نصیب ہوگا۔
دوسرا طریقہ کوڑے سے پٹائی کرنے کا یہ ہے کہ یہ نقش
تانبے کے طباق میں لکھے اور اس کے بعد مندرجہ
ذیل عزیمت کوڑے پر لکھے۔ عزیمت کو پڑھ کر صاحب
اور کوڑا زمین میں یا طباق پر مارتا رہے۔ انشاء

۹۸	
بنوح بنوح دلیوح قل	
الله اذن لكم ام على الله	
تفترون فطوب بسم	
السوار له بهيا لهيا ليه	
الرحمة وفاجره من	
حكيم الفعل اب	
۱۶	۱۹

اللہ جن جلدی چلا اٹھے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہوگا۔ عزیمت جو کوڑے پر لکھی جائیگی
یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ٥

حاضرات ۱۹

برائے جن - جس کو آسیب زدہ کے جسم سے کوڑے مار کر نکالنا چاہیے

تو اس تدبیر سے کام لے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور وہ سابقہ عملیات کے ذریعہ یا کسی بھی حاضرات کے ذریعہ حاضر کرے۔ پھر سابقہ عمل کے مطابق قید کرے۔ پھر کوڑے مار کر نکالنے کی تدبیر استعمال کرے۔ یا کسی زدہ کے جسم میں آسیب خود ہی حاضر ہو اور اس کو کوڑے مار کر نکالنا مقصود ہو تو ایک لکڑی انار یا بہی کی لے۔ اور اس پر یہ حروف لکھے طططعوش سیلطیلوش بھکو حلاح حبجح حبجح طنج فطیفہا سیقطہا عملیج مسقطیع، اور اس لکڑی کو آسیب زدہ کے سامنے زمین پر مارے۔ اور لکڑی کی شاخ کو زمین پر مارتے ہوئے یہ آیت پڑھے۔ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادُ پڑھتا رہے اور شاخ کو زمین پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ جن کو تکلیف پہونچیگی۔ وہ چلا جائیگا اور اپنے سے باز جبر کرے گا۔

دربیان حاضرات

قل ھو اللہ شریف

حاضرات نمبر ۵

برائے قل ہو اللہ شریف، جو لوگ قل ہو اللہ شریف کی حاضرات کے عاشق ہوں اور شوق حاضرات کا رکھتے ہوں ان کیلئے دولت غیر مترقبہ ہے۔ اول اس عزیمت اخلاص کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے۔ پنجشنبہ کی صبح کو سحری کھائے۔ بعد نماز فجر ایصال ثواب کرے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک بار عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے۔ پھر نماز اشراق کے بعد ایک بار پھر پڑھے۔ پھر نماز چاشت کے بعد ایک بار پھر پڑھے۔ پھر نماز ظہر کے ایک بار پڑھے۔ پھر نماز عصر کے بعد ایک مرتبہ پڑھے۔ افطار کے بعد نماز مغرب ادا کرے بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھے۔ بعدہٗ پرہیزی کھانا کھائے۔ پرہیز جمالی کرے بعد نماز عشا ایک مرتبہ عزیمت پھر پڑھے۔ پھر پاک صاف بستر

پر سو جائے۔ پھر تہجد کی نماز کے بعد ۲ بار پڑھے اسی طرح سات دن مکمل عمل کرے۔ کھانا اپنے ہاتھ سے بنا کر کھانا اچھا ہے۔ ورنہ دودھ اور کشمش کا استعمال کرے۔ ساتویں روز بعد نماز تہجد عمل پورا کرے۔ اور ایصال ثواب کرے۔ صبح کو دودھ کی شیر تیار کرے اور گیارہ بچوں کو کھلائے۔ بعدہ عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل طریقوں سے حاضرات کر سکتا ہے

(۱) ایک طباق لیوے۔ اس میں صاف پانی بھر کر رکھے اور جس بچہ یا بڑے کو دکھانا چاہے اس کو بٹھائے اور پانی میں دیکھتے رہنے کی تاکید کرے۔ اور عزیمت پڑھنا شروع کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا۔ اور ہر سوال کا جواب باصواب ملیگا۔

(۲) اگر آئینہ پر حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت کو جو کہ روزانہ ایک بار ورد میں رکھے عطر پر روز دم کرتا ہے وہ عطر آئینہ پر لگائے اور عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ جلد حاضرات ہوگا۔

(۳) طباق میں تل کا تیل یا چنبیلی کا تیل ڈال کر رکھے۔ اور عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ حاضرات ہوگا۔

(۴) ایک کاغذ پر سیاہی کا گول دائرہ بنا کر بچہ یا مریض کو دیوے وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور دیکھے۔ انشاء اللہ سورہ اخلاص کے موکلات حاضر ہونگے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ وہ عزیمت مندرجہ ذیل ہے ــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ اَسْئَلُکَ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَنْ لَا تَحْجُبَ مِنَ الْجِنِّ الْعُلْوِیَّةِ وَالسُّفْلِیَّةِ اَحَدًا ۝ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۝ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ حاضر شوید

مخلصین لله رب العلمین ۔ الله ربنا و ربکم و الٰهنا و الٰهکم
واحد و نحن له مسلمون ۔ عزیمة من الله الی کل جان
وجنیة و شیطان وشیطانة و مارد و ماردة و غیلان و غیلانة
فی الدناهشة والایالسة والقطاطشة واللیرایة والعمالقة
والخواطیف والمسترقین السمع من السماء الی الارض و
الغواصین تحت الثری وجنود ابلیس صغیرکم و کبیرکم
احرارکم و عبیدکم ذکورکم و اناثکم الاصم والاعمٰی و
السمیع والبصیر و سکان السحاب التلال والبراری و القفار
والکهوف ورؤس الجبال ومن کان منکم اعجمیا او فصیحا
الاما اجبتم واسرعتم هذه الساعة هذه الساعة العجل العجل
اعینونی علی هذا الظالم المتمرد علی هذا الآدمی واخبرونی
بخبره واسمه وشانه وخطه ومن حسبه ومن ای الاجناس
هو و من الحاکم علیه منکم فات لنا و لکم فی الحق سعة
اقسمت علیکم بهولاء الذین سمیتم باسمائهم فی عزیمتی هذا
باسم الذی نطق به ربنا فی عالم الغیب وعلی بروج السماء وفی مبدا
عالم الغیب فی جمیع البحار و ادعنت له الملئکة فخر و لجلال
وجهه و سجدو بالکلمٰت التی تکلم بها و بها جل جلاله عن ملکه
والاتیة الذین عجلوا الارجل والابصار والاسمعة والافواد الشا
لمعة والاصناف المختلفة عجلوا عجلوا اسرعوا اسرعوا
ولقد علمتم لمحضرون ۔ ان کانت الا صیحة واحدة
فاذا هم جمیع لدینا محضرون ۔ الوحا الوحا یا اهل الطاعة
یا جمیع امراء الجن وسادتهم و جمیع الشیاطین والقبائل

والملوك والسادات عجلوا بارك الله فيكم ولا يعصي بعضكم
بعضا وينزل كل واحد منكم مكانه ومن نودي منكم باسمه
فليحضر بنفسه وجنوده واعوانه وبنيه وبني بنيه
الطاعة لله ولاسمائه تقدم يا مذهب بن ابليس انت وجنودك وانت
يا مرة بن ابليس انت وجنودك وانت يا اصمد بن ابليس انت
الفاضل تقدم انت وجنودك وانت يا يرقان بن ابليس انت وجنودك
وانت يا شمهورش ابن ابليس انت وجنودك وانت يا ميمون ابن الاخ
بن ابليس انت وجنودك وانت يا مهكل ابن ابليس انت وجنودك
عزمت عليكم بهؤلاء الذين سميتم باسمائهم بالذي نطق
بالجلال والجمال والفرد بالبهاء والكمال والعطف بالجود
والكرم وارتدى بالقوة والنعماء وقهر العباد بملك ربك وقمع
الجبابرة بعز سطوته اجيبوا بالذي انتم له عابدون وكلكم
تخافون العذاب الاليم ، من ربكم فاذا ابيتم وعصيتم رجمتم
بشهاب ثاقب وشهاب مبين وشهاب راصد الوحاقيل ترده
الملائكة بالمحارق والمحرقات الوحاقيل ان يغضب الرب
عليكم السماء بكم تخسف والارض بكم ترجف والعذاب
ينزل عليكم واسماء الله تعالى محيطة بكم ان كانت الا صيحة
واحدة فاذا هم بالساهرة اجيبوا بارك الله فيكم وعليكم
واعينوني على هذا المتمرد على الله عز وجل اينما
تكونوا يأت بكم الله جميعا ان الله على كل شيء قديره و
قفوهم انهم مسئولون ۵

حاضرات ۵۱

یہ عمل قل ہو اللہ شریف کا بہت آسان ہے۔ صرف سات روز میں زکوۃ ادا ہو جاتی ہے، تسخیر عوام الناس، تسخیر جنات، تسخیر موکلات اور حاضرات وغیرہ بخیر وخوبی اور آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی عاملین بھی کامیابی سے ہمکنار جلد ہو جاتے ہیں۔ اول استاد کامل سے اجازت لیوے بعدہ ایک کمرہ کا انتظام کرے اور صفائی کرے۔ معطر کرے اور اپنا لباس نیا تیار کرے۔ پھر عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کمرہ میں داخل ہووے اور سات روز کیلئے معتکف ہو جاوے۔ اپنے ہاتھ سے کھانا پکاوے اور کھاوے اور پرہیز جمالی کرے۔ دن میں روزہ رکھے رات میں ذکر خداوندی کرے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عزیمت مندرجہ ذیل بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے تین پاؤ گڑ اور تین پاؤ بھنے ہوئے چنے اور شیرینی روز تقسیم کرے۔ اور ایصال ثواب بروح پاک خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل مطہر پر ازواج مطہرہ پر صحابہ کرام خلفائے راشدین عشرہ مبشرہ پر اہلبیت پر تابعین و تبع تابعین پر اور اولیائے کرام پر کرے۔ انشاء اللہ سات روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ تاکہ عمل میں رہے۔ دوران عمل اگر موکل حاضر ہوں تو کلام نہ کرے بلکہ اپنا وظیفہ پڑھتا رہے بعد ختم کے کلام کرے اور تسخیر خلائق اور عوام الناس کا وعدہ لے اور کہے کہ یہ فقیر جب بھی آپ کو بلانا چاہے تو آپ تشریف لاویں اور میرے جائز کاموں میں معاون ہوں۔ اور پوشیدہ حالات سے واقف کرائیں۔

اگر عامل حاضرات کرنا چاہے تو قل ہو اللہ کا مثلث لکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے اور بوقت حاضرات سیاہی والے خانہ میں عطر لگا دے اور مریض یا بچے کو دیدے کہ وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور عامل عزیمت قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہوں اور سوالات کا جواب باصواب دیں۔ اگر کسی سحر زدہ مریض کے سحر کی کاٹ کرانا چاہے تو عزائیل کو حکم کریں انشاء اللہ وہ بھی سورۂ اخلاص اس کی مکمل کاٹ کریں گے اگر کسی آسیب زدہ کے آسیب کو گرفتار کرنا مقصود ہو تو حکم کریں انشاء اللہ فوراً حاضر کریں۔ عامل چاہے قید کرائے یا جلا کر خاکستر

کرائے یا آزاد کر دے۔ یہ عمل بہت خوبیوں والا ہے اس کے ذریعے مریض کے امراض آسیبی سحری و جسمانی کو سلب کیا جا سکتا ہے۔ اگر سلب کرنے کا ارادہ ہو حکم سلب کرنے کا کریں انشاء اللہ اثرات وغیرہ اور عمل کی طاقت سلب کی جا سکتی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یَا هَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ یَا صَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نقش قل ہو اللہ شریف کا یہ ہے۔ اول اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔

یا ہمواکیل	۸۸۴	یا عطرائیل
۳۳۵	۳۳۰	۳۳۴
۳۲۹	[illegible]	۳۳۳
۳۳۱	۳۲۸	۳۳۳
یا صمائیل		یا طاطائیل

حاضرات ۵۲

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ ایصال ثواب کرے۔ شیرینی تقسیم کرے۔ بعد نماز عشاء ۲۴۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل اکیس روز کا ہے۔ اکیسویں روز پھر ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے اور بروز جمعہ نیک ساعت میں نقش تیار کرے۔ نقش یہ ہے ——

یا میکائیل			یا جبرائیل
۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۳
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷
یا دردائیل			یا اسرافیل

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو نقش دونوں ہاتھوں میں پکڑائے اور سامنے بٹھائے تاکہ وہ سیاہی والے خانہ میں نگاہ رکھے عامل عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ اللّٰهُ الصَّمَدُ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا دَرْدَائِیْلُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

حاضرات ۸۵

براۓ عمل و حاضرات قل ھو اللہ معکوس۔ یہ عمل اپنی ایک الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل ہے
اس کے عامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ حکومت و سلطنت بھی اس کے عامل کے آگے ہیچ ہیں۔ اور تسخیر اکمل ہے۔ موکلات و جنات و آسیبات و دیو پری وغیرہ مسخر ہوتے ہیں اور اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اور علم سیمیا و کیمیا و ریمیا کی بھی اس سورہ معکوس کے عمل کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ عمل استاد مکرم و محترم حضرت شاہ صوفی عبدالستار صاحب فیض آبادی کی خاص عنایت ہے۔ طریقہ زکوٰۃ بموجب ارشاد حضرت شاہ صوفی صاحب موصوف یہ ہے کہ اول جگہ کا انتظام کرے جو کہ کسی دریا کے کنارے ہو، کمرہ، حجرہ یا اکیلی مسجد ہو اسکو پاک صاف کرے۔ اکیلے رہنا افضل ہے۔ ورنہ اپنے پاس ایک خدمتگار بھی رکھ سکتا ہے جو کہ نمازی، پرہیزگار اور شائق عملیات ہو۔ اس کو رکھے اور کھانے پینے کا سامان خوشبو، عطر، لوبان، اگربتی، چنے بھنے ہوئے ۱۰ سیر، گڑ ۱۰ سیر، شیرینی ۱۰، تسبیح، دو مصلے اور بغیر سلی ہوئی چادریں جو کہ ایک تہبند کی جگہ باندھی جائیگی اور دوسری بدن پر لپیٹی جائیگی احرام کی طرح۔ یہ سب سامان جمع ہونے کے بعد بروز یکشنبہ عروج ماہ میں غسل وغیرہ کرکے مغرب کی نماز سے پہلے تیار ہو جاۓ۔ اور ایک تہبند باندھے۔ دوسری چادر لپیٹ لے اور بدن پر اور تسبیح پر عطر ملے اور بخورات یعنی خوشبو وغیرہ جلاۓ۔ بعد نماز المغرب کے۔ اور پاؤ بھر چنے بھنے ہوۓ اور ایک چھٹانک گڑ کو ڈھاک کے پتوں سے بنے ہوۓ ایک دونے (برتن سا) میں رکھے۔ اب عشاء کی نماز پڑھے۔ بعدہ عمل شروع کرے۔ اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پہلے قل ھو اللہ شریف کو چند بار پڑھے۔ پھر قل ھو اللہ معکوس کی ایک ہزار ۲ مرتبہ تلاوت کرے اور ایصال ثواب کرے اور وہیں مصلے پر سو جاۓ۔ صبح کو بعد نماز فجر گڑ و چنے بچوں کو تقسیم کرے دن میں روزہ رکھے۔ شام کو پھر غسل کرکے تیاری کرے۔ اسی طرح اکیس دفعہ تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز کمرہ یا حجرہ میں ایک روشنی نمودار ہوگی اور چند منٹ بعد موکلات کی حاضری ہوگی۔ اب بڑی عجز و انکساری سے سلام کرکے تسخیر اور آمد و رفت کا وعدہ

لیوے۔ اور یہ بھی وعدہ لیوے کہ عبدالرحمن موکل ہمارے اور آپ کے درمیان واسطہ ہے تاکہ جس وقت چاہوں بلا سکوں۔ وہ موکل رابطہ کا کام انجام دے گا۔ اگر اکیس روز میں حاضر نہ ہوں تو عمل جاری رکھے چالیس روز تک انشاءاللہ چالیسویں روز ضرور حاضری ہوگی۔ تسخیر کل عالم کی ہوگی۔ اور زکوٰۃ بھی ادا ہوجائیگی روزانہ ۱۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔

اور جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول اس نقش کو بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے اور بوقت حاضرات بچہ کو یا مریض کو بٹھائے اور نقش ہاتھ میں دلیوے اور وہ سیاہی والے خانہ میں بیچ چند منٹ میں موکل حاضر ہوں۔ اور سیاہی خانہ الصمد میں بھرے۔ تجربہ کرتا رہے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔

۱ قل	۲ ھو	۳ اللہ	۴ احد		
۵ اللہ	۶ الصمد	۷ لم یلد	۸ ولم یولد		
۹ ولم یکن	۱۰ لہ	۱۱ کفوا	۱۲ احد		
۱۳ دحا	۱۴ اوقک	۱۵ ھل	۱۶ نکی ملو		
۱۷ دلویلو	۱۸ دلیمل	۱۹ دمصل	۲۰ ھلا		
۲۱ دحا	۲۲ ھلا	۲۳ دہ	۲۴ لق		

انشاءاللہ کامیابی حاصل ہووے۔ اور قل ہو اللہ جس طرح پڑھا جائیگا وہ قل ہو اللہ معکوس یہ ہے — بِسۡمِ لَاتِ اَمۡصَرۡ لَاہ ہِلاَءِ مِسۡتِ بِہ دُحَا اَدُّقَکُ ھَلۡ نَکِیَ مَلُوَ دَلُوۡیُلُو دَلِیۡمَلُ دَمِصَلاَ ھَلاَ دُحَا ھُلاَ دَہٗ لَقُ

اس سورت میں بارہ لفظ ہیں۔ انشاءاللہ بارہوں موکل حاضر ہونگے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات

بیاض ہے حاضرات شاہ عبدالقدیری۔ اس حاضرات کے عمل وزکوٰۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء پڑھے ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ متواتر ۲۱ روز عمل جاری رکھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

یا صمد	۷۸۶	یا احد
۶۸۳	۶۷۷	۶۸۵
۶۸۴	۶۸۲	۶۷۹
۶۷۸	۶۸۶	۶۸۱
یا مالک		یا واحد

یہ : قل ھو اللہ شریف کا نقش بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے۔ بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے دو نقش یا موکل ہے اور قل ھو اللہ شریف یا موکل یہ ہے۔

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَالِکُ عَبْدُ الصَّمَدْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ ہ وَلَمْ یُوْلَدْ ہ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات

قل ھو اللہ شریف کی زکوۃ سابقہ کسی بھی طریقے سے اگر کسی عامل نے ادا کی ہوئی ہو تو سورہ اخلاص کی پہلی آیت یعنی قل ھو اللہ احد کا حاضرات بغیر زکوۃ ادا کئے بھی کر سکتا ہے۔ اگر سابقہ کسی طریقے سے زکوۃ ادا نہ کی ہو تو اس آیت شریفہ کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بعد نماز عشا شروع کرے۔ اور روزانہ ایک ہزار دو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے یہ عمل متواتر ۲۱ روز تک جاری رکھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ معمول میں روزانہ رکھے۔ انشاءاللہ اس آیت کا عامل ہوگا۔

یا عزرائیل	۷۸۶	یا عزرائیل
۱۸۱	۱۷۶	۱۸۴
۱۸۳	۱۸۰	۱۷۸
۱۷۷	۱۸۵	۱۷۹
یا عبدالاحد		یا عبدالاحد

بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو پہلے آیۃ شریفہ کا نقش مثلث یا موکل بروز جمعہ تیار کر کے رکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے۔ پھر بوقت حاضرات سیاہی میں عطر لگائے اور چراغ روشن کرے بچہ یا مریض کو بٹھائے خود عامل آیۃ شریفہ پڑھے چند منٹ میں عزرائیل و اسرافیل اور عبدالاحد حاضر ہوں گے۔ عامل ان سے جو کام لینا چاہے لے سکتا ہے۔ خواہ مریض کے کوئی سفلی وعلوی و معاملہ دینی کی عزرائیل سے کاٹ کرائے اور اتار کرائے۔ یعنی کہے یا عزرائیل فلاں بن فلاں مریض

کے جسم سے سحر سفلی و علوی و عطائی و سنی جادو و ٹونہ ٹوٹکا و ابطال وغیرہ کی کاٹ کرد۔ مریض کے سر سے پیر تک رگ رگ سے کھال سے خون سے، گوشت سے، ہڈیوں سے، بالوں سے کل جراثیم سحر و اثر کے نکالو یہ کہہ کرا پنے بائیں ہاتھ پر آیۃ شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر کو مضبوطی سے پکڑے۔ مریض کو تمام جسم میں سنسناہٹ معلوم ہوگی اور اثر یا سحر پیروں کی طرف سے سر کی طرف جاتا محسوس ہوگا۔ یہاں تک کہ انگلیوں میں گرمی اور ایک قسم کا بھاری پن محسوس ہوگا۔ اور نکل جائیگا۔ آن واحد میں مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ یہ کاٹ کا طریقہ ہر حاضرات میں کام آئیگا مریض جب سر پکڑے تو کہے یا عطرائیل سحر و اثر کے جملہ جراثیم کو جسم سے نکال دے۔ تو پھر مریض سے حال معلوم کرے کہ پیروں سے اثرات انگلیوں کی طرف چلا ہے کہ نہیں۔ اگر کہے ہاں تو پھر سات مرتبہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور معلوم کرے کہ اب کہاں تک سنسناہٹ محسوس ہوئی یا نہیں۔ جس جگہ مریض انکار کرے۔ دوبارہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اثر اوپر کھینچ جائیگا۔ اسی طرح پورے جسم سے اثر نکل جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا عَبْدُ الْاَحَدِ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ۔

حاضرات ۵۶

اس حاضرات کا بھی یہی طریقہ ہے یعنی قل ہو اللہ شریف کی اگر سابقہ کسی بھی طریقہ سے زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہو تو بلا زکوٰۃ کے بھی حاضرات کرسکتا ہے۔ ورنہ اس آیۃ شریفہ کی زکوٰۃ بھی پہلی آیت کے مطابق ادا کرے۔ اور اس کا نقش بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے۔ اور بوقت حاضرات کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو بٹھائے اور حاضرات کرے اور جو چاہے موکل سے کام لے۔ اثر و سحر و مرض کو تمام کرائے یا سلب کرائے انشاء اللہ مریض کو صحت کاملہ و شفائے کامل حاصل ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

یاھو اکیل	۷۸۶	یاھو اکیل
١٩٨	١٩٠	١٩٦
١٩٢	١٩٧	١٩٧
١٩٤	١٩٩	١٩١

یاعبد الصمد   یاعبد الصمد

یَا ھُوَ اکِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ۔

حاضرات بطلہ

اس تیسری آیت قل ہو اللہ شریف یعنی لم یلد ولم یولد کا حاضرات بھی سابقہ شرائط کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ اول اگر قل ہو اللہ شریف کی زکوۃ کسی بھی طریقہ سے ادا کی جا چکی ہو جو ماقبل ذکر کئے گئے ہیں تو بلا زکوۃ ادا کئے اس آیۃ شریفہ کے موکل کو حاضر کر سکتا ہے۔ ورنہ پہلے اس آیت کی زکوۃ پہلی آیت کے طریقہ کے مطابق ادا کرے۔ بعدہ اس کا نقش تیار کر کے رکھے اور بوقت حاضرات کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو بٹھائے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا۔ اور عامل کے حسب منشا کام کو انجام دیگا۔ اور بحر واثر وامراض کو سلب کریگا۔ وہ عزیمت یہ ہے — یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یا عبد الرحمن حاضر شو حاضر شو۔

یا طاطائیل	۷۸۶	یا طاطائیل
۲۳۷	۲۳۲	۲۴۰
۲۳۹	[illegible]	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۱	۲۳۵
یا عبد الرحمن		یا عبد الرحمن

حاضرات شہ

اس آیۃ شریفہ کا حاضرات بھی سابقہ آیتوں کے طریقوں کے مطابق کیا جائیگا۔ اگر قل ہو اللہ کی زکوۃ ادا کر رکھی ہے تو بلا زکوۃ ادا کرے اس آیۃ شریفہ کا حاضرات کر سکتا ہے۔ اور اگر زکوۃ ادا نہیں کی ہے تو اس آیت کی زکوۃ پہلی آیت کے طریقہ کے مطابق ادا کرے بعدہ اس آیت کا نقش بروز جمعہ لکھ کر تیار کر کے رکھے وہ نقش یہ ہے جب حاضرات کرنا مقصود ہو تو بچہ یا مریض کو بٹھائے چند منٹ میں احمائیل موکل حاضر ہوگا اور احکام بجا لائیگا عزیمت یہ ہے —

یا احمائیل	۷۸۶	یا احمائیل
۱۳۵	۱۳۰	۱۳۷
۱۲۶	[illegible]	۱۳۲
۱۳۱	۱۳۸	۱۳۳
یا عبد الرحیم		یا عبد الرحیم

یا احمائیل بحق ولم یکن لہ کفوا احد یا عبد الرحیم حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

نوٹ :- ان چاروں آیتوں کے حاضرات کو نیز قل ہو اللہ شریف کے حاضرات کو مرد، عورت بالغ، ہوشمند، بچہ یا بڑے پر کیا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ سبھوں کو صاف موکیل نظر آئیں گے

اور اپنے اپنے مطالب کا بنظر خود معائنہ کریں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ یہ عملیات ... مصدقہ، مجرب اور زود اثر ہیں۔

حاضرات ۹۹

یہ حاضرات اللہ الصمد کا دوسرے طریقہ سے ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روز پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود قادریہ کا ورد رکھے۔ دوران عمل ہمواکیل مع اپنے خدام کے حاضر ہوں گے ان سے کلام نہ کرے بلکہ عزیمت پڑھتا رہے۔ چالیسویں دن عمل کی تعداد پوری کرکے ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اگر ہمواکیل چالیسویں روز بھی آئیں تب بھی بعد ختم کے ان سے کلام و گفتگو کرے اور تسخیر بھی اور تسخیر کل عالم کا وعدہ لیوے اور یہ بھی وعدہ لے کر جب بلاؤں جب ہی تشریف لائیں۔ معاہدہ ہونے پر رخصت کردے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھتا رہے۔

بعدہ اگر عامل نقش کی حاضرات کرنا چاہے تو پہلے اس اسم کا نقش بروز جمعہ تیار کرے اور بوقت ضرورت بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے اور مریض یا بچہ کو بٹھائے انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہر اور موکل احکام بجالادے۔

یاہمواکیل	۷۸۶	یاہمواکیل
۱۹۶	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷	۱۹۵	۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۳
یاعبدالصمد		یاعبدالصمد

وہ عزیمت یہ ہے ـــ یَاھُمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ ہ یَاعَبْدَالصَّمَدُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات ۱۰۰

برائے حاضرات قل ہو اللہ شریف مع مراتب چہار عنصری حروف یہ حاضرات نہایت ہی عجیب و غریب و کمالات عجیبہ کا حامل ہے اس عمل کا عامل ہونے کے بعد عامل کو کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ استغنائیت کی لطافت سے سرشار رہتا ہے۔ یہ عمل بہت ہی زود اثر اور کمال درجہ کی تسخیر رکھتا ہے۔ اول عروج ماہ میں اس کی زکوۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء

عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اور حاضر ہونے والے موکلات سے گفتگو کرے بعد معاہدہ کے رخصت کرے بعدہ عامل روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے انشاء اللہ حامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر عامل کسی مریض کا حاضرات کرنا چاہے تو اول نقش قل ہو اللہ شریف باموکل تیار کرکے رکھے جو بروز جمعہ تیار کیا گیا ہو۔ اسے وقت ضرورت کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو اور موکلات تشریف لائیں اور عامل کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق کام کو انجام دیں:

۷۸۶

۲۷۴۵	۲۷۳۹	۲۷۴۷
۲۷۳۶	۲۷۴۴	۲۷۴۱
۲۷۴۰	۲۷۴۸	۲۷۴۳

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَاجِبْرَائِیْلُ اھطمفشنن یَاعَبْدَ الْاَحَدِ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَامِیْکَائِیْلُ بوین صتض یَاعَبْدَ الصَّمَدِ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَااِسْرَافِیْلُ جزکس قشظ یَاعَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاعِزْرَائِیْلُ دحلعرخغ یَاعَبْدَ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا لِھٰذِہٖ اٰیَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَافِنَا عَافِیَۃً مِّنَ الْاِخْلَاصِ وَنَجِّنَا مِنَ النِّیْرَانِ بِکَرَامَۃِ الْاِخْلَاصِ وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا بِحَقِّ تِلَاوَۃِ الْاِخْلَاصِ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مَوَدَّۃِ الْاِخْلَاصِ یَاذُوالْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ قُلْ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔

حاضرات

سابقہ عمل حاضرات کا دوسرا طریقہ حاضرات یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نقش کو داہنے ہاتھ کی چٹکی سے پکڑے یعنی انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے تعویذ کو پکڑے اور انگوٹھے پر عطر لگائے اور خود سابقہ انسٹریں حاضرات

کی عزیمت پڑھے ۔ چند ساعت میں مریض یا بچہ کے ناخن پر حاضرات ہوگا ۔ جو کچھ سوالات کروگے جواب باصواب پاؤ گے ۔ مجرب ہے ::

حاضرات ۹۱

یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر ہو سکتا ہے اور سب کو دکھایا جا سکتا ہے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں ۔ آسان اور سہل الحصول ہے

اول اس کی ادا کرے یعنی عروج ماہ میں بروز دوشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۰۲ مرتبہ روز پڑھے ۱۱ روز تک عمل جاری رکھے اور گیارھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی بعدہ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے اور نقش بروز جمعہ تیار کر کے رکھے ۔

بوقت حاضرات مریض یا بچہ کو بٹھائے اور خود عزیمت کو پڑھے ۔ انشاء اللہ چار موکل حاضر ہونگے جن کے نام ترتیب وار اس طرح ہیں ۔ اسرافیل ، احمائیل ، برحمائیل ، دفتائیل ، عامل کو اختیار ہے کہ معلومات کرے یا جن ، آسیب وغیرہ کو قید کرائے یا جلائے یا آزاد کر دے ۔

عزیمت یہ ہے ۔ یَا صَمَدُ یَا فَرَدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ بحق قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

اور نقش عزیمت مذکورکا لکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۹۰۰	۸۹۴	۹۰۲
۹۰۱	۸۹۹	۸۹۶
۸۹۵	۹۰۳	۸۹۸

* قل ہو اللہ شریف کے تیرہ حاضرات شائقین حاضرات کیلئے لکھے جا چکے ہیں ۔

نوٹ :- اب آگے سہل الحصول متفرقات حاضرات شائقینِ عملیات و حاضرات پیش کرتا ہوں

حاضرات ۹۲

اس حاضرات میں زکوۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس حاضرات کا نقش صرف چند شرائط کے مطابق تیار کرنا ہی کافی ہے بروز جمعہ ۸ تا ۱۰ بجے صبح اول ایک پاؤ کھجور، ایک پاؤ چھوارے، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتاشے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے تیار رکھے۔ غسل کرے ایک ہرے رنگ کی چادر کا تہبند باندھے اسی کو بدن پر لپیٹے اور قبلہ رو بیٹھکر نقش لکھے اور گول دائرہ میں سیاہی بھرے۔ بس نقش تیار ہے۔ پھر ایصال ثواب بروح اقدس جناب سرور کونین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاص کر پنجتن کی ارواح پر کرے بعدہ وہ شیرینی جو تیار ہے بچوں کو تقسیم کرے اور سات نمازیوں کو میٹھے چاول کھلائے۔ بس عمل مکمل ہو گیا۔

بوقت ضرورت جب حاضرات کرنا منظور ہو تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور خود عزیمت پڑھے عزیمت جو نقش کے دائرہ کے باہر لکھی ہوئی ہے چند ساعت میں حاضرات ہوگا اور عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ جو کچھ دیکھنا مقصود ہو اس کا حکم کریں انشاءاللہ فوراً نظر آئیگا اور موکل طسائیل نامی حاضر ہوگا۔ اور عامل کا حکم بجا لائیگا اس حاضرات کو جو میں بڑے اشخاص کو دکھایا جا سکتا ہے۔ وہ نقش یہ ہے جو کہ مجرب و مصدقہ ہے۔

مندرجہ بالا اور چند اور حاضرات بلا زکوۃ کے لکھتا ہوں تاکہ جو شائقین عملیات و حاضرات زکوۃ کے چکر کی وجہ سے ہمت ہار دیتے ہیں۔ حالانکہ زکوۃ کا ادا کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف ہمت و حوصلہ درکار ہے۔ ایسے ہی عاملین و طالبین اجازت کیلئے بطور عطیہ مع اجازت کے تحریر کرتا ہوں۔ یہ حاضرات ایک درویش کامل شاہ عبدالستار صاحب فیض آبادی سے با اجازت حاصل ہے ہیں۔ ان حاضرات کو بغیر زکوۃ ادا کئے بھی عامل کرسکتا ہے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

حاضرات ۱۹۳

اول ایک کورے چراغ میں چمبیلی کے تیل کی سیاہی اُپاڑے اور تھوڑا سا چمبیلی کا تیل ڈال کر کاجل بنا کر ایک ڈبہ میں محفوظ رکھے۔ بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگائے۔ یا ہرن کی جھلی پر روپیہ کے برابر گول دائرہ بنا دے۔ یا ایک سفید کاغذ پر گول دائرہ بنائے یا پھر آئینہ کے بیچ میں کاجل لگائے۔ مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور عامل خود عزیمت کو پڑھ کر اس سیاہی سے بنے دائرہ پر دم کرتا رہے چند منٹ میں موکل حاضر ہوں گے اور سوالات کے جوابات باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۔ جَرْنُوْسُ اَرَادُوْمِیْ هَبُوْنَ بَرُوْنُوْتَ سَلْمُوْسُ سَلُوْمَاسُ الْاَیَارُبْحِیْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ ۔

اگول دائرہ اس طرح بنایا جائیگا جیسا کہ اوپر بنا ہے۔

حاضرات ۱۹۴

اس حاضرات کو کرنے سے پہلے سیاہی حاصل کریں یا سابقہ سیاہی بنی ہوئی موجود ہو تو بہتر ورنہ چمبیلی کے تیل سے سیاہی اُپاڑے اور بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگا کر عزیمت پڑھ کر بچہ یا مریض پر اور سیاہی پر دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں ایک موکل حاضر ہوگا جس کا نام نامی شمع طیغ شمعلوتی ہوگا اس سے جو بھی سوال کرو گے اس کا جواب باصواب پاؤ گے۔ حاکم جنات ہے اور کئی ہی قبیلہ جنات کے اس کے تابعدار ہیں۔ اس کے ذریعہ سے موکل دعوی وعملی و سفلی کی کاٹ کرائی جاسکتی ہے اور آسیب و جنات کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور کسی عورت کے کسی غیر مرد سے ناجائز تعلقات کو توڑا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی مرد کے کسی غیر عورت سے ناجائز تعلقات ہوں انکو بھی توڑا جا سکتا ہے یہ حاضرات عجیب التاثیر ہے زود اثر اور مجرب ہے۔

اور عزیمت یہ ہے — سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۔ بَشْتَخْ

مَلِیْخ شَمْعَلُوْنِی حَاضِرُ شُو بُرحَقِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَاضِرُ شُو

حاضرات ۶۵

بوقت ضرورت جب کوئی عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول اس طرح اَللّٰهُ الصَّمَدُ لکھے یعنی میم کا دائرہ بڑا بنائے جو کہ انگوٹھے کے برابر ہو پھر عامل کسی بھی بچہ یا مریض کو بٹھائے اور سیاہی کے دائرہ میں عطر لگائے لوبان، اگربتی وغیرہ جلائے۔ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں ہمزاد کیل موکل حاضر ہوگا اور حجابات سے پردہ اٹھا کر پوشیدہ احوال سے واقف کرائیگا۔ عجیب و غریب مشاہدات ہونگے پھر بھی عامل کو چاہیئے کہ عزیمت کو پانچسو مرتبہ روز پڑھتا رہے وہ عزیمت یہ ہے ـــــ یَا هُمُوَاکِیْلُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَا عَبْدَ الصَّمَدُ حَاضِرُ شُو حَاضِرُ شُو حَاضِرُ شُو۔

حاضرات ۶۶

سابقہ طریقہ سے حاصل کردہ سیاہی اگر موجود ہو تو بہتر ورنہ اور سیاہی پیپل کے تیل کی اپاڑے اور ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے اور "یَا کَرِیْمُ سَرْتَاهُ" ۳۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے رکھے۔

بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر، آئینہ پر یا کاغذ پر سیاہی لگائے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے ـــ "یَا کَیُوْمُ مَسْرُوْمَاهُ" انشاء اللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ مجرب ہے

حاضرات ۶۷

اس حاضرات کیلئے اول سیاہی حاصل کرے یا اس عزیمت کو لکھ کر ایک پانی کے گلاس میں ڈالے۔ اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ انشاء اللہ موکلات گلاس کے اندر پانی میں نظر آئیں گے اور اشارات میں جواب دیں گے۔ بلکہ بچہ یا مریض کے کان میں آواز کے ساتھ جواب ملتا ہے۔ یا سیاہی کو آئینہ پر لگا کر حاضرات کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عزیمت یہ ہے ـــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا لَطِیْفُ اَلْطُفْ مِنْ کُلِّ

لَطِيْفُ يَا كَرِيْمُ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ
يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ اِلَّا هُوَ يَا سَلَامُ اَسْلَمُ مِنْ كُلِّ سَلَامٍ

شائقین عملیات وحاضرات کے ذوق کیلئے ۲۴ حاضرات تحریر
کئے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سہل فرمائے اور طالبین عملیات کو کامیاب
فرمائے۔ آمین ثم آمین

درود شریف کا بیان

جیسا کہ آپ نے لکھا دیکھا ہوگا کہ درود صلوٰتی پڑھو یا درود حیدری، درود چشتیہ یا درود قادریہ وغیرہ وغیرہ۔ اس سے طالبین کو ایک نئی الجھن اور تلاش میں وقت کا ضائع ہونا لازمی سی بات ہے۔ چنانچہ مختلف انداز کے درود شریف لکھنا ضروری ہوا۔ تاکہ حاضرات کے عاملین کو کسی دوسری جگہ تلاش نہ کرنا پڑے۔

اس فقیر کو مختلف انداز کے درود شریف، مختلف بزرگوں سے، استادوں سے، مرشدوں سے، عاملین کاملین سے ملے ہیں یہ فقیر تمام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خلوص نیت سے ہدیۂ ناظرین، قارئین وعاملین کرتا ہوں تاکہ شائقین عاملین فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعائے خیر میں یاد رکھیں تاکہ باعث نجات ہو۔ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف صلوٰتی یعنی نماز والا

اکثر درود شریف یہی درود شریف عملیات و وظائف و اوراد کے اول و آخر پڑھا جاتا ہے۔

مگر بہت سے عملیات میں دوسرے درود شریف بھی پڑھے جاتے ہیں۔ وہ بھی مع فضائل و فوائد کے تحریر کروں گا

درود نمازی کی زکوٰۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۹۲ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ہدیۂ درود و صلوٰۃ آقائے نامدار سید ابرار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وآل مطہرہ وازواج مطہرات، صحابہ کرام و بزرگان دین کو ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ نماز کے بعد ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد اگر کسی کو زیارت رسول علیہ السلام کا شوق ہو تو اس کے پانچ چلہ پورے کرے با پرہیز جمالی۔ انشاء اللہ زیارت رسول اللہ سے شرف یابی ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

درود حیدری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَهَّارِيْنَ عَلٰى اَعْلٰى اِعْرَابِ الْعٰلَمِيْنَ ٥

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۲۲۵ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بروح پاک سید الکونین شفیع المذنبین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ درود شریف پیش کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے یہ درود شریف از حد پر تاثیر ہے۔ اور دشمن ومخالفین وحاسدین وکاذبین عامل کے زیر اور مغلوب ہوں گے۔ مخالفت سے باز آئیں گے اور سرنگوں رہیں گے۔ اگر کسی سخت دشمن کو زیر وزبر کرنا مقصود ہو تو چند روز درود شریف

کو بتعداد نامِ دشمن پڑھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت دشمن بھی قدموں میں آگریگا مجرب ہے۔

درود عطائی

رَبِّ سَلِّمْ عَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ مَرْحَبَا مَرْحَبَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اس درود شریف کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ہدیہ درود وصلوٰۃ کرے۔ انشاء اللہ عامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ اکیس مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۔

اس درود شریف کا طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روز آنہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز متواتر عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز درود وصلوٰۃ پڑھے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ ۱۰۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر عامل کو سخت مہم درپیش ہو تو چند دن اس کا ورد کرنے سے مہم سہل و آسان ہوگی۔ اور مراد پوری ہوگی۔ قضائے حاجت کیلئے کم از کم ۱۱ روز تک پڑھے۔ وہ عزیمت جو درود چشتیہ کے ساتھ پڑھی جاتی ہے یہ ہے ــــــ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ

یا کافی المہمات یا دافع البلیات یا حل المشکلات یا احکم الحاکمین یا مجیب الداعین یا معین الدین معین الحق معین الارض و السماء یا شافی الامراض یا غیاث المستغیثین ۰ لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۰ یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب برحمتک یا ارحم الراحمین ۰ یا مقلب القلوب والابصار یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع یا اللہ یا سلام لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین حق حق حق تصدقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ و عشرۃ مبشرۃ و اہل بیت و پنجتن و تابعین و تبع تابعین و اولیائے کرام و صوفیائے عظام و سلاسل چہار دہ خانوادہ چہار دہم و سلسلہ عالیہ چشتیہ و صابریہ و نظامیہ و قلندریہ و امدادیہ و قادریہ و نقشبندیہ و سہروردیہ و قلندریہ و مرشدان ظاہری و باطنی کے توسل سے فلاں فلاں حاجت و مراد پوری فرما۔ آمین یا رب العالمین ۞

درود حبیبی

اللّٰھم صل علی محمد حبیب اللہ و الہ و اصحابہ و بارک و سلم۔

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے

بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ہدیہ سلام و درود و صلوٰۃ فخر موجودات اشرف المخلوقات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ یہ درود شریف حاجت و مراد کے پورا ہونے کی کنجی ہے۔ اور حل المشکلات ہے۔ جملہ مہمات اس طرح حل ہوتی ہیں کہ اس کے عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی مشکلات رفع ہو کر امداد غیبی حاصل ہوتی ہے بطفیل سرکار دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ پرہیز جمالی کے ساتھ پڑھے متواتر چالیس روز تک۔ چالیسویں روز ہدیہ درود و سلام افضل البشر شفیع روز محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ کسی بھی نحت سے نحت مہم کیلئے سخت سے سخت حاجت کیلئے سات روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بصدقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مراد پوری ہووے۔ اور جو شخص باصوم یعنی روزہ کے ساتھ چالیس روز زکوٰۃ ادا کرے تو زیارت رسول علیہ السلام سے سرفراز ہووے۔ انشاء اللہ

درود قہاری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَھَّارِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز سہ شنبہ شروع کرے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ عزوجل چالیس روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۲ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے

بعدہ کوئی سخت دشمن جو درپے آزار ہو یا ہلاک کرنا چاہتا ہو یا کسی قسم کا جانی و مالی نقصان پہونچانا چاہتا ہو تو دشمن کے نام مع ماں کے اعداد کے مطابق ۷ یا ۱۱ روز پڑھے انشاء اللہ کیسا ہی ظالم دشمن ہو زیر و مقہور ہوگا اور پشیمان و نادم ہوگا اور شہر سے دفع ہوگا

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَاھِرِیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ چالیس روز کے عرصہ میں زکوۃ ادا ہوگی۔ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہ اگر عامل کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو اس درود شریف کو ۷ روز یا ۱۱ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت مہم و مشکل حل ہوگی۔ اگر کوئی عامل اپنے مرشد سے عالم خواب میں ملاقات کرنے کا خواہشمند ہو تو ۳ روز یا ۷ روز تک ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ پیر و مرشد سے ملاقات ہو وے اور جواب باصواب سے نوازیں گے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۱۴۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے بعدہ کتنی بھی سخت پریشانی لاحق ہو یا قرض میں مبتلا ہو، یا کسی لڑکے لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اس درود شریف کو طالب لڑکی یا لڑکے کے نام کے مع والدہ کے اعداد کے مطابق ۲۱ روز یا ۴۰ روز تک متواتر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوشی حاصل ہووے اور سخت مہمات حل ہو ویں اور لڑکی یا لڑکے کے بیشمار رشتہ و پیغام آویں اور جلد سے جلد کامیابی حاصل ہووے۔

درود چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء شروع کرے اور ۱۰۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہووے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بوقت ضرورت جب کوئی مہم سامنے آوے تو چند روز اس درود شریف کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان ہووے۔

اگر کوئی شخص زیارتِ رسول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا مشتاق ہووے تو بعد صوم و صلوٰۃ زکوٰۃ ادا کرے انشاء اللہ زیارت محمد رسول اللہ سے شرفیاب ہووے اور ایمان میں پختگی اور یقین میں کامل ہووے اگر ہمیشہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے تو مرتبہ صالحین کو پہنچے اور عوام الناس میں بلند اقبال ہووے۔

درود قادری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ہ

طریقۂ زکوٰۃ اس درود قادری کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۱۱ تاریخ سے شروع کرے اور آئندہ ماہ کی ۲۲ویں تاریخ کو عمل پورا کرے۔ انشاء اللہ عرصۂ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے

اس درود شریف کے بیشمار فضائل و خصائل ہیں۔ (۱) ہر بستہ کام کے کشاد کی کنجی ہے اور (۲) ہر بستہ دل کیلئے مژدۂ کامرانی ہے۔ (۳) جو لوگ زیارت رسول اللہ کے مشتاق و متمنی ہیں، ان کے لئے دیدار رسول اللہ کا باعث و ذریعہ ہے۔ جو شخص دیدار کا متمنی ہووے اس کو چاہیئے کہ وہ درود قادری ۳ روز تک باصوم و صلوٰۃ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ تین روز میں حبیب پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہووے

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقۂ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ ۳۳۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ چالیسویں روز زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے

اگر عامل کو کوئی پریشان کن دشواری پیش آئے تو اس درود شریف کی مداومت کرے چند روز میں انشاء اللہ محنت سے سخت دشواری سے نجات حاصل ہو اور سرخرو و بلند اقبال ہووے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ حَسَنٍ وَّالْحُسَیْنِ وَعَلٰی وَفَاطِمَةَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں حاصل ہوگا بعدہ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے

اگر عامل کو کسی وقت کیسی بھی دشواری کا سامنا ہو تو اس درود شریف کو چند روز پڑھے انشاء اللہ دشواری دور ہو کر ہر کام میں آسانی حاصل ہووے۔

ہمیشہ پڑھنے والے کو فخر دو عالم شاہ امم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حاصل ہو۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۝

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء [illegible] مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس یں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب کوئی مہم درپیش آئے تو چند روز پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل

میں بھی آسان ہو۔ اور زیارتِ رسول سے مشرف ہووے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ مروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نمازِ عشاء ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے۔ بصدقہ نبی کریمؐ چالیس روز میں حاصل ہوگا۔ ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

دین و دنیا کی دشواریوں کیلئے اکسیر ہے اس کی مداومت سے بگڑے کام بنتے ہیں۔

امدادِ غیبی کا حصول ہوتا ہے۔ اور

زیارتِ رسول علیہ التحیۃ والتسلیم حاصل ہوتی ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْكَمَالِ مِرْاٰةِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهَدَاتِ وَمُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ شروع چاند میں پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نمازِ عشاء ۳۶۰ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک۔ چالیسویں روز ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

یہ درود شریف سخت سے سخت مہمات کا حل ہے۔ چند روز پابندی سے کام لیا گیا تو بہت
جلد زیارت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو۔ ہر قسم کے وبائی امراض سے چھٹکارا پاوے
اور قوی سے قوی دشمن بھی مغلوب ہو اور مقہور ہو ——————

درودِ تُنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا
مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا مِنْ
جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی
الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ بَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ
۳۰۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ الگ جگہ پر عمل کرے اور اعتکاف کی حالت میں رہے۔ چالیسویں
روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں
رکھے۔

اس درود شریف کا عامل درجہ کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ زیارت رسول سے شرف یاب ہو کر
تسخیر میں اکمل دسترس حاصل کرتا ہے۔ حکام وسلاطین اس کے عامل کے مطیع و تابعدار ہوتے ہیں۔
عوام الناس ومخلوق جہاں بلا جبر جمع ہوتی ہے۔ زبان پُر تاثیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں۔
اور دشمنی کو ترک کرکے دوستی اختیار کرتے ہیں۔ جن و بشر ووحش وطیور، مفلس وتونگر، اپنے پرائے
بھی مسخر ہوتے ہیں۔ تابعداری کرتے ہیں۔ شفاء امراض کیلئے شفاء کامل وصحت عاجل ہے۔

بیکسوں و ناداروں کیلئے مددگار و بے نصیبوں کیلئے معاون ہے۔ نامرادوں کی مراد ہے۔ زوداثر اور پُر تاثیر ہے۔ مجرب ہے۔

دُرُودِ رُوحِی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ عامل ہو گا اور زکوٰۃ بھی ادا ہو گی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روزانہ ورد رکھے

بعدہٗ اگر کوئی زیارت کا مشتاق ہو اور شوق و ذوق رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات جمعرات تک بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ہر جمعرات کو اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ ساتویں جمعرات تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرفیابی ہو گی

اگر کوئی شخص کسی صاحب قبر یا صاحب مزار سے عالم بیداری میں گفتگو کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ زکوٰۃ سے فارغ ہو کر کسی بھی قبر یا مزار کے پاس بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ چند روز میں صاحب قبر و مزار کے دیدار ہوں اور مطلوبہ سوالوں کے جوابات باصواب پاوے۔ اور اس کا عامل اولوالعزم و المرتبت ہووے۔ اور تمام اولوالعزم والمرتبت لوگ تعظیم و تکریم کریں اور عوام الناس کی نظروں میں کمال درجہ کی ہیبت ہووے اور عامل کی حکومت مخلوق جہان کے دلوں پر ہووے۔

دُرُود مشکل کُشا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ عُقَدِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرَبِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا مِنْ ذِلَّتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ۝

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اکیس روز تک متواتر عمل جاری رکھے۔ آخیر روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی کرب و بلا میں مبتلا ہو یا کوئی سخت مہم درپیش ہو یا کوئی ناگہانی مصیبت و آفت آئی ہو۔ تو اس درود شریف کو چند روز ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کی بلاؤں سے آفات ناگہانی سے ذہنی، قلبی و جسمانی امراض سے نجات پاوے اور مراد پوری ہو وے پریشانی دور ہو کر سکون قلبی، تسکین ذہنی و شادمانی حاصل ہو۔

اس کا عامل فیضیاب روحانیات ہوتا ہے۔

دُرُودِ جَلِیلَہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کُلَّمَا ذَکَرَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُ اللّٰہِ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَنَفَذَ بِہٖ حُکْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَمِلْاَ کُلِّ شَیْءٍ وَزِنَۃَ کُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ وَزِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ وَعَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ

اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ ذَاتِ اللّٰہِ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک عمل جاری رکھے چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اب اگر عامل اپنے یا کسی اور شخص کیلئے پڑھے تو انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے کامیابی ہوگی۔

یہ درود جلیلہ بہت اسناد رکھتی ہے اور مجرب ہے دین و دنیا کے ہر امر میں فراخی اور کشائش پیدا ہوتی ہے تحت حاجات کیلئے آسان عمل ہے بعد ادا کرنے زکوٰۃ کے کامیابی ہوگی

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوْقِ سَیِّدِنَا اَھْلِ التَّوْفِیْقِ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِ اَھْلِ التَّحْقِیْقِ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ
سَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِ اَهْلِ الدِّیْنِ فِی
التَّحْقِیْقِ ۰ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَهْلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ
بَقِیَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ ۰ وَتَابِعِیْهِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْهِمْ
بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۰ یَاقَوِیُّ طَرِیْقِیْ ۰ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَهُمَا حَقِّیْ نَصِیْبِیْ

اس درود شریف کے بیشمار فضائل ہیں۔ اگر کسی شخص کو کوئی ناگہانی آفت آپڑے تو چند روز اس کی تلاوت کرنے سے وہ آفت ناگہانی دور ہو جائیگی۔ اگر کسی شخص کی روزی بستہ ہو گئی ہے تو عرصہ ۲۱ روز کی تلاوت سے انشاء اللہ روزی کشادہ ہو جائے گی۔ اور عوام الناس کے دلوں میں عظمت و ہیبت بیٹھ جائیگی۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا بہت سے حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دنیا و مافیہا میں سرخرو ہو سکتا ہے۔

بلا زکوٰۃ کے بھی یہ درود شریف زود اثر ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو سبحان اللہ۔ پر تاثیر ہے۔

زکوٰۃ سابقہ زکوٰۃ کے مطابق ہی کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ تعویذ ۱۲ میر ترزود [illegible] در دمیں رکھے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی محمد مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

صَحْبِهٖ وَعَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ۝

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل تین روز کا ہے۔ دن میں روزہ سے رہے اور شب بیداری کرے انشاء اللہ تین دن میں زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۳ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

کیسی ہی سخت سے سخت جہمات ہوں۔ اس درود شریف کی برکت سے بیمار و آفات سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

درود غار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُسَھِّلُ بِھَا حَلْقِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاهُ کِتَابُکَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُکَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِیَّتُکَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُکَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِکَتُکَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ

أَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِيَاهِ الْعُيُوْنِ وَالْاٰبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلٰنَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَمَا مَضٰى فِيْهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۞

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ١٣٣ مرتبہ روز پڑھے متواتر سات روز عمل جاری رکھے۔ بہتر ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات میں نوافل اور ذکر میں مشغول رہے۔ ساتویں روز ایصال ثواب کرے، اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ٣ مرتبہ روز ورد میں رکھے ۞

اس درود شریف کا عامل کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر قسم کی مراد پوری ہوگی۔ عوام الناس میں اہل مرتبہ ہوگا۔ خلقت میں مقبول ہوگا۔ اور زبان میں تاثیر ہوگی۔ کلام میں اثر ہوگا۔ رجوعات عوام و خواص ہوگی۔ اور زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوگی:

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَفَضْلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ دَرَجَةِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ اِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا ۰ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

طریقہ زکوٰۃ درود شریف مذکور کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ سات مرتبہ پڑھے یہ عمل ۹۰ دن تک متواتر جاری رکھے۔ ۹۰ ویں دن ایصال ثواب کرے شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ایک مرتبہ ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کو بجز یقین، اعتبار و اعتقاد کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور جمیع آفات، بلیات ارضی و سماوی سے حفاظت میں رہتا ہے۔ ہر قسم کی دشمنانہ اثروں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور کثرت درود شریف کا اختیار کرنا باعث خیر و خوبی ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ اللہ رب العزت کی خوشنودی حاصل ہووے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کو چند روز پڑھے۔ تو انشاء اللہ مراد پوری ہووے اور ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ متواتر اکیس روز تک۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔

اگر کسی شخص کو زیارت رسول اللہ کا شوق ہو تو اس کو چاہیئے کہ سات دن روزے رکھے اور رات میں درود شریف کا ورد رکھے انشاء اللہ عرصہ سات روز میں زیارت رسول مقبول

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف یاب ہو۔
اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو چند روز اس درود شریف کی تلاوت کرے۔
انشاء اللہ سخت سے سخت مہم و ناگہانی پریشانی دور ہووے ؛

درود شریف

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَثَنَائِیْ وَالْکِبْرِیَائِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔
بعدہٗ اگر کسی کا کوئی بھائی دشمن ہووے تو دشمن کے نام اور اسکی ماں کے نام کے اعداد کے مطابق چند روز تلاوت کرے۔ انشاء اللہ دشمن دشمنی کو ترک کر کے دوستی کا خواہاں ہووے۔ اگر کوئی دشمن قوی اور دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو بروز سہ شنبہ ۱۲ بجے دن میں دشمن کے نام مع ماں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور لال مرچوں پر دم کرے۔ گیارہ مرچیں ہوں اور ہر مرچ پر دونوں کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ شہر تک چھوڑ کر چلا جائیگا۔ اگر نہ جاوے تو تین شنبہ ایسا ہی عمل کرے۔ ضرور دفع ہو جائیگا

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّخْتَلِفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ

الْعَصْرَانِ وَتَكَوَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَ سْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کی جمیع حاجات خود بخود بحکم ربی امداد غیبی سے پوری ہو جاتی ہیں اور دشمن جانی بھی دوست بن جاتے ہیں امراء و حکام بھی تعظیم کرتے ہیں۔

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ

الْغُرِيبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ، رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ، مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ، سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ، مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ
وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ، سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا
فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

طریقہ زکوۃ درود تاج کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔ گیارھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو گی بعدہٗ بعد نماز فجر و عصر و عشاء ایک ایک مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی عامل زیارت جمالِ بےمثال حبیب باکمال، آقائے نامدار، سید ابرار حضرت محمد رسول اللہ کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس زیب تن کرے غسل کرنے کے بعد۔ اور لباس، جگہ اور مصلے کو معطر کرے۔ پھر بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ ۷ روز میں ورنہ ۹ روز میں زیارت رسول سے شرف یاب ہو۔

اگر کوئی عامل چاہے کہ صفائی قلب حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بعد نماز فجر و عصر و عشاء سات سات مرتبہ مذکورہ درود تاج پڑھے۔ انشاء اللہ چند روز میں زنگ قلب دور ہو کر قلب روشن و منور ہو گا۔

واسطے دفعِ آسیب و جن و وسوسۂ شیاطین و دفع سحر و دفعِ عیبِ جن و لشکر و دفعِ وبا و فساد و شر و دفعِ امراضِ بدنی اور ہر قسم کے ایسے امراض جن کو حکما و اطبا لاعلاج قرار دے چکے ہوں۔ انشاء اللہ چند روز کی تلاوت سے دور ہوں گے۔

کشائش روزگار کیلئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چند روز کی تلاوت سے روزی

میں آسانی وفراخی ہوگی اور علامات تنگدستی دور ہونگی۔ اور ہر قسم کے شر وفرود تفکرے محفوظ و مامون رہے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس چھواروں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ایک چھوارا روز صبح نہار منہ ایام حیض کے غسل کی طہارت حاصل کرنے کے بعد عورت کو کھلائے اور مرد سے ہمبستر ہووے انشاء اللہ حمل قرار پائیگا۔ اور بفضل کریم اولاد نرینہ پیدا ہووے اگر درمیان حمل کسی قسم کی گرانی حاملہ کو محسوس ہو تو سات دن تک متواتر روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گرانی و پریشانی دور ہو کر سکون ہو اور حمل بحفاظت رہیگا

واسطے تسخیر زوجین کے، طالب یا طالب کی طرف سے عامل آدھی رات گذرنے کے بعد چالیس مرتبہ روز ۲۱ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تسخیر زوجین کامل ہو اور طالب و مطلوب کا دلی مقصد پورا ہوگا

کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، جناتی، روحانی، موکلاتی، حاضرات مجسم انسانی اور قل ہو اللہ شریف سے کئی اقسام کے حاضرات، اور فضائل درود شریف مع زکوٰۃ اور احکام درود شریف میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مطالب کی کنجی تمام ہے۔ اور شائقین حاضرات و طالب کشف قلوب و قبور کے واسطے بیمثال مفتاح الباب منفعت ہر خدائے ذوالجلال والاکرام طالبین عملیات و شائقین حاضرات و شیدائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

جمیل احمد جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد شبیر قادری

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ سوم

فہرست مضامین

تعارف

مرقومہ:۔ جناب ملک عبدالرحیم منظور مظاہری ادیب ماہر

درحقیقت تصنیف و تالیف ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ جس طرح درس و تدریس کے وقت استاد ایسے انداز سے تقریر کرتا ہے کہ نفس مضمون کا مفہوم متعلم کے ذہن نشین ہو جائے۔ اسی طرح مصنف و مؤلف بھی اپنی تحریر میں یہ بات پیدا کرتا ہے کہ اس کے مرقومہ مضمون کا ماحصل ناظرین کی سمجھ میں آجائے اور وہ اس سے استفادہ حاصل کرسکیں ورنہ وہ تصنیف و تالیف چیستاں بن کر رہ جاتی ہے۔

حافظ جمیل احمد صاحب جہاں اور بہت سے فنون میں مہارت رکھتے ہیں فن تالیف میں بھی انکو خاص ملکہ ہے۔ اور اپنی تالیف میں افہام و تفہیم کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ بہت قلیل عرصہ میں آپ متعدد کتابیں شائع کرچکے ہیں جو مقبول عام ہوچکی ہیں۔

یعنی صراط مستقیم، سوانح قطب عالم، ذخیرہ عملیات، آفتاب عملیات، شجرہ چشتیہ، صابریہ، فخر دو عالم، وغیرہ وغیرہ

آپ کو ابتدائے شعور سے ہی اولیاء اللہ، صوفیائے کرام، اور درویشانِ عظام

کی صحبتوں میں بیٹھنے کا شوق رہا ہے اور برابر ان سے فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔ عملیات و نقوش کا ایک گنجینہ آپ کے پاس محفوظ ہے جس کو آپ خلق خدا کے فائدے کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

"آفتاب عملیات" بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کے دو حصے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ یہ تیسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مؤلف کا نام اور تالیف کی مقبولیت ہی ان کے مفید ہونے کا یقین ثبوت ہے۔ مزید خامہ فرسائی کی ضرورت نہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی عمر میں برکت دے اور آپ کی خدمت سے عوام الناس کو مستفید فرمائے۔ آمین اللھم آمین

عبدالرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

تمہید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَشَفَ لِاَوْلِيَائِهٖ بَوَاطِنَ مَلَكُوْتِهٖ وَقَسَّعَ لِاَصْفِيَا سَرَائِرَ جَبَرُوْتِهٖ وَاَرَاقَ دَمَ الْمُحِبِّيْنَ بِسَيْفِ جَلَالِهٖ فَاَذَاقَ سِرَّ الْعَارِفِيْنَ بِرُوْحِ وِصَالِهٖ هُوَ الْمُحْيِيْ بِمَوَاتِ الْقُلُوْبِ بِاَنْوَارِ اِدْرَاكِ صَمَدِيَّتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ وَالْمُنْعِشُ لَهَا بِرَاحِ رَوْحِ الْمَعْرِفَةِ بِنَشْرِ اَسْمَائِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو

رحیم و مہرباں ہے صاحب جود و سخا ہے تو

اما بعد۔ بندۂ فقیر حقیر پر تقصیر فقیر حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری مقیم حال بیت الجمیل ۱۳ مبارکپوری شَتَّانَ اللّٰهُ عَلٰى صِحَالِهِ التّیتلوی ذکر باری سے اس کتاب مستطاب کے دو حصے مکمل ہو گئے اور اب تیسرے حصہ کی ابتدا مدد رب کریم سے اور توفیق خداوندی سے کرتا ہوں۔

جیسا کہ بندۂ فقیر نے اس کتاب کو سات حصوں میں پورا کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس کی تکمیل و تسوید فرمائے۔ آمین۔

مشتاقان عملیات و شائقین حاضرات کے مبارکبادی و تعریفی خطوط سے اور طالبین کی طلب کتب سے اس فقیر کے حوصلہ کو تقویت پہونچی تو ہمت کر بستہ کر کے یہ تیسرا حصہ

" کتاب عملیات " شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

جیسا کہ پہلے دو حصوں میں مستند و مصدقہ و مجربہ قاعدے، قوانین عملیات اور طریقۂ عمل پیش کر چکا ہوں۔ اسی طرح حتی الامکان کوشش و سعی کے ساتھ اس حصہ میں بھی باطل و فرسودہ عملیات سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح اور مصدقہ و مدلل و مجربہ عملیات، پیش کروں گا۔

ناظرین کرام اگر کہیں غلطی پائیں، عفو فرما کر اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں اور نفع اٹھانے کی صورت میں دعاء خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

فقیر کے پاس جو ذخیرۂ عملیات و نقوشات قلمی بیاضوں سے نیز بزرگان دین کی خدمات سے اکٹھا ہوا ہے اس میں سے کچھ ادھر لیکر ترکیب و ترتیب کے ساتھ بندگان خدا کی نذر کرتا ہوں تاکہ خاص و عام فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۔

جمیل احمد جمیل سکندرپوری

۵ اگست ۱۹۸۸ء

اِفتتاحیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ہے اللہ کا نام لیکے کرتا ہوں ابتدا

روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد:- فقیر نے اک کتاب کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا جو ارادہ کیا تھا اللہ رب العزت نے اپنے فضل وکرم سے دو حصوں کو پایۂ تکمیل تک پہونچایا۔ اب بندۂ فقیر نے اک تیسرے حصہ کی ابتدا کی ہے۔ اللہ جل شانہٗ اپنے فضل وکرم وجاہ وحشم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

پہلی کتاب میں تاثیر عمل وایات، مستحصلات طریقۂ زکوٰۃ، عمل ونقوش، علم الاثمار علم الحروف، شناخت امراض، سوالات مع حل الجواب، اسم باری کی خصوصیات، رموز حرکات علم النجوم، زائچہ وخمس بنانے کا طریقہ، کیفیات تسخیرات وعلم جفر وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرے حصہ میں تلاش اسم اعظم، نقوش بھرنے کا اور لکھنے کا طریقہ، عملیات، خاصیت ورد مع زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قبور اور حاضرات علوی، روحانی، موکلاتی، جناتی، اور قرآن شریف کے متعدد حاضرات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

اب اس تیسرے حصہ میں استخارہ، شناختِ امراض بطریق ادویہ، کیونکہ بطریق علم جفر (پہلے حصہ میں یعنی کتاب عملیات حصہ اول میں) گذر چکا ہے اس حصہ میں بطریقہ عملیات

مشناخت امراض کا بیان ہوگا ۔ آسیب ، جنات خبیثات ، چڑیل ، مڑیل ، پری ، مری اور دیو وغیرہ کو حاضر کرنا اور بھگانا ، اور جلانا ، کلام کرنا ، قید و بند کرنا اور آسان طریقہ سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ ۔ سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی و جادو ٹونہ ۔ ابطال وغیرہ کا مکمل علاج اہل الصیان جوگیان ، تحریان ، کفتاران بیابان عفریت وغیرہ ، مسان پختہ و خام ، عقیمہ (بانجھ) و بچوں کے سوکھا مسان کا علاج ، اولاد نرینہ کا علاج بطریق عملیات و نقوشات وادعیہ وادویہ سے مکمل علاج کرنے کا مفصل طریقہ بیان ہوگا اور متفرقات و مختلف انواع واقسام کے تجربات پر یہ تیسرا مشتمل ہوگا ۔

یا امداد رب العالمین و صدقہ رحمۃ للعالمین و آل پاک و ازواج مطہرات و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ، و تابعین و تبع تابعین ، و اولیاء کرام و صوفیائے عظام و اصفیاء و صلحاء و اہل طریقہ و بزرگان دین کی برکتوں سے یہ تیسرا حصہ بھی پایۂ تکمیل کو پہونچیگا ۔ اور یہ مشکل کام آسان ہوکر منزل مقصود کو پہونچیگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

فقط

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری
ثم الشہار نپوری

اسرار عملیات	۔ آفتاب عملیات کے سلسلے کی چوتھی پیش کش ، جو جلد ہی منظر عام پر آرہی ہے ۔ مؤلف
فیض العملیات	۔ آفتاب عملیات کے سلسلے کی پانچویں معرکۃ الآراء و فخریہ پیش کش جو ترتیب کے مراحل سے گذر رہی ہے ۔ مؤلف

باب استخارہ

استخارہ کے معنی ہیں خیر مانگنا۔ یعنی کسی امر میں اللہ جل شانہٗ سے اشارہ غیبی چاہنا۔ کہ اس کام میں خیر ہے یا شر؟ فلاں کام کرنے میں بہتری ہے یا نہیں؟

بزرگان دین سے، اولیائے کرام سے، علمائے عظام سے اور اہل طریقت سے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ اس ضمن میں فقیر چند استخارہ جات مجرب، مصدقہ اور اپنے آزمودہ بیان کرتا ہے۔

استخارہ نمبر ۱

اول دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف ۱۴۱ مرتبہ اور درود شریف ۱۴۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام ایک ہزار مرتبہ۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھے۔ اور بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نقش لکھے اور داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور مقصد و مطلب کے سوال کو ذہن میں رکھے۔ کہ فلاں کام میرے لئے کیسا ہے؟ یا فلاں کام میں میرے لئے کیا حکم ہے؟ تین روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ عالم رویا میں خواہ بیداری کے جواب باصواب پاوے۔ وہ شکل جو ہتھیلی پر لکھی جائیگی یہ ہے۔

یامیکائیل	یاجبرائیل
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	
یاعزرائیل	یااسرافیل

استخارہ نمبر ۲

اول غسل کرے اور عشاء کی نماز پڑھے بعدہ چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۲۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورہ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۶۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص ۸۰ مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر رو بقبلہ ہو کر لیٹ جائے اور ایک ہزار مرتبہ

الّا اللہ پڑھے اور آخر میں محمد رسول اللہ کہے۔ یہ عمل اسی صورت سے سات روز کرے اور پرہیز جمالی کرے بدبودار اشیاء کو ترک کرے دینی و دنیاوی میں اکمل ہے رات میں ایک بزرگ شکل مرد نمودار ہوگا اور سوال کا جواب باصواب دے گا۔

استخارہ ۳

کسی امر میں جب معلومات کرنا ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لاویں اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ آیۃ کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ سورہ اخلاص اور سو مرتبہ آیۃ کریمہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور سو جائے اسی طرح تین رات عمل کرے۔ انشاء اللہ جواب باصواب پاوے مجرب و آزمودہ ہے۔

استخارہ ۴

جب کسی معاملہ میں تذبذب ہوا ور عقل صحیح فیصلہ ذکر پارہی ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو۔ اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سو مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص سو مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اور مقصد کو ذہن نشین کرکے داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ تین روز اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد کا جواب باصواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۵

برائے غائب و اگر کسی کا کوئی شخص غائب ہو گیا ہو یا کوئی لڑکا یا لڑکی فرار ہو گئے ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص کچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا پڑھے "یَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ الْعَجَائِبِ اَلْكَشْفُ عَلٰى سِرِّ الْخَفِیَّةِ فِیْ مَنَامِیْ یَا بَدِیْعُ" چھ سو پچیس مرتبہ

پڑھے اول آخر ۱۱ - ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مطلب کو یعنی غائب شدہ کو ذہن نشین کر کے سو رہے اسی طرح تین روز عمل کرے انشاء اللہ مقصد کا جواب باصواب ملیگا مجرب ہے -

استخارہ ۱۷

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں - یہ صرف ایک روز کا ہے - اگر ایک روز میں جواب نہ ملے تو تین روز برابر یہ عمل کرے انشاء اللہ جواب باصواب پائے - طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱ - ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے " یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مُبِیْنُ " آخر میں ایک مرتبہ یہ جملہ بھی پڑھے - اِهْدِنِیْ یَا هَادِیُ اَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ ؕ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی روز مقصد کا جواب باصواب مل جاتا ہے - معتبر ہے -

استخارہ ۱۸

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں - طریقہ یہ ہے کہ اول بروز پنجشنبہ نقش لکھ کر تیار کر کے رکھیں بوقت ضرورت باوضو ہو کر اور نقش کو تکیہ کے نیچے رکھ کر یہ عزیمت پڑھے اور سو جائیے - داہنی کروٹ لیٹے اور نقش کو عطر لگائے - عزیمت یہ ہے ——— سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ؕ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا رَشِیْدُ یَا مُبِیْنُ ؕ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن یا دوسرے تیسرے دن تک جواب باصواب ملیگا - نقش یہ ہے ←———

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

استخارہ ۱۹

وقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں - طریقہ یہ ہے کہ اول چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے - اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۱۱ مرتبہ دوسری رکعت میں وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۱۱ مرتبہ

تیسری رکعت میں والضحیٰ ۱۱ مرتبہ اور اسی طرح چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ۱۱ مرتبہ پڑھیں بعد سلام گیارہ سو مرتبہ یَا کَثِیْرُ پڑھے اور سو رہے (داہنی کروٹ لیٹے) انشاء اللہ تین روز میں ضرور جواب باصواب ملیگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۹

اس نقش اسم اللہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیلی نقش کو لکھ کر عطر لگا کر رات کو سوتے وقت تکیہ کے نیچے رکھ کر سو رہے داہنی کروٹ لیٹے۔ اور یہ عزیمت پڑھے اور لاتعداد پڑھے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے نیند آ جائے اور پھر قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھے عزیمت یہ ہے
يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
انشاء اللہ جواب باصواب پائے نقش اوپر بائیں طرف ہے۔

۸۶

۱۱۱۵	ھ ۱۱	۱۱	ھ و
۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ

استخارہ ۱۰

بوقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں اول اس نقش کو عروج ماہ بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کریں اور ضرورت کے وقت نقش کو عطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاء اللہ تین روز میں مراد پوری ہو اور تسلی بخش جواب حاصل ہو مجرب ہے۔

۸۹۶

قابض ۱۱۱۵ ھ ۱۱ ھ ۱۱ و قابض

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۳	۵	۱۰

یا قابض فلاں کام کرنا کیسا ہے' یا قابض

استخارہ ۱۱

اگر کوئی شخص گھر سے روٹھ کر یا لڑ جھگڑ کر بھاگ گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ کہاں ہے! کس حال میں ہے؟ تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ہر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک، ایک بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ اَخْبِرْنِيْ سو مرتبہ پڑھے اور گریختہ و مفرور کا خیال ذہن نشین

کرکے سو رہے۔ انشاء اللہ خواب میں نظر آئیگا اور اپنے موجودہ مقام سے واقف کرائیگا مجرب۔

استخارہ ۱۲

دینی و دنیاوی کسی بھی تحت مبہم امور میں غیبی اشارہ درکار ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ اس طرح پڑھے کہ اول رکعت سُوْرَۃُ فَاتِحَۃ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۲۵ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُوْرَۃُ اِخْلَاص ۲۵ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے مندرجہ ذیل دعا پچیس مرتبہ پڑھ کر پاک بستر پر تنہا سو رہے قبلہ رو ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب پائیگا۔ مصدقہ و مجرب وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ۔۔۔۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے خیر چاہتا ہوں تو خیر و شر

بِعِلْمِکَ ۝ وَاَسْتَقْدِرُکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

کا جاننے والا ہے اور جو کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اس لئے تجھ سے نیک کرنے پر قدرت چاہتا ہوں۔ اور سوال کرتا ہوں

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۝ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

تیرے فضل عظیم سے۔ بیشک تو توانا ہے اور میں توانا نہیں ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

اور تو بہت جاننے والا ہے چھپے رازوں کا۔ اے خدا تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے۔ میرے دین میں

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ

اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں یا دیر سے ہونے میں پس اس کو

لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ

میرے لئے مقدر فرما اور میرے لئے آسان فرما پھر اس کام میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ

برا ہے میرے دین میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں

وَ اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ

اور اس کے دیر سے ہونے میں بھی تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس کام کو کرنے سے باز رکھ اور میرے لئے بھلائی کو مقدر فرما

حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ وَارْفَعْ

جس جگہ بھی ہو وے اور پھر خوش کر مجھے اس سے اور رفعت دے

استخارہ ۱۳

اگر کوئی کسی خاص مہم میں یا کسی خاص کام میں تذبذب کا شکار ہو یا کسی مریض کے بارے میں معلومات کرنا چاہتا ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائے طریقہ یہ ہے۔ اول بروز پنجشنبہ صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے کے درمیان نقش مندرجہ ذیل لکھ کر تیار کر کے رکھے بوقت ضرورت کام میں لاوے نقش کو بعطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر داہنی کروٹ لیٹے اور مندرجہ ذیل عزیمت ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلب کو ذہن نشین کر کے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پاوے۔

۶۸۹

ی ھ ۱۱ ھ ۱۱ ب ۱۱ ۵

۲۴۱۵۷۱	۲۴۱۵۷۴	۲۴۱۵۷۷	۲۴۱۵۶۴
۲۴۱۵۷۶	۲۴۱۵۶۵	۲۴۱۵۷۰	۲۴۱۵۷۵
۲۴۱۵۶۶	۲۴۱۵۷۹	۲۴۱۵۷۲	۲۴۱۵۶۹
۲۴۱۵۷۳	۲۴۱۵۶۸	۲۴۱۵۶۷	۲۴۱۵۷۱

جزبوسی آرادس حبوب برتوت

سمنوس نوکاش الدیار یحق ایاک نعبد

فلاں ابن فلاں کام لکھو یا کام میرے لئے کیا ہے

لیٹے کر جو عزیمت پڑھی جائیگی وہ یہ ہے ـــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا جَامِعَ الْخَیْرَاتِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوٰتِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

استخارہ ۱۴

اگر کسی شخص کو کوئی دشوار مہم درپیش ہو تو اس استخارہ سے کام لیں۔ یہ اہل تصوف اور بندگان دین سے منقول ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ

اول چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۲۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ پھر سورۂ اخلاص ۱۱ مرتبہ پھر یا نورُ یا باسطُ یا زاہدُ پانچ پانچ سو مرتبہ پڑھے اور داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائے ـــــ دست بدست یا رسول اللہ دم بدم روح بروح یا رسول اللہ جسم بجسم یا رسول اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اپنا مقصد و مطلب ذہن نشین کرکے سوئے اول تو پہلے ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پائے مجرب ہے

استخارہ ۱۵

اگر کسی شخص کو استخارہ کی مقصود ہو تو اول نقش بروز چہار شنبہ بوقت ۶ بجے تا ۷ بجے لکھے اور تیار کرکے بوقت ضرورت سرہانے تکیہ کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے اور یہ عزیمت پڑھے یعنی اول سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ پھر آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ اور پھر یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ سُوْرَۃِ الْفَاتِحَۃِ وَ اٰیَۃِ الْکُرْسِیِّ بِحَقِّ نَقْشِ الْمُعَیَّنِ وَ اقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۷ پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب مل جائیگا۔ مجرب ہے

۷۸۶

۲۴ ی	۱۱	ح۲	۱۱۱۵
ص	۳	ل	۱
۱	ل	۲	ص
۲	ص	۱	ل
ل	۱	ص	۲

فلاں کا کام میرے لئے کر دیا ہے

استخارہ ۱۶

آیۃ الکرسی ۔ اگر کسی شخص کو کسی کام کے انجام میں خوف و اندیشہ ہو کہ اس سے کیا نتیجہ نکلنا ہوگا یا کسی امر میں مشکوک ہو یا کسی رشتہ کے بارے میں جاننا چاہے کہ فلاں مرد و عورت کا نکاح سازگار رہیگا یا نہیں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب استخارہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل نیت استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورہ قدر ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورۂ اخلاص ۲۱ مرتبہ بعدہٗ معوذتین ۳-۳ مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ عزیمت ۳ بار پڑھو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَسْئَلُکَ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَلَکُوْتُ

وَالْمَخْبَاءَ فِی لَیْلَتِی هٰذِهٖ بِمَا سَأَلْتُ عَنْهُ مَا لَمْ اَسْئَلُ وَ بَیِّنْ لِی الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِی اَنَا فِیْهِ فَلْوَاحِدُ اللَّهُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَأَرِنِی بَیَاضًا اَوْ خُضْرَةً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَأَرِنِی سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً وَ اَرْسِلْ لِی جَوَابًا مِنْ هٰذَا ۲۱ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اور قبلہ رو ہو کر سو جائے مقصد و مطلب اور سوال کو ذہن نشین رکھے۔ انشاء اللہ اول روز ورنہ تین یوم میں جواب باصواب پائیگا مجرب ہے۔

استخارہ ۱۷

حضرت جابر بصریؒ سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی امر میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ شب دوشنبہ کی یا شب پہار شنبہ کی یا شب پنجشنبہ کی یا پھر شب جمعہ کو اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۲۲۱ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا بَصِیْرُ بَصِّرْنِیْ یَا سَمِیْعُ اَسْمِعْنِیْ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ کر سو جائے۔ مقصد کو ذہن نشین رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جواب باصواب پاوے۔

استخارہ ۱۸

یہ استخارہ حضرت امام حسن بصریؒ سے منقول ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قل ھو اللہ ۱۰ مرتبہ پڑھے رو بقبلہ ہو کر پھر ۳۴۰ مرتبہ اسم باری "یَا سَلَامُ سَلِّمْ" کا ورد کرے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بعد داہنی کروٹ سے قبلہ کی طرف منہ کر کے زمین ہی پر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اول روز ورنہ تین یوم میں سوال کا تسلی بخش جواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۱۹

اگر کوئی شخص کسی کام کے سلسلے میں خیر و شر جاننے کیلئے استخارہ کرنا چاہے تو وہ اس استخارے سے کام لے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

۲۱ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ۱۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور عزیمت مندرجہ ذیل ۱۰۵ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے سو جائے اپنا مقصد ذہن میں رکھے اللہ تعالیٰ خواب میں انجام کار سے آگاہ کر دیگا عزیمت یہ ہے
اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ رَحِیْمٌ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُہٗ اور یہ نقش لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سوے۔

۷۸۶

م	ی	ح	۷
۷	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۹

فلاں کام میرے لیے کیسا ہے

استخارہ نمبر ۲۰

اگر کوئی شخص استخارہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس استخارہ سے کام لے جو کہ زود اثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو بعد نماز عشاء سونے سے پیشتر پاک بستر پر بیٹھ کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر سو جائے مقصد ذہن میں رکھے انشاء اللہ مکمل حالات سے آگاہی ہوگی۔ اور موکل سب کچھ خواب میں آ کر بتا دے گا۔
مجرب و معمول ہے

استخارہ نمبر ۲۱

یہ استخارہ بھی زود اثر ہے اور مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے غسل کرے پاک صاف و معطر لباس پہنے اور خوشبو جلائے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کیلئے استخارہ کیا ہے اس کا جواب تسلی بخش حاصل ہوگا۔

استخارہ نمبر ۲۲

جو کہ حضرت خواجہ ولی الہند شہنشاہ عرب و عجم شاہ معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ایصال ثواب کرے اور سورۃ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھے اور پھر یا علیم علمنی من الحالی العلانی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاء اللہ جواب شافی پاوے اول ہی روز

ورنہ تین یوم عمل کرے۔ مقصد تو مجرب ہے۔

استخارہ ۲۳

اگر کوئی شخص ان پڑھ ہووے تو اس کو یہ نقش لکھ کر دیوے کردہ تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حال مقصد سے آگاہی ہو۔ مجرب ہے۔

٧٨٦

٨	١١	٨٨٣	١
٨٨٢	٢	٧	١٢
٣	٨٨٥	٩	٦
١٠	٥	٤	٨٨٤

فلاں کام میرے لئے کیسا ہے۔ فلاں کی جگہ کام لکھے

استخارہ ۲۴

اسی ضمن میں کسی بھی حاجت مند کو یہ نقش لکھ کر دیوے یا خود اپنے کام میں لادے۔ زود اثر ہے اور مجرب ہے

٧٨٦

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٥	٢٠
١١	١٤	١٧	١٤
١٨	١٣	١٢	٢٣

یا علیم علّمنی یا خبیر اخبرنی
فلاں کام میرے لئے کیسا ہے؟

استخارہ ۲۵

برتت استخارہ اس نقش ذوالکتابت کو کام میں لائیں اور قدرت خداوندی کا نظارہ دیکھیں۔ یہ استخارہ سہل، آسان اور زود اثر ہے۔ مجرب ہے۔

٧٨٦

ض	ب	ا	ق
٠	١٠١	٧٩٩	٣
١٠٢	٣	٠	٧٩٨
٠ ١	٧٩٧	١٠٣	٢

یا قابض فلاں کام میرے کیسا ہے

کسی بھی استخارہ کو کام میں لائیں مجرب پائیں گے

باب ۲ شناختِ مریض

اول یہ جاننا ضروری ہے کہ مریض کس علت میں مبتلا ہے۔ کیونکہ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہوگی تو علاج کس بات کا ہوگا۔

جیسا کہ گذشتہ باب میں استخارہ جات لکھے گئے ہیں وہ بھی مریض کی شناخت کے لئے ضروری ہیں۔ شائقین عملیات کیلئے لازم ہے کہ وہ پہلے استخارہ جات کے تجربات کرے تاکہ مریض کی شناخت میں ان کو تجربات حاصل ہوں چونکہ استخارہ کا تعلق علم رویا و خواب سے ہے اس لئے مریض کی فوری شناخت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کاملین و عاملین نے طریقہ مراقبہ جات سے کام لیا۔ جو کہ دوسری جلد منتخب عملیات میں تحریر کئے جا چکے ہیں۔ انکا بہت کا دوسرا حصہ ضرور پڑھنے گا۔ گو مراقبات سے معلومات مکمل جامع فن ہے۔ مگر اس میں صفائی قلب اور سخت مشاقی کی ضرورت ہے۔ اس لئے کاملین و عاملین عملیات نے آسان اور سہل الحصول طریقے ایجاد کئے جو کہ پر تاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ فوری بھی ہیں اور بروقت مریض کی بلا دشواری شناخت کرکے مریض کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ تاکہ مخلوق خدا کو فیض و صحت و سکون جلد میسر آئے۔

مجھ فقیر کو بزرگان دین و کاملین عملیات و عاملین نقوشات و تعویذات سے شناخت مریض کے بارے میں جو تجربات حاصل ہوئے ہیں وہ صدری و گنجینہ عملیات حاصل ہوئے ہیں وہ تحریر کرتا ہوں شائقین عملیات فائدہ اٹھائیں اور ناچیز فقیر کو اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

شناخت مریض ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ه صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَرْھَلْکُعْ فَوْعَ) ——— کالی مرغی کا انڈا لے کر اس پر عزیمت مذکور کو لکھ کر مریض کی داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھیں اور دھنیے کی دھونی دیتے رہیں اور قل ہو اللہ شریف پڑھتے رہیں۔ یہانتک کہ انڈا ہتھیلی پر کھڑا ہو جائیگا۔

اب انڈے کو توڑ دو ——— انڈے کی زردی میں اگر کالا بال ہو تو سفلی ہے ——— اور اگر انڈے کی زردی ساری کالی نکلے تو نظر بد ہے ——— اور اگر سفیدی میں سرخ بال ہوں تو آسیب و جنات کی علامت ہے ——— اور اگر انڈا صحیح حالت میں رہے تو جسمانی علت ہے۔ انڈے کو توڑتے ہی نظر بد پر فوراً اثر ہوگا۔ یعنی نظر لگانے والی کی حالت فوراً خراب ہو جائے گی۔ تا وقتیکہ اقرار کرے اور معذرت چاہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۲

اگر کسی کے پاس کوئی مریض آئے اور دیکھی شناخت کرنا ہو تو بالو ریت زمین پر بچھائیے اور مریض کا داہنا پیر ریت پر رکھوائیں بعد عزیمت مندرجہ ذیل ۷ مرتبہ بعد سورہ ہمزہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے برابر میں دوسرا پیر رکھوائیں اور پیمائش کریں۔ پھر دیکھیں پہلے پیر کا نشان چھوٹا ہوا یا بڑا ؟ اگر چھوٹا ہو جائے تو سفلی ہے۔ اگر بڑا ہو جائے تو آسیبی و جناتی اثرات ہیں۔ اور اگر برابر ہے تو جسمانی مرض ہے۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَیْمُوْنُ اَبَا نُوْخٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی ھٰذِہِ الْاَثَرِ وَتُبَیِّنَ

مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ وَ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَاَلْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ پھر سورہ ہمزہ پوری پڑھے اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالی مریض کی شناخت مکمل ہو گی

شناخت مریض

اگر عامل کسی مریض کے بارے میں جاننا چاہے کہ مریض کو کیا علت ہے تو ایک ڈورا دھاگے کا لیوے اور مریض کے داہنے پیر کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک پیمائش کرے اور سات تار پورے کرے۔ بعدہ دعائے مندرجہ ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیمائش کرے۔ اگر ایک انگل زیادہ ہو تو آسیب اپری کا اثر ہے۔ اگر دو انگل زیادہ ہو تو آسیب پری کا اثر ہے۔ اگر تین انگل زیادہ ہو تو سحر جادو علوی ہے۔ اور اگر چار انگل زیادہ ہو جائے تو ام الصبیان ہے۔ اگر پانچ انگل زیادہ ہو جائے تو نظر بد سمجھنا چاہیے۔ اور اگر ایک انگل کم ہو تو باد ہے۔ اگر دو انگل کم ہو تو جن یا ان شریان اعفریت کا اثر ہے۔ اگر تین انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے۔ اگر چار انگل کم ہو جائے تو سحر سفلی وعلوی وغیرہ ہے۔ اور اگر دھاگا برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْمُلْكِ الْقَدِيْمِ وَالْعَطَاءِ الْعَظِيْمِ وَيَا هَادِيَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ وَيَا خَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَيَا ذِي الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَارْحَمْ اِلَى الْفُؤَادِ وَاَخَذَ هُمُ اللّٰهُ وَالشَّجَرُ كُلِّ فَاقَةٍ وَّ اٰفَةٍ وَشِدَّةٍ وَبَلَاءٍ وَبَلِيَّةٍ وَكُلِّ عِلَّةٍ وَذِلَّةٍ وَكُلِّ قِلَّةٍ وَ مَرَضٍ وَحِرْصٍ وَ

فُقُرٍ وَ وَبَاءٍ وَكُلِّ مَسْحُورٍ وَ سَاحِرَةٍ وَعِلَّةٍ وَصَغِيرٍ وَكَبِيرٍ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ يَا رَبَّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

شناخت مریض ۴

مریض کو پہچاننے کیلئے اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر پر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اگر حروف سرخ یا زرد ہو جائیں تو سحر سفلی کا اور اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب کا اثر ہے۔ اور اگر سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی و بدنی ہے وہ حروف و اعداد یہ ہیں۔ ۷۸۶ ۱۱ ۱۱۱ ۲۱۲ ح ا ح م ع ع ح ۹ ۹ ححمہ طمعہ۔ ان حروف کو سکورے میں گول دائرے میں لکھے۔

شناخت مریض ۵

اگر یہ جاننا مقصود ہو کہ مریض کو صحت ہوگی یا مرض طول پکڑے گا، تو اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں ڈالے۔ پانی کسی گلاس یا پیالے میں بھر کر رکھے اگر نقش پانی میں تیر جائے تو مریض کو صحت کامل ہوگی اور اگر پانی میں کنارے لگ جائے تو بیماری طول پکڑے گی اور اگر پانی میں ڈوب جائے تو مریض قریب المرگ ہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۶

مریض کا پہنا ہوا کپڑا جو کہ ایک رات کا پہنا ہوا ہو اس کو لے کر مندرجہ ذیل عزیمت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے (کپڑے پر) پھر اس کی پیمائش کرے اگر ایک انگل کم ہو تو سایہ دیو و پری کا

ہے اگر دو انگل کم ہو تو نظر لفتاران و بیابان و جوگیان کی ہے ۔ اگر تین انگل کم ہو تو آسیب و جنات کا سایہ ہے ۔ اگر چار انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے اور اگر برابر ہے تو مرض جسمانی ہے ۔ اور اگر ایک انگل زیادہ ہو وے تو باد ہے ۔ اگر دو انگل زیادہ ہو وے تو نظر بد انسان کی ہے اگر تین انگل زیادہ ہو وے تو سار، شہربان، عفریت ہے اگر چار انگل زیادہ ہو وے تو ام الصبیان ہے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيعَ الْحَضَرَاتِ وَاهْرَا مَا التَّوْرٰةِ اَخْبِرُنِيْ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَصُحُفِ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت پڑھے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

شناخت مریض

جب کوئی مریض عامل کے پاس آوے تو اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتارے اور پھر آگ میں رکھے اور دیکھے ۔ اگر حروف سرخ ہوں نظر جوگیان کی ہے ۔ اور اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر کا عمل ہے اور اگر سیاہ ہی رہیں تو کوئی بدنی وجسمانی مرض ہے ۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب و جنات کا سایہ ہے ۔ مجرب و مصدق و آزمودہ ہے ۔ وہ نقش یہ ہے ۔ مطلع طلعون ۲ ۱۱ ۱ وسی ھ ع ۸ ۱۱۱ ع

شناخت مریض

اس نقش باکمال اثر بیمثال کو لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے اور دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہو تو نظر ڈائن کی ہے ۔ اگر سفید ہوں تو سحر سفلی ہے اور اگر حروف

غائب ہو جائیں تو آسیب و جنات کا سایہ ہے اگر حروف سیاہ رہیں تو کوئی مرض جسمانی و بدنی ہے وہ نقش یہ ہے۔ طیس عجب حسیع طال سطف امر اللہ ۱۱ امر صد ۱۱۱ ھ
۱۱ ۱۸۳ ۱ عد ھ سو ۶ ۱۲ ۱۱ ا عہ ۱۱۹

شناخت مریض ۹

شناخت مریض کے سلسلے میں اس نقش برق اثر کو کام میں لا دے۔ نقش ایک کورے سکورے میں لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اور دیکھے کہ اگر حروف سرخ ہوں تو اثر گفتاران و بیابان کی ہے۔ اگر سفید ہوں تو جادو ٹونہ ابطال ہے۔ اگر زرد ہوں تو شیطان کا خلل ہے۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ کوئی جسمانی مرض ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ی ۱۱ ۱۱ ۷۱ ۹۱۱ ۱۱۱ ۸۸۹ ۹۳ عہ ۱ ر و ۸ ۸ ط

شناخت مریض ۱۰

شناخت مرض کے لئے ان تینوں نقوش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتارے اور آگ میں ڈالے پھر دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہوں تو اثرات چڑیل، بڑیل، پری، بری، مری کے ہیں۔ اگر سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر حروف غائب ہوں تو جنات کے اثرات ہیں۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض بدنی و جسمانی ہے۔ نقش یہ ہیں

۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۴ ۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۴

۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۳

شناخت مریض

شناخت مرض کے سلسلے میں مندرجہ ذیل طریقہ بہت زود اثر ہے۔ اور اطمینان بخش ہے طریقہ یہ ہے کہ اول تو ایک نقش بروز پنجشنبہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان یا بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں۔ جب عامل کے پاس کوئی مریض آئے تو اس نقش کو مریض کی داہنی مٹھی میں بند کرائیں اور عزیمت مندرجہ ذیل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور مریض سے معلوم کریں کہ کندھوں پر بھاری پن یا بازو میں کھچاؤ ہے۔ سر میں درد ہوا ہے؟ اگر مریض بتائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوتا ہے تو غنیمت ورنہ دوسری بار پھر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور معلوم کرے اگر بتائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوا ہے تو بہتر ہے ورنہ تیسری مرتبہ پھر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور معلوم کرے۔
اگر مریض بتائے کہ بازو میں کھچاؤ بہت بڑی ہے تو سمجھنا چاہیے کہ آسیب و جنات کا اثر ہے۔
اگر بتائے کہ کندھوں پر بھاری پن ہے تو سحر و جادو کی علامت ہے اگر مریض بتائے کہ سر میں درد ہے تو ام الصبیان کے اثرات ہیں۔ اگر مریض مرد ہے اور سر میں درد یا بھاری پن بتائے تو سحر سفلی ہے۔ اور اگر کہیں بھی کوئی بات معلوم نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ جسمانی و بدنی مرض ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

ملخشفا بلخشفا بلتخشفا ملخشفا ملخشفا ملخشفا وارسلناک ثم علیقا بحق سلیمن بن داؤد علیہما السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

اور نقش جو مریض کے ہاتھ میں یعنی مٹھی میں بند کرکے رکھا جائیگا وہ نقش یہ ہے۔ جو کہ مجربیہ ہے۔ اور مصدقہ ہے

۴۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

الشتا الشتا الشتا الشتا الشتا الشتا وا ومناک
تم حق حق سلیمان بن داؤد علیہما السلام
حاضر شو حاضر شو حاضر شو

یہاں تک ۱۱ طریقہ شناخت مرض کے بیان ہو چکے ہیں۔ باقی مزید معلومات کیلئے ذخیرہ عملیات میں دیکھئے۔ اب آئندہ باب میں آسیب، جنات، خبیثات، چڑیل، مڑیل، بری، مری، پری، اور جوگیان، کلیسان، شربان، کفشاران، بیابان، عفریت وغیرہ کا بیان ہوگا۔ حاضر کرنا، خاکستر کرنا، ہمکلام ہونا اور بطریق مزید بھا، دور و دفع کرنا سہیل الحصول و آسان طریقہ سے اور بذریعہ ادویہ کے جنات کو بھگانا، جلا وغیرہ کے طریقے بیان کئے جائیں گے۔ فقط

باب آسیب و جنات وغیرہ

محترم شائقین عملیات! اس باب میں طریقہ علاج مکمل بیان کیا جائیگا۔ اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے پوشیدہ در پوشیدہ راز لکھنے کی ہمت عطا فرمائے آمین

آسیب و جنات، گفتاران بیاباں، جوگیان، سار دکرباں دکلبیاں و عفریت وغیرہ میں پہلے حاضرات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگرچہ حاضرات کا مکمل دیا مع باب۔۔ **آفتاب عملیات** " کے حصہ دوم میں بیان ہو چکا۔ تاہم برائے ضرورت چند حاضرات مجرب و مصدقہ و آزمودہ یہاں بھی بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ شائقین عملیات کو ادھر اُدھر تلاش نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔ اور کامیابی عنایت فرمائے۔ آمین

حاضرات ۱

برائے آسیب۔ اگر کوئی کسی آسیب کو کسی مریض کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو ہلدی البس اور تخم حیش تینوں اشیاء کو باہم ملا کر ان پر ۳۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کیجیے اور آسیب زدہ کو سنگھائیے۔ انشاءاللہ فوراً آسیب حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

اَبْرَعُتُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقَدْ رُنَہٗ اِھْتَغْتَحَ فَھُوْشُ قَرَہْ قَرَہْ شَتَ ھَذَ مَاھَذَ مَابَرِیثَا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حاضرات ۲

• برائے آسیب بر سر مریض • عامل کو چاہیئے کہ مگس یعنی شہد کی مکھی ۲۱ عدد پکڑ کر لائے اور ہر ایک مکھی پر گیارہ، گیارہ مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کرے بعدہ روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے اور چراغ نو میں رکھ کر تیل ڈال کر جلائے۔ چراغ کے اوپر مٹی کی پیالی لٹکائے۔ تاکہ کاجل حاصل کیا جا سکے۔ انشاء اللہ کاجل اکسیر تیار ہو جائیگا۔ وقت ضرورت اگر عامل کسی مریض کی آنکھوں میں کاجل ڈالے تو مریض کے سر پر فوراً مطلوبہ آسیب حاضر ہوگا۔ اور ہمکلام ہو کر ساری کیفیت سے روشناس کرائیگا۔ مجرب ہے۔

حاضرات ۳

• برائے آسیب بر سر مریض • اگر کوئی عامل کسی آسیب زدہ کے سر پر آسیب کو حاضر کر کے معلومات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جنات جسم میں موجود ہوگا وہ فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اس نقش کو بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں لکھ کر تیار رکھیں اور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ آسیب اگر گفتگو کریگا۔ مجربہ و مصدقہ ہے۔

۷۸۶

عحج@ عحج@ عحج@

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

اللّٰھم اکشف لدوٗ

حاضرات ۴

• برائے جنات •
جب کوئی عامل آسیب زدہ کے آسیب کو مریض کے سر پر حاضر کر کے بات کرنا چاہے تو دو عدد گل یاسمن لائے اور ہر ایک پھول پر ۲۱-۲۱ مرتبہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر دم کرے بعدہ مریض کو سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اور اگر حاضر نہ ہو تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ پھول سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا دیو حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ مجرب ہے۔

حاضرات ۵

• برائے جن، دیو پری وغیرہ برسر مریض۔ اگر کسی مریض کو آسیب یا جنات، دیو پری وغیرہ ستاتے ہوں تو عامل کو چاہیے کہ گلاب کے تین پھول لائے۔ اور ہر ایک پھول پر عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ جو بھی آسیب یا دیو، پری مریض کو ستاتا ہوگا حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَيْمُوْنُ زَنْگِيْ يَا مَيْمُوْنُ حَبْشِيْ وَيَا مَيْمُوْنُ دَهُوْتِ وَ صَاحِبِ الْاَعْوَانِ الْهِنْدِيْ بِحَقِّ دَرْهَم هُوْكَيْ تِيْشَكْرِيْ يِكِيكُو يَادَكْرِے بِهِمْنِ بَاهِمْنِ تِيْشَكْرِيْ مل مَيْلُوهْكَانِ يِكُوكِ كُورَشْ اَيْكَ لَسَاهِيْ مِهْيَا ئِيْلَے مِهَا بِيْلَا مَنَابِيْلَا دَرْهَ سُلَيْمَانِ بِلْقِيْسَ مَنْ تَشَاءُ مِنْ مَرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

حاضرات ۶

• برائے آسیب برسر مریض۔ اگر کوئی عامل کسی مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو تین پھول بیلی یا گلاب کے لے اور ہر پھول پر تین مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ مریض کو جو بھی آسیب ستاتا ہوگا۔ فوراً حاضر ہوگا اگر حاضر نہ ہو تو دوسری عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حال میں آسیب و جنات حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَ ذَ والْمُلْكِ الْقَدِيْمِ وَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ وَخَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَيَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ وَيَا جَوَّادَ الصَّبَاحِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ وَ اگر ترسائی بحق توریت موسیٰؑ و اگر مغی بحق زبور داؤدؑ و اگر گبریؑ بحق انجیل عیسیٰؑ و اگر مسلمانی بحق فرقان محمد رسول

الا بحق صلی اللہ علیہ وسلم و بحق جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و بحق عزۃ جلال بحق احاضر شو حاضر شو کھاضر شو اگر حاضر نہ ہووے تو اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ فوراً حاضر ہووے۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔

یَا جَبَّارُ بِجَبَرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ فِی الْجَبَرُوْتِ یَا جَبَرُوْتُ یَا جَبَّارُ ؎

حاضراتؑ

برائے آسیب بر سر مریض ہ اس عزیمت مذکور کی پہلے ۴۰ روز کا عمل کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل متواتر چالیس روز تک کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

وقت ضرورت عزیمت کو چند مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ ایذا دینے والا آسیب و جنات حاضر ہوگا۔ جب جنات حاضر ہو جاوے ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض کے سر کے بالوں میں گرہ لگا دے۔ انشاء اللہ جب تک گرہ نہ کھولے گا آسیب فرار نہ ہوگا۔ بلکہ مقید رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا شَاہَ یَکْتَانُوْشَ مَلِکَ الْحَبَشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْ وَاُمِّ اَبُوْکَ وَبِحَقِّ اَبُوْ بِیْدَهُوْرَشْ اَخُوْکَ بِتَاجِ مُلْکِ اِبْنَاکَ نَجِیًا نَجِیًا سَاعَةً سَاعَةً کَیْهُوْلَہٗ کَیْهُوْلَہٗ حَتْمًا حَتْمًا کَیْهُوْلَہٗ کَیْهُوْلَہٗ عَجِّلْ عَجِّلْ یَا شَاہَ یَکْتَانُوْشَ بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ بِحَقِّ مَیْمُوْنَ زَنْگِی وَمَیْمُوْنَ هِنْدِیْ یَا اِبْنَ مَیْمُوْنَ بِنْ مَیْمُوْنَ صَاحِبِ الْاَعْوَانِ الْهِنْدِیْ تَعَالَ تَعَالَ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

والا دُعا ہے

حاضرات

- برائے آسیب بر سر مریض۔ آفتاب عملیات حصہ ۲ میں قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ کے مختلف طریقے بیان ہو چکے ہیں اس میں دیکھ لیں۔ اب قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر عامل کسی آسیب کو آسیب زدہ کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل یہ عزیمت۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ یَاعِظْرَائِیْلُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَا طَاطَائِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اَصْمَائِیْلُ " سالم اُردو دل پر پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر مارے۔ ان شاء اللہ آسیب جلد حاضر ہو گا اور کلام کرے گا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

حاضرات کرنے کے اور مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنے کے کتنے ہی طریقے بیان ہو چکے ہیں۔ کسی بھی طریقہ کی زکوٰۃ ادا کر کے عامل بن سکتا ہے۔ اور آسیب و جنات کو حاضر کر سکتا ہے۔ اور مخلوق خدا کو فیض پہونچا سکتا ہے۔ عامل کی نیت صرف فیض پہونچانے کی ہونا چاہیئے۔ اپنی آمدنی کے چکر میں نہ پڑے بلکہ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ پر یقین کامل رکھے۔ ان شاء اللہ عامل کی ہر مراد پوری ہو گی۔

اب عامل کو ضرورت ہے اس عمل کی کہ جس آسیب و جنات و دیو پری وغیرہ کو کر حاضر کیا ہے وہ فرار نہ ہو بلکہ گفتگو کرے۔ اگرچہ آفتاب عملیات کے دوسرے حصہ میں قید و بند کے عملیات بیان ہو چکے ہیں تاہم مختصر اور اہم ضرورت کے پیش نظر چند قید و بند جنات و آسیب و دیو پری وغیرہ کے تحریر کرتا ہوں تاکہ شائقین عملیات فیض اٹھائیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

دربیانِ بندشِ آسیب

بندش ۱

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی جن کو حاضر ہو یا بذات خود آسیب و جنات حاضر ہو اور اسکو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ لے اور ہر سات تار کا گنڈہ بنائے پانچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈہ سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت ۷ - ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ گنڈے پہلے سے بھی تیار کر کے رکھے جا سکتے ہیں۔ جب ایسا موقع درپیش ہو تو ایک گنڈہ گلے میں باندھو دوسرا داہنے بازو میں۔ تیسرا بائیں بازو میں باندھے۔ چوتھا گنڈہ داہنے پیر کے انگوٹھے میں اور پانچواں بائیں پیر کے انگوٹھے میں باندھے۔ انشاء اللہ آسیب و جن قید ہو گا۔ اور وہ فوراً اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

بندش ۲

برائے آسیب۔ انسانی وجود میں آسیب کو قید کرنے سلسلے میں اس ترکیب و طریقے کام لیں۔ کہ سرخ ریشم کے تین گنڈے تیار کرے۔ اور ہر گنڈہ سات تار کا اور سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت سات۔ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ مریض کے گلے میں ڈالے۔ دوسرا مریض کے داہنے بازو میں۔ اور تیسرا بائیں بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات دیو وغیرہ قید ہو گا۔ اور گفتگو کریگا۔

اول عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ یعنی روز آنہ بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱- ۱۱۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ بعدہٗ گنڈا تیار کرے۔ انشاء اللہ جن و آسیب کسی صورت فرار نہ ہو گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بحق شیخ عبد القادر جیلانی یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ قُفل کردم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُہر کردم بنام محمد رسول اللہ غوثِ ہیا

بندش ۳

برائے آسیب و جن۔ اگر کسی مریض کے سر پر جنات و خبیثات وغیرہ کوئی شے حاضر ہو اور اس کو قید کرنا چاہے تو ریشمی دھاگے کے سات تار لیکر گنڈہ بنائے اور سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ۱۱ مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن بھاگ نہ پائیگا۔ جبتک گنڈہ مریض کے گلے میں رہیگا۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا بَطُوطُوسِیَا بَلْ مَرْسِیَا قَہَّارًا بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

بَنْدُ شَوْ بند شو بَنْدُ شَوْ

بندش ۴

برائے آسیب و جنات۔ قید کرنے کیلئے اس عزیمت کو کام میں لائیں اگر مریض عورت ہے اور سر پر آسیب یا جنات حاضر ہے تو مریضہ عورت کی بیچ کی انگلی و شہادت کی انگلی یعنی دونوں انگلیوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر رکھے اور اگر مریض مرد ہے تو اس کی داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرا کے اپنے ہاتھ میں پکڑے اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن قید ہو گا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذِکْرُ لَطَاھِرِیْنَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ یَعُوْدُ بِہٖ

یَا رَدُوحُ یَا قَدُّوسُ بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بِنْ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

بند شو بند شو بند شو

بندش ۵

۔ آسیب وجنات وخبیثات کو بوتل میں بند کرنے کیواسطے ۔۔۔۔

اول عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوۃ ادا کرے ۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے ۔ چالیسویں دن ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ۔ وقت ضرورت جب کسی جن، دیو، آسیب، کفاران بیابان وعفریت وغیرہ کو قید کرنا ہو تو تخت سلیمان علیہ السلام بروز چہارشنبہ صبح ۹ تا ۱۰ بجے کے درمیان لکھے اور تیار کر کے رکھیں ۔ چراغ نو جلائیں اور تخت سلیمان والا نقش مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑوائیں اور مریض اسکو دیکھتا رہے انشاء اللہ جن، آسیب تخت سلیمان میں دروازہ سے داخل ہوگا بوتل مضبوط ڈاٹ والی تیار رکھیں ۔ تخت سلیمان کا دوسرا کونہ بوتل کے منہ کے پاس رکھیں اور عامل ہدایت کرے کہ بوتل میں داخل ہوں تو جن بوتل میں داخل ہوگا ۔ عزیمت پڑھ کر ڈاٹ پر دم کر کے بوتل کا منہ بند کر کے کسی پرانی قبر میں گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دے تاکہ نکلنے نہ پائے ۔

وہ عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سلکاف سلکاف سلکاف یلکاف حیدر حید رجنکس منکس جلوٗ ملکوٗ بلوٗ نلوٗ یلوٗ یا قہار تَقَہَّرْتُ بِالْقَہْرِ وَالْقَہْرُ فِی الْقَہْرِ قَہَرْتُ یَا قَہَّارُ یا جنوکحبیکاف حاضر او ردیم حاضر شود رہی تخت سلیمٰن بن داؤد علیہما السلام ۔ تخت

وہ تخت سلیمان یہ ہے :-

تخت سلیمان علیہ السلام

۱ ۱۹۱
۳۰ سلیمان ۴۰
سلیمان
۶۰ ۱۹ دروازہ

۱۶ ۳۰ ۶۰
۱۶ ۱۰ ۱۰ ۳۰ ۵
۷۰
۱۹۱
۵۰ ۱۶
۱۶

محترم قارئین! بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عامل آسیب وغیرہ کو حاضر کرنے اور سوال و جواب کرنے سے بہتر یہ سمجھتا ہے کہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور مریض ٹھیک ہو جائے اس لئے عامل آسیب سے کوئی تعرض نہیں کرتا بلکہ اس کے دفاع اور فرار کو ترجیح دیتا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ آسیب کو دفع کرنے کے کچھ طریقے اور عمل بھی تحریر کروں۔ تاکہ مخلوق خدا کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچ سکے۔ مولف

برائے دفع آسیب ۱

جب عامل کسی آسیب، دیو یا جن وغیرہ سے بات کر چکے اور رخصت کرنا چاہے یا بغیر بات کئے ہی اسکو دفع کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل عزیمت کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلا جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُخْرُجُوْا مِنْ هٰذَا الْجَسَدِ وَالْعِظَامِ وَالْعُرُوْقِ بِهَيْبَةِ اللّٰهِ وَبِقَهْرِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِهٖ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَهْيًا اَشَرَاهِيًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ

برائے دفع آسیب ۲

اگر کوئی مریض بیہوش ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۱۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر ملے اور تھوڑا تھوڑا کر کے کئی بار پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض ہوش میں آجائیگا۔ اور جو جن یا آسیب ہوگا دفع ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ٥ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب [۱]

آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے پہلے تو آیت مندرجہ بالا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ ۴۱ روز تک متواتر پڑھے۔ اکتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی

وقت ضرورت اول مریض کے داہنے کان میں ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور بائیں کان میں ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن و آسیب وغیرہ دفع ہوگا آیت اوپر عمل نمبر ۲ والی ہی ہے ؛

برائے دفع آسیب [۲]

جن و آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے مریض کے کان میں اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ اور چاروں قل پڑھے پھر آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخری رکوع اور سورہ صافات لازب تک بلند آواز سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن وغیرہ فرار ہو جائیگا یا جل جائیگا۔ مجرب ہے ؛

برائے دفع آسیب [۳]

اگر کوئی مریض کئی گھنٹے سے بیہوش ہو اور کسی صورت ہوش دار نہ ہو تو سورہ مومنون کا آخری رکوع اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا سے آخر سورہ تک کان میں پڑھے اور پانی پر آیۃ الکرسی، سورہ فاتحہ اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں کَذِبًا تک پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر چھینٹا مارے اور تھوڑا تھوڑا پلائے بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش میں آئیگا اور باقی پانی مکان میں چھڑک دینا چاہیئے ؛

برائے دفع آسیب [۴]

اول عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بعد عشاء کسی صاحب مزار بزرگ کی قبر کے قریب بیٹھ کر روزانہ ۱۵ بار بلا ناغہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے

انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہ عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ جن و آسیب فوراً حاضر ہو کر کلام کریگا۔ اگر حاضر کرنا مقصود ہو تو احضروا پڑھے اور اگر دفع کرنا چاہے تو اُخرجوا پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً دفع ہوگا۔ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دے مریض فوراً ہوش میں آئیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَصَاحِبِ السِّرِّ وَالْمُوَامِیَا نُخْنَاسِ مِنْ کُنُوْزِ مُلْکِہٖ بِحَقِّ مَیْمُوْنْ زَنْگِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنْ حَبْشِیْ اُخْرُجْ الْجِنَّ وَالْجِنِّیْنَ اُخْرُجِ الْاَمْرَاضَ وَالْاَفْرَادَ اُخْرُجْ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَمَقَامٍ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ یَا تُوْکَلُ یَا تُوْکَلَاتِ یَا اَحْوَکَلُ یَا اَحْوَکَلَاتِ یَا عَجُوْزْ اُمُّ الصِّبْیَانِ خُذْ ھٰذَا وَھٰذِہٖ بِحَقِّ تَوْرٰتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْکُتُبِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اِدْفَعْ بِحَقِّ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتِ سُلْطَانِ شَیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ طَلِیْقًا مَلِیْقًا لَطِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ طَلِیْقًا مَلِیْقًا بِحَقِّ جَمِیْعِ مُوَکَّلَاتِ وَمَلَائِکَتِیْ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ

برائے دفع آسیب

اول سورہ کا ایلاف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس روز میں سوالاکھ تعداد پوری کرے۔ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب ہے بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس عمل سے مندرجہ ذیل خاصیتیں عامل کے اندر پیدا ہوں گی۔ (۱) عامل آسیب زدہ کو اپنا

سلام کہلا کر بھیجے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائیگا (۲) اگر عطر یا پھول پر ۵ مرتبہ
پڑھ کر دم کرے تو آسیب فوراً مریض کے سر پر حاضر ہو اور تابعداری کرے۔ (۳)
اگر ۵ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے چہرہ پر چھینٹے مارے تو بطور آگ کے جلے گا اور
چھینٹے مارے گا۔ (۴) اگر مریض کے بدن میں قید کرنا چاہے تو تین گنڈے سات سات تار کے
سات سات گرہ کے تیار کرے اور ہر گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ جو کہ
گلے میں باندھا جائے گا اس میں درمیان کی گیارہ گرہ تین تین پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ
پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اسکو
گلے میں باندھے۔ باقی دو گنڈوں میں سے ایک داہنے بازو میں اور دوسرا بائیں بازو
میں باندھے۔ جبتک گنڈے نہ کھولے جائیں گے اس وقت تک قید رہے گا کسی صورت
بھی فرار نہ ہو پائے گا۔ مجرب ہے۔ (۵) اگر آسیب یا دیو یا جن بات کرتے ہوئے تنگ
کر رہا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ سورہ لایلف پڑھ کر کام کرے معطر اور آسیب زدہ کو سنگھائے
تو آسیب یا جن جو کچھ ہوگا۔ عاجز و تنگ آجائیگا اور اطاعت و فرمانبرداری اختیار کرے گا
(۶) اگر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض پئے تو انشاء اللہ شفائے کامل پائے گا۔
(۷) اگر طلیا والے کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین روز پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ
شفا ہوگی۔ (۸) جس کھانے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے برکت ہوئے۔ اور کھانے کے
اندر جو مضرت ہوگی دور ہوگی۔ (۹) اگر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر زہر خورد
کو پلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ (۱۰) اگر
کسی کو شدت کا درد شکم ہو تو اس سورت کو لکھ کر ناف کے اوپر پیٹ پر باندھے۔ انشاء اللہ
درد شکم فوراً دور ہوگا۔

برائے دفع آسیب

اول آیہ شریفہ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ
شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ سو مرتبہ روز پڑھے چالیس دن تک چالیسویں

دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس آیۃ شریفہ کے عامل میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوں گی۔ (۱) عطر یا پھول پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے آسیب فوراً حاضر ہو۔ (۲) اگر آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ لکھدے انشاءاللہ آسیب دفعۃً فوراً حاضر ہو۔ (۳) مذکورہ بالا آیۃ اگر حاملہ کے شکم پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھے تو جیتک دوسری آیۃ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ نہیں لکھی جائیگی بچہ پیدا نہ ہوگا۔ (۴) اگر یہ دوسری آیۃ آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھ دے تو آسیب فوراً دفع ہوگا (۵) اگر اسی دوسری آیۃ کو ایک مرتبہ پڑھ کر پھول پر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے تو آسیب بہت خوش ہوگا۔ ایک مرتبہ سے زیادہ نہ سنگھائے ورنہ فرار ہو جائیگا۔ (۶) اگر مذکورہ بالا دونوں آیتوں کو تین روز تک ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں اجازت ہوگی۔ یعنی عامل بطریق روحانیت کسی عمل کی اجازت لینا چاہے تو اس طریقہ کو کام میں لائے انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

برائے دفع آسیب

اول چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ہر ایک سو چالیس مرتبہ روزانہ پچیس روز تک پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پچیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۴۰ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ وہ چہل کاف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ كَكَفٍّ فِيهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ كَلَكًا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرُبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ ۝ ....

چہل کاف با موکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ کَفَاکَ رَبُّکَ
یَا خَسْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ یَا دُوْ دَائِیْلُ
لِفَا فُہَا کَکَمِیْنَ یَا جِبْرَائِیْلُ کَانَہٗ مِنْ کَلْکَ یَا کَنْکَائِیْلُ تَکَرٌّ
کَرٌّ کَکَرِّ الْکَرِّ یَا نَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبَدِ تَجَلِّیْ مُشْکَشْکَلِیْ یَا کَلْکَائِیْلُ
کَلْکَلَکَ کَلْکَا یَا ہَمْرَائِیْلُ کَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ
یَا عِزْرَائِیْلُ یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا کَوْکَبَ الْفَلَکِ
یَا مِیْکَائِیْلُ ۔

چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کرنے کی دوسری ترکیب

یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء اکیس روز تک بلا ناغہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھے ۔ اول آخر درود شریف ۱۱ ۔ ۱۱ بار بیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی مجرب ہے ۔

تیسری ترکیب

یہ ہے جو کہ صرف تین روز کا عمل ہے مگر سریع النفع ہے ۔ کہ بروز چہار شنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو دن میں روزہ رکھے اور روز شیر سے افطار کرے اور ایصال ثواب شروع و آخر میں کرے ۔ اول آخر درود شریف ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے ۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے اور تینوں روز تین نمازیوں کو دودھ چاول کھلائے اور اس کا ثواب بروح پاک سید المرسلین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام ارواح کو پہنچائے ۔ جب تک ہوش میں رہے یعنی جاگتا رہے چہل کاف پڑھتا رہے تیسرے روز یعنی جمعہ کی صبح کو بعد نماز فجر دریا یا نہر کے کنارے جا کر اول آخر ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ چہل کاف پڑھے ۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے ۔

چوتھی ترکیب

یہ ہے کہ بروز چہارشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف پڑھے ۱۱-۱۱ مرتبہ اکیس روز تک اور بوقت عمل بغیر سلا کپڑا پہنے اور روزانہ ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پرہیز ترک حیوانات جلال کرے اور روز چار درویشوں کو میٹھی روٹی کھلائے۔ اکیسویں روز... ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے:

پانچویں ترکیب

زکوٰۃ ادا کرنے کی یہ ہے۔ کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں ۳۱۲۵ مرتبہ بلاناغہ چہل کاف... ہاتو کل پڑھے چالیس روز تک بوقت عمل لباس الگ ہونا چاہیئے۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے۔ اگر پرہیز جمالی و جلالی دونوں کرے تو اولیٰ ہے۔ اور روزانہ ایصال ثواب کرے اور ۳ درویشوں کو دودھ چاول کھلائے۔ چالیسویں ایصال ثواب کے بعد شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۴۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے:

اوپر پانچ طریقے چہل کاف کی زکوٰۃ کے بیان ہو چکے ہیں۔ انکی طاقت بمنزلہ شمار کے ہے یعنی اول طریقہ کم طاقت کا۔ دوسرا زیادہ طاقت کا۔ تیسرا اس سے زیادہ طاقت ور اور چوتھا اس سے بڑھ کر ہے اور پانچواں طریقہ سب سے افضل اور زیادہ طاقتور ہے بشائقین حضرات کسی بھی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں اب چہل کاف کی خاصیتیں اور فوائد تحریر کرتا ہوں۔

خاصیت ۱ برائے دفع آسیب

چہل کاف کو ۴۰ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے تمام

بدن پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا اور مریض صحتیاب ہوگا۔

خاصیت ۲ برائے ردِ سحر

چہل کاف کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر ۳۰۰ ہرے پتوں پر دم کر کے پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو کسی علیحدہ جگہ بٹھا کر نہلائیں تاکہ پانی زمین میں جذب ہو جائے۔ انشاء اللہ سحر زدہ کو آرام و سکون میسر ہوگا۔ تین دن اسی طرح نہلائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ پتے سات مختلف درختوں کے ہوں:

خاصیت ۳ برائے دردِ سر کہنہ

قمری مہینہ کے آخری چہارشنبہ کو بوقت صبح بعد نماز فوراً چہل کاف لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ کتنا ہی پرانا دردِ سر ہو دور ہوگا اور شفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے:

خاصیت ۴ برائے دردِ چشم

مٹی پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور مٹی کو آنکھوں پر باندھے۔ مٹی کمہار کے چک کی ہونی چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ چشم فوراً ٹھیک ہو کر سکون ہوگا۔ مجرب ہے:

خاصیت ۵ برائے دردِ شکم

گیارہ مرتبہ چہل کاف کھانے والے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور دردِ شکم والے کو تھوڑا تھوڑا چٹائے انشاء اللہ تعالیٰ دردِ شکم فوراً ٹھیک ہوگا۔ اور مریض سکون محسوس کرے گا:

خاصیت ۶ برائے دزد (چور)

چہل کاف سفید کاغذ پر لکھ کر چولہے میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چور مع مال کے جلد

حاضر ہوگا۔ اگر آنے میں تاخیر کرے گا تو معشوق کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔ تا وقتیکہ اقرار نہ کرے گا

خاصیت ۷ برائے درد اندام

چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر درد زدہ شخص کے داہنے بازو میں باندھے یا جس بھی عضو میں درد ہو اس میں باندھے انشاءاللہ درد ٹھیک ہو کر سکون کا باعث ہوگا۔

خاصیت ۸ برائے درد عرق النسار

تانت لیکر گنڈہ بنا ہے اور سات گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور درد والی ٹانگ میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ درد عرق النسار ٹھیک ہو کر آرام ہوگا۔

خاصیت ۹ برائے بواسیر خونی و بادی

چہل کاف بلی کی جھلی پر یا تانبے کے پترے پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور کاغذ کے ٹکڑوں پر چہل کاف لکھ کر بواسیر کے مریض کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل و شفائے عاجل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۱۰ برائے دشمن

شب دوشنبہ یا روز شنبہ میں ۱۲ تا ۱ بجے کے درمیان یا عصر مغرب کے درمیان ۲۱ مرتبہ قبرستان میں بیٹھکر پڑھے اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے ہاتھوں پر مل کر دشمن کے دروازے یا دیوار پر دستک دے ورنہ دشمن کے مکان کے راستہ میں ڈالدے۔ انشاءاللہ دشمن زیر اور پست ہمت ہو جائیگا۔

خاصیت ۱۱ برائے رہائی محبوس

چہل کاف نمک کی سات ڈلیوں پر پڑھ کر دم کر کے محبوس کی جگہ ڈالے یا شکر ترپر دم

کرے یا روٹی پر لکھ کر کھلائے انشاءاللہ مریض خلاصی پائے۔ مجرب ہے ؛

خاصیت ۱۲ برائے محبوب

اگر چہل کاف کو کبوتر کے خون سے پیپل کے پتہ پر لکھ کر بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ صبح ہ بجے تاہ بجے کے درمیان مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ تو انشاءاللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو اور بے چین ہو کر ملاقات کا خواہش مند ہو ؛

خاصیت ۱۳ برائے موئے دراز

چہل کاف کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر تلوں کے تیل یا بادام کے تیل پر دم کرے اور روزانہ صبح شام سر میں بالوں میں لگائے بال لمبے اور مضبوط ہوں گے اگر بالوں میں بالخورہ بھی ہوگا دور ہوگا

خاصیت ۱۴ برائے مارگزیدہ

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چہل کاف ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مارگزیدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے انشاءاللہ تعالیٰ زہر جلد اتر جائے گا۔ اور مارگزیدہ صحت کامل و شفائے عاجل پائے۔

خاصیت نمبر ۱۵ برائے بانجھ

حمل قائم رہنے کیلئے۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد چہل کاف کو ۱۴ چھواروں پر ۱۲ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت و مرد دونوں کو ایک ایک چھوارہ روز رات کو سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور سات رات خاص طور پر یکجائی و تنہائی اختیار کریں انشاءاللہ تعالیٰ امید ہو گی۔ اگر پہلے مہینہ امید نہ ہو تو مایوس نہ ہوں تین مہینہ اسی طرح کرے انشاءاللہ تعالیٰ امید ہو گی اور اولاد نرینہ پیدا ہو گی۔ مجرب ہے ؛

خاصیت نمبر ۱۶ برائے صرع (مرگی)

اگر کسی شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو چہل کاف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کو چٹائے مکمل چالیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ دورہ مرگی دور ہو کر صحت کامل حاصل ہوگی ؛

خاصیت ۱۷ برائے پریاں

اگر کوئی عامل پریاں حاضر کرنا چاہے تو شب جمعہ کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے اور اگربتی یا لوبان وغیرہ جلائے انشاء اللہ تعالیٰ پریاں حاضر ہوں گی۔ مجرب ہے ؛

خاصیت نمبر ۱۸ برائے وسوسہ شیطانی

اگر کسی شخص پر وسوسہ شیطانی غالب ہو تو یکشنبہ کی شب میں ۲۱ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر منقی پر دم کر کے عامل اس شخص کو دے انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ شیطانی دور ہوگا اور دل کو سکون ہوگا ؛

خاصیت نمبر ۱۹ برائے سنگرہنی

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر لال شکر کے شربت پر دم کر کے مسلسل ۱۱ روز تک پلائے انشاء اللہ سنگرہنی سے چھٹکارا پائیگا اور صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے ؛

خاصیت نمبر ۲۰ برائے زن بدکارہ

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر روز گلاب کے تازہ پھول پر دم کر کے ۱۱ روز تک سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ عادت بد چھوٹ جائیگی اور نیکوئی حاصل ہوگی ؛

خاصیت نمبر ۲۱ برائے مرد بدکار

ایک لال رنگ کا ریشمین کپڑا لیکر اس پر چہل کاف لکھ کر مرد کی چارپائی یا بستر کے نیچے

باز رہیں یا سیدھے۔ انشاء اللہ مرد بدکار بدکاری کو چھوڑ کر نیکوکاری اختیار کرے گا۔

خاصیت نمبر ۲۲ برائے ادائیگی قرض

اگر کوئی شخص مقروض ہووے تو اول غسل کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے بعد نماز عشاء اور ۲۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے ۲۱ روز تک یا ۴۰ روز تک انشاء اللہ تعالیٰ غیبی امداد حاصل ہوگی۔ اور قرض سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔

خاصیت نمبر ۲۳ برائے دفع آسیب، دیو، جنات وغیرہ

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا خبیث دیو وغیرہ ستاتا ہو تو سرسوں کے تیل پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں تیل ڈال کر دونوں کو شہادت کی انگلیوں سے بند کرلے اور پھر تیل جسم پر ملے اور چہل کاف باآواز بلند پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن کے جلنے کی بو آئیگی اور آسیب جل کر خاکستر ہو جائیگا۔ اور فریاد بھی کرے گا۔ کیسا ہی دیو ہیکل آسیب ہو جلکر خاکستر ہوگا۔ مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

خاصیت نمبر ۲۴ برائے دفع عدو

اگر کسی شخص کو کسی دشمن سے جانی و مالی نقصان کا خطرہ ہو اور سمجھانے بجھانے سے بھی کسی طرح نہ مانتا ہو تو اس کے لئے بروز شنبہ یا سہ شنبہ میں آدھی رات کو ایک ہزار ایک مرتبہ دشمن کا تصور کرکے یا عکسی فوٹو سامنے رکھ کر چہل کاف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن قریہ و شہر سے چلا جائیگا اور دشمنی سے باز آئے گا۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۲۵ برائے فراخ شدن روزی

عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں برسر روزگار ہوگا۔ اور وسعت و فراخی روزگار حاصل ہوگا۔

اور تنگ دستی و سختی دور ہو کر سکونِ قلبی و ذہنی آسودگی حاصل ہوگی اور اطمینان نصیب ہوگا۔

برائے دفع آسیب ۱۰

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ۱۴ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ و سحر زدہ یا کسی بھی بیماری میں درد شدید ہو تو اس تیل کو دونوں بھنوؤں پر ناک کے نتھنوں میں، کان کی پاپڑیوں پر، ہیروں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اور درد کی جگہ پر لگائیں انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و سحر و بیماری زائل ہو کر آرام و سکون ہوگا۔ وہ آیتِ شریفہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

برائے دفع آسیب ۱۱

مندرجہ ذیل عزیمت کو سات عدد کاغذ پر لکھ کر سات روز تک آسیب زدہ کو پلائے۔ انشاءاللہ صحت کاملہ و شافیہ حاصل ہوگی اور شیرینی تقسیم کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ طَلِيْقًا طَلِيْقًا طَلِيْقَاتٌ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ طَلِيْقَاتٌ

برائے دفع آسیب ۱۲

اگر کسی شخص کو آسیب زیادہ تنگ کرتا ہو یا مختلف طریقے سے اذیتیں دیتا ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو سرسوں کے تیل پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرہ پر ملے انشاءاللہ آسیب و جن عاجز ہوگا۔ فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۔

برائے دفع آسیب نمبر ۱۳

اس عزیمت کو بھی سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے چہرے پر ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی سخت آسیب جن و دیو وغیرہ ہو دور دفع ہوگا۔ اور فرمایا ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ۰ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

برائے دفع آسیب نمبر ۱۴

مندرجہ ذیل نقش کو موم کو بروز پنجشنبہ صبح ۹ بجے ۱۰ بجے کے درمیان لکھ کر رکھے۔ بوقت ضرورت کسی بھی آسیب زدہ کو دیے کردہ موم جامہ کرکے کالے کپڑے میں سی کر دھونی دیکر گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ محفوظ رہیگا۔

۷۸۶

۶۸۱۵۸	۶۸۱۴۱	۶۸۱۴۴	۶۸۱۵۱
۶۸۱۴۳	۶۸۱۵۲	۶۸۱۵۷	۶۸۱۴۲
۶۸۱۵۳	۶۸۱۴۶	۶۸۱۵۹	۶۸۱۵۶
۶۸۱۶۰	۶۸۱۵۵	۶۸۱۵۴	۶۸۱۴۵

نوٹ:۔ ہر بیماری والا آسیب و جنات و سحر جادو ٹونے والا اصطلاحات والا تعویذ کالے کپڑے میں موم جامہ کیا جائیگا۔ اور دوسرے محبت و تسخیر فتوحات وسعت رزق، ترقی، تسخیر حکام و مرد و زن ہرے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کیا جائیگا۔ دھونی لوبان کی اگربتی کی دیجا سکتی ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۱۵

اگر کوئی کسی آسیب زدہ کے داہنے کان میں اذان پڑھے اور بائیں کان میں تکبیر پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات و خبیثات دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب ۱۶

۶۸۶

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر
حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر	نصیر
رقیب	وکیل	ناصر	نصیر	قادر
وکیل	ناصر	نصیر	قادر	قدیر
ناصر	نصیر	قادر	قدیر	سلام

الٰہی فلاں ابن فلاں کو بحرمت کے آسیب و جنات کے شر سے محفوظ رکھ

اس نقش کو بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا چہارشنبہ کو بعد نماز فجر لکھ کر ایک نقش مریض کے گلے میں باندھو اور سات عدد نقش سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا آسیب دفع ہوگا اور مریض صحتیاب ہوگا۔

برائے دفع آسیب ۱۷

اس نقش کو بروز دوشنبہ

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

تین سے چار بجے کے درمیان لکھ کر گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات و جمیع خطرات سے محفوظ و مامون رہے گا۔

برائے دفع آسیب ۱۸

اس نقش کو بروز پنجشنبہ دوشنبہ

یو	ح	ع	ف
حا	و	د	ن
و	له	و	د
ه	سره	ح	زد

یا چہارشنبہ کو بعد نماز فجر ایک کھلے منہ کے سکورے میں لکھے۔ اور جس مکان میں آسیب جن دیو و پری وغیرہ کے دخول کا شبہ ہو یا جن آسیب وغیرہ ستاتے ہوں تو مذکورہ بالا نقش لکھ کر مکان کی چھت میں لٹکائے۔ انشاء اللہ ہر قسم کا آسیب و جنات دیو ہیکل دور و دفع ہوگا

برائے دفع آسیب نمبر ۱۹

اگر کسی کو آسیب ستاتا ہو اور کسی صورت بھی چھٹکارا نہ ہو تو مذکورہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور بیس روز تک ایک نقش پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مکمل آرام ہوگا۔

حیوش	صموس	قیوس
طموس	ابرخیا	برخیا
میمون زنگی	میمون حاجی	جنی حضرت سلیمان

برائے دفع آسیب نمبر ۲۰

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اول نقش چونتیس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ ترکیب یہ ہے کہ چونتیس روز تک ہر روز چونتیس نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء لکھے۔ چونتیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس روز شیرینی تقسیم کرے۔

دوسری ترکیب یہ ہے جو پہلی ترکیب کے مقابلہ میں زیادہ طاقت والی ہے اول تو چونتیس روز تک ہر روز چونتیس نقش لکھے بعدہ سولہ روز تک سولہ ہی نقش لکھے اس کے بعد چار روز تک چار نقش روز لکھے اور دریا میں ڈالتا رہے۔ چاہے اکٹھے ڈالے یا روز ڈالتا رہے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے جس مقصد یا حاجت کیلئے لکھے وہ مقصد نقش کے نیچے لکھدے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ آسیب زدہ، گزندہ یا اور کسی مرض والے کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ سکون و آرام حاصل ہوگا۔ آسیب زدہ کو فتیلہ بنا کر بھی سنگھایا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ آسیب فوراً دفع ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب ۲۱

اگر کسی شخص کو کوئی بہت ہی سخت چالاک جن یا آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ کسی بھی جن یا آسیب وغیرہ کا اس شخص کی طرف نگاہ نہ ہوگا اور ہر طرح سے محفوظ رہیگا۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔

۷۸۶

ح
ھو
لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ
علی ولی اللہ

برائے دفع آسیب ۲۲

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب ستاتا ہو یا جن دیو وغیرہ تنگ کرتا ہو یا کوئی چڑیل وغیرہ آزار دیتی ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ ۹ بجے ۱۰ بجے کے درمیان لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔

١-١٧	١-٣٠	١-٢٧	١-٢٣
١-٢٨	١-٢٣	١-١٨	١-٢٩
١-٢٢	١-٢٥	١-٣٢	١-١٩
١-٣١	١-٢٠	١-٢١	١-٢٦

یہ نقش نادعلی کا ہے جس شخص کے بازو میں یا پگڑی وٹوپی میں یہ نقش لکھ کر بندھا ہوگا۔ اس شخص کو جو بھی شخص دیکھیگا وہی محب و مشتاق اور دوست ہوگا وہ نقش اوپر درج ہے۔

برائے دفع آسیب ۲۳

مندرجہ ذیل عزیمت آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے اور صبح شام پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفا بے کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

وہ عزیمت یہ ہے۔ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۝

برائے دفع جادو سحر و آسیب نمبر ۲۴

اس نقش کو لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور سات عدد نقش پانی میں دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل ہوگی نقش یہ ہے

۱	۵۵۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۵۵۵
۶	۹	۵۵۸	۳
۵۵۷	۴	۵	۱۰

برائے دفع آسیب نمبر ۲۵

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب یا جن ستاتا ہو اور آسیب زدہ بیہوش ہو وے تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں دھو دے اور تھوڑا پانی منہ پر چھینٹے مارے اور پانی تھوڑا تھوڑا پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو افاقہ ہوگا اور آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ ہوش میں آجائے گا مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَلِيْقًا دوسری عزیمت زعفران اور گلاب سے لکھ کر گلے میں باندھے۔ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ نقش یہ ہے

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل
۳۱۳	۴۵	۹۹۰	۹۹۷
۴۴	۲۱۰	۱۰	۹۹۱
۹۹۹	۹۹۲	۴۳	۳۱۱

برائے دفع آسیب نمبر ۲۶

اگر کسی آسیب زدہ شخص پر آسیب حاضر کرنا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کی پیشانی پر چپکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب حاضر ہوگا اور اگر دفع کرنا منظور ہو تو گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

وہیں دفع ہوگا نقش یہ ہے۔ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

حافظٌ	۳۴۰	۳۵۱	حفیظٌ
۳۵۲	۹۹۷	۹۹۰	۳۳۹
۹۹۶	۳۴۹	۳۴۲	۹۹۱
ناصرٌ	۹۹۲	۹۹۵	نصیرٌ

برائے دفع آسیب نمبر ۲

آسیب زدہ کے واسطے

۴۸۶

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ بعد نماز عصر و مغرب کے درمیان تیار کرے اور کسی بھی آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۸

اگر کسی شخص کو کسی بھی قسم کے آسیب نے پکڑا ہوا ہو تو ان حروف کو بروز چہارشنبہ بعد نماز فجر ۶ تا ۸ بجے کے درمیان لکھ کر رکھے بوقت ضرورت ایک گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات و خبیثات اور جوگیاں و چڑیلاں مسان خام و پختہ دور ہو وے اور مریض کو صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ حاصل ہووے وہ حروف یہ ہیں۔

طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح طالح

ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح

طالح طالح طالح دد طالح اس کے نیچے

ماور عزیمت لکھے

او ااو

بحق کہیعص و بحق حم عسق و بحق یسین والقرآن الحکیم و بحق قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن و بحق چہار قل و عزیمت میمون زنگی و میمون حبشی، و بحق آصف ابن برخیا و بحق فیقطوش و بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق جبرائیل و بحق آدم صفی اللہ و بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

برائے دفع آسیب

۷۹۔ اگر کوئی شخص بحث آزار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ صبح از من و جماعت کے درمیان لکھے اور بوقت ضرورت یہ نقش آسیب زدہ کو دیدے کر دہ نقش کو دیکھ کر سو دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا اور مکمل طریق سے اثرات کے بارے میں آگاہی ہوگی۔ مجرب ہے۔ وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

اللّٰھم ایاک نعبد و ایاک نستعین لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یااللہ ۲۵ یااللہ	یااللہ ۱۸ یااللہ	یااللہ ۲۳ یااللہ
یااللہ ۲۰ یااللہ	یااللہ ۲۳ یااللہ	یااللہ ۲۴ یااللہ
یااللہ ۲۱ یااللہ	یااللہ ۳۶ یااللہ	یااللہ ۱۹ یااللہ

یا حافظ یا حفیظ یا رقیب

براۓ دفع آسیب نمبر ۳۰

اگر عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ یا سحر زدہ یا مسان زدہ یا کسی بھی مرض میں مبتلا کوئی شخص آئے تو اس نقش کو لکھ کر دریا کے پانی میں یا کنویں کے پانی میں بھگو کر یا نل کے پانی میں ہی بھگو کر غسل کرائے، انشاءاللہ مریض شفائے کامل اور صحت عاجل پاوے۔ بروز جمعہ، پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ کو لکھ کر تیار کر کے رکھے اور نقش کی پشت پر یہ لکھے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُدْقِيَائِيلُ

وہ نقش یہ ہے۔

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۷
۳۰۹۱۸	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۱

براۓ دفع آسیب نمبر ۳۱

اگر کوئی مریض آسیب میں مبتلا ہو یا سحر سفلی و علوی کا شکار ہو یا کوئی گندی پلید شے نے پکڑ رکھا ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگو کر مریض کو سات روز یا اکیس یا چالیس روز غسل کرائے انشاءاللہ صحتیاب ہوگا۔ اور ہر علت سے چھٹکارا ملیگا۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۵
۲۵۴		

اگر کسی دوکان میں یا مکان میں جنات و خبیثات یا سحر سفلی و علوی کا شائبہ ہو یا کسی بھی قسم کی نحوست ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگا کر پورے مکان یا دکان میں چھینٹے مارے کونوں اور دروازوں میں چھڑکے انشاءاللہ تعالیٰ جنات و سحر سفلی و علوی و نحوست ہر قسم دور ہوگی۔ مجرب ہے۔

براۓ دفع آسیب نمبر ۳۲

اگر کسی مکان میں آسیب اینٹیں پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ لگاتا ہو یا کپڑے کاٹتا ہو یا کسی لڑکی یا لڑکے کے بال کاٹتا ہو یا جسم پر ناخن جیسی ضرب مارتا ہو۔ یا رقم چراتا ہو یا سامان غائب کر دیتا ہو یا کپڑوں کو، بستروں کو، کھانے پینے

کی چیزوں کو گندہ کر دیتا ہو یا کسی عورت سے نیم غفلت میں یا مکمل نیند کی حالت میں ہمیشہ ہوتا ہو یا کوئی اجنبی کسی مرد سے رات کو سوتے میں ہمبستر ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس نقش کو کام میں لائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اور ہر قسم کے آسیب و جنات سے مریض کو چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اور صحت کاملہ اور شفاء عاجلہ نصیب ہوگی۔ مجرب ہے اس نقش کو بروز دوشنبہ یا پنجشنبہ لکھ کر بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کرکے رکھے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں باندھے اور سات عدد تعویذ پلائے یعنی ایک نقش روز پانی میں دھو کر صبح و دوپہر شام پلائے اور سات عدد نقش ایک روز پانی میں پکا کر مریض کو نہلائے اور مکان کی چھت میں لٹکائے یا صندوق میں رکھے اور ایک روز پانی میں پکا کر پورے مکان میں چھڑکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ محفوظ و مامون رہیگا۔

۷۸۶

دی	خ	طلم ا ع	ف
ے	ق	ل	ف
ق	م	د	لو
یلدح	یلوح	ی	۵ ج ا

برائے دفع آسیب ۳۲

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب بری طرح تنگ کرتا ہو اور کسی صورت باز نہ آتا ہو تو اس آیت و عزیمت کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن دفع ہوگا اور مریض محفوظ و سلامت رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْھِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمیٓث کٓھٰیٰعٓصٓ کفیث عقدت عنک یا حامل کتابی ھذا السنۃ الخلق المبشرین کل انق و کم بالف لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ۝ وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم واذا قرأت

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ
وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

برائے دفع آسیب نمبر ۳۴

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن ستاتا ہو تو ان آیات کو ۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے صبح و شام پلائے یا چینی کی طشتری میں لکھ کر صبح و شام تھوڑا سا شہد ڈال کر مریض کو چٹائیں۔ انشاء اللہ آسیب و جن دفع ہوگا وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَاِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ
عَشَرَ کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ۝

برائے دفع آسیب و جن یا پری نمبر ۳۵

اگر کسی شخص کو کوئی جن آسیب یا پری ستاتی ہو اور کسی صورت بھی پیچھا چھوڑنے کی راہ نہ نکلتی ہو تو سورہ مزمل شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر متواتر تین روز تک پڑھ کر پری زدہ پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ صحت کاملہ پا دے۔ آسیب زدہ کیلئے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورۂ مزمل شریف ترکیب مذکورہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے عاجلہ پا دے۔ اور دیگر اثرات کو ختم کرنیکے لئے کسی وقت بھی پڑھ کر دم کیا جاسکتا ہے۔ اور ایک ایک بوتل پانی پر دم

کرکے دیوے تاکہ اس میں سے صبح شام مریض پیوے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کاملہ پاوے۔ مجرب ہے۔ وہ ترکیب یہ ہے :۔ سورۂ مزمل شریف میں وَطْئًا کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور وَكِيْلًا کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور.... جَمِيْلًا کو چالیس مرتبہ پڑھے اور وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ تین مرتبہ پڑھے۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ تین مرتبہ پڑھ اور اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔

برائے دفع آسیب وجن نمبر ۳۶

سات عدد قلفل سیاہ لیکر ہر ایک قلفل پر سات سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے اور قلفل سیاہ کو پانی میں گھس کر بطور سرمہ آسیب زدہ کی آنکھوں میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ کتنا ہی سخت آسیب ہو دور و دفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب وجن نمبر ۳۷

اگر کسی شخص کو آسیب نے از حد پریشان کر رکھا ہو تو ایک چینی کی طشتری میں ۱۱۲ مرتبہ اسم اَللّٰهُ لکھ کر آسیب زدہ کو دھو کر پلائے انشاءاللہ صحت کامل ہو اور ہمیشہ کیلئے آسیب کے اثر سے نجات ملے

برائے حفاظت از آسیب وجنات وغیرہ نمبر ۳۸

اگر کوئی شخص اسم مسدس خاص جنیاں کو بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر لکھ کر اور تعویذ بنا کر گلے میں یا بازو میں یا کمر میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و خبیثات وسحر جادو ٹونہ ابطال سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور کسی جن و بشر کی نظر بد کا کوئی اثر نہ ہوگا

وہ عہد نامہ یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ
مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَمَا لَنَا
اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ
عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ
اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلٰى قَبَائِلِ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَكَانِ وَالْاَمْصَارِ الْجَمِيْعِ
الْاَرْضِيْنَ ۝ اِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءُ الزَّكٰوةِ عَلَى السَّبْعَةِ
السَّادَاتِ لَيْسَ بِصَاحِبِهَا وَمِنْ بُيُوْتِ الْخَمِيْسِ وَاَخْلَاقِ
وَالْاَسْبَاقِ وَالْاَشْعَارِ وَمِنْ اَحْيٰى فَقَدْ اَتٰى كُلَّ حَرَامٍ
فَاسْتَمِعُوْا قَوْلَ النَّبِيِّ وَدَعْوَتَهٗ وَاحْفَظُوْا وَاسْئَلُوْا
الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَادِمِيْنَ الْمُنْقَادِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا

مِنَ الْفٰسِقِیْنَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ ۝ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ
کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ اَثِیْمٍ ۝ مُتَمَرِّدٍ لَّعِیْنٍ ۝ ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔ قف
نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّحَوْلٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطٰنٌ
وَّلَا مِنَ الْاِیَّامِ وَلَا اَفْعَلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۝

فتیلہ برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیے کہ بروز دوشنبہ بوقت ۸ تا ۹ بجے درمیان ایک فتیلہ لکھ کر تیار رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے۔ جب کسی مریض کے سر پر جن حاضر ہو یا کسی مریض پر حاضر کیا گیا ہو اور اس کو جلانا ہو تو اس فتیلہ کو جلا کر روبرو مریض کے رکھے اور عامل خود اس عزیمت کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت جن آسیب جل کر خاک

سوختن جملہ دیویان و پریان و گفتاران و جوگیان و شریان و خبیثات آنچہ در وجود مزاحمت بد بیوزد و خاکستر گردد بحرمت علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم مافی قلوبہم مافی انفسہم علیقا ملیقا طلیقا مافی قلوبہم مافی انفسہم علیقا طلیقا علیقا انت بر بلاد در وجود فلاں

ہوگا مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ مَلِیْقَا مَلِیْقَا مَلِیْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَا فِیْ اَنْفُسِہِمْ ۔

یمن فلاں باشد سوختن فتیلہ درآمدہ در چراغ حاضر شود اگر درنگ نماید سوزد و خاکستر گردد۔

برائے دفع آسیب و جنات و بلیات مجرب

اگر کوئی شخص بیہوش ہو اور بار بار بیہوشی کا دورہ پڑتا ہو تو اس عزیمت کو پڑھ کر بیہوش مریض پر دم کرے اور پانی پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو پلائے۔ یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر ایک ہی مرتبہ دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیہوش مریض فوراً ہوش میں آئیگا۔ جن و آسیب جو بھی ہوگا دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل اور شفاء عاجل حاصل ہوگی۔ اس کو حضرت شیخ یحییٰ ابوالخیر صاحبؒ نے اس عزیمت کے اوصاف بیشمار بیان کئے ہیں اور فقیر نے بھی تجربہ کیا ہے۔ رفاہ عام کیلئے قلمبند کر دیا ہے۔

وہ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَاَظْلَمَ الَّیْلَ وَاَضَاءَ النَّہَارَ وَخَلَقَ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی وَلَمْ یَحْتَجْ فِیْہِ اِلٰی عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِہٖ سُبْحَانَکَ مَا اَعْظَمَ شَانَکَ لِمَنْ تَفَکَّرَ فِیْ قُدْرَتِکَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّکَ وَدَنَوْتَ بِدُنُوِّکَ وَقَہَرْتَ خَلْقَکَ بِسُلْطَانِکَ فِی الْمَعَاصِیْ لَکَ مِنْہُمْ فِی النَّارِ وَالْمُزِلُّ لَکَ نَفْسَہٗ مِنْہُمْ فِی الْجَنَّۃِ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَۃِ رَدَّ قَضَآءَکَ دُعَاءُنَا اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَا اَنْتَ الْقَوِیُّ فَلَیْسَ مِنْ اَحَدٍ اَقْوٰی

مِنْكَ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ فَلَيْسَ اَحَدٌ اَرْحَمُ مِنْكَ رَحِمْتَ
يَعْقُوْبَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَرَحِمْتَ يُوْسُفَ
فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَرَحِمْتَ اَيُّوْبَ فَكَشَفْتَ عَنْهُ
بَلَاءَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَلِتَكْثِيْرِ
مَسْئُوْلٌ وَلَهٗ يُسْئَلُ غَيْرُكَ يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ
يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
يَا مَنْ نَصَبْتَ الصِّرَاطَ لِخَلْقِكَ اَنْ يَمُرُّوْا عَلَيْهِ
اَحَدٌ مِنَ السَّيْفِ اَرَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَعَلٰى جِسْرِ
جَهَنَّمَ اَنْتَ اَبْتَلَيْتَ فُلَانَةً بِهٰذِهِ الْاَوْجَاعِ وَهٰذِهِ
الرِّيْحِ وَهٰذِهِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلَى الَّذِيْ هَابَ بِهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاءً
وَّنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؏

برائے دفع آسیب و جنات و بلیات (۲۱)

یہ عزیمت حضرت سعید بن مسیبؓ سے روایت ہے۔ اور یہ حفاظت کی کنجی ہے۔ اگر کوئی عامل اس دعا کا ہمیشہ بعد نماز فجر و مغرب ۳-۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن کے گزند سے محفوظ و مامون رہے۔ اور ہر سفلی و علوی کے حملے سے مامون رہے اور ہر قسم کی بلیات و آفات سے ارضی و سماوی سے ناگہانی و ناگہانی سے محفوظ

و مامون رہے اور اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو عزیمت مندرجہ ذیل کا عامل ہوگا۔ اگر کسی آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے ایک باندھے اور چند تعویذ پلانے کیلئے دے انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ سات روز میں صحتیاب ہووے اگر کسی کو سفلی و علوی و عطائی دسیفی میں مبتلا شخص کو ایک تعویذ باندھے اور چند تعویذ پلائے یعنی عرصہ اکیس روز تو مکمل شفا پائے۔ اگر لکھ کر کسی مکان میں لٹکانے کیواسطے دے تو اس مکان میں آسیب کا گزر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا سحر سفلی و علوی حربہ کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان میں خوشحالی اور خیر وسلامتی اور برکت کا دور دورہ ہوگا۔ کسی بھی مرض والے کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے واسطے اور چند تعویذ پلانے کے واسطے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل پا وے۔ اگر اس تعویذ کو باندھ کر کسی بادشاہ یا کسی امیر وزیر یا کسی حاکم کے پاس جاوے تو وہ بادشاہ، امیر، وزیر اور حاکم کمال مہربانی سے پیش آوے اور مقصد برآری ہوگی۔ اگر کوئی مسافر سفر میں باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون سفر سے بخیر وسلامت واپس آئے۔ اگر کشتی یا جہاز میں باندھ یا لٹکا دے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے اور اگر کسی بیہوش مریض کو پلائے فوراً ہوش آئے اور وجہ بیہوشی رفع ہو۔ مقدمہ کی کامیابی کیلئے اس عزیمت کو بروز پنجشنبہ لکھ کر داہنے بازو پر باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہو اور حاکم ممد ہووے اور مخالف زیر ہو جاوے۔ اگر کسی شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو اور مالک کسی صورت بھی بلانے کو تیار نہ ہو تو اس عزیمت کو بروز دوشنبہ لکھ کر داہنے بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں نوکری دوبارہ لگ جائے گی۔ اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہووے تو اس عزیمت کو عروج ماہ میں ۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غائبانہ

مدد حاصل ہوگی اور قرضداری سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے
کہ شروع ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر درود شریف
۱۱۔۱۱ مرتبہ اور درمیان میں ۱۲۵ مرتبہ روزانہ متواتر چالیس روز تک
عزیمت پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے
انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی وہ عزیمت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ كُلُّ ذِي مُلْكٍ مَمْلُوكٌ
لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِي عِزٍّ فَعَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلُّ ذِي قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ
عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ اللّٰهِ
وَكُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِيْصَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَا اَعْدَاءَ عَنْ
حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اَوْ يَا حَاسِدِيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِ
نْسِ الشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ خَاتَمُ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَعَصَى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
عَلٰى اَكْتَافِهِمْ حَجَرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَمُسْتَقَرُّكُمْ تَحْتَ
اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا
فِيْ عِزِّ اللّٰهِ الْمَانِعِ الَّذِيْ لَا يَزَالُ مَنِ اعْتَزَّ بِهٖ وَ اَيَّكُمْ
مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ ٥ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَاءَ نَارَ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ بِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى
لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ٥ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعْلٰى ٥ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَاسْتُرْهُ
بِسِتْرِكَ الْبَاقِيْ الْحَصِيْنِ ٥ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ
وَقَرَارِهٖ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ الْمُتَّقِيْنَ بِسِنِّ

أَعْدَائِكَ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانَا فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَنَا فَخًا فَخُذْهُ وَاَطْفِئْ عَنَّا نَارَ مَنْ اَرَادَ بِنَا عَدَاوَةً وَشَرًّا وَفَرِّجْ عَنَّا كُلَّ هَمٍّ وَضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا نُطِيْقُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

نماز پابندی سے پڑھنا خدا کو سب اعمال سے زیادہ محبوب ہے

برائے دفع آسیب وجنات (۴۲)

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب سخت آزار دیتا ہو اور کسی صورت بھی باز نہ آتا ہو تو اس عزیمت کو کام میں لائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اول زکوٰۃ ادا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی خطا نہ کرے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء شروع کرے اور ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ اول آخر درود شریف روزانہ پڑھے چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۱۲ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہٗ کسی بھی مریض پر تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر سات روز تک دم کرے۔ انشاء اللہ مریض کو صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہو۔ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے سات روز تک یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کرائے سات روز تک۔ انشاء اللہ صحت کامل وشفا حاصل ہو۔ وہ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

برائے دفع آسیب و جنات (۴۳)

بہت سے کاملین سے یہ عزیمت منقول ہے اور تجربہ کرنے پر مجرب پایا۔ اگر کسی شخص کو جن آسیب یا خبیث ستاتا ہو تو اس عزیمت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اسی طرح تین مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت آسیب ہو اللہ کے فضل سے دور اور دفع ہوگا۔ عزیمت اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

برائے دفع آسیب و جنات (۴۴)

مندرجہ ذیل عزیمت کا تعویذ لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے ہر آزار سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مصروع کو پلاوے سات روز تک انشاء اللہ افاقہ ہو اور اگر سحر زدہ کو ایسے ہی سات روز تک پلاوے اور ایک تعویذ گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل پاوے عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ آللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ٥

برائے دفع آسیب و جنات از مکان (۴۵)

اگر کسی مکان میں آسیب جن یا سحر سفلی و علوی ہو تو بروز دوشنبہ یا چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کو صاف کاغذ پر خوشخط لکھ کر مکان کی دیوار پر لگاوے اور ۲۱ مرتبہ اصحاب کہف کے ناموں کو پڑھ کر دم کرے پانی پر اور مکان میں اس

پانی سے چھینٹے دیوے انشاء اللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات دیو پری وغیرہ کے اثر سے محفوظ و سلامت رہیگا۔ اور مکان میں خوش حالی اور خیر و برکت ہوگی۔ وہ اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذَرْ فَطْیُوْنَسْ تَبْیُوْنَسْ یُوَانِسْ یُوْسْ کَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْ حَاجَاتٍ وَمَا شَاءَ لَہُمْ کُلُّہُمْ اَجْمَعِیْن۔

برائے دفع آسیب و خاکستر کردن جنات ۲۶

اگر کوئی عامل کسی جن کو کئی دفعہ حاضر کر چکا ہو اور وعدے لے چکا ہو لیکن وہ جن یا آسیب پھر بھی باز نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں رکھ کر جلائے اور فتیلہ کے نیچے مریض کا نام مع والدہ کے لکھے اور مریض کو روبرو بٹھائے اور فتیلہ جلائے اور عامل خود آیۃ الکرسی پڑھتا رہے اور وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا کی تکرار کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع علاج

مریض کا نام فلان بن فلانہ

برائے دفع آسیب و جنات ۲۷

عامل اس نقش کو بروز جمعہ

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۳	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

لکھ کر رکھے ایک مریض کے گلے
میں باندھے اور سات روز تک
ایک تعویذ روز پانی میں گھول
یعنی دھو کر صبح سے شام تک
پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب وجنات سے محفوظ و مامون رہے

برائے دفع آسیب وجن و دیو ۴۸/

۷۸۶

۸	۳۹۹۹۲	۳۹۹۹۴	۱
۳۹۹۹۵	۲	۷	۳۹۹۹۳
۳	۳۹۹۹۸	۳۹۹۹۱	۶
۳۹۹۹۶	۵	۴	۳۹۹۹۷

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو یا جن
مختلف قسم کی تکالیف پہنچاتا ہو تو اس
نقش کو لکھ کر رکھے۔ ایک نقش گلے میں
باندھے اور سات روز تک ایک نقش
روز پانی میں دھو کر صبح سے شام تک
پلائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی

برائے دفع آسیب وجنات ۴۹/

۷۸۶

۷۱	۶۶	۷۳
۷۲	۷۰	۶۸
۶۷	۷۴	۶۹

اس نقش کو لکھ کر آسیب کے گلے
میں باندھیں اور سات نقش لکھ کر
سات روز تک پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ
صحت یابی ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع جن و آسیب

اگر کسی شخص کو کوئی سخت آسیب آزار پہونچاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کام میں لائیں۔

ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز مسلسل ۲۱ روز تک پانی میں دھوکر پلائیں۔ اور ۴۲ روز تک روز صبح شام ایک تعویذ آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر آگ میں جلائیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو۔ اور آسیب دور دفع ہو۔

۷۸۶

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۸۷
۱۸۰۰	۱۷۸۸	۱۷۹۴	۱۷۹۹
۱۷۸۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۲	۱۷۹۰	۱۸۰۲

بالائے ہر قسم کے آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب جنات

آسیب زدہ کے واسطے ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک اس بوتل کے پانی کو آسیب زدہ کو پلائے اور ایک نقش سرسوں کے تیل میں ڈال کر رکھیں اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔ یہ نقش مکمل اعداد قرآن شریف کا ہے۔ (۲۴۴۰۴۸۹۳)

۷۸۶

یہ نقش مربع ہے۔

۷۱۰۱۲۲۳	۷۱۰۱۲۲۶	۷۱۰۱۲۲۹	۷۱۰۱۲۱۵
۷۱۰۱۲۲۸	۷۱۰۱۲۱۶	۷۱۰۱۲۲۴	۷۱۰۱۲۲۷
۷۱۰۱۲۱۷	۷۱۰۱۲۳۱	۷۱۰۱۲۲۲	۷۱۰۱۲۲۱
۷۱۰۱۲۲۵	۷۱۰۱۲۲۰	۷۱۰۱۲۱۸	۷۱۰۱۲۳۰

یااللہ آسیب وجنات خبیثات کفتاران کلیبان دور شود

دوسرا نقش مثلث ہے

۷۸۶

۸۱۳۴۹۶۸	۸۱۳۴۹۶۰	۸۱۳۴۹۶۵
۸۱۳۴۹۶۲	۸۱۳۴۹۶۴	۸۱۳۴۹۶۷
۸۱۳۴۹۶۳	۸۱۳۴۹۶۹	۸۱۳۴۹۶۱

یااللہ آسیب وجنات وخبیثات کلیبان جوگیان دور شود

مذکورہ نقوش بہت ہی خواص رکھتے ہیں۔ اگر پورے خواص لکھے جائیں تو ان ہی دو نقوش کیلئے پوری کتاب بھی کم ہے۔ تاہم فقیر کچھ خواص تحریر کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ یہ ہر حاجت کی کنجی ہے۔ ہر مطلب و مقصد کا انجام بخیر ہو۔ آسیب وغیرہ کے علاوہ سحر زدہ کو پلایا جائے۔ جسم پر مل کر آگ میں جلایا جائے۔ اور تیل میں ڈال کر بدن کی مالش کرائی جائے۔ انشاء اللہ سحر زدہ صحت کامل پائے ہر مصیبت زدہ، مصیبت سے چھٹکارے کیلئے داہنے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت مصیبت سے جلد چھٹکارا پاوے۔ درد سر، درد پہلو درد کمر، درد جگر، درد سینہ، درد بازو، درد ٹانگ، درد عرق النسا میں درد کی جگہ باندھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے درد سے نجات حاصل ہووے۔ بخار تپ لرزہ، سرسام، والے کے گلے میں باندھیں اور شہد سے دھو کر چٹائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔ درد شکم، درد کلیجہ، درد گردہ، درد مثانہ، درد قولنج، درد کمر، درد ناف میں ایک نقش درد کے مقام پر باندھیں اور ایک نقش پانی میں دھو کر رکھ لیں تھوڑا تھوڑا تین روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ دونوں نقوش کی ایک ہی خصوصیات ہیں ظالم حاکم، امیر متکبر، یا منصف متعصب سے کوئی مقصد ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ بعد نماز چاشت لکھ کر عطر لگا کر، موم جامہ کر کے لوبان یا صندل کی دھونی دے کر

واہنے بازو میں یا ٹوپی میں رکھ کر ظالم حاکم، امیر متکبر و منصف متعصب کے روبرو جائے۔ انشاء اللہ نہایت نرم گفتاری سے پیش آئے۔ اور مقصد و مطلب انجام کار پورا ہووے۔ اور مقدمہ کی کامیابی کیلئے نقش کے نیچے مدعی، مدعا علیہ کے نام مع ماں کے نام کے لکھے اور مقدمہ نمبر اور حاکم کا نام لکھے اور واہنے بازو پر باندھ کر جاوے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے۔

"یاالٰہی مدعی فلاں بن فلاں مدعا علیہ فلاں بن فلاں
مقدمہ نمبر فلاں میں حاکم فلاں کو بطرف فلاں ممدفرما
اور فلاں کو مقدمہ میں کامیابی عطا فرما۔"

مذکورہ بالا عبارت نقش کے نیچے لکھے۔ اگر کسی کی نوکری چھٹ گئی ہو تو نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے۔ یااللہ فلاں بن فلاں کی نوکری بحال فرما فلاں حاکم کو مسخر و مہربان فرما۔ اور واہنے بازو میں باندھ کر روبرو حاکم کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نوکری بحال ہوگی۔ کوئی بھی دنیا وَمَا فِیھَا کی پریشانی ہو اس کو نقش کے نیچے عبارت میں لکھ دے۔

مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب جنات ۵۲/

۸۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر آگ میں جلاوے۔ صبح شام اکیس روز تک۔ انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔ آزمودہ ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۵۳

اگر کسی شخص کو آسیبی عارضہ ہووے تو صبح شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک مرتبہ سورۂ نساء پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیے۔ یا کوئی عامل یا حافظ پڑھ کر دم کرکے پلائے اور ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور چند نقوش لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے مسلسل اکیس روز تک ایک نقش روز پلائے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۶
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۰
۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔

مجرب و آزمودہ ہے۔ یااللہ ہر آفات و بلیات سے ارضی و سماوی محفوظ رکھ

برائے دفع آسیب و جنات ۵۴

اس فتیلہ کو بروز شنبہ بوقت صبح بعد نماز فجر لکھ کر تیار کریں اور فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں بھگو کر جلائیں اور آسیب زدہ کو سنگھائیں انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آسیب فی الفور بھاگ جائے گا

ج ۱۷

نمرود بے رود
فرعون بے عون
شداد بے داد
ہامان بے سامان

برائے دفع آسیب و جنات ۵۵

اگر کسی شخص کو سخت آسیب سے واسطہ پڑا ہو اور کسی صورت چھٹکارا نہ ہو تو اس نقش سورۂ احقاف کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور ایک نقش روز متواتر سات روز تک پلائے۔ پانی میں دھو کر صبح سے شام تک۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۳۹
۱۸۴۴۸	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۳۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۳۳	۱۸۴۳۱
۱۸۴۳۵	۱۸۴ ۳۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۵۰

یا اللہ جمیع آسیب و جنات کو دور فرما

برائے دفع آسیب و جنات ۵۶

آسیب زدہ کے واسطے ان آیات کو لکھ کر ایک تعویذ بنا کر گلے میں باندھے اور سات تعویذ لکھ کر سات روز تک ایک تعویذ کا پانی پلائے یا سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو صحت کلی حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

برائے دفع آسیب و جنات

یہ نقش مکرم بھی آسیب زدہ کے واسطے ہے۔ اس کو لکھ کر موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو صحت ہو۔

۱	۴۲۵۳۵	۴۲۵۲۹	۸
۴۲۵۳۱	۷	۲	۴۲۵۳۳
۶	۴۲۵۲۵	۴۲۵۳۹	۳
۴۲۵۳۷	۴	۵	۴۲۵۲۷

یااللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب و جنات مجرب

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بھی پُر تاثیر اور زود اثر ہے۔ اس فتیلہ کو لکھ کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر بتی بنا کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور مریض کو بٹھائے یا آسیب زدہ اور جن زدہ کو سنگھائے

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ہامان	شداد
ابلیس	ہامان	شداد	نمرود
ہامان	شداد	نمرود	لعین
شداد	نمرود	لعین	ابلیس

ہرکہ دزد چور فلاں مستول شدہ کشتہ شود

انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جن آزار پہنچاتا ہوگا جل کر خاکستر ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب وجنات ۵۹

نقش چہل کاف لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اور ایک نقش اکیس روز تک پلائے انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ نقش چہل کاف یہ ہے:

۷۸۶

۱۴۵۸	۱۴۴۱	۱۴۴۴	۱۴۵۱
۱۴۴۳	۱۴۵۲	۱۴۵۷	۱۴۴۲
۱۴۵۳	۱۴۴۴	۱۴۵۹	۱۴۵۶
۱۴۴۰	۱۴۵۵	۱۴۵۴	۱۴۴۵

یا اللہ ہر قسم کے آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۶۰

یہ نقش چہل قاف بھی آسیب زدہ کے واسطے زود اثر تاثیر رکھتا ہے۔ ایک عدد گلے میں باندھے اور ایک نقش اکیس روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت سے

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

یا اللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

آسیب و جنات دفع ہوگا۔ ورنہ مذکورہ نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل کر خاک ہوگا۔ فتیلہ جلاتے وقت چہل قاف کا ورد رکھے اور مریض فتیلہ پر نگاہ رکھے۔ اور مذکورہ نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کے اندر دیوار پر سامنے لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان و دوکان بھی برے اثرات اور آسیب وجنات کے اثر سے محفوظ رہیں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات ٩١

لا الٰہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ

اس نقش معظم کو بعد نماز فجر عروج ماہ میں لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامل صحت حاصل ہوگی۔ اور آئندہ بھی ہر قسم کے آسیب و جنات و جوگیان، کلیان، ثمریان، کفتاران کے شر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے:

برائے دفع آسیب و جن و نظر کفتاران ٩٢
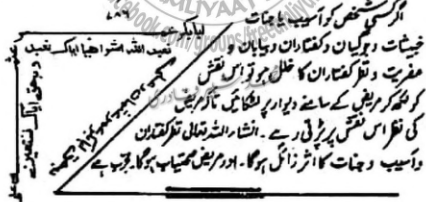
اگر کسی شخص کو آسیب یا جنات خبیثات و جوگیان و کفتاران و بیابان و عفریت و نظر کفتاران کا خلل ہو تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے سامنے دیوار پر لٹکائیں تاکہ مریض کی نظر اس نقش پر پڑتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نظر کفتاران و آسیب و جنات کا اثر زائل ہوگا۔ اور مریض صحتیاب ہوگا۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب و جنات ۶۳

اگر کوئی آسیب زدہ شخص کسی صورت اور کسی ترکیب سے ہوش میں نہ آرہا ہو تو اس عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں اور تھوڑا پانی آسیب زدہ کے منہ پر ملے اور ایک دو قطرہ بھی حلق سے نیچے اگر اتر جائیگا تو انشاءاللہ فوراً آسیب زدہ کو ہوش آجائیگا۔ مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اِسْرَافِیْلَ عِزْرَائِیْلَ اٰمَنْتُمَا الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشَ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اَدْحَبَ لَہٗ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ وَاَیَّدْنَاہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ دَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَلَہُ الرِّیَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ سَرِیْعًا ؕ

برائے دفع آسیب و جنات ۶۴

۷۸۶

[illegible]	دلو	دمی	۳
قلیم	ـسـ	۱۸	سلهه
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

اس فتیلہ کو بعد نماز ظہر لکھ کر تیار رکھے اور وقت ضرورت کام میں لائے۔ اگر کوئی آسیب زدہ بیہوش ہو تو اس فتیلہ کو سرسوں کے تیل میں تر کرکے جلائے اور آسیب زدہ کو سنگھائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو۔

برائے دفع آسیب وجنات نمبر ۹۵

اگر کسی شخص کو آسیب وجنات کا خلل ہو تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کرکے رکھے اور آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کا اثر ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار پر لٹکائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ و مکان محفوظ رہیگا اور آسیب دفع ہوگا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
یااللہ	آسیب	وجنات	دور شود

برائے دفع آسیب وجنات نمبر ۹۶

اگر کوئی شخص آسیب وجنات کا ستایا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں۔ ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز متواتر ۱۷ روز تک پلائیں اور ایک نقش پکا کر رکھیں اور آسیب کے بدن کی مالش صبح و شام کریں متواتر سترہ روز تک انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفائے کامل اور صحت عاجل حاصل ہوگی۔ بروز جمعہ تیار کرکے رکھ لیں مجرب ہے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

یااللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات نمبر ۹۷

نقش مذکورہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر کے
اگر کوئی آسیب زدہ یا جنات کا ستایا ہوا
یا نظر گفتاران میں مبتلا یا کوئی بچہ چلاس کا
شکار ہو یا کوئی جوگیان شہربان و ام الصبیان
کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر
مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ
تعالیٰ صحت کامل ہو دے مجرب ہے۔ نقش اوپر تحریر ہے۔

۷۸۶

۵۶۱۲	۵۶۲۵	۵۶۲۲	۵۶۱۹
۵۶۲۳	۵۶۱۸	۵۶۱۳	۵۶۲۴
۵۶۱۷	۵۶۲۰	۵۶۲۷	۵۶۱۴
۵۶۲۶	۵۶۱۵	۵۶۱۶	۵۶۲۱

یا اللہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ فرما۔

برائے دفع آسیب وجنات ۹۶/

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں
اور مریض کو سامنے چراغ کے بٹھائیں۔ آسیب
حاضر ہوگا چاہے جلائیں یا آزاد کریں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۶۳۸	۱۳۶۳۳	۱۳۶۳۰
۱۳۶۳۹	۱۳۶۳۷	۱۳۶۳۵
۱۳۶۳۴	۱۳۶۳۱	۱۳۶۳۶

یا اللہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۹۶/

اگر کسی مکان میں آسیب و جنات کے اثرات ہوں تو پانچ کیل لوہے کی لیوے
اور ہر ایک کیل پر سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے۔ چار کیلیں
مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں۔
انشاء اللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات و جمیع بلیات و آفات سے محفوظ رہیگا
وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ

كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ٥ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ٥ سَقَنْ سَامِلِ كَسْنَايَا نُوْ يَا عَلْغَ بِحَقِّ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلِيْمًا مُجِيْبًا حَلِيْمًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ ٥

برائے دفع آسیب وجنات نمبر ۱

اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کا باعث وجوگیاں دیہیات وہ خرابیان کا سایہ ہو یا کسی شخص کو مذکورہ شے ستاتی ہوں تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کرکے رکھے اور آسیب زدہ شخص کے گلے میں باندھے اور آسیب زدہ مکان کی دیوار پر لٹکائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کی اور مکان میں ہر قسم کی بلیات وآفات سے محفوظ رہیگا۔

۷۸۶

۲	طے	اہ ہ	ص
عزۃ	ع	الہو	م
ھید	ن	مسرن	د
د	مطا	سح	ج

یا اللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات نمبر ۲

جس مکان میں اینٹ پتھر آتے ہوں اور اس مکان میں رہنے والے پریشان ہو گئے ہوں تو آئندہ صفحہ پر لکھے نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر مکان میں جلائے متواتر سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ اینٹ وپتھر کا آنا بند ہوگا۔ اور مکان محفوظ ومامون رہے گا۔ اور مکینوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یا اللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب و جنات و خبیث ۲

اگر کسی شخص پر آسیب کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو لکھ کر ایک عدد گلے میں باندھے اور دوسرے پندرہ روز تک پلائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی ۔

اگر کسی کو سخت آزار آسیبی و جناتی ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پندرہ دن تک پلائے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آزار سے چھٹکارا ہو

اگر کسی شخص کا جسم تمام آسیبی و جناتی علت سے جکڑا ہوا ہو تو پندرہ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور تمام بدن پر مالش کرے انشاء اللہ تمام جسم درست ہوگا اور ہر قسم کے درد دور ہوں گے ۔

اگر کسی مکان میں آسیب کا خبیث کا چڑیل و مڑیل کا دیو کا یا جنات کا اثر ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں صدر دروازے میں حتیٰ کہ پورے مکان میں چھینٹے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات کے اثرات اثرات یہاں تک کہ جن سفلی و علوی کے اثرات سے بھی مکان محفوظ رہے گا ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ جَلِیُوشٍ مَرْیُوشٍ اَدْبُوشٍ جَیُوشٍ سَمْنُوشٍ مَرْکُوشٍ مَیْکُومَالِیْ اَلِیْنَا رَدُوْمَا ذَرِیَا فَرُوْدِیَا یَا اَهْیُونَ ۵

برائے دفع آسیب و جنات ۳ دستک سلیمانی

اگر کسی مکان میں سخت قسم کے اثرات ڈیرہ جمائے ہوئے ہوں تو اس دستک کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر مکان کے دروازوں پر دستک دے انشاء اللہ تعالیٰ مکان سے سخت سے سخت آسیب و جنات چلے جائیں گے ۔ اور محفوظ و مامون رہیگا

مجرب ہے۔ دستک سلیمانی یہ ہے:

۱۱۷۵۵ ۱۱۷۵۵ ۱۱۷۵۵

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی کو کوئی خبیث جن ستاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو اس فتیلہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کر کے رکھے۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائے فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا لے کر جلائے۔ اور مریض کو روبرو بٹھائے یا نیلا کپڑا لیکر اسے لپیٹ کر جلائے انشاء اللہ برے اثرات مریض سے اور مکان سے دور ہو جائیں گے۔ ایک فتیلہ روز جلائے اور سات روز تک جلائے۔ مجرب ہے فتیلہ یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
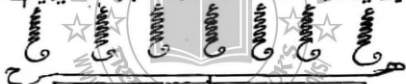
برائے دفع آسیب و جنات وغیرہ

آسیب زدہ کے واسطے اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے آسیب زدہ کو سنگھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن بھاگ جائے گا اور پھر نہ آئے گا اگر جلانا چاہو تو اس فتیلہ کو چراغ میں

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون
ہامان	۱۱۳	فرعون	ہامان
۱۱۳	فرعون	ہامان	ابلیس

جلاؤ تو جو بھی آسیب یا جن ہوگا وہ حاضر ہوگا اور جل کر خاکستر ہوگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے ؎

۵۱۸ ۱۵۴ س ۱۷ ۱۷ س ۲

در وجود فلاں بن فلاں حاضر شو و بسوز و گرد و

برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی شخص کو کوئی جن ستاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر چھری پر چپکائیں یا چھری پر لکھ کر یا سات مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کرکے زمین پر مریض کے سامنے سات ضربیں مارے انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور معافی چاہے گا۔ اور دور ہوگا مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے

یَا فَتَّاحُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ در وجود فلاں بن فلاں حاضر

برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی مکان میں آسیب یا جنات کا سایہ ہو یا کسی شخص کو کوئی خبیث آسیب و جن ستاتا ہو اور کوئی چھٹکارے کی راہ نہ ہو تو اس ترکیب کو کام میں لائے کہ ایک کپڑا پاک صاف لیکر اس کو ہلدی میں رنگے اور چالیس فتیلے تیار کرے اور ہر فتیلہ پر ۹ مرتبہ اسم اللّٰہ لکھیں اور ایک فتیلہ روز جلائیں چالیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مکان آسیب وجنات کے اثرات سے پاک ہوجائیگا۔ اور آسیب زدہ مریض جس مکان میں سوتا ہو اس مکان میں فتیلہ جلائے اور آسیب زدہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے انشاء اللہ چالیس روز میں مریض کو مکمل صحت وشفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے ؎

برائے دفع آسیب وجنات وسحر

کسی بھی قسم کا مریض ہو آسیبی وجناتی یا سحر سفلی وعلوی کا شکار ہو یا عطائی دستی سحر کی زد میں ہو یا ٹونہ ٹوٹکہ جات میں مبتلا ہو یا کسی جسمانی مرض سے دوچار ہو تو یہ تیل ہر قسم کے مریض پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کا تیل لے اول آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے درمیان میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور سورہ ناس کو پوری ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے۔ سورہ ناس میں آخر کا نس چھوڑ کر پڑھے یعنی قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّا ۝ مَلِكِ النَّا إِلٰهِ النَّا اسی طرح پوری پڑھے اور مریض کے دونوں بھنوؤں پر کان کی پاڑیوں پر ناک کے نتھنوں پر اور بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض سے ہر آسیب وجنات سے ہر قسم کے سحر سے ہر قسم کے دردوں سے چھٹکارا ہو دے اور مریض کو موت کا ل شفا سے حاجل حاصل ہو دے مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب وجنات (۱۸)

اگر کسی مکان میں کوئی جن یا آسیب اینٹ پتھر پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ لگاتا ہو تو اس نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کی اس دیوار پر لگائے جس سے نقش کا منہ کعبہ شریف کی طرف ہے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مکان ہر قسم کے آسیب وجنات وبلیات وآفات سے محفوظ رہے گا مجرب وآزمودہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

عجح عجح

برائے دفع آسیب وجنات (۲۰)

اگر کوئی شخص گم (بیہوش) ہو اور کسی صورت پتہ نہ لگ رہا ہو کہ اس مریض کو کیا علت ہے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھلا دے (چند منٹ تک) اگر آسیب ہوگا تو مریض رونا شروع کردیگا۔ اگر خبیث وگندے اور پلیدی اثرات ہوں گے تو ہنسنا شروع کردیگا۔ اور اگر جسمانی مرض ہے تو چپ اور خاموش رہے گا۔ یہ جانتے کیلئے اس نقش کا فتیلہ بناکر چراغ میں جلادے۔ روئی لپیٹ کر بتی بناکر سرسوں کے تیل میں روشن کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھینچیگا چلائیگا۔ اور روئیگا۔ اور فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔

نقش یہ ہے

ابلیس لعین
قارون لعین
نمرود لعینان
شداد
ابوجہل
دقیانوس
نمرود
ہامان
قارون ملعون
لعنہم اللہ
فی الدنیا والآخرۃ
فرعون لعین
ہامان لعین

برائے دفع آسیب و جنات ۸۱

جس مکان میں بچہ کی پیدائش کے بارے میں دشواری ہوتی ہو یعنی چلہ ہونا دشوار کن ہو وے تو اس نقش کو لکھ کر حاملہ کی چارپائی کے سرہانے کی طرف اوپر دیوار پر لگائیں۔ تو انشاءاللہ تعالیٰ بچہ و ماں دونوں تفریط و آسیب وجوگیان وشمران و چڑیلان وکنفیران وام الصبیان کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ اور چلہ بخیر وعافیت گزرے گا۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

یا جبرائیلُ ۷۸۶ یا میکائیلُ

۱۴۷۹	۱۴۸۳	۱۴۸۶	۱۴۷۲
۱۴۸۵	۱۴۷۳	۱۴۷۸	۱۴۸۴
۱۴۷۴	۱۴۸۸	۱۴۸۱	۱۴۷۷
۱۴۸۲	۱۴۷۶	۱۴۷۵	۱۴۸۷

یا اسرافیلُ یا عزرائیلُ

برائے دفع آسیب وجنات ۸۲/

اگر کسی مکان میں جنات پتھر پھینکتے ہوں یا اینٹیں ڈالتے ہوں یا کسی
بھی قسم کی گندگی پھیلاتے ہوں یا روپیاں غائب کرتے ہوں یا اور دیگر سامان
چراتے ہوں یا مختلف اشیاء میں آگ لگاتے ہوں یا عورتوں سے ہمبستر ہوتے
ہوں یا چھوٹے بچوں کو ڈراتے اور تنگ کرتے ہوں اور سونے نہ دیتے ہوں۔
اور کسی بھی صورت باز نہ آتے ہوں تو اس مندرجہ ذیل نقش کو لکھے۔
بروز پنجشنبہ، یکشنبہ، چہارشنبہ، جمعہ بوقت صبح ۷ بجے سے ۸ بجے تک
دوپہر کو ۲ بجے سے ۳ بجے تک ۵ عدد نقش لکھ کر تیار کرے۔ اول روز
شام کو فلیتہ نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ آدھا گھنٹہ روز
اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۳ مرتبہ یا سات مرتبہ آرام وسکون سے ٹھہر ٹھہر
کر باواز بلند پڑھے۔ اسی طرح سات روز کرے اور روز فلیتہ جلائیں۔
دوسرے روز ایک، ایک نقش کا تعویذ بناکر مکان میں چاروں کونوں
میں دفن کرے۔ اور پانچواں نقش صدر دروازے میں دفن کرے
انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جابر وظالم آسیب وجنات سے وخبیثات

سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اور اہل خانہ بفضل ربی کریم محفوظ و مامون رہیں گے اور اینٹ، پتھر، آگ، گندگی وغیرہ کا مکان میں آنا بند ہو جائیگا۔ مجرب و معدق ہے۔ وہ عزیمت جو چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھی جائیگی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ اَحْرِقْ اَحْرِقْ ایں مردود و مطرود و ملعون

را کہ در خانہ فلاں بن فلاں سنگ و کلوخ و خشت می اندازد و بحق ما فی ھذا النقش ابجد و بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم و بحرمۃ ابراھیم خلیل اللہ و بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بحق علی اسد اللہ الغالب و بحق ابراھیم بن محمد رسول اللہ و بحرمۃ ابراھیم بن ادھم بلخی و بحرمۃ ابراھیم خواص و بحق خاتم النبیین اقسمت علیکم یا عزرائیل علیہ السلام یا صاحب النار والموت والقھر و یا قلمائیم و یا سراکیتائیل بحق اھطمفستد اقبض و احرق روح کسے کہ سنگ و کلوخ می اندازد و از نوع می انجامد بحرمت صفات جلال و حضرت ذالجلال والقھر والقبض والخفض والالہ و بحرمۃ حروف آتشی و بروج آتشی و بحق ساعۃ الزحل والمریخ سوختہ گردد و شکستہ شود و اسئلک یا شدید القوی

یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ وَیَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا
قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا قَابِضُ
یَا خَافِضُ یَا مُذِلُّ یَا کَبِیْرُ یَا جَمِیْلُ یَا قَوِیُّ
یَا مَتِیْنُ یَا مُمِیْتُ یَا مُنْتَقِمُ یَا مُقْسِطُ یَا مَا نِعُ
اَنْ تَلْفَعُ وَتُحْرِقَ این بد بخت لعین را که سنگ و
کلوخ و خشت می اندازد و ایذا می رساند یَا
ذَا الْعِزَّةِ ذَا الْجَلَالِ بگیر این ملعون را هر بحر
مخروقه مقید ساختن و دست و پا شکسته
حواله یکے از مردمان اهل این خدمت کن
بحرمة یکے مرد غوث صاحب اخیار عبد
الرحمٰن قطب العالم و قطب الاقطاب و
عبد الرحیم و اقطاب قطب العالم کلیه
موجودات و سه اوتاد و رجاله سبعه
که هر یک حافظ ملکیت و خضر و چهل
ابدال و هفتاد تن عاری و چهل نفر نجبا
و هفتاد تن نقبا و چهار رکن عالم که حافظان
ارض اند و سی صد عمادالدین و سی صد
جمال الدین و صد و بست و دو مرد جمله اولیاء
و طائفه عشقیه که همیں ساعت این ملعون
بسوزد بحق یا بدوح تبدو حک یا البدوح
و البدوح فی البدوح بدوحک یا بدوح

مندرجہ بالا۔ دعا پڑھتے رہیں اور سامنے چراغ جلتا رہے۔

الٰہی بحرمت ابراہیم ۷۸۶ بن محمد رسول اللہ

الٰہی بحرمت ابراہیم [illegible]

۱۲۵۰۰۵	۱۲۵۰۱۸	۱۲۵۰۱۵	۱۲۵۰۱۲
۱۲۵۰۱۶	۱۲۵۰۱۱	۱۲۵۰۰۶	۱۲۵۰۱۷
۱۲۵۰۱۰	۱۲۵۰۱۳	۱۲۵۰۲۰	۱۲۵۰۰۷
۱۲۵۰۱۹	۱۲۵۰۰۸	۱۲۵۰۰۹	۱۲۵۰۱۴

الٰہی بحرمت ابراہیم [illegible]

الٰہی بحرمت ابراہیم خلیل اللہ

اس نقش کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر قبلہ رو بیٹھ کر جلائیں۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب و جنات ۸۴

اگر کسی شخص (عورت یا مرد کو، بوڑھے یا بچے کو) کسی خبیث جنات و آسیب کلبیان و کفتاران و جوگیان شریران و عفریت نے بیحد ستایا ہو اور مریض کمزور و لاغر ہوتا جا رہا ہو کوئی دعا و دوا اثر نہ کر رہی ہو اور کسی صورت سے کسی تدبیر سے آسیب زدہ مریض شفایاب نہ ہو رہا ہو تو اس کو یہ نقش چہل قاف کو بروز جمعہ یکشنبہ، چہارشنبہ، پنجشنبہ کو ۳ عدد لکھے اور ایک عدد مریض کے گلے میں اور دوسرا کمر میں باندھے اور تیسرا چارپائی میں سرہانے کی طرف باندھے اور روز آنہ ایک طشتری چینی یا سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی میں دھو کر صبح سے شام تک تھوڑا تھوڑا کر کے پلاتے رہیں اسی طرح تین روز تک پلائیں۔ تیسرے دن ایک تعویذ پانی میں پکا کر سحر زدہ و آسیب زدہ کو غسل کرائیں۔ ایسی جگہ جہاں سے پانی نالی میں نہ جائے زمین میں خشک ہو جائے یا ٹب میں بٹھلا کر غسل کرائیں اور استعمال شدہ پانی تالاب، نہر یا ندی میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی مایوس کن آسیب زدہ مریض ہو صحت کامل پائیگا۔

مجرب ہے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں پنجشنبہ یا دوشنبہ سے شروع کرے روزانہ بعد نماز فجر انقش اکتالیس روز تک لکھے اور دریا میں بہائے روز کے روز بھی بہا سکتا ہے اور کئی روز کے اکٹھے کر کے بھی بہائے جاسکتے ہیں۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب بروح پاک آقائے نامدار سید ابرار تاجدار مدینہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر تابعین و تبع تابعین پر اولیائے کرام و صوفیائے عظام رحمہم اللہ اجمعین پر بھیجے زکوٰۃ مکمل ہوگی۔ اور پھر چہل قاف کی تاثیر کا اور قدرت کاملہ کا کرشمہ اور تاثیر ظہور کا نظارہ فرمائے کہ کس قدر زود اثر ہے۔

دوران زکوٰۃ صلوٰۃ کی پابندی، کذب، چغل خوری اور فحش کلامی سے باز رہے بلکہ اذکار میں مشغول رہے۔

نقش چہل قاف مندرجہ ذیل ہے

عزرائیل ۷۸۶ عزرائیل

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

عزرائیل عزرائیل

برائے دفع آسیب وجنات ۸۴

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ انشاء اللہ آسیب بھاگ جائیگا۔ اگر نہ بھاگے تو بائیں کان میں اذان پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بھاگ جائیگا۔ اگر پھر بھی نہ بھاگے تو پھر سورۂ فاتحہ، چاروں قل، آیۃ الکرسی، سورۂ طارق اور سورۂ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے اور تین مرتبہ ایک بوتل پانی پڑھ کر دیوے اس پانی کو آسیب زدہ ۲۱ روز تک پیئے انشاء اللہ کتنا ہی سخت اور زبردست آسیب ہو دور ہوگا۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۸۵

برائے عامل۔ بعد نماز فجر وبعد نماز عشاء آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے دستک دیوے یعنی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں بجائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلیات ہر آفات وجمیع نقصانات وجمیع آسیبات وجنات وسحر عملیات سے محفوظ ومامون رہیگا۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۸۶ برائے عامل

عامل کو چاہیئے کہ اس عزیمت کو حفظ یاد کرے اور روزانہ بعد نماز فجر وبعد نماز عشاء ۳-۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے (دونوں ہاتھوں پر) اور تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے دستک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آسیبات وجنات وجمیع شریران وگمراہان بیابان وعفریت سے اور جمیع آفات وبلیات سے جمیع دیوان پریان وماران وگزدمان سے اور ہر قسم کے سحر عملیات وعلویات سے محفوظ ومامون رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ لا الٰہ الا اللہ حولینا حصار احمد رسول اللہ قفلا ومسلم

دالہ الا اللہ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من بار بار بستم دست وپائے وعقل وہوش وچشم وگوش وزبان کسانیکہ در ہیزدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیویاں و دیوان و پریاں و ماران و کژدماں وخداناترساں و ناحقان و ناشکران کسانیکہ مرا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند وبحرمت لا الہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ قولہ تعالیٰ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

برائے دفع آسیب وجنات ۲۶

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن آثار دیتا ہو تو اس نقش کو بروز جمعہ بعد نماز فجر یا عصر لکھ کر تیار رکھیں وقت ضرورت ایک گلے میں باندھیں اور دوسرا ایک بوتل میں ڈال کر کس اور صبح شام آسیب زدہ کو اس بوتل میں سے پانی پلائیں انشاء اللہ مریض کو شفائے کامل حاصل ہوگی۔ نقش چہل قاف کا نقشہ مندرجہ بالا ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

یا اللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات وبلیات ۲۸

اول چہل قاف کی زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے بعد نماز عشاء ایک سو اکیاسی مرتبہ روز پڑھے پرہیز جمالی کے ساتھ متواتر چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب بروح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، آل، صحابہ اجمعین، تابعین، تبع تابعین، صوفیائے عظام، اولیاء کرام اور شیخ عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی قطب ربانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہل سلسلہ کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہ دس مرتبہ روزہ ورد میں رکھے۔ بعدہ عامل اگر کسی جن یا آسیب کو جلانا چاہے تو چہل قاف کا نقش لکھ کر مع شرائط کے فتیلہ بنا دے جو گذشتہ

نمبر پر لکھا جا چکا ہے اس کے نیچے لکھے " در وجود فلاں بن فلاں آسیب حاضر شود و جلکر خاکستر شود " اور مریض کے روبرو جلائے اور عامل چہل قاف پڑھتا رہے۔ جن فریادی ہوگا دیگا، چلائیگا۔ آخر جل کر خاکستر ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے دیگا اور پانی پلائیگا تو انشاء اللہ آسیب دور ہوگا۔ اگر عامل کسی چیز پر ۷ مرتبہ پڑھ کے دم کر کے کھلائے تو آسیب بھاگ جائیگا۔ اگر عامل سات مرتبہ سوں کے تیل پر دم کر کے آسیب زدہ کے کانوں میں ڈالے اور انہاد کی انگلیوں سے مریض کے کانوں کو بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے اور چہل قاف پڑھتا ہے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔ اگر عامل ایک چہل قاف کا نقش لکھ کر دیوے ایک عدد گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر ۲۱ روز یا چالیس روز تک پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔ اگر کسی آسیب زدہ کا فوٹو اپنے سامنے رکھ کر اور فولادی چاقو پر چہل قاف پڑھ کر دم کر کے فوٹو پر ضرب مارے اسی طرح سات مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز تک اس عمل کے کرنے سے آسیب زدہ صحتیاب ہوگا۔ اور جن بھاگ جائے گا۔ چاہے ہی مریض عامل سے ایک ہزار میل دور ہو۔ اگر ہزار میل سے بھی زیادہ دور ہو تو چالیس مرتبہ پڑھ کر چالیس ضرب مارے انشاء اللہ اس کا عامل کئی ہزار میل سے مریض کا علاج بخوبی کر سکتا ہے۔ مجرب ہے۔ اگر چہل قاف کے عامل کے پاس کوئی آئے کہ فلاں شخص کو آسیب نے پکڑا ہے تو عامل ۳ مرتبہ چہل قاف پڑھ کر سائل کے داہنے ہاتھ پر دم کرے اور کہے کہ بلا بات کئے خاموشی کی حالت میں گھر جائے اور جاکر آسیب زدہ کے داہنے گال پر تھپڑ مارے انشاء اللہ تعالیٰ چیخ مار کر بھاگ جائیگا یا بالکل خاموشی اختیار کرے گی۔ اگر خاموشی اختیار کرے تو بائیں گال پر تھپڑ مارے تو خبیث بھی دفع ہوگا۔ اگر پھر خاموش ہو جائے تو سمجھو بھوت پلید گندہ ہے تو آسیب زدہ کی گردن پر ضرب مارے انشاء اللہ تعالیٰ بھوت پلید وخبیث بھی دور ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کو کسی دشمن سے خطرہ جانی و مالی ہووے تو اس چہل قاف کو ۱۱ مرتبہ ۵ روز تک مع تصور دشمن کے یا نام زد دشمن کا نام اور والدہ کا نام ساتھ میں پڑھتا رہے یعنی دشمن فلاں بن فلاں زیر و مقہور و مغلوب شود انشاء اللہ تعالیٰ محنت سے نجات اور جانی دشمن بھی معذرت خواہ ہوگا اور آئندہ کیلئے

قادم ہو کر اطاعت کریگا۔ مجرب ہے :۔ اگر عامل کو کوئی خاص مہم درپیش ہو وے تو اس چہل قاف کو بعد نماز عشار ۱۶ مرتبہ روز پڑھے ۔ اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت مہم حل ہوگی۔ اگر عامل چہل قاف کو بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے تو انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیگا اور بفضل ربی امن میں رہیگا۔ اگر اس چہل کا عامل کسی بھی مریض کے سر پر دست شفقت رکھ دے گا تو اس مریض کو صحت ہوگی۔

یہ چہل قاف :- سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ نور اللہ مرقدہٗ سے منسوب ہے اور حضرت ممدوح رح نے بہت خواص اس چہل قاف کے بیان فرمائے ہیں مگر طول ہونے کی وجہ سے احقر نے اختصار سے کام لیا ہے

دفع آسیب

کے بارے میں تو نسخہ جات لفتین عاملین کیلئے تحریر فرما دیے ہیں جو کہ فقیر کے تجربہ میں ہیں اور معمول مطب بھی ہیں۔ جو حضرات عاملین اس کتاب سے فیضیاب ہوں فقیر کو اپنی دعاؤں سے نوازیں اس لئے کہ یہی سرمایہ و توشہ آخرت ہوگا ۔ آئندہ صفحہ پر یہ چہل قاف تحریر کر رہا ہوں۔

چہل قاف ۸۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا قَادِرُ رَبِّ قَدِّرْ قَضَاءً قَقَهْرُ اَقُوْلُ بِقَرْقَادٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَیْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسِ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنِ فَقَرْقَرِیُوْ تَقَبَّلَ بِقَبُوْلِ قُرْبِ قَدَّسَ عَنِ الْقَرَامِ فَیَا قَیُّوْمُ بِهٖ قَمِهَا فِیْ قَیْقَابِ لِقَقْفَقَہٖ قَفْقَفَہٖ فَقَهْرُ قَطَالِی

وَقَسَمٌ قُنُقَرٌ یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ ....

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس مالک جیثرو ہزار عالم اور تخلیق کائنات و پروردگار عالم کا بیحد شکر و کرم ہے اور لطف عمیم ہے کہ جس کے حکم کے بغیر ذرہ بھی حرکت نہیں کرسکتا۔ یعنی ہر شئے اس کے تابع فرمان ہے، جن و بشر، وحوش و طیور، جنات و شیاطین، شمس و قمر، ارض و سما، بحر و بر حتیٰ کہ ہر شئے اس کی محتاج ہے اور نا بعدار ہے۔

ان دنوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے یہ مضمون۔ آسیب و جنات و خبیثات، چڑیل، مرگیل، پری، عفریت وغیرہ کو حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنا، خاکستر کرنا، آسان و سہل طریقوں سے دفع کرنا، نقادوں سے پوشیدہ ... خبیثات کی حرکتوں، حملوں سے محفوظ رہنا، اور سہل الحصول طریقوں سے آسیب زدہ کو کلام الٰہی و آیات الٰہی کے ذریعہ چھٹکارا دلانا۔ حفاظت جسم، حفاظت مکان دوکان وغیرہ کے باب میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور بر آمد مقاصد و مطالب کی کنجی تمام ہے۔ اور شائقین عملیات اور معالجین جنات کے واسطے بیمثال مفتاح الباب و منفعت ہے

خدائے غفور الرحیم و رؤف الرحیم شائقین عملیات اور طالب روحانیات کو کامیاب بنائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

دعاگو۔ جمیل احمد جمیل سکندر پوری

اختتامیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَبِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ

آج بتاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ بوقت ۱۲ بجے شب یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب "منافع العملیات" موسوم بہ "آفتاب عملیات" کی جلد سوم اختتام کو پہونچی۔ جس میں آسیب جنات، خبیثات، چڑیل، مڑیل، پری، عفریت وغیرہ کو آسان اور سہل الحصول طریقوں سے حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنے کے سہل الحصول طریقے درج کئے گئے ہیں۔ اور دفعیہ جنات و شیاطین کے آسان طریقہائے علاج بیان کئے گئے ہیں۔

تحقیقی و تصدیقی و مجربہ و آزمودہ عملیات بفضلِ ربی اک جلد میں پورے ہوئے

جیسا کہ سابقہ جلد دوم میں مزید مضمون کیلئے لکھا تھا، اب چوتھی کتاب "اسرار عملیات" میں تحریر کیا جائیگا۔ کتاب کی طوالت کی وجہ سے تھوڑا تھوڑا مضمون مجربات عملیات کا چھوٹی چھوٹی کتابوں کی شکل میں شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کچھ دوستوں، محبوں، محسنوں کے مشورہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا جا رہا ہے۔

ادارۂ فیض العملیات، برابر شائقین عملیات کی خدمت میں چھوٹی چھوٹی کتابوں کی شکل میں ذخیرہ عملیات پیش کرتا رہیگا آئندہ چوتھی کتاب۔ اسرار عملیات، میں سحر سفلی وعلوی کا تفصیلی، مختصر مگر جامع تذکرہ ہوگا۔ سحر جادو ٹونہ ابطال، سحر سامری کا توڑ، سحر کلداتی سے چھٹکارے کی تدابیر آسان ومجرب، کاٹ و اتار وغیرہ کے سہل الحصول طریقے تحریر کیے جائیں گے۔

ام الصبیان یعنی مسان، جوگیان، کلبیان، قمریان، کفتاران، بیابان عفریت، مسان پختہ و خام، عقیمہ ومقیم (بانجھ) پن کا مکمل علاج ادعیہ و ادویہ کے ذریعہ بیان کیا جائیگا۔ اولاد نرینہ کے حصول کے عملیات درج کیے جائیں گے۔ اور اس میں ساتھ ساتھ مجرب نسخہ جات فقیری اور کامل فن اساتذہ سے حاصل ودستیاب شدہ نسخہ جات اور ان کے بنانے کے طریقے بیان ہوں گے۔ خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ سے اور اپنے حبیب پاک ختم المرسلین، خاتم النبیین، سید الثقلین، احمد مجتبےٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز تالیف اور ناممکن محنت کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝

فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری۔

اعتذار و تشکر

آخر میں. میں اہل قلم حضرات اور عاملین و کاملین اصحاب سے گذارش کرتا ہوں کہ زیر نظر کتاب میں اگر کہیں نقلی یا معنوی یا اصطلاحی غلطی پادیں تو نظر انداز فرما کر اور مطلع فرما کر علم و عمل و درستی کا ثبوت مہیا فرماتے ہوئے ممنون و مشکور فرمائیں. تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی صحت و درستگی کا خیال رکھا جائے.

نیز

میں جناب قاری حاجی عبدالکریم صاحب مغفور محلہ چھیپیان سہارنپوری و محترم جناب محمد صدیق صاحب سیٹھی پرانی منڈی سہارنپور و عزیزم مولوی محمد الیاس صاحب کاتب و صدر مدرس مدرسہ مخزن العلوم کنبوہ باغ سہارنپور و مشفق جناب حاجی محمد عادل صاحب ۱۰۰۹ گلی چابک سواران لال کنواں دہلی کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس زیر نظر کتاب کی ترتیب و تدوین و کتابت و طباعت میں بے انتہا جانفشانی فرمائی. اور ایک دشوار گذار کام کو بحسن و خوبی پایۂ تکمیل تک پہونچانے میں معین و مددگار بنے. شکریہ

فقیر. حافظ. حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری